Kuliyat E

Khalil Jibran

خليل جبران

(1931 1883)

لبنانی فلسنی بھام اویب، ڈرامہ نگار اور مصور جران فلیل جران کے دورافا دوقعید بھاری میں بیدا ہوئے کوہ ابنان کے دورافا دوقعید بھاری میں بیدا ہوئے کوہ ابنان کے دورافا دوقعید بھاری میں بیدا ہوئے کوہ ابنان کے وادی مقدیل کے نام سے مشہور وادی قادسہ کا چھوٹا ساقضیہ ابھاری وادی کے ایک قدیم ایک مرے پر واقع ہموار قطع پر آباد ہے۔ بھاری تصبہ میسائوں کے ایک قدیم جھو لے فریقے میرونی عیسائیوں کے ایک قدیم فریقے کا مراز شام ہے۔ معزت میسی علیہ سلام اور دین عیسوی کے شمن فدیم فریقے کا مراز شام ہے۔ معزت میسی علیہ سلام اور دین عیسوی کے شمن میں میروینوں کے مقالد عیسائیوں کے مقالد کی چھاپ ان کے اول 'ابن آدم' میں صاف دکھائی دیتی ہے۔ 'ابن گھند وارمیرونی مقالد کے مطابق سوائی میات اور کیسی کیا جا ستا ہے۔ اور یہ حق کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھا کہ کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ کا میں بھی کہ دائی کہ دائی کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ اس ناول سے میرونی میسائیوں کے مقالد کو تھے کہ دائی کو تھے کہ کو تھا ک

اینڈ میں قائم ظیل جران ریس ہے اینڈ سٹریز پر وجیک کی بھی مند حاصل ہے۔ جران کے والد ظیل جران تصب بنا ری ہیں محصولات جوج کرنے کا کام کرتے ہے۔ دوسرے لوگوں کے ایک جران گے جرا مکر اراضی اوراخر وٹوں کے ایک باغ کے مقد مال کہ شخے۔ دوسرے لوگوں کے ایک باغ کے مالک شخے سان کی والدہ کا مار رحمت میر وٹی یا دری استفیان رحمت کی صاحب زادی محصول ساتھ الحقیدہ کا مار رحمت کی میملی شادی اسے بیچا زاد حتا عبد السام رحمت میں وفات یا ماتھ ہوئی میٹادی کے مجھ عرصہ بعد عبد السام رحمت برازیل میں وفات یا کے ساتھ ہوئی میٹادی کے مجھ عرصہ بعد عبد السام رحمت برازیل میں وفات یا کے ساتھ ازاں کا مار رحمت کی شادی جبران کے والد ظیل جبران سے ہوئی جبران سے ہوئی جبران سے ہوئی ہے جبران سے ہوئی ۔ جبران سے موتلے بھائی ابطروس عبد السام رحمت کے بیلے شخے۔ کا مار درحمت کی جبران سے شادی کے بعد تیں جبران ماریانہ شادی کے بعد تیں بیا بعد تیں بیا میں جبران ، 1885ء میں ماریانہ شادی کے بعد تیں بیا بعد تیں بیا ہو ہوں عبد السام و حست کے بیلے سے۔ کا مار درحمت کی جبران سے شادی کے بعد تیں بیا بعد تیں بیا بیل جبران ، 1885ء میں ماریانہ شادی کے بعد تیں بیا بید تیں بیا بیانہ کی بیل ماریانہ شادی کے بعد تیں بیل بیل جبران ، 1885ء میں ماریانہ شادی کے بعد تیں بیلے بعد تیں بیلے بیل جبران ، 1885ء میں ماریانہ شادی کے بعد تیں بیل بیل جبران ، 1885ء میں ماریانہ سے بیل بیل جبران ، 1885ء میں ماریانہ سے بیلی بیل جبران ، 1885ء میں ماریانہ سے بیلی جبران ، 1885ء میں ماریانہ سے بیلی جبران ، 1885ء میں ماریانہ بیلی جبران ، 1885ء میں ماریانہ میں جبران ، 1885ء میں ماریانہ بیلی جبران ، 1885ء میں ماریانہ میلی بیلی جبران ، 1885ء میں ماریانہ میں جبران ہوں کیا کہ کو بیلی میلی کیا کی میلی میلی میں ماریانہ میلی کی جبران ، 1885ء میں ماریانہ میلی کی جبران ، 1885ء میں ماریانہ میلی کی جبران ، 1885ء میں ماریانہ میلی کی کی کی کوئی کیلی کی کی کی کوئی کی کوئی کی کوئی کی کی کوئی کی کی کی کوئی کی کی کی کوئی کی کوئی کی کوئی کی کی کی کی کی کی کوئی کی کوئی کی کوئی کی کوئی کی کوئی کی کی کوئی کی کو

1887 ويش سلطاني

اپنے دوسرے خاونہ خلیل جبر ان کے والد کے بریکس کا ملدا کیے مہر بان ہنتی اور مہت کر نے والی خاتو ن تھی ۔ جب بخلیل جبر ان کے والد تمار باز ، باد و نوش شخص کی مہت کر نے والی خاتو ن تھی ۔ جب بخلیل جبر ان کے والد تمار باز ، باد و نوش شخص کی شہر ت رکھتے تھے۔ ان کے ساتھ گھر بلو زندگی اسر کرنا بہت ہی د شوار تھا لیکن کا ملہ ایک مثالی ہوئی کی حیثیت سے بھی ترف شکامیت زبان پر شاہا تیں سا پنے والد کے مقالے میں جبر ان اپنی والد ہ کے زیادہ تر جب شے ۔ آئیس اپنی والدہ سے جدد مقالے میں جبر ان اپنی والد ہ سے بے حد مجبت اور لگاؤ تھا۔ عربی ہور فرانسیسی اولے والی کا ملدر حمت نے بلاد عرب بالحضوص مجبت اور لگاؤ تھا۔ عربی ہور فرانسیسی اولے والی کا ملدر حمت نے بلاد عرب بالحضوص المنان و شام کی لوک کہائیاں اور بائیل کے قصے کی جماس طرح جبر ان کو سائے کہان سے جبر ان کو سائے کہان

قدامت پیندمیرونی عیمائیوں کے بادری کی صاحب زادی ہونے کی جہ سے کاملہ رحمت رائخ العقیدہ خاتون تھیں۔وہ عیمائیوں کے اس قدیم فرقے کی ایک عہادت گاہ تینٹ سائٹمن کے گرجا میں اُن بھی رہ چی تھیں خلیل جران پروالدہ کے ند ہبی عقائد کی گہری چھا پ تھی۔میرونیوں کو تبیمائیوں کا ابیا فرقد کہا جاتا ہے۔جو متصوفا ندر مومات برعمل کوفرض زندگی کہتے ہیں۔

1860ء میں ہونے والی خانہ جنگی کے جو بھیا لک اڑات لبنان ہر قائم ہوئے۔ وہ جبران کے ہوش سنچالئے تک جول کے تو ل تھے۔ یکی ویہ ہے کہ وہ زندگی بحرامل لینان کوفر قدواریت وراس کی کوکھ ہے جنم لینے والے تشدد ہے جیئے کی تلقین کرتے رہے ۔ یا پنج سال کی عمر میں جبران کو دیمیات سے ایک ایسے سکول میں واخل کر ایا گیا۔ جس کا بتظام میرونی چرچ کے ہاتھ فقا۔ جہاں اگلے دوسالوں کے دوران انہوں نے تمام ذہبی گیت اور مناجات زبانی یادکر لیے۔ان کے ناولوں النبی اور این آدم کے مطالعہ سے صاف محسوں ہوتا ہے کہ انہوں نے بائل کا بہت عمیل مطالعه کیا نقا۔ ان کی تحریروں ہر عرب صونیا شعراءاور دوسر ہے منکرین کا جمی گیرااثر دکھائی دیتا ہے۔وہ نیصرف قدیم لینانی علاء کے کام سے واقف تھے بلکہ نور علم سےاینے وہن کومنور کرنے کے لیے انہوں نے عیسائیت اور اسلام کے علاوہ بدهمت، بهودیت ، کفیوشس ، بندومت اور دوس ب ند اسب کابطور خاص مطالعه کیا۔ ای کے علاوہ انہوں نے روسو خطشے اور ایمر من کے حقیقی ماخذوں کا بھی کہرا حائزهايا-

خلیل چران لبنان کی خونین تاریخ اور تباه کن فرقه وارانه فسادات سے تباق کو کہی اسا می وصدت پر یعین کا انہاں کیوصدت پر یعین کا بر ملا اظہار کر جے۔ یہی وہ فکر ہے ، جس کے اظہار میں انہوں نے کہی تا ال محسوس کی اسا می وصدت پر یعین کا فہرس کی اسا کی وہ فکر ہے ، جس کے اظہار میں انہوں نے کہی تا ال محسوس کی ملا اظہار کر جے۔ یہی وہ فکر ہے ، جس کے اظہار میں انہوں نے کہی تا ال محسوس کی بیا انہاں بنے کی تعقین کرتے ہیں۔ وہ اپٹے آیا وَاجدا دے وسی کردہ صابطا غلاق کے مخالف نہیں شخص منہ ہی انہیں کسی خاص فد ہم یا فر نے سے نفر ہے تھی ، انہیں ایسے لوگوں سے شخصہ بین مقائد یا فرجی واسانی تعلق کر تعصب کی بنیا دی خبر اگرالی گئک

نظری کو ہوا دیتے جوانسانی معاشروں کو تباہ کرنے کا باعث بنتی۔ ابتدائی دور میں انہوں نے جشنی تحریر پر لکھیں وہ تربی زبان میں ہیں۔ عربی کے ایک صاحب طرز اویب کے طور پر انہوں نے جشنا کھا، اس نے جد بیر دور کے عرب کھاریوں کو بخے اسلوب قارش سے آشنا کیا۔ ''ٹو نے ہوئے پر''عربی کے بہتر بین ناولوں میں آثار ہو تا ہے۔ انہوں کا ہیں تا اور امریکہ کے انہوں کا ہیں انگریزی تصنیف ہے، انہوں کا ہوئے کا ہا انہوں کا ہیں تا ہے۔ انہوں کا ہوں کا ہا انہوں کا ہا ہوں کا ہوں کا ہیں کا ہوں کا ہوں کا ہوں کا ہوں کا ہوں کا ہوں کی ہوئی انہوں کو بیا ہوں کی ہوئی کو ہوں کے ہوئی کا ہوں کی ہوں کا ہوں کا ہوں کا ہوں کا ہوں کا ہوں کا ہوں کی ہوں کا ہوں کی ہوں کا ہوں کا

عربی ،انگرین اور فرانسی روانی سے ہو لئے اور تکھنے والے الیاں جہران نے اپی عربی شاعری کا بیشتر حصہ عمر کے ابتدائی حصے میں تکھاءان کی زبان ساوہ اور نام فہم تھی۔اس طرح انگرین کی زبان ساوہ اور نام فہم ان کی سام طرح انگرین کی زبان سام کا شاہکار ہے ، متحی۔اس طرح انگرین کی اور فرانسیس میں سے ان کی سب سے بیٹری خوبی ہے ہے کہ نہوں نے عربی انگرین کی اور فرانسیس میں سے جس زبان کوئی اظہار کا قرایعہ بتایا ہے ،اس زبان کے بھاری بھر کم اور فقیل الفاظ استعمال کرنے کے بھاری بھر کم اور فقیل الفاظ استعمال کرنے کے بچائے سادہ اور نام فہم الفاظ استعمال کیے۔اس سے جہال ایک سے اسلوب کی بنیا دیرہ کی ۔و بیں ان کی فکر کوئی وسیق بیائے میں پذیر انی بلی ،

1860 کی رصائی میں فرقہ وارانہ عمیبت کی کو کھ سے جنم لینے والے ہر تشدہ ہنگاموں سے تباہ حال لبنان میں حصول روز گار کے ذرائع محدود تھے۔ جس سے دیگر علاقوں کی طرح وادی قادسیہ کے مختلف خاندانوں میں بھی یورپ اور امریکہ کی طرف نقل مکانی کی موج پروان چرھی۔

1895ء میں جب طلیل جمران اجھی بارہ سال کے تقے۔ پٹے آبائی وطن کو فیر باو کہدکر امر کید مشتل ہو گئے۔ پر انشدہ ہنگاموں سے نتاہ حال لبنان کے مقالبے میں کاملہ رحمت کو اپنے بچوں کے لیے امر کید آزا دی کی سرز مین کے طور پر پہند آیا۔ اور وہ پہنیں کی ہوکررہ گئیں۔ نیخ کی سے ترقی کے مراحل ہے کرتے امریکی معاشرے میں بلوخت کے سال گزار نے اور جدید تعلیم سے فیض یا نے نے ان کی فن کارانہ صلا عیتوں کو پر وان چڑ صلیا۔ اندیسویں صدی کی اسٹری نصف دہائی اور ہیسویں صدی گی میتوں کو پر وان چڑ صلیا۔ اندیسویں صدی کی اسٹری نصف دہائی اور ہیسویں صدی گی بہتی تین دھا کیاں کھلے اور ترقی یافتہ امریکی ماج بیس گزار نے کے باوجود وہ اپنے مادر وطن لبنان اور ہا کھوس شالی لبنان کی وادی مقدی کو ایک لیمہ کے لیے بھی تیمیں بھول بیائے۔ ان کی نیشر اور شاعری کی طرح مصوری بیس بھی بنیادی دیشیت لبنان اور اہل لبنان بی کو حاصل رہی ۔ اپنی پہلی تحریم میں بھی بنیادی دیشیت لبنان اور اہل لبنان بی کو حاصل رہی ۔ اپنی پہلی تحریم میں بھی بنیادی دیشیت لبنان اور اہل لبنان بی کو حاصل رہی ۔ اپنی پہلی تحریم میں ہمیت دیتے رہے ۔ ان کے فلفے کو ایک شروری ہے۔

1895ء میں امریکہ آئے والے تارکین وطن میں جہران کا خاتھ ان بھی شامل مقال امریکہ آئے کے بعد ان کے خاتھ ان نے ایلی آئی لینڈ میں ایک آکلیف وہ شہر کر ارفی کے بعد اور کی طرف کوجی کیا۔ اور پھر میں شہران کی مستقل قیام کی عبد ہونٹن کی طرف کوجی کیا۔ اور پھر میں شہران کی مستقل قیام کی عبد ہنا۔ جبران کی والدہ کا لمہ رحت نے بچیری والوں کی طرح گھر جا کراشیا ، فروضت کرنے کے علاوہ سلائی کڑھائی کرے بچوں کی گزراوقات کا سامان مہیا کی وضت کرنے کے علاوہ سلائی کڑھائی کرے بچوں کی گزراوقات کا سامان مہیا کیا۔ بوسٹن کے کوئنسی سکول برائے طلبا وہیں جبران کا واخلہ کمل میں آیا بھواس مرحلہ برسکول کی انتظامیہ نے جبران خلیل جبران کے نام کوخفہ کرکے خلیل جبران کردیا ، جبران ہوسٹن میں گرزرے ابتدائی دو برسوں کی گئیوں ، غربت ، اور سل برخی کوزندگ جبران ہوسٹن میں گزرے ابتدائی دو برسوں کی گئیوں ، غربت ، اور سل برخی کوزندگ ہمی کی لیکن اسے بطور پیشہ کھر نیس مجبول پائے ۔ اس شہر میں انہوں نے ماڈ انگ بھی کی لیکن اسے بطور پیشہ اینا نے سے افار کرویا۔

1897ء میں جب جران کی عمر 15 سال تھی آو ان کی ایک تصویر کوعر خیام کی را علام کی ایک تصویر کوعر خیام کی رہا ہے ا رہا عیات کے مجموعے کے سرورق کے لیے منتخب کرایا گیا۔ اس اعز از نجر ان پر گہرا انر ڈالا۔ 1902 ء ميں وہ ايک بار پھر اپ ما دروطن لبنان پنچے، جہاں انہوں نے "مدرسند انگلمت" عبیں وا خلدلیا۔

قلیل چیران کی تصور محبت پر فرانسیسی ادیب فرانس مراش کی گہری چھاپ ہے۔ مراش کی فکر سے متاثر جیران زندگی بھر'' ونیا حبت کے دم سے آباد ہے'' کی فکر سے تلم ہر دار رہے۔

''مررستہ الحکمت'' میں بی وہ مراکش کے ہم عصر ادیب اسحاق سے متعارف ہوئے ۔اصلاح گیا سائ ظرت کوفتر اردینے والے ادیب اسحاق نے عرب دنیا کو جگانے میں جوکر دار ادا کیا۔اسے خلیل جبران آگے چل کر بردھاتے ہوئے وکھائی دیے۔

" تولے ہوئے ہے' جہران پہلی محبوں کے تیم بوں کا نچوڑ ہے۔ اس ناول نے انہیں عرب خواتین کے اور ''ابن آدم' 'یددونوں انہیں عرب خواتین کے اولین محافظ کا خطاب دلوایا۔ ''النبی'' اور ''ابن آدم' 'یددونوں ناول میروٹی عیسا نیوں کے مقائد کی تبلیغ اور اس عقیدہ ہر قائم محاشرہ کی اضور پیش کرتے ہیں۔ جو جہران کا خواب تھا، 'زرد ہے '' شالی لینان میں جا گیر دارانہ استحسال میں جکڑے اوگوں کے بنیا دی مسائل کواجا گر کرتا ہے۔ ''جنت ارضیٰ 'میں

جھی انہوں نے شرف آ دمیت ،انسانی حفق جمیت اوراحتر ام کوموضوع بنایا۔
ان کے عربی اورا تکریز کی زبانوں میں لکھے گئے لگ بھگ 218 افسانوں کا دنیا
کی دوسر کی زبانوں کی طرح اردو زبان میں بھی تر جمہ ہوا۔ جبران کی عربی وانگر میز کی
شاعری کی طرح ان کے خطوط ، حکایات ، اقوال اور فلسفہ کو بھی میر زبان میں فقد ر
دانوں کی وسیقے تعدد دحاصل ہوتی۔

مال فن کے عروج پالینے والے خلیل جران 10 اپریل 1931 و کواس و بیافائی
سے حیات ابدی کے سفر کی طرف روانہ ہوئے ۔23 جوالا تی 1931 و کوان کا
تابوت لبنان کے جانے کے لیے بھری جہاز پر رکھا گیا۔21 اگست کوان کی میت
لبنان پیچی ہوا سے سر کاری طور پر وصول کرنے کا ایشام کیا گیا۔ ای شام میت کوان
کے آبائی گاؤں بشاری لے جایا گیا۔ جہاں 23 اگست کو صور واں کے سائے سلے
وفالا گیا۔

خلیل جبران بیسویں صدی کے ان عظیم صاحبان فکر میں شار ہوتے ہیں جنوں نے زندگی بھر تعصب وجبالت، اشخصال اور اسمریت کے خلاف جد وجبد کی، آفاقیت، اشخاد اور شخص آزادی پریفین کامل رکھنے والے جبران نے زندگی کی اثنالیس بہاریں دیکھیں، نصف صدی سے دوسال کم جینے والے جبران نے اپنی عمر اثنالیس بہاریں دیکھیں، نصف صدی سے دوسال کم جینے والے جبران نے اپنی عمر کے مقالے میں کہیں زیا وہ لکھا۔ لیکن ان کی برتج بریش عمراور مصوری کانموندا پنی مثال سے بیں۔

د کلیات ظیل جران 'مرتب کرتے وقت اس امر کا بطور فاص خیال رکھا گیا ہے کہ اس میں ان کی وہ تمام تحریریں شامل کر لی جائیں ، آن کا اردو میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ اپنی اس کوشش میں کس حد تک کام یا بی حاصل کر پایا ،اس کا فیصلہ تو جمران سے محبت کرنے والے اردو قارئین ہی کریں گے لیکن میں اپنی حد تک قدرے مطمئن خلیل جبران کے کام کے اردوٹر اجم کو از سرتو مرتب کرنے میں جناب ڈاکٹر مہارک علی چھبور احمد خان عزیز نیازی ایڈ وکیٹ اور میرے بھیا ابو بیر زادہ سید فاروق حسین ایڈ و کیٹ نے میری بطور خاص رہمائی فرمائی، میں ان کا شکر گزار ہوں۔

حيدرجاو بدسير

وہ ۔ متنخب اور مجبوب ۔ وہ جواپ عہد کی صبح فوق تھا۔ دو ہارہ بری تک شہر فرفہ میں اپنے جہاز کامنتظر رہا۔ جوایک دن آئے والاتھااوراس کواس کے وطن کی طرف لیجائے والاتھا۔

اہ رہارھویں برس ماہ عیلول کے ساتویں دن بہب ستی کے لوگ اپنی کھییا ل کا ٹ رے بتھے۔

اس في مرك باير بهازيون برجه هارسمندري المرف تظرى -

کہر کے دھند لے دامن میں اس نے اپنے جیاز کوآتے ویکھا۔

ای وقت اس کے دل کے درواز کے کل گئے۔

ای کی مسرت نے سمندر کی پیمانی پراپٹر پھیاا دیئے۔

اس نے آئیجیں بند کرلیں اورا پٹی روٹ کے مکون مطلق میں وودعا کرنے لگا۔ مگر جب و و پیاڑی سے انز رہا تھا تو اس پر ایک ادائی طاری ہوئی ۔اس کے ول میں لگا کیک خیال آبا۔

ہیں پہاں سے مسرور بے تم کیوں کر جاسکوں گا۔اے کردگارہ بیں اس اپنتی ہے رخصت نہیں ہوستا ، تا و قاتیکہ ایک زقم اور اپنی روح پر شالگالوں ۔

عم وا ندہ داور آسائش کا کیسطویل زمانہ میں نے اس شجر بناہ کے اندرگز راہے۔ میری تنبائی کی را تیں بہت طویل تغییں مگر ہے آ رام نتھیں۔

پھر کیوں کرمکن ہے کہ کوئی مختص اپنے را گی اورا پی هجائی اوراس آسائش سے جو اس حال میں حاصل ہوتی ہے۔ اپنیر متاسف ہوئے اپنیر آنسو بہائے ، رخصتے ہو تھے۔

چی رہ ٹے کے سے لکڑے میں سائگلیوں میں چینے میں۔ مرمیر سے رہانوں ف س فقد راہے ہیں پیاڑ جی سے سعوش میں تھیں رہی

ہے۔ کہ ب پر کیوں رحمکن ہے کہ میں، پنی روح پر کیسہ زن رکھے پیفیر یو ہے ہی

يونى مون الوغيس جسما وبين في بي حسم سے تار بر چينيل چا ہوں تو بور جيلف د

بھے ہے پوسٹ ھال ہے ی م^{حمو}ں سے تو چ م بھینے و بی ہے۔

محصة بي ي المحول سے بي المرافول يا اب-

میں کے خلص بید ہے بغیر ہارگئٹ رسوں؟

یے ستی کو فی محض محیّل و تسویز میں کہ میں سی کوچھوڑ رک ۔ ۔۔ بھور رے اسے ع سرے یہ جاوز رہ

یہ جمیر ان ہے۔ میرے ان کا مقصوا ہے۔ جس اوجو انٹس کا مرکار اور حلی ہے۔ کام ٹ نے خوش کام بنایا تھا۔

ليين مير ظهر بھي تو شير سُما۔

مندرجوآ مرکارس کی واپلی گودیش کھی کر ، پٹائیسے سے بیٹانیٹا سے مجھے ہو رہائیل ب

آسر مجھے پی جمعی میں موان کی پڑیگا۔ اس سے کہ قیام ۔۔ جندر سے ک ساعتیں تعدید، من ہوں۔

کیں جمود ہے۔۔بر کئٹ سے مجر وہ ۔۔ یہ عظیمہ دوبرف کا طراح منجمد ورجیفاف مو رایک سانچہ میں بند، وجا ہے۔

قيام _ ممس تنيس _

كاش كريس جوريكي بيان بيده مب، بيث ماتھ عاج سا۔

آہ رڈی کے ٹاٹو پر زبان گان ہے توہ ڈیکن ہے۔ مگر زبان کا ساتھ میں طا علی ۔ وہ محبورے کے تباہ کاش کی میتجو میں برہ سرے۔

٠ وطرح عقاب

وہ جب آفتا ہی رٹوں و پے عاقبہ رپر میں سے کا قائب مرفور کے میں چھیے اور یہ جاں میٹن کجھتا ہوں اوٹا ہے تو پہنے آشیا ہے کا چیاں تو فیلیس سے جا ساتا

س طرح سورتی ہو ۔۔معموم او مسر وربھی ۔۔جب وہ و من بوہ بیل تر تو پھر س نے سمندر کی طرف دیکھا س نے دیکھا کہ س کا جبار سائل کی طرف بڑا علاجو آ ربو ہے۔

ک نے جہارکے ماحوں کو جہار کے ع شے پر ھڑے و یکھا۔

ووسب مدح س کے مم وطن تھے۔ وے میں وے تھے۔

ی کی رہوں خاموش کئی مگر س کی روں نے ہے تقلیار ن ماد حوں کو پھارے م

میری س زندہ چاہیر ہاں کے بینو امو چوں کے شہبو رو۔

لتنی افعہ میں بہتہ ہیں ہے سامر خوب میں تصور، ک موجود پر میر تے و یکھا

۔ ۔ ہم میری بید کی کی حاست میں میر نی طرف آئے ہو جو سام رویا سے بھی

ريوه کر مروسي کيده م

ېال، خانے ویل آیار ہوں

میر شنتیاق فریٹ ہود ہوں ہو جہتا ہوئے ہوئے جو کے جھونگوں کا منتظر ہے۔ بس ، کیک ساس ورب میں ناموش فضا میں بس کیک میت کی نگاہ و کیلیں ، کچر میں تہورے ہیں تاجاؤس گا۔۔۔۔۔سمندروں کے مسافروں کا بھم فرمسافر ،

وق سے ہو ساڑا ہے وارخی بیرہ

تو که تیری بی آغم^ش میں چشموں ورور یووں ہوآ زور کی تصب ہوتی ہے۔ ت

ينل تحص مصومره رتابول ك

" پینے سے کہ س ستی ں زمدگ کے و یا فایانی چند قدم اور کر رہے ہی سے کہ مبری و دی میں ایک حد مربئ ترخم جاری رکھ کھے۔

" بين تير سے يوس آجا ؤ ساگا

كيك فيصده بايت أظره كيك حدونهايت موشدريش

وہ جب آگے بڑھا تو س نے ایک کوروں اور سے بہت سے آوئی ممرد وہ عورت ، پٹے خینوں اور گلوروں نے وغوں کو چھوٹر برشی کے درو رہے کی حرف چیے آر ہے ہیں۔

ی نے ن آوریں میں۔

وه سب ن كانام يلر يارد ب شاء

ہ رفیقوں بیں جد جد کر کیک دوس کے وجہار کے آئے کی فیر عارت تھے۔ ک کے بیٹے وں سے کہا۔

أيا ومفرق في يرم وصال بموظا

ورکیا کہا جانے کا کرمیری الام می میری کا کا گھی؟

'' اور میں یوا ہے مکو ں گا سی صحص کو آئ ہے میمر سے سے بیٹا بل کھیت میں پڑتا جیھوڑ مرا ؟

ا یا این ممکن تمیں کرچیہ ول جوں سے مدامو کیب درجت بن جائے۔ تا کہ میں میں سے میوے ہوان وگوں میں دووں مقموں سے تقلیم رسکوں؟ ایوالیہ ممکن تمیں کرچیہ و مق تمام کیب پیما اڑی چھٹھے کی طرب ہیسے گھے؟ انتا کہ بیوگ میں سے بینے پیوے جم لیس؟

" یا میں کیب مورچگٹ ٹیم**ں ب**ی ساتا"

" که و گور در تگلیون سی سیمس مرین سرور سی در می در موسیقی نضامین کیسیل *

°-4

" یا بیس کیسا ہو سری تبیش سی سُلٹا کے رکا س س ن ن روح ب بیش کر رہا ہے۔" " وہ کیا وہ منت ہے ۔ کہاں ہے ۔ جو بیس نے پٹی فی موشیوں بیس پانی ہ دس آبا ب بیس ششیم سر نموں؟

" رآج میری نصل کے کٹنے کاون ہے تھ س کیے میں میں بے تھم یا تی کی تھی؟ "اورس ڈرٹ ہوے ۔ مجبوے ہوئے ' مائے میں؟

" تُريبي وه ماعت ہے جب مجھے پني قنديل تن رياند ريل ہے۔"

القواليوس فتديل مين وي معدروشن بو كاحوير سے عدر ہے؟

" شايد بيانو اورنار كيا ہوگاميري تنديل جب و ديند كى جائے گا۔

" مگر مجھے معلوم ہے کہ شب کاحرا ارک میں تیل ڈ ب س کوروش رو سے کا۔"

" س طرح که بیندی پرس کا شعبه برحرف ک بو و ب کامقابیه ریجه یا

" پیرسب دیکھ ال کے کہا مگر امر مجلی است دیکھ تھا سکے در ایش جو کہا شاہا ساتا۔"

" س سے کہ ہو ہو، پ ر روں کو کیو تکرروں پر ، تا؟'

ه رجب ه وشیر مین و حل ہوج سب و گوں کے س سن سکہا ورسب یک زون

پورے۔ ستی کے سب ساہو کا ساتاجر، رمیند رحلی ورشیوٹ مکلی صف میں حاڑے

- <u>\$</u> y

مهون کے کہا۔

" کچنی ہم سے جد نہ سو"

تنى جم ئەردىرىدىي

'' ہے، اوری ٹام ہوچی تھی ت و وہ ہے ت کیے نسف انہورے آیا۔ ''اہ رہنے کی جو پلی ہے ممیں کیسی کئیں بخو ہیں 1 بیص سکھا کیل یا'' "" " الموري و مرميون حق من المرميون ب المعبدة تاما كالحياه المام المناه المن محموب المباراة " جي دوارن آ تحسو ڪو پينه رڪا جو کا شهنا لا" شیخ ساہ مرشدہ بات ب سے کہا۔ سترر کی موجوں کوتا ہ ہے اور ہے اور میان سائل شار۔ ہ رشدی س میدزندگی موجوز کے معار سے ہوائی از رہے معاصفی جو ہے را " يك ول الم فالمصر عددين ولا يا تنے ہے ملس فکر ہے تا ہا رہے چیز ہیں کور ہورشن بیا ہے۔ تیری رونو عین کی ہے اور کی جیریوں وفور کی بنایا ہے۔ البت بهم ير تحظي بيدريا شرة والحاصب في زور على ١٥٠٥ ما بيل جيس ري ١٠٠٠ " كُمرة يوه علية آر تجيها نت ورتي سروبره كالماسه وجود ب "اور، وتا بھی بنی ہے ایش کی محت بنی کہ نی سے بے ہم رہتی ہاتا آ ندفر ق کی ماحت آجاہے۔

(2)

ہ رہی بہت سے آے اور سب نے س سے لتی میں کیس مگر س ب ور بودنی رام مياشه برد

ک کے بہار جمعا یا اور ہو وگ ال کے قریب عظے نہوں کے اس کے سطے میر آنبور تے، کھے۔

بچری ہے یہ تھوسے وگ نیا تھا، کے بن میں وافل ہو ہے۔

موں حظاف قبانہ ہے ہیں تورت کلی جس کانام عارفہ تھا اور ہل بھیرت ہیں

س نے سام میں مطرف میں۔ انہائی علف و شعقت س ن فر میں تھا۔ س نے کہ یہی عورت بھی 'س نے سب سے پہلے س سے کہا تھا، او سپا ہے۔ س وقت جب کہ س متی ہیں آئے س مو یک ہی ون کرار تھا۔ سعورت نے کہا۔

" الم أنهاه لله عليه قف و الإسكام يال

'' بيت ز ما ند تك تير ن نظرو ب نه پ چه ز كو و هونگر .

"اه رب تير جهاز آ گيو۔

، تھے جا ناضرور ہے۔

"تيرے ان ميں وطن كا اثنتي ق ويت ق مي ب

وہ بطن جہاں تیرے دی کیبڑی بڑی تمنا میں مرکور میں۔

" يتال به زمار کی محبت مجھے روک علق ہے۔

ند ماری ضرورت بیری رومین حال موسی بیل ن

" م ب تاجم چاہتے ہیں کے رحمت ہوئے ہے پہلے تو جم ہے وہ پاٹیل

"مم، یک" حقیقت عی" سے یک حصہ ر۔

" تم تیرے عطید کو ہے بیوں کے پیرا رجا میں گے۔"

"- Luga = 80 800"

" س طرح تیری مانت رمیشه سماری شهول مین محفوظ رہے گی۔'

" یک تنبان ورضوت میش ہے، دری رندگ کا مصافعہ میا۔"

" پی بید ی میں تو نے سی طرب اماری نگہد شت کی بھیسے ماں سو تے ہوئے پیچ ک گرانی ارق ہے۔۔۔ بھیسے وہ جو ب میں چھڑورو تے اور کتار تے دیسی تی «بس ب[ويهار را جيم پر طاہر مرو _ _

'' اور میں ہو وے۔۔۔وہ سب پیچو، جو تو نے دیکھا ہے موت ور ایوت کے ارسیان یا'' ارمیون یا''

ال شاجو باديا۔

ستی و جا میں تم سے س چیز کا ذہر ہوہ ہو سے س چیز کے جو ب سے تنہوری روحوں میں مرز ان ورمتھ ک ہے۔''

عورت بسائها

" ميں مبت عصفیٰ کون وت بتا۔"

بتب س به مراعه وروگون بطرف و بلطابه

ئىد گرى خاموقى سبىرھارى بوڭ-

ایت نفاری آه رہے س براہ

جب مجت منتهين شاره رائے کا کے جی جاور

بوهوديد كارت شالورة ركز رويانا

" او رجب و جههمیں ہے پروں میں پیرے ہے اُن فرص و رغبت ہائے وا۔"

''اورپر و بدرو کر سیجو رہاؤک جو س کے پروں میں پوشیدہ رہتی ہے۔ حمد میں شمی سروے۔

"اوربب ويتم تسوت ريني س کيوت کايشيں رويا"

''خو ہ س کی آم رتہبارے تمام مرغو ب خوابوں موشنتشر سر دے سے

طرح بساطرت نيم کان و خچه يودين ن رو تي ہے۔

یا در کھو کہ مہت تمہارے ماتا ہے رکھتی ہے تو ساتھ ہی تمہیں سوی پر گلی چہر علا اپنی

""من هر ڄ ووڙنيو ري روح ڪيميز هز رکوڻ و ڪرڪتي ہے۔ پ طرح وقتا لُوڤنا س سره ر ال بهت ن مجامًا الم رخودگها س بهتر شتی و رحیها نی جمی رخی سات " تو با تھوی باتھ ۔ میں موقت وہ کی شجر کی ن جزور تھے بھی چھٹی ہے حوز میں کے بیٹے سے کہٹی ہوتی میں ور بادیار روائتی ہے۔

" مَانْ كَ يُوول وركه علو ل يكرح وقر والمريك يتل ب-"

وہ تھوں کو بیاب مرے کے ہے میں طرح جوہ ڈتی ہے۔جس طرح نیے ں شافعیس م نەنگا <u>كە</u> كے سے جھاڑى جاتى مىس _

'' چروه تهمار کے چھکتی ہتا کہ تہمارے النے جنون سے تابعد ہو جو ملیں۔''

" پھروہ س مفز کو چی مقدر آ گ کے حویہ رتی ہے تا کہ تم کارسار دیاہے کے مراروا منترجمو انو ب کے قامل کیک مقدس رہ ٹی ہی جاؤ

" پیرسبعمل مجت قریر مرے گی ورجب تم ہے ال فار رجا تو گے۔"

"اورتب س ر موجا نكرتم علب ديوت كاليك جرا ورن جو السيات

"ليس أرتم أر كليه ورقم في مع والمبت و ورحميت كالتيش ي ول ش يال

" بن تو بهنتا ہے کہتم بنی عربی نی ووٹ ما تک رمحیت کاعیش کی خلاش ہو۔"

" تب تو بهند يات كرتم في عروني ووقت ك رحمت كه صيال سانكل باور"

النظل جاو 💎 او سيك و نيا مين جينے جاؤ جهاں بولی موسم شعیل ہوتا ہوتی و شعیل

موتا ہولی رہ قن میں موتا ہ رنہ کولی صاحب ذوق موتا ہے ۔''

"مهار بھی تم اینسار کے آتا ہے اگر ہے حصد در پر کی شن زائس کا و کے '

" تهبار نع مم نامکمل و رقمهارت تبقیحه و تصربو با گے۔"

" تمويوں رونھي سَوے۔ مگر ہے جھے مب آڻيو نديمويو اڪ، بيت ہے آنودہ آئے سے یعدشل ہوجا ہیں گے۔'

'محت تم کو پیچابیل، بی بو سے ہےا''

''اور ممیت تم سے بچھیم بیتی ہوئے ہے۔ ن کا ب۔

"مبت فضريس رتى ندى س پرفضه باج سالات."

" س ئے کھیت تووی ہے نے اس ہے۔"

" جب تر محبت سروقر تركز كوييامينا جائية كدا اووجير الدول يل بيانا

"العادية ويولوني كالميس من كرون بين بول لا

''او رنجهی بیینه مجھو که تم محبت کور "نه بتا سکتے ہو۔

"ووقر ورسته بتاتي ب_بشطيرة وس قابل ياس!"

" پھر ٹر قرمحبت مرہ، ورخو ہش ہر رتن میں تھی رکھونو پیکس سر پان ہوجا د۔۔۔ سنتہ چنشے ماہر ح۔۔۔

"جوشب كى ظلمت كو ين علمه منا تات يـ

" پھر س اور نو پہنی توجہ س ڈشٹے کے حدرہ ٹی کا قبوق میصد بھید مرتا ہے۔"

''اور محبت کے متعلق جو چھے ملم تر کو حاصل ہوجا ہے۔ ان سے مجر وں موجا ہے

" ہے زخموں ہے ہوئی ہو ر۔ "یویا کرتم ہے میش میں مست ہو۔ بھوں بہتے

طلوح آفتاب کے وقت س حرح مید رہوجہ و کہ تاہیں تبھار ان یک پر خدے۔

"جو پير کھوے ہوے آ مود پرہ رہے۔"

"اورشد رو کرمیب رید کا یک استمهیں تصب ہو ۔"

'' وهرپیر کو جب تم '' را مرموق می آن ماش کی ساعت میں بھی محبت سے کیف ہے جاریت سے حف عمد وزود سے روو''

'' ان جر کی حمیت کے بعد ٹی م کو ہے گھر آ دے۔ یمبت کے ' مان مند ہ ''مگر ''زیرو ریا' " بچر شب و س طرب پنی آنگھیں بند رو کہتمار دن محبوب نے سے دعاؤں سے معمور ہوں''

> "اه تنهورے موں پرمدن وقو صیف فی کیٹ رائی رقعل مرزی مولا (3)

"اہ مرافت کے تعلق آپ کا بیٹیوں ہے؟ سریرے آفاہ " ان نے جو سادیا۔

" تم رے مار د اور عورت ہے۔ اس تھ ہی ساتھ ہیں ہو ہے اور جیجیٹ ساتھ ہی ساتھ رند کی بسر دوئے۔ "

" اور پیم جب من عنافر شته پند الله په کاليوا - تهور کی ره کی ک فی مشرو ژ ۱ پیار "

" سونت جي مُربرتهي باتهار موكي"

بان را کارکا گنامت کے حافظ میں بھی ہم البیشہ می ساتھ رموگ ۔

" مُكَرِيْهِم رے تعال بيش يكھ يُحَصِّل بي جونا جِ ہے۔

" تا كرآ مان ن آر وجو مين س فصل كے درمياني ديو بيس راص يكيل _"

" يك وهر ك من من و مركز في جسى ميت و بينا عبد المجمع مديما و ما

" بدله بل محيت وقم دو نول كي متحرك ممشدر بنا ذيا"

''حوجہ دونوں ن روحوں نے و مہون سانہ س طراں جیسے دو ساحدوں نے ورمایا ن ساموجرز ن رہے ۔۔۔۔

" بیک دههر سے کے بیوانوں ماہر مگر دونوں کیک بیوے سے بی بیوان اندہ شاہ کا۔ " بنا بنا اللمہ کیک دوسر نے کو دو مگر کیک می رونی کو دونوں کی بر ندکھا د۔

وہم مل ریب دہرے نے گئے میں یا تھوڈ ان ریب رقص رہ کا ڈعیش

"لين يک دهمرے ہے آز دھی دام ہے"

''''نی حرال وہ تا ہوئے وہ قار ، جو یہ لیک الت کیک کی راگ سے مرتفیق جو تے جی البین کیک وہمرے نے جور رہتے ہیں ۔''

" بناول عش دور مكر أيب وهر الساقيل ا

'' س نے کہ وہی میں قدرت جوشہ بیرے زیرگی عظامتا ہے۔ انہوں سے دور پر قبصہ ریٹے کا جسی حتی رکھتا ہے۔

'' ندگی ن گرمی اور روی نامه شاند بشانه حظ ہے راویا''

" مگرو نقل ل نه جاه و "

" اس سے سرے معجد کے سندن جو یک امیر سے میدو سے ساری میارت کاوزن برا شت رہتے میں مگریٹی پٹی مجد پر کیدو میر سے سےجد قائم رہتے ہیں۔ ا

" یو جیسے شاہ بوط اور صفور جو لیک جی بھر مت میں ، لیک جی کئی میں بید ہوئے میں اور لیک می بودا در لیک می رمیس میں شھو یا تے میں مگر لیک دوسر سے میں شاہ قو ن کے سامیے میں برورش تھیں یاستانے۔"

(4)

لله كيك فورت أن من موكوه بيش چين كها.

" من المريد المتعلق وكريتان"

ک کے کہا۔

" تهارے ميكتهارے ميكتمل ميں "

" ه بنبوت و میاست ۱۹ رحید بهآ فرمیشن کی ۱۹۰۱ میل سا

" وو س رندگ کی اور و میں اس کا است خود پی تمویے سے بے تر راہاتی

` ---

" ووتبهارے و سے سے میں جانے میں مرتب روسیت تیں ہوتے۔

'' الله بنی محیت ککو دو ، جس قدر دائے کنو دنزی قدر دینا چاہو نگر پڑا تھیل ہے۔ رام میں ا

" س ئے کے ن ہوتہار سے تعلیل ق صرورت ٹیمیں۔ یک ری پی سخیل ہے سرتھو موسد "

" مَمْ بَ سِي جِسموں لَا ہے: گھر وں ميں آپ ش بينچ و سَيَن عُوروهوں ہوآ ز و چوز دول

" س نے کہ ٹ کی روح س گھر میں رہتی ہے جس کا حرو" کہتے ہیں۔۔۔ " وہ گھر س ' ماضی' ور' مرور' سے دورر ہے آس میں قر سکونت رکھے ہو۔'

'' س گفتر میس بذشعین جا سفته « س گفتر کانتسو رجمی تنهوار سے ؛ نیس میس تبیل با سُمایا'' '' تمریح سوق من کے قدم بعدم جیسے ان کوشش شدرہ ۔

> " س ئے کے زندگی ہی ٹیم ، وسق ، س کافقد میجھے ٹیم مٹ سمالے" " من میں سے کے زندگی ہی ٹیم اور میں اور اس کافقد میجھے ٹیم مٹ سمالے"

" شەھەر رے بوے كەيلىيا كەللىم على ب- "

''تم مب مانیں ہو،جس ہے تھورے کے تیروں بلا کے کل ریضا بیل پڑ ر - تدبیعہ سرتے میں۔

" ں تیرہ ں کے نشا نے وہ کیفنے وال یک تیر نداز ہے جہ بیندوزوں قوت سے اس مانون کو نسیجتا ہے مرجمعانا ہے پٹی پوری حافت سے نسیجنا ہے تا کہ س کے میر ریودہ فاصد کے رسکیل ورزیادوتیز جاسکیل ۔"

"وہ تیر ند رمیشا ہے تیر فق متقبل کی حرف ٹیمیلا ہے۔'

" والتائم من تيم لد زكر من مضرصاه رعمت ليب تهو جعك جا أب

" س سے کہ جس طرح ۵۰ زیتے ہوئے میروں سے محبت رہا ہے ق طرح وہ ب سابوں ہے بھی رضامند رین ہے جومصبوط ورکارآ مد ہوں۔"

پام ستی کے کیا ما ہو کار کے کہا۔

پکھ کمیں کی بتا۔ یہ دوراش کے متعمل یہ

ک کے کہار

جبة في سكولاً يمر في بور

تو کونی را کام چوشیس را تے۔

ا پوپ - جب تم پن کواه ریاض کوهن ویت جوت و تعلیم ۱ و وه داش ریخی ۱۰

الهمار ے مقبوضات میں ہا؟

ا جو سے ان شیاب کے جس ہوتر عمر مجر حفاظات استے رہتے ہو اور فار سنے اور کیکین اور وجا مج شاہو جا کیل اور کال کو تہارے کام شامسین ۔

وركال

س سر مرت سے رہ وہ اور اسے کے سے بھل کی انتخاب کی جو آئی کی بل ہ ق ریکستان ان ریت میں بٹی چال مول مرک نہیت حتیاطے ماتھ اور تا ب اور خود قاطلے کے بیچھے میجھے کے اربیان جاتا ہے۔ ا

"اه د حتیاتی کا نمدیشه می سی^ه"

" ند پرزنوه طلیان ہے۔"

'' بیاس کا ندیشد ما س و اتنا جب که تهار الله ب پیانی الله این است. سجائے قود کیک جسی ترکیکین پاریوان ما بیاس ہے۔'

" وجهوه والين والمنظم الميت من مقوضات على مستحور من المنظم الين الماس

"اوروه المان مرت وراتبياريات كے سے إيا مرت ميں "

ل سے دیاں چائیدہ جو مشیل ن نے جنور واکندہ یا بیتی میں۔ ا

" كوليره والآن آن كالمقبوصد ويت تحور ق بياه ره وسب و هدة التي تين -

" وكوه و ين زندگي ه رزندگي و نعمتون ن عرف يه عان التي يون

" ل کی چھوں کبھی خاری میں رہاتی۔"

" کی دورو میں میں جو میں ہو ہے۔ رخمان ہو تے ہیں۔ ان لاست ان اس میں ان سرامت ان ان سرامت ان ان سرامت ان ان سرام ان میں کا انجام ہے۔

" كوهوه ي جوه يه يون او ويكر مون او تح ين وه ومال في مر بها"

'' اور پکھوہ وہیں حود ہے ہیں اور دیکر مدن سے آھنا کیش موتے ند مسرے کو تلاش رہتے ہیں۔''

" نەپەئجىدىرە ئىڭ يىن كەدىمىيە" بىن دىۋا سائىسىسە"

"اورئيك كمل بُعول فاحصد ب_"

''وہ سیطری سینے میں آس طرح سامیدہ اول میں آس فادر حت بھیرہ اور ہو رینی مہد ساری فضا میں جمعیر تا ہے ور ن ق سنگھوں کے ہرووں سے وہ زمین کے صرف ویٹھا ہے ورمسر تا ہے۔'

" ما تُكُنَّ بودينا فارينك ب-"

" گھر ٹیکٹر کام یہ ہے کہ فیر مانگ ،تمحے مرد یا جائے ۔"

" کھا کیا، ہے ول کی چرج س وقر می سرر اول جا وہ "

وہ رکھانہا رے ہاں ہوں ہے وہ سب جی کی وٹ سیسے موجو ہے گا۔

``لجان] ئ\يونا"

"كدوية كالطف تم يوحاصل جونه كرتبها رب. و رث بويا"

" تم كثر كيها مرتج جويش دوس كالمستحق كو"

الیون تبهارے ہائے کے ارشت اور تبهاری چر گاہ کے مگے و پیاٹیل کتے

" وہ بینا سب آپھی وے ڈائے میں۔۔ ان ہے کے بین عمل ان اور کماری ان ضامت ہے۔'

"وه سه ين و فناه حيا كين ما ساما

" يفيةُ جُولُونُ ون م رت سے يہ حصد والا جو بتم سے ملى م تين يا سے كا مستحق

''اور جو ونی زندگ کے سمندر سے پٹی رپوس جھانے کا حق رکھتا ہے وہ یقینا نہور نے چھوٹ سے جیشے سے تک پنا ہیں۔ ممرے کا مستحق ہے۔

''اور تمہاری حقیقت یا ہے کہ وگ ہینہ کو نی سرتے ہوئے تمہارے یا ہے آئیں۔ ''امر پٹی عزات نمس کے چبرے سے عالب نٹی کمیں تا کہ ن کے مشتق تی وعظ ہیاں اور س کی خودد ری کو ہے تا ہو میر سکو۔'

'' پینے تو یہ آیکھو کریم خود بھی س عزت کے منتخل ہو کریم ہو سی حاجب رہ ہمایا ۔ ۔''

"حقیقت میا ہے کہ زندگ کے سب پیٹ یک دہمر سے دویانی دیتے ہیں۔" " کیک ندگ دہمری رندگ کو سار دیتی ہے۔"

"اوریک روح دوسری روح بول"

" او رکیف فرات دوسری فوات کوت" " او رتم هم سیند ۱۷ تا سمجهند بهوتم تو محص کیک شامد او رنا خر بوک زندگی کا به لین ۱۰ بن

ه سيم را يكي رون

'' ہے ہو ہے ، مواہمتم سے ہو گئے ہیں ہو، اور سائل بھی ہو۔۔۔ تفکر کا بہا ہو ، پنے واسے شاوجو تہمار ہے اور سنے والوں کے کا ندعوں پر جو من سرجم ہا ہے۔'' ' ویٹے واسے کی نمیس کی رفعت اور بائند کی کے س تھ جود بھی بائد ہو جا ہے۔''س ظر کے گل کے مطبع طور دووں کے سیارے دولی کمٹر وریا پیار عمر اوجو تا ہے۔ سی سے کہ چی مشر وعیت اور حساس معد کی کا بہت ریو دوجا حارے کو اندو اسے و سے کن الی فیوشنی میر شدر نے جو چس کی وال رامین ہے ورچس کا و ہے وہ وہ اتا ہے۔ جم جمیشہ ہے وہ تنا ہے۔ ا

"کھر تھا ہے کہاں کے جو یہ تمہار وہنے وہ کہاں کا ہے کہ وہ اسٹ سے محمل ہو پی طرف منہوں سرے یا"

(6)

رائع کیساہاڑ ہے بھی دے سے ایور ""م سے کھائے پیلے ال جھاد تیل ہر۔"

المركل بستانيات

" يا حچها بوتا كيتم سرف رييل ن مهد سونگه مررنده ره سكتاب

" المراج المراجع المرح ورافتي سازه كي ما المرح ورافتي المراجع المراجع

'' بیس گرتمہاری آم سے مجبور رتی ہے، کہتم پی تدر وصر میں فاخون رکے صل روی''

'' اور ارقم محبور ہو کہ چی بیال جی ایسانی فیل سے سے ماہ ب سے بیچا ب 1999ھ سے محرومہ سرووں''

قو پائھے یہ اور میکہار بیان بھی عبادت بیں وخل موج ہے۔

" تبهار و سترجو ن کیساتر بان گاه دی جائے۔ بائیس پر جنگل کے معصومہ موریو ک رہتے والے جانگہ رقبہا سے پائینا ہاتر و جو درپر معنوی قربون سے جائیں۔

" حب تم يك حيون ئے ملكے پر ٹيم في پيم وقو ہے ، ل بيل ہو كہ يا"

" مَنْ أَوْ مِنْ جِنْ جِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ جِدْ

يل حي تيه ي طرح ناه و جاسية الموسا

" س سے کہا ش قانوں قدرت ہے مجھے میری منز ہنایا وہ می جھے وجھ سے قو ق مز ں مُنذ ہنا ہے کا۔"

'' ہیں ہرمیر خون سوے ملکے ولی حقیقت نمیں رکھتا کے میری اور ہیری رگوں سے نکل رک دور ی تیجرفور سے ق آمیے رگ مرے۔''

" سی ورکی رندگی ہاتھ رہے بہتھے ۔ ا

" سی ورکے مزور تھم پھضوط یوے"

" کی ورکی رگوں پیس دوڑ ہے۔

''اہ رہبٹم یک بیرب ہو ہیٹہ ' نقال کے بیٹے کیلوقا ہے: وں میں کہا کہ کہا۔'' '' میر تخد میر سے جسم میں سرمبز رہے گا۔''

"معیر الرق میرے شم میں تارور ہے کا۔"

"اور ہیں۔ آئدہ صلتے والے شکونے میرے ال کے عمر پھویش کے۔"

"اورتیری آید و تھانیہ ہے نگوئے میر سے اس کے عدر پھوییں گے۔"

"اوربیری نکہت میں ہے ہائس کیساتھ کھیے گ۔"

''اور س طرح ہم دونوں ۔ قو مرمیں ۔ یک دوسرے کی زندگی میں ترکیک موسر پھیلیں چھومیں گے۔'

ہ وہم وہنوں کے مختر کو آبان کی ہو میں سارے جباب میں اور سے یا میں گی۔

وری ختم ہے میں ہے ہا روں جنگل مزوں کے۔

ہ جب شن سے موسم میں تھر ہے وال کے تکوروں کو جس مروقا کہ ساق شر ک بمانی جائے تو ہے وں ویو دول و کہ۔

" بیل کی گلورهٔ کید کھیت ہوں۔"

الميراوجوديمي گورون كاليب وعبي ہے۔"

''اہ رہیر ہے پھل بھی تر ہا ہائے کے ساتھ اڑھے یا کیں گے۔ ''اہ رنا زہ 'شہب ق عرال جھے جی کی تم کے عدر بند رکھا جا یگا۔

"اهر پھر جستے موسم موسم موسی شامل کے شم کھو وہ میں الدیکو وہ تھو تہ ہوا۔ روں بلس، کیل موسیقی، کیل ترشم کیک شدہ کیک بہت ایک پیوارہ کرنم مست، و اب ال

"اه رمست به ريغ مستى بلن نمّا بوت به آماده، و سُول"

" 🚅 سيزهم يين قر عن ال يحواف راكويا ومرور

لا تگارہ سے ہوغوں ہیود رہے''

"اه ربا و رو که س طرح شه سهای کُن محتمی به "

"اه رس صرح آلده ماني ج الحك"

" جیسے گورہ راک ٹر ب میں تنہا ک ٹر ب۔''

''اہ رجھاں یہ جا ہو کہ گلی گئی و تہہا ہے۔ بجائے بیٹھاہ رصہبا اُو اُر سی مجھل میں آ میں گئے جو رکھ انگلوروں سے 'ٹر سے جا بیل گے یہ یہ او س کے جد خود ان شر ب دوم وارے نے مخال جا کیگی۔'

"اہروں کی ٹی سے ن کے سافر سے تصافہ من کی ٹی سے کل آ ہے۔ وں کے سافر بینا ہے جو کیل گئے ۔"

 (\bot)

الم يد القات سالها

" مم وسحنت كے متعمل ول مَا تدرہا۔"

- W- V

" تم سنت سرتے ہو، ی ہے کہ رمین میں ماند کیا، تھا جو رمین ہی وی ہے۔ ۔۔۔ اقدم بھڑم چل کو ۔" " س سے کہ کاٹال ہوتا ہے ہے جیسے و ایو کے موسوں سے ناآ شناہو جاتا۔ "جیسے زندگی کے س صوس سے شاعد ہانا میچھے ہوجا تھ انتہائی تفاق و ایو زمید کی کے باتھے کیک وجود ہے رہاں طرف بروجا جید جارہ ہے۔"

" مبئم منت رقے وہ نم یک؛ سرق جاتے ہوجس کے قلب سے تعلق مولی ساعت ٹاری کی آو ر کیا ،روال موسیقی بن سر دیات ان کی پر چھا جاتی ۔۔'

'' تم بین سے ون ہے جو نیر تان میں کیب خاموش اور مصصد گھا ہی کا "کا ہان چانا پہند ریگا۔''

''جہدائبہارے اور نے تک ورزگل کیا موسیق سے ہر یہ فضا میں ہم آو اب ''

'' قریسے کہا گیا ہے کہ منت کی جت ہرجوں کش کی مصیبت ہے۔' '' مگر میس نم سے کہنا ہوں کہ جب نم منت رقے ہوؤ نم کا سات کے اس علی بڑین منصد و پور از کے ہوڈس کے نئے تم ان ون نامزا ارا ہے گئے بھے جس ون و وُتفصور عظیم بعد ہو تھا۔''

''اور منت کے والط سے رمدگی کومجوب ہنا ہیں۔ رندگی کے عز ریز تر ین ر روں سے و فقف اوجانا ہے۔''

'' کیمس ٹرقم پٹی تکلیف ک حاست میں پٹی بید مُش ہور حمت و صعوبت و رر ندگ کے حینا نے یو لیک صنت سجھتے ہو، حوشہار کی پیشان پر کنبھا کی گئی ہے۔''

'' تو بیس تم سے کہتا سوں کہ ال تصحی ہونی جے کو انتہاری پیشانی کے پیلے کے علا وہ ورونی پر دھوٹیس نتق ''

" تم سے وگ کہتے میں کدرندگی کیے ظلمت ہے۔"

ا و رتبها ری ہے میں تم کو ہے اُس وا و ں کا ہم آ و زینا دیق ہے۔''

" ماں، رندگی یقین کیے ظلم ہے۔ میں بھی لہی کہتا ہوں۔۔ مگر،

"بب سكي طاب او "

" و رطب ندهی ہوئی ہے۔ گھر۔''

الأجرب فلم يموران

''اور علم خود بین ہوتا ہے۔ مگر۔''

الأجرب منتشاء والأ

"او رممنت نے نتیجہ ہوتی ہے۔ مگرا

الأجرب محيث يول

"اور جست محض عمیت فی وجہ سے محمت مرتے ہوتا ہے کو ہے ہے، ہے وجود طاج او ہے وجود ہاطن سے اور کیک ودومر کی سے اور سال سے و ساتا مریعتے ہو۔" "اور جمیت کے ساتھ صفت سے کیا۔"

"وو یک بوت ہے کے موالم ہے وں کے تارائلاں میں سے کیے ہیں ہے ۔ ہو" " تاکہ سی سے تنہار کے جوب کا ماس بنایا جائے۔"

" گویا ہے ججوب کی آسائش کیے کی مطاب تھی سررے ہو۔ جس کی میٹیل تم ہے خوں سے جمالتے ہوں"

" یوقو یاتم ہے جموب ن فاطر زمیل پر تختم یو شی سر ہے بہ یو ہے بہریم ن اختیافی مسرے کے ماتھے ہیں کاٹ سے ہو۔"

" يونو يوخم كا سات او چي رو ځ ت معمور ي و پيځ وو ځ

" اور پھر تم و پھتے ہو کہ تہیار میں تمام عمال تبہارے پر اھڑے ہوئے تبہاری کامپیویوں کاتما شدہ بچارے میں ۔''

" يل ي كرتم وكيت ن بي --- سطرع كرويتم مامخو بين وب

کہ وہ شخص جو نگ مرمرے جسین بھی بناتا ہے مرب فی کے رور سے پی روح یو پھر کے الدر اتارہ بتا ہے اس شخص کے مقابعے میں نے ورب ور مقاسب جو محض رمیس کھودتا ہے اور کاشت فاری مرتا ہے۔ ا

''اہ رہ ہو تھا اُں جو آ یا ن فی مند ہوں سے قوی قرح ''انجھی کے ۔ آتا ہے ہ رپڑے کے کیس مکڑے ہر انسان کی صورت میں میں کی جھنگ پید سرویتا ہے۔ می شخص سے فضل ہے جم کارے یا ہوں کے ہے محص حوتی ں بنایا۔۔''

و منظر میں ۔ جانت فوٹ میں میں بھائے شف انہار کیونٹ ورکامل میں ری کی جانت میں ۔ کہتا ہوں کر ہے'

"جو عظیم شان مرسافر رشاہ بیوط کیدا تھا جس قدرشیری بان ہے۔ ق قد چھوے سے میے فیمت اگھاس کے تنگے میں تواطی ہے۔"

"اور الصل وی ہے جو ہو کو چی مجہت کے حادہ سے موہیقی فاکیا آ الی گیت مناہ ہے۔"

" منت درحقیقت جمہت کا کیا مظہر تحظیم ہے ۔ فضرآ نے ہیں مگل میں! " محت سم ہے جس کے ندر منت رہ ح ہے۔"

'' اور ارتم حمیت کی در سے بھی معنت کنیں راستے بدکی ہے وہ یا افو ساز معنت راتے ہوڈ بھتر ہے کہم یہ کا مرتر ک ارکے کی معدد کے درو زے پر بیرور اور اور ن وگوں سے بھیک و نگ ہا سروجو ہے طبیقوں سے خوش وں و مال ہوتے میں تا کہ ویتا کے درش رہیں۔'

" س سے کہ اُرقر ہے وی سے پٹی رونی پانٹے ہوتو سرمان پیاتے ہو۔" " حوصہ ب بن ہی ہوگیوں کے پیپٹ اُن آ گ جھا سنتی ہے۔ جو انسان تیمل ہو تے اور جھش نیم شان ہوتے۔

ا ورتم الكورو ب كوحوش دن ميها تصفيل نجو أستنظ بوه وشر بسار برآ ود، وجه ليكل .

تنہاری ہے وی زہر من رسی نر سیمن آب ہے گی۔ ''اہد برنم فرعمتوں بطری '' ہائی کیت بھی گا ویکر تنہار کیت محبت ہو منت ب چائی سے بھر مام جوتو سفنے و ہوں کے کا نوب میس تنہار کیت رونی بن رکھس جاتا ہے۔ ناکے وقائد سے ب ولی آ ہ ' مدین سمیس ''

(8)

الم يُع ت ـ بهـ

" تم سے فم ورس ت کا چھے، رار۔

ه د کل کنده ایساد بود

" تمهاري مسرت او حقيقت تمها فم بي من كا تاب تا ويا كياب يا

''ووَ کو سجس کے عدرتہور ہے تھیے ہی آو رکو گئی ہے۔ وہ بی آ ہے جو ساتے عدر تہوارے آنسورے میں۔'

"اهدى كروير يونونا بدا"

'''''س فقد رریاه و تم تنها رے ندرج آس میں جوتا ہے گئی می ریادہ گنجائش مسر ت کے بید ہوتی ہے۔''

''' یوه میالد دونتهاری ثر ب سے ہرینے وی پالیٹیں سے جومبارے آ ہے میں جاری سرتھا ۔'''

ه ربیاه و باشه می آس فاطر تمهاری رو ش کوشکین و یتا ہے به می پاس کا لکڑ میش ہے آس کا مغز جیا تھ سنگھوہ رانا کا کیا تھا؟اہ رآس کا بید تیجر می سے ربید کیا تھا؟'' '' جیس تر مسر سے سے عمور بہاتھ ہے وں کی گہر ان میس خور دیجھوں''

" منها ہے گے کہ می چیز نہورے و ساورٹی دے ری ہے جوٹنہیں مسر و رہمی رتی

جب تم مغمد ہو ہو پھر ہے ای دل نے غدرہ تی ہو۔"

" تم پاؤٹ کے اور می پیزائم رے ان موری وے ری ہے جی میں مسر و رہی رق ہے۔"

"بسلم مظموم موراتو بكر ين وي ك الدرويهورا"

" مرو يَهِو أَن كُرُم و حقيقت ل چيز كے سهول او حوام مهم ساوط الَّيَّ

" قريل ساجعن كهيا يوج مرسافم سابهة بهاري

ه بعض من مين مين مراز ب

'' میں تم سے کہتا ہوں کے دوووں یا قابل نفی نئے سیا توہل متیاد میں یا ساتھ می ساتھ دونوں آئے ہیں ، ورجب کیساتہوں دستر خوان پرموجود ہوتو یقین جا تو کہ دوسر تنہوں نے دستر میں ہورہ وگا۔

'' بی ہے ہے کہ آج تر رہ کی ہونا نازی جوجو ن ہونوں بیوں کو بخیا ہے۔'' '' جب زندگ کا شن یہ الرز'' ہو ہو تھو میس ہے سر بینا مونا چاھو کی آتی ہے تو مینز سے بینے میں۔'

> ' اورڈ ند کی کی کے ہو تھے کے لیے اوقی ہے تاؤن ند رہے۔'' (9)

> > الم يَعاد أعاد الم

ی نے کیا ۔ ایم کو پہھرم فاٹو ں ارش تو ں کے متعمل بتا۔ ا

موسلو يومس ري سدتها

" بنتي يش مكان بنائد سے پسے ، پ تسو ت فاكيد بوٹ كا د "

" س نے کہ اس طرح نہور جہم ق مے وقت گھر ن طرف آتا ہے ن طرح تمہاری آو۔ دروروی چی بیٹا ٹھانہ ڈھونڈ بیتی ہے۔"

تبهار صلی کھر انبهار جسم ہے۔"

"موموريٰ کي رو تُن يُل پيريا ب مررت کي حاموثي يشر سوتا ہے۔

"س ك مرريك ماريك مامره يوند بيا"

'' کیاتم سمجھتے ہو کہ تہوارے کی گھر میں خو میں نیس ویلمی جا تیں؟''

''اه رئي گھر کاه هر ٻه لاحوش سے ۽ پر پيناڙه پي هره وڃي پيغرف ڄاڻا ڳو خو بين وڇھي غير جاڻا ہے ۔''

'' کاٹن کرتمہوا ہے ہے جسام سب میری متھی کے غدر '' جوالتے اور میٹن ن ہو یک دیقان کی حراج منگلوں اور خیلتوں میں محصیہ ویتا۔'

'' کاش که پیماژ کی و ایون نهوری مزکیس اوقیل او زنهور به سب راستهٔ مرسم تحییتوں کے راست ہو تے۔'

'' ٹا کہ انگور کے وظول ملیں لیک دوہر نے تو پہنچا ہے''' او سے جسم پر زملیں اور مثی کی منہاب سے سوے گھر و ل کوو جال آئے۔'

" نگر جی ہے،ونائیس ہے۔''

" تنهارے باپ و ۱ آپھ سے خوف راه ہو گئے تھے ارخوف روہ ہو رپکھ ی فدر مدعوی ہو گئے تھے کہ سور ت پٹی ۱۹ دیوسیس سیب ر پٹے وپ د د کے قریب می رہنا مکھایا۔"

" جي چندروزو دخوف پو تي ر ٻاکا يا"

'' بھی چند رورتمہاری شہریناہ تہارے آتش و نوں ورصیتوں کے درمیان حاسل رے گی''

"اور مجھے بین است سے السر فدا سیانہورے ج کھروں میں ہے یا؟"

"اور بیاچیز ہے کہ تبوتم درہ زوں بلی تفل ڈی رتفاظت رہے ہو۔"

" يا تموين سكول تلب حاصل بي _ _ و ذوق طاب جوتها ي قوت كامظم عظيم

" یا تنبیارے و نول میں ماضی کی یا وموجود ہے ؟ وہ جو انول کی بیند یول کو س طرح میک دمسرے سے مال تی ہے جسماطرے دریا کا میک پل ۔''

" پیالٹر " من ریکھتے ہو؟ ہو" من ری چووں کو بیٹ مریقٹم سے حد سرے کو ہ

مقدن وطرف سے جاتا ہے۔"

" مجھے بتا ، ہے تہا رے گھر ، سیس کونی یک حتس ؟"

"يتها عول وكه بحثيل ـــه عاتر أشك."

"" ماش وہ چور جو پہلے تمہارے گھر میں مہماں ہی را تا ہے ، پھر میز بولی رئے گاتا ہے ورچر یا لک ہے مرجیرہا تا ہے۔"

" کھرہ وقتر سے نظیل ہے اور تنہا ری علی خو مشوں کو ربرو ق بٹ کھنو ما بنا بیا ہے۔۔ ۔۔۔وروار پر ۔۔۔وندھ یو ندھ بر۔"

" س کے ماتھ ریشم کی طرح رم مگر س کاول فور و ہے۔"

"المواقعة على المراجعة المراجع

'' ٹا کہ تمہارے ستر کے پائی ہوڑے ہو رجسم فالی کی مَتر ور بوں ہر حق رہ کے س ساتھ طعبہ زن ہو۔''

''وہ قہباری عقل عبیم پر استہر مرتا ہے ور پھر س کورم آمدوں بیس س حرح بیدید میں ہے جس الحرح شیشہ کے تازک ہم تن سیٹے جاتے میں۔''

" کی سے کہ آسائش میں جارت وی سے جد ہا می کا تھوں رو تی ہے۔" "اور چاس کے حداز والمسر کے ہوئے کا عدسان بی ہے۔"

" مگر نے فض اله بيط كے بچو ، قر كو مكوت كى دات ميں مضطرب ہو تے ہو۔" " تم مو يو بى جو رند يكڑ كے كارد سركا كے گا۔"

" تہبار گھررندگی کے جہا کا تقمر نہ ہوگا۔۔نہ تقمر کی طرح تا م۔"

" تمهار گفریو دون ہوگا۔۔ وربو دون کاظر کے متحم ک

'''' ہاں آ زامہو کیں س کیں تھر شبیس گی ''وہ زخم کے ایری پہیپ سے جم ان ہوئی صال ساہ گا۔'' '' بعدہ وآ گیرہا ہو کید ہے وہوگا ہوآ گھر کی حفاظت سرے گا۔

تہوں سے بیشتہ ورکی مدو کا کہ ہے تا سی گھر نے واقع میں وضل ہو ہے کے سے ہے ہروں کو کیموں ہے ہر وی او جھا کا کہوہ کچ سے شکر جا میں۔ ان مذہب خوشہ میں موثال میں اور ایسا کی مدہ سے مدین کہو گئے ہو میں۔

'' _ مُر یں خوف میں ہیتا ہو ہر بینہ سائس روبو ساس روبا کے کہیں گھر ہی 1 ہو ریو محر ہے تیق ہو ر ریٹ جا ہے۔

''تمر نامقیرہ بیلی زندگی ہر ندروگ جومرہ میں نے رندہ کی بینے متا ہے جیں'' '' مرتمهارے گفر کتنے کی شاعر رخوجھو سے اور مضبوط ہوں گفر میا سے علا تمہاری طاب صارق بند ہے، کے گی ۔''

" س سے كيوه حو كيا جو ہر مجاهد باريث تنها دے شار ہے۔"

" س ئے لھر کا ورہ روائن صاوق کی رو تی ہے۔"

م رشب ن مویاتی سے معمون سون میں میاتے ہوے تارے سی سے کیا۔ اِن -

(1+)

الم يُداول ت عاليا

للهم وموس كي حملت ون غاته بقاله ا

ال كالكراب

'' تہور ہوئی کہو نے کن حقیقی پر تھاری پرو سے قال رس ل حقروں ہے۔ رویتا ہے۔'

باس تبهارے ال و چھیا و تا ہے میں نبهارے و حود ف ذاشت رونی و میں چھیا

"اور پاو هموا میکه تن بو بهای سے اصل مک بر شراور آن ایو ی چا ہو جو پر وہ تافا میں حاصل ہموتی ہے کینیں حقیقت میہ ہے کہ تنہار اوس بجائے سے کہ تم و پنا پر دوں کے پیچھے" راو بو نے کا موقع و سے تنہارے نے جبری و ساتھیر میں جاتا ہے۔'

" كاش كربوس وركاوت كم به قيوو الله موتى "

''او رُنہا رہے' ہم کی کھاں سورجی وربو سے ہراہ رست بھس اور ما نوس ہوتی ۔ '' س سے کیافس صیات ، سورجی کی روشی ہے ور رندگ کی آؤنت کھی ہو کے عمار سے '

" تم میں سے تھے کہتے ہیں کہ ہو جھی میں ہوں پہنے پر جھور میں ہے۔ مارے بمربر پیز بیریٹ دیو ہے۔

''ماں ملیں کوتا ہوں موں وہ شاں نے تہمارے جسموں پر پٹر چیں ہو ہے۔'' ''گرس نے پٹر سے کا سوت ہے "مری کے پٹر سے پر کاتا اور قوت موت کے تمام عصاب وکچل پر مرزم برے میں پٹر سے تا روں ملی مدانوں'

'' اور جن و دشال نے ہی حرح انتہارے تو ہ صدو پیڑے یہن ویے تو وہ جنگل میں جا سرخوب بشی۔'

" س حقیقت کو صول بیس کرو و شرم و باب جوز اس کے باب و ربر بھی سے متعمل ہے۔"
ہے۔ ان کا دور میں اور میں میں کہ آگھ کے ب یک بید و دینا ہو گیا ہے۔ "
ان کھر جسٹ نہا ہے۔ اسموں کے اندا گئا ہوں ہوی الی شد ہے تو شرم تجاب کے باب کیر جسٹ نہا ہے۔ اور یک بیان کی اور جو بی جو وال ساور یک بیان کی کا اور جو بی جو وال ساور یک بیان کی کی اور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کو کا کو بیان کو کا کو دور ہوتی ہوئی ہے۔ "

" کے زمین نہورے نظریوں ہے جسم سے مس ویے محسوس کے سرور ہوتی جسا

> "اہ رجھر ان ہو تمق کھتی ہے کہ تہمارے کھے ہوئے ہوں سے العظیم " (1)

> > - 18- 18- 18 - 18- 18

'' میں نریع وفر وحت معلق کون مشورہ ' ہے۔

ه د کل کے چھ ب وابور

المتعملي رميل ہے تمام ميوے اور پيل ور پي تمام بيد و ايد رمر تي ہے۔'' ''اور اللم من سے تفوی سے پنی جھو ہوں بجر ہوتا چھر نم حق جن جی تنظیم ہو سنتے۔'' '' سرتم ميل تنی صادحیت ہے ان کے تفوی کی آئے ہم اور ال قالبا ویہ سر سکو تا ہی تا تم جمیشہ حقیل جے ہے تحقوظ اور ماثر ہے ہیں آ سورہ راہوئے۔''

''لیس رہیں وہ ورتھ کی جیت اور نصاف سے بیگانہ ہے تو ہی شدم میس سے پیکھ ہے۔ موں سے ان کے نام برص پیدا ہوگی اور پاتی سے جوت مرایس کے ۔'' سمندر اور فعیت اور پانٹو کو ل میں عنت ساتھ ہو۔''

"مب يم يور ريلن برا سخه ون وررشي و ون مير مولان."

'' ''ساف۔ سے آتا کا کا م سے رہے۔''دونی کے ہماوہ سے کا ''باب مستا ہے۔'' '' پی س''' زوہ پاک روڈس میں قیمت نے متقاب میں قیمت ، اپاپٹی کے متنا ہے میں یو رکی قول حالی ہے۔''

ور ب جواک آی او انتوان مو ہے اسادے میں بھل ندائے اور جوسے ف بنی جو اک و طر ررون کے ثیم ایس عاظ تہاری محمت کے معاوضے میں جیش راتے

10

" بيور ساتم كو ضاف مدا ياي بيد.

" نامارے ساتھ کھیتھیں میں آ وجہ بالی جاتے ہے۔"

" با جمارے بی ایم سیسا تھو مشارہ سیرجا ۱۱۰ سے جات بالی پر مجھا ہے"

''س سے کہ رہیں ہر سندر تہارے ہے تھی میں قدر فیاض جی جسٹی کی درکے عارے سے ماہ سر الرکا ہے ہا۔ امراہ چھے ہاسے مربو شرمی رہائے ہاستا کھی آنا ہے کامال جھی شرعے ہوں

''س سے کروہ بھی اپنے کے میوے کی حل وہ ہے اور بھودوں کی مہت سمیٹ ریائے میں ''

"حومال دو تبهارے سے انگرا آئے ہیں۔ مور وجود کیا جھیل و تصوری وہی میں تو یوجو تا ہے کیون تبوری روح اور تبہاری و حود عیف کیے ہواں وغذ ہے۔"

" اور پہنے س کے تم ہور راسے جبوبیا و علیہ و کہ ولی بیوبی می واقا مات خال ہا تھاتھ شمیل رو گیا ہا''

" ای سے کہ ایو کا کار بار مرتبہار آتا پی فصالے ملاق میں طمین ہے۔ باتھوآ رم یہ رینے گاجب تک کہتم میں سے یہ معترین باشرہ رقیم پوری شہوگئ موں۔"

(12)

بجر بتی کے واق ب سے س کو پڑھ ف می حسا یا۔

الأجم <u>سنة من مرير الأن تستحلق يتحويلات الم</u>

م کی شاہد۔

"حب مهاري واح كالقروت باتاب

"اورجب ي تر پني تجالي ورك أن ن من سن يس ورو ور ترجي ترو

"او رووهروں کو زید پہچا رہ قر حقیقت ہے می کوٹرز ند پہچا تے ہو۔

" بینای نقصات راتے ہو۔"

'' پاس گناہ کے سارے کیلے تم وسعادت مندہ باک درہ ازے ہر استک ایکر ''تھا ''ماجی ہے۔''

" تہبار نخس ملی۔۔وہ جوتم میں سے برتریں گنا و گاہ کے ندر تھی موجود ہوتا

-4

وو وافس اعلی کیک سم شدر ہے۔

" - ساکایانی بھی نا پاکشیں ہوتا۔"

"اور جو پی گھر ہر ہیں ہے۔ سے وتیر تا ہے۔'

'' عدیہ مہو نفس اعلی مورج ویمثل ہے۔''

"كروه والتي يحود كرن ماوت سيوه قف بي شرباني مور في كووهوند تا بيك

'' مگر و وقتموارے وجود میں تباہیم نیس ہے۔

" موت بير تيم رات وهو شروع و بشرون عند"

" وربيت پيھ بھي فام ہے۔"

" ق ہے کہ وہری ہے کہ وہ وقعمت فاقی سروائٹنیا تہوں نفس ابھی جو جاست تو ہے۔ میں دہار

میں بھی متحرک رہتا ہے ہی ترم ور علی مز سے آشا ہے۔

" مرقم میں تے تم یوس طرح بیت و کو ساکا ہ سرتے سا ہے جمروں تے خطا کی

``_ y^

" كويوة وتم بيل ني يعل ب-"

'' بندانہاری ایا میں مد صنت ہے جا سرے ہے جاتی ہے۔''

المكر، مين تم كالأمول كرجس طرح مقدى ورياره، يوره كان ك كن تس

على سے باندر تأمیل ہو سکتے جو تنہارے ندر ہے۔

'' بن طرح مُناه گار اور مَنز و رقبی س نفس اونی سے پست تر تعمیس مرستے جو ن کے اور ہے۔''

'' اورڈ سیاطر کے ارضت کا 8 میں پیٹے بھی جیسو کھ بر زرد او جاتا ہے۔ 1رصت کے نتام پھوں یو رشاقتے ں بیس شامل رہتا ہے۔'

"اورونی تین کر سَما که دو رخت کاج و تبیل ہے میاف رج زور صف ہے۔"

" ق طرح " دہ گارتھی کوئی "ناہ یہ شیس متا ۔ ' س کی فیمہ میں تمہار صمیر حقی شرک بدہو۔ '

'' کیے جدوں کی طرب تم سب ہے نفس علی کی طرف بڑھتے جیے جاتے ہو۔' ''تم ر داھی ہو اور بروبھی ہو۔''

'' اورجب سی حبو**ں ب**یں سے ولی سیک شخص شور کھا ار مرتاہے تو وہ دومروں و ع طرح تھ سے سے سیکھ مرو بتا ہے مطرح رہے میں ہر ہو چھر۔

'' یور برین کرئے ہے کو ب کے نیز قدم مانٹی ٹیس ٹی تنے اور ہو چھوڑ پر آگے برھ جاتے ہیں۔''

''نوَ گویاد استه بعد کے آئے۔ موں میسے کیا سنگ روجھوڑ جاتے ہیں۔'' ''اور یہ بھی من و بے خو دمیر سے الفاظ تہور سے او بربر سنتے بی کر س کو ریں۔'' ''سر مقاتول ہے کئل کے مرم میں خو ابھی شرکے ہوتا ہے۔'

"اه رهوه ولی ون گیر به هوه و دهی می چی چی ک که است می کوشیس ب."

" پاک و را ور ہے گن ہ مجرم مارگاناہ گارے معال کی وساد رمی میں ضرم شرکیے۔ اِن یا''

''اورکونی تیووکارٹش ''س کے ہاتھ ہو کا روس کی مد فار کی سے موث م آ ووہ شہ ''

- " ن هر ح كثر مجرم ن شكاركامه ف بها ت محملوه بدير بهيجا تا ت -
- " اور آھڙ وي حصاہ رجو ساليا تا ہے ايکا ہر ہيے خطا اوتا ہے ور معصوموں ق حصاؤں کا اِو بِھائِڪي خما تا ہے۔
- ''' لَمْ الصاف ہے مے تصافی جاہ گرہ گارہ ں سے مے منا ہو را بوجہ تبیش ہر منتہ۔
 - "س كرورة قربك وروش بالماسين
 - " " ماطر ل كان اور القيد دوري وهم ليتي بوني بويد و ___ في ارفي ___
- ''اور جب فان ڈوری و ٹ جاتی ہے جوا ما سارے تقال ہوگا و است رتا ہے۔ اور پینے سیجے سے وہمی و نیتا ہے اس سے وہ کمز ورتا رکھے تھے۔'
- " برائم میں سے ہوں ہے ہون ہوں کے جرائو تصاف ن " رومین قو سوچ ہے۔" اقو میں موچ ہے کہ ووجورت کے شوہر کے ول کوشک می تر اور کے بیٹے میں رکھ ہے۔"
- ''اوری عورت کوروں کے ساتھ مروک روٹ واٹھی ہیں نے سےناپ ہے۔'' ''اوریائی واٹھن جو مجرم ن کمر پرتازیو ندور نے علا ہوڈ رس سان کی روح ہو بھی جانج ہے جو تم رسیدہ کہا جاتا ہے۔'
- "اور برتم میں سے ہوں جو تناہے کے حق فعدف کانام ہے میں مجرمہ ہوسر وے اور اللہ میں میں ہوسر وہ ہے۔ "اور اللہ میں درصت پر انصاف واللہ اڑی بید ہے۔ "
 - " تن کلوچ ہے کہ لیک غمر ک ورخت ق حزا پرجمی و پیھے ۔ ''
- '' اورجب وہ رہیں کے نیچ ، نی ہوں جز کوہ بھے گاتو س پر بہ حقیقت منتشف موگ کہ زمیں کی خاموش ، رتاریک گہر لی ، مجھے اور پر نے ٹمر ور مبیٹر ں جڑیں وہم کیٹی ہوئی میں۔''
- أاور معاف رئے والے عاموا مرتم جا ہے موکر حتی نے مطابل فیسد رو ور

''تن ما س شخص کے حد ف یہ فیصدہ کے جم پینے طاج کی خمال میں نیووہار ہے۔ گرجس کی روٹ چور ہے۔'

" (مع كاعمل الريب الأرضم مصرفان فييس مكر ."

"جوفتو وسي ووسر ب كفريب كاشكا الارواس كالمصوم بيا

'' اور بم ن وگوں ہو س طرح 'تحویر رہ گے جن ن ایشیانی نے منا ہوں سے جسی ریو دہ ہے۔'

" بیریشیانی بھی ی قانون کے ماقحت کیا سر تبیل ہے جس قانون پرتم عمل الا جدی '

"کیمن ہے ۔ ایک ہے کہم جو ہمجی تو س کو ہے گا وہر جا مدنیمیں ہر سلتے۔" " ندگنا وگارے ول سے میں کی جدر سر شکتے میں ہا

" پیٹیمانی بغیر ہوں۔ بات ن تاریکی میں آئی ہے تا کو ساتے ہوے ، جاگ میں۔'

"اورچاگ بريپ نشس کامطالعه برين -"

" وچمیری آن کوتهارے عمر روتن رقی ہے۔"

''اہ رہم جو تصافے کے صوب ہو سجھنے کے مدتی ہو س طرح تم تصاف ور حق کے مبیادی صول کو سمجھ سوگے تا مقائیکہ تم 'امان ک گا مکاررمد کی ہے بھی س قد ہ قف ندہ وجس اللہ سیتم ہے خیاں میں س کی نیکوں ہے آ کا دہو۔''

" س و التشاتم كومعلوم مو گاكه سر بانداد رسر تگون دونو ب كيب ي مين _"

" گويا يک جی شار ہے۔ اور يک جی س كائس ہے۔"

 ''اہ رہ فت ہم وہمعلام ہو گا کی معبد نامجر ب فائند پھر س ن بعبیرہ کے پھر سے ڈر چھی باند ترشیں یا

" م اس شخص ہو ہیں سر 19 مے جہ دوسر سے کے تسم ق جات پڑتا ہو رہے اواللہ ہے۔'

> " ملم ساتھوی ساتھ پی روح آبایشی قتل رو ان ہے۔ " " اورتم س شخص پر س طرح مقد ساقام سروگ ۔ (13)

> > گھ کیا تھا تون مارے کہا۔ ''عمارے گا تون کے متعلق تا ہے کتا ہے۔'

> > > ال ال شاكوات

'' مرکو قانون بیائے ورما میں کے بیس بیسامز آتا ہے۔'

۱۰ مگرتم و منطقوت نه مرس کی خواف مرری بری میش او رکھی ریو ۱۹۵۰ آتا

"ممتدرت نا ن فيد موت جول قطرات"

'' جو ہر بل معنت سے وہ سے ٹائو آئے کے ساتھ رمیت کے گھر وہد سے بنا تھے ہیں۔ اور کھر ہیس ہیس سر نکووی ویلے ہیں۔''

'' گائم تم سافد رگھرہ ندے بنس نیس رہ اڑھے ہو، حافد زیادہ سندر نہارے کیلیسے سے ربیت المانا ہے ۔'

"تم کی دیت ہے ہے گے مدے بیا تے ہو مربعہ الدونو" کے اور ایمار " سمندر کھا تنہیارے سے ور دبیت ساریت ہے سرآ تا ہے۔"

اور بہبتم ہے گھر و ندور از محروق بنتے ، و دو و و بھی تبہارے رہ تھو منتا

المسكم بن انسانوب كابير حال بوتا ہے۔

''''ن کے مزو کیک و ندگ سے ندر تعمل ہے ورث انسان کے بنانے ہموے قو مین ربیت کے گھر وند سے میں ہا

'' بارد جو علی ہو کیا مشخام پڑاں سی تھے ہیں اور سافا قانون گویا سنگ ترش ک کیا چھٹنی ہے جس سے وہ پڑان پر ہے وجو وہ معنوی کے بقد ش کھوو سے ہیں۔'' ''مرکئے حدمان وہ ہے بنا ہے موے 'خوش کو بنا بنا ارمانا سے میں۔ ''مریخ تیشے اوو وہ جمجھتے ہیں کہ میصل ہے۔''

"اور کی براش تاره کیستاره انشان کالاتان کی پیوم تا ہے۔"

" پاپائا تو پاول د هرگ سب سے زیاده " تو رہے۔"

ا مودومروں کو جب ہے سے مختف و کیھتے میں قو سمجے نیں سکتے گرز ھنے میں۔' '' س بوج کی میاحاں ہوتا ہے جم آنص سر نے موسو انھل راتے و پیھے سر مساوی آگ میں جاتا ہے۔

'' وہ س نے بنی شکر کرن تک وریٹے تو ہے ہوے یا تھ ور بنی پھوٹی ہوتی آئکھ کی خویجے میں یو مینٹن 17 ہے۔

'' س بیل ہو کیا کہیں گاجھ ہے کا فد حس کے جو سے سے تنی محبت رتا ہے کہ جنگل کے ہیں ن ورٹیل گائے کو ق ال شخصیر آ و اردا کہ رواور یا ادارہ مجھتا ہے ۔'

" س بو را سے سرنب کا ایو جا س جو تا ہے جو سے برا سے بے کی مربہ سے بیلی تعین الرساما اور دور سے بوجو سرمانیوں ہو کے بیلی برائے وطیعہ را تکا اور الے شام سمجھتا ہے۔ " اور ووجو جو صیادت میں ۔۔۔ انظر مان بورے بھی ۔۔۔ تبل زوانت آتا ہے والم خوب کی ۔۔۔ تبل زوانت آتا ہے والم خوب کی ۔۔۔ تبل زوانت آتا ہے والم خوب کی تا ہے ورکھ نے کھی تے تھک مرد ورجو جو تا ہے موجد ورجو جو تا ہے۔ والم حد رجو ہو تا ہے مرکمانا ہے کہ یے ضیالتی ان ان حقیق میں اور میدیمر سات اور ان کا وران

علاف مرزی کے مرتلب ہونے میں ۔

" بن ق صيافق ينش و گون کے معد و برای اور ہو صفح میں ہوجا تے ہیں۔

"يل بيده كون سے يواجوں موسے من كرورور

" تم بھی سوریٰ کی رہ تن میں دھڑ ہے تو ہو گھر تہارے چیزے وہم کی طرف م تمہور ن پشت ہورٹی ں طرف ہے۔"

وه تم صرف به سامیره بیصفه جور رسوری کاچیر و شیس و کیصف راوره می سامه نمبوار ته و ن ہے۔'

'' تمہارے موں میں موری کی حقیقت س ہے ہے کہ ہ پر چھا یاں ہنا تا ہے۔'' '' چھر ہے کیا ہے کیام حل قانون کو ۔۔ ھو ہورج کے عدر ہے ۔۔ صرف می قاند ر یا ہے ہوکہ میں کی برجھ میں کور میں بر ڈھونڈ کے ہو۔'

"اور وپرچھ کیل کے پیچیے بھائے چیں جا تے ہو۔"

" گرے بیں ں و گوں سے کیک وٹ کہتا ہوں۔ "

البوسوري واهرف مدرئ جلتا الانا-"

" تمر بور میں ک برجھا بیاں محرح نہ پیزشیں گ۔"

"ترجى و كري تقديم تكوري في مهادنت طرير تي بياب"

" تہارے سے تطب نما کی عاجت کیل۔"

"انسان ئے بنا ہے ہوئے تھیں کیوں تم ویو بند پر سلتے ہیں۔"

" به الكرم جو بي كو بية كمد تصبيح تاريج يُك وو ١٠٠

" و رئ شخص کے بنامے سوے قبید ڈنا کے درو زے پریڈیو "کے"

" تم کیوں ن قانون سے ڈرو، گرتم آ سور تھی رو وری ٹسال کی بنالی سونی رقیم وں ٹیزینہ جھوٹا' ''اہورس فی محال ہے' یہ تم ہم عقد ماقام رہا۔ ارتم اینا یا ہا فاج رپھار اپھینٹ میا''

" كوس وى ربيدك رية المان المان

" ہے ال حرف نوم تھا۔ وپر پڑھ جیسے ہری ں آھ : 191 ہو سنتے ہو۔ " " تمریبار کی کے تاروں مک ڈسیلا رکے ہاں کی موسیقی کو ان مرشنتے ہو۔ " "شرتہ ہاری مجال ٹیس کرآھ ان کے چاہ ہے وہ کم وے کو کرتو مت گا۔" (14)

پار کیے خطیب نے موں ہے کہ میں آن وی کے متعلم پیٹھ ہاں کے کہا۔ ''ش کے دور موں پر داور پنے گھروں کے ''ش د ٹور کے مامے جدے ہیں 'رے ہوئے میں نے مور پنی آر وی موج ہو استے ویلے ہیں۔'' ' مراطر بان مور پنے آتی کے روبرو ہو جو جھائے ہیں۔۔۔۔

"اور بہ و کلونٹی برتا ہے ہیں۔ بھی میں ق ٹان بلی تنسید ہے ہیں ہے۔ اس میں اس میں اس میں اس کے بیاد ہے ہیں۔ اس میں مدرک یو بینے بیس اور شربیاں میں اس میں ہے۔۔۔۔ "

" س طرح کے ان آر وی فاجو ن کے کندھوں پر رکھا تھا۔"

"اه ر ق راول و زنج ین نے پاک میں پر ی ہون تھیں۔

"اوردب بلل عديد بلهاتوم عدل على الله المرى عمر بسي مكاليا"

" س نے کر تم آنہ الوحب می موجعے ہو رہب آر ان حاصل رہے ہو ش دنگی تم ہے ہے کیک یا باہد کی اور رکھی سیجھے مکور

الله ربسبتم آزای فاناسس طرح بیما چیوژده که گویده ی نهبارے خرک شرب انتصود اورو می تمباری تمناوس کی شمل ہے۔

ب شهرتم سافت ز دور عرب تبورت در فكار ساز دورتبوري

رتیں حتیاج وغم سے مان ہوں۔

"گم س سے بھی وآن وہم اس وقت ہوگے جب کہ فکار وآل متہاری رندگ سے بیٹے ہوئے ہوں مگرتم ن سب سے یا دامن فیٹر سڈرزرجا و عربیاں وقیدہ بعد سے ہی ور مجاہرہ و۔

" اور کیونگر تم پنی رت ورپ در پندی با بعدیوں سے چھٹکار پاوگ تا ہقیقید تم ب زنجیروں ہو بداتا او او او جن سے تم سناز حیوت ہی کے وقت پنی زمر گی کے صف لنہارکو بالمدھ دیا تقا۔

کی و تع جس وہم آز وی کیا ہے پار کے ہو۔ وہ ن می زنجی و ب میں ہے۔ سب سے رودہ مضبوط کیا رفیم ہے۔

" س ق از باب س بی ق ق روشی مین چکتی تیاب"

"اوره ه چيک تمباري نظرون کو نميره سرتي ہے۔"

"اوروو پرچیز ہے جس کوٹ کے رکام کا راورو سے ہوا

'' وہ تہارے نی وجودے چنونکڑے ہیں۔'

" بررندگی کاوه قانون جس وتم مصوح کرے کر دوونا چاہے ، ووقع مصفانہ

"اورتم جوت إوكرتم سيسة زا الوجاف

تو يېچى د ورتھوك و و قانون تېهار ى مرتب پيامو ب- '

''اورتم ہے جا جا کموں ہی پیش آرہ ں یا جھورک جو کوچھ ٹ پر کھوا ہے ہیں و من سنتے و یا''

''عو وہم پیٹانیوں کے ن'فوش پرسانوں سندر بیاہ ہ

"اور برتم س واف وكو تخت سے تارا با با با موجوفو ومقارضتاً يم ورخام ب

تو ہسے میں نظر رہ کہ می ہو شاہ کا در جمنت جو تنہا رے نامر رقام ہے پلی جُد سے شاہ جا تھے۔

" س سے کیکونی ظاہر جا کم ، چی آراد اور آر ای کی طالب اور آر ای کو طالب اور ای میر شخر الله می رساویر حصومت شمیس مرسمآل

''جہب تک کرخوہ رہا ہا گی آ رہ ہی میں حکم کے عمالیہ کی آمیرہ ش شامور'' ''اہ ریسب تک کرخوہ رہا ہو ہی حزات فش محکومیت کے بیجہ اور ہے تار فی سے ادوات بہوں

"اه ر جب نک کرر جایوں ہے ہے شرمی حاکم کی حکومت باتھ میں ندیج تا ہے۔" "اه ر سرر ندگی کا ولی تر وہ ہے آس کو تم ہے ہے وہ سرہ یان جا ہے ہو۔" "انہ و ارکھا کہ واتر اوالی و مرے نے نم پر حامی شیس کیو۔" " بار انوو ترکھ کے جاوال و مرے نے اور جا مرابع کا سے۔"

''اور آبر کو کی خوف ہے جس کوئم مہاما جو ہے امانو سن فاعظ سنجو النہورے ہی ہاں میں ہے۔''

'' موجوف مرکز سی محص کی مجد ہے ٹیمن ہے جس سے تم جوف زدو مو۔'' '' ہے شک سب چیز ہوں کی آمیہ ش تمہور ہے ہی عمد ہے مصلوب مرما مرخو ہے ، صحوب مربر قمن سال

> " کھر دہب جانے والی شدر ہے اور رہ آن می واقی رہ جائے ۔" " تب وہ روشن کھی کیک بیند " روشن کا سانے ڈی جائی ہے۔ '

'' اور س طرع جب ننها ری آر وی چی رفیر من سے آر وجوی ہے تو کھ کیا۔ عظیم تر میشد آر مکامل تر ، آنہ وی ن زفیم یں مائن میٹی ہے۔''

15)

پار پیسامورت جم ن ن سب ن و تیل این ری تکی مرد و خاموش تھی ، ن پانی ہے۔

ووتميي عقل او رجد كم متعمل ولي وت بقاء

ه د ک بستهار

" تنهاری رو ل کشر کیک مید ن فارر روی جانی ہے جسٹنها ری عقل سیم مو تنهار شم خو متول اور محرورجذ بات سے نبر دآن مارو سے میں۔

'' کاش کہ میں نتہاری وحوں کے ندرواعل ہوس ن ٹرینے و و ں کے ارمیون مصافحت مسئل''

میں ٹا ٹ ہائیے ہیں آ۔

'' میں تہمارے عماسے کے س مماقشہ ورمجاویہ کی فحدودت میں بنتقل مرسَمال'' '' تہمار قسم ورتہمارے جدوت دونوں تہماری سنندر پر تیرے و ان روٹ کے دو پڑو رہیں۔''

" اور گرتمهارے و دوانوں ویتواروں میں سے کیا تھی بیٹ جانے و نوٹ چانے تو چریم موجوں کے بیٹے پر نے حتیار ور ، چارا اور میا روگے۔"

"يا سمندري للم يعلى على مارك يموجون كاهما في تعايد رو كال

"س نے کہ جھ منتش کیک سک توت ہے جوہر کت ورعمل بورو کی ہے۔'

''او رجد بہ بغیر عقل کے کیک شعامہ ہے جو سی آگ نگا تا ہے کہ ہے کو بھی جو او انہا ہے۔'

" مربر تت وعمل كاصلات وي سے "

'' بین بیدا رو که تبهاری و ح تههار ل مقل و س مندی پر پینچاوے جہاں جذبہ کارفر داہونا ہے۔''

" تا كه وه دونو سال رينا نغمه چييز يد"

" تبهارے مے می کوشل سے مید ن بیس او میں سا

ا و رہے گا معمل کا بو ازن درست رکھیں۔

''اور پنی روح و جازت دو که و عقل کوجد به کار نماینا ہے۔ '' تا که تمہو جذبہ ہر رور پنی آگ میں جل سر پھر ان آگ سے پید و ہو رے۔'

"" قَضْ وَطِرِح فِي رَكُومِين فِي زَمِر كُمُحَفَّ ظَ مِلْكُونِ

'' میں جو ہتا ہوں کرتم پڑتی توت فیصدہ رپٹی خو سٹوں ہوئی حرح تو رہ کہ گویادہ عزمیہ مہماں تبہا ہے گھر میں متیمر میں ''

" بیها قراتو یقیق شاره کے کہ کیے مہمان کی دھرے سےزیاہ دمہ ارات اروا۔

'' س سند که جومیز بان دو بیش سے یک میمان کی زیاد دید رات برتا ہے۔ و وارآ مرد دانوں کی مجہت سے مجھ دم ہروجاتا ہے۔''

'' پیراڑ بوں ال ۱۹ وں میں جب تم ساپیرہ الر توں کی شاخوں کے سامے میں ٹیھواور چیسے ہونے صیتوں اور میٹر ور روں کے سوں ورآ سودگی میں پانا حصہ ہاتھ '''

''تو سوانت انتهار ول اُوا ت کی خاموش اور پر سکون آموش میں کے۔' ''عقل مطلق اوری محقل میں رحت یوتی ہے۔'

''اور پھر جب خوق ں آئے مرجو کا ہر وست ہارہ تنگلوں ہو ہو، ڈے ور بکل کی پیک وربواں کرجی آنا ہان ک سفست کا علا ب سرے یا'

" تب تبهار ول مرغوب بهوير كيج-"

'' مثلل مطلق حیذ ہے۔'ورال حوب میں متحرک ہوتی ہے۔''

"اورجب كرتم س عقل مصلق ك فضائه بسيط بين، يك فس حيات بهو"

''اور بہب کیتم س ن ''عت اینتائی میں۔۔۔ س کے تعمر سے تنظیم میں سی تن اور ارجے کا تحق کیے بیومو۔''

ابو نتر کوزیوی ہے کے مقتل ہے رصت یو ؟ ورجذ ہے کے عمر رکت رو۔''

يم س مجين سائل ريب وجورت آلي۔

ال ساياء-

"جم سے پھھارہ کا حال ہوں مر"

کی ہے کہا۔

" تبهار ورو كويوس صدف ك ما كالكيف ب رأس ك هرتبهار فبم بند

ه و بک مات اهی می ات کاوروا و ہے۔

جس طرح ضرہ ری ہے کہ کیا چھل کا حت چھدھا ہوئے تا کہ س کامشر ہوج آ کیے۔

'' '' ساطر کے صرم رک ہے کہ فٹلو نے کا سینڈ چاک ہوتا کہ بھوں کی پیٹیاں وہ آسکیں ۔''

" ناهر خطره ری ہے کہم تھی ہے صدف نے واٹ کا اکھر ہو شت رو یا ا " اور کر انہور دن می قابل ہو رزندگ کے اور ندائی آ ہے۔ ہے ججرون ہو اور کے یا ا

''تی تبهارے کے تباراہ کوتھوری سرتوں سے پیچیکم بل تو 'ساہوگا۔'' ''امدوں کی فضا کے جانو موں کوتر جانے کا بہت کوت روٹ سائن طرح تھے۔ فینیوں کے میں عول کا تضریب کا رہے ہوگ

" پال جب فم کا خت اور تکایف و دمو مرتم پر گزرے گاؤ تمر لجیدگ ور تنقامت بیرا قط پنی س حامت کامطاعه و گئے۔

" تهبار بهن ساه ريم ف تهباري الخاب ب

١٥٠ د حقیقت ایک ژوي ده بے جوتهمارے فس فشی مراش کا هاج مر سر کے ساتے ہیں۔

تهبار هويت تهبيل بإناتا ب

'' پیس محبریب پر مجمر و سارہ واور س ق وو شامونتی اور علان فلاپ کے ساتھ لیے ویک'

" س سے کر جرح کا ہا تھو تھ او لٹنا ہی جوری ہا خت ہو رنگر ہوہ سے انگر سے کے شارہ س بر کام نٹا ہے یا

'' الدرصريب جو بيالد تهبورے ہے اتا ہے۔ س سے نمو و تمبورے ہے جل می جا میں۔

الله به و ی تی سیمناه با تکومیو سے بنیا آسوی سے مرسی تھا۔ (17)

چر کیک مفتص وال به

" بمیل بچھ سر خودی کے متعلق بھا۔"

کی ہے۔ کی ہے۔ کہا ۔۔

" هامونگی در نکون کی ها مصابیل آنها را دن دربر مصاف تمام در روس مصرد اقت موسلام به"

" مُكرتبها رے كان منظر ہے ميں كتب اے واقع ب تك پنجے۔"

" تمریو ہے اور زخوتہوں نے وں میں جیشہ و شنج رہتا ہے۔ غوظ کے میں جیشہ و شنج رہتا ہے۔ غوظ کے میں جیسر بیس تبیارے کا توں تب بھی ہے۔

" قمر جو ہے ہو کہ ہے تصورے موں جسم نے بنی انگلیوں ویس کو یا" " اور دیمنز سے کہ ایما می مور"

" تهوری و ح ن کر فی کانی شمیضه و ی ب کرایی پر جو ر محیف یا"

"اه رئوري تا بو سه ندر وطرف ده" ہے۔"

تب سندری ب پیدر مرکبر دے تا کہاری آئٹھوں سے سامنے رہش ہو

" تَدْ مَا مُعْلُورِ مِنْ مُولِ بِينَ مِنْ وَمِينِ أَوْ لِينِينِ وَالْتُنْ وَشَرْبُ رَوْلًا ا

" ند ب علم أن كر في كولكري و أورى كي بين ك سنات أن وشش رويا"

" س كرتهار وجود فق يك يدا عند بيدج بي يويادا الرايي كرار

"يدي كريل كالمرابع يويا"

" بكريسرف برجوك يس راء لا علي جي كيد بلدي روال سعاده جارجو

"س ئەكىرە ئائىرى ئەرىپىتانىي

"اهروه و أي مقرره التابي عين كي شيرت

" دبالل ك يك وا من الم كو بكل ب

"روح جب پیلتی ور پھوتی ہے تو سطرے پھوق ہے: "ماطرے ہنے رہتیں۔

ا الجال¹¹

(18)

بالمستريد

" پچھیم اور آفاعم کے متحلق کمیں مدیث ریا

ال كرية بالورد

''کولی مجلس ترکولی ہیا هم نیمیں ہیں ساتا جو خواشہا رہے نہ ساسہ ہمارے ماراک کے فتل نے سامید نیم جو بید وہوجو دیروں گا

'' ۱۰ ماری جومسجد کی ویو اول کے سامہ میں یا مارے کی محر سے کے لیے ''تا کر ۱۰ س کے ساتھ علم کے معلق طنگو رہتا ہے ۱۰ وفی محقیقت بناسم ساوٹیں ۹ بتا ، بذریعم ف بنا میرس وریلی محبت ن کوعظ ستا ہے۔''

. اوص مب لهم بي الله ت يهيل كما كيمر عن النس الرئيس من ال

"بندخواتها وساوك آلات والاستمار وترتاتا الم

" كيك نجول خل عرب والله مرجر مرفكس في معلم الم الم الله من الم من الم من الم من الم من الم من الم

" عَرَمْ كَوهِ وَكَالَ مُعِينَ وَ مِنْ مَا يَهِ إِنَّوْ مِنْكِ فِينَ وَفَصَالِيْنِ وَقَدْ رَفِّي فِ م

"اه ره ه چور پاضی او علم سد وشاره ما سر به ب

" موجه میں مرب مرب مرب کے قامدے قبال ساتا ہے۔"

المستمرة والمروث والمروث والمستران و

" س سے کہ ان محص سے کن ق مون کی محص کی بھیر سے ، دوسر م س کی تظر و پر میرہ رتبیس و سے متی یا'

یاں جس طرح مراطر میں سے ہر کیک اعظل علی کے استی علم میں فرو فرو ہے تھ رہ وریت بٹی جُدیو تا ہے۔''

ں حرے تم میں سے ہر کیا وہ ماہرے اوپا کے متعلق بنا علم سب سے حد رفعان ہے۔''

" ينظم مشة كشيس بونا ـ"

س ن و معت ہے عمر آبانوں کے شیو کساوتو میں آمیر جھتی ہے۔' 19)

الم كيان والمات المان المان

کی ہے کہا۔

" و ق الربي الي المشخص بمثل يا الله الله الله الله الله

ي ئے جو ب ديا۔

" تبهار ٥٠ ستاه و عتياج بيري مي وي كي وكي موريا

" وها تبهار فليك بي من ميل قراعيت ل تخم يا تن مرت يهو "

ن میکنی ماہم شکمر اور متنان کے ساتھ کا <u>ش</u>ے ہو گا'

" وه تمهار اوستر خوان ورتهار کی کهر طاآ تش و ن ہے۔

" س نے کہتم پٹی جھوک پیلر س کے پاس جاتے ہو۔ اور پہانے آساش میں مصطاب رہتے ہو۔''

''اور جب تمہار وہ مت ہے ہیں وہ ہے گڑتا ہے۔ آو تم بولہ ہے ہیں و تمین متر دوسرتی ہے۔ بذتم س کو پٹی ماں ہے تھے مصر کھتے ہو۔'

۱۱۱ و و و وجب شاموش بوتا ہے تب جس تہور وں کے وال کا احتماد سنے سے ماری آئیس ہوتا ہا

" س نے مجابع فاطان مدا کے دوق کے فکار اتن مٹیال میں متح ہشاہت بتی مرتو تعالی متن مرار و سے بیدا ہوئے میں۔"

"اور ن ہے دوستوں کے نے کیے سرت حاصل ہوتی ۔۔۔۔ بیطاب۔" "بہتر دوست سے جدا ہو ہے مگوتو ان شہروں"

''س نے جوک جو چیر س کے عد تقامیں وائے ہے ممکن ہے کہ من فیابت میں ماہ چیز ریادہ ہ فتح موجا ہے۔'

''جسلم کے بیواڑے جب می پرتم تبدھار ہے ہوں۔۔ بنی سیت مجموق میں اثا صاف ُظرِئیں آتا۔جننا اسمان کوہ سے سر باند نظر آتا ہے۔''

'' اور او بی کا دنی کا بونی مطلب بد او ناحیا ہے۔ '' سے کی کے کہ ہم اوست 'میں تھ کیک شرک روحانی گہر نی میں شرک ہوجا دیا'

" س ئەكىمىت يېلى چې ئىڭ كەس كائىيدە ئىچى با "

" جو محبت سرف پیرچ اقل ہے و محبت گیں ، کیب جاں ہے پھیا امو ۔" " اس میں آسٹر و وکیستی میں جو بے تنجیہ موتی میں۔"

"جو پکھی ترارے نارو کیشہ ور عی تر ہے وی دوست کو وور''

ا روه چ تا ہے کہ بہارے مرے مردوکو بھی دیکے۔

منتق س و ہے دریا ن طفیانی بھی اکھا دہ۔

" س کے دو مت می تہا ہے ہے جس کو ہم سے س س سے باطعوریؤ سے رہا کہ پ کی صبحت بیل تم بیان کا و وقت از ارسکو نے و را متیں جو تم پڑ را س میں ہے" " مارید وست وہ کس وقت اسموریؤ و مہام میں کی کمل کاو فت کر ساج و و ا

" س سے کہ دمست فا کام تو ہیا ہے کہ تہارے تناصوں در تہاری عمر ورق ں ہو

-- 14

" در کرتمورے وقت کے فاق کا مرکبات رے۔

''اہ روہ تی کی جارہ ہے میں ہے جہتم و ماروہ ہو ہو ہی سر توں وہ شتر ک مور'' '' س سے کہ جب رندگ کی معطر شتم وں پر سرتی ہے سانب می س سے ورو رہے ہیں اور ووز موتار دروج تا ہے۔''

.20)

ہ رپھر ستی کے ہل علم انتقال میں سے کیک کے کہا۔ معاد انتہام مانتہ میں انتہام کا انتہام ک

" كَيْجُودُولُ عَمَّا بِمُعْضَى مُمْنِ بِمَالِهِ"

ک ہے کہا۔

" قرس وقت ہو ہے ہو جب تمہارے افکا سوں سے جو ہم ہو جاتے ہیں ۔" " مرس مقت ہو ہے ہو جب تمہارے افکا سوں سے جو مہروہ ہو جاتے ہیں۔"

"اه رهب تم بها و من شاموش ثباني بلن صبرنا هلات مصوره يو ملے مور"

" سه تشتاتم ب بورير" أيضاء جهار بان مرآم را ساتم فيين مورا

"اہ رتبہاری رنزرے جو میں کے تہورے فکاریوں مرتبی ہوتے ہیں۔"

"س سے كرا تقر افضات سيده كي برلماه ب-

"او رُقْعَارِ نَقِعَارِ مِينَ عِينَ هِيْ بِيرَةَ السَّى اللَّي طُولَ إِنَّ إِنَّا مِينًا مِنْ أَمْلُ مُعَالِدٌ

" تمریس سے رہت سے بیت میں جو باتونی وگوں کی طرف سو اس س سے ہیں۔" بالے میں کروہ ہے خبو ، میں ان تی فی سے ڈر کے میں۔" " ں کے فکاری تجانی ان کی روح کی کو پونی سے ان وغیرہ رارتی ہے۔ " ورس منتشر سے وہ بھا گراچاہتے میں۔"

" س الريالي ووه عدا ياي على التي الريا"

" س نے وجور کی جوری اور رویت ن پوتی سر سے میں ۔"

"اور پکھ ہے بھی میں جوادے میں غیرتھم یو دور ندی تی ہے۔"

" اور بر مر ر د کیا حق مق کوناه کسد ہے تقاب سر تے میں جن دووہ خوابھی مجرشیس

خنتے۔

"اوريكي بيه مين جم بيه عمر العن" وروش اور دارو المختايين" "

" مگر س و عاظ بل واکیل مر مطتے۔"

" س ق ع ياني الويوس كاجامه بينا تعيل عقد"

" سُ وال كا حدوث سے رون كا يلوت يش ال كي وقو محت كيس ر كھتے !"

الأباعثي أثبين بين وريحور يين ا

"يوچا ہے تمين يوہ جود يکه ريڪتے ميں۔"

" ایموں کے سینے میں وہ کے بیون ڈاموش رہتی ہے۔"

" مگره و فاموی شعریت سے بر بهونی ہے۔"

''جب نم پور از میں یا ک گلی میں ہے۔ وست سے موتو پنی روح یو جازت ووک ۔ و پہنہارے میوں کوشتحرک ورٹنہاری ربون کی رسمانی سے با'

"تا كەتبورى بون يىلد كى بى كەپ

''اہ رِتمہارے دوست کے کا نوں میں تمہارے ول کی حقیقت میں می طرع کیے۔ پر کیف یو دکار ہو،جسماطرح آنکھوں کے سرخ ڈوروں میں کیفشر ب ہوتی رہ جاتا ہے۔'

' س و لٽٽ جيمد ۾ وهنا ب ب رنگ ، وچين ہے ۽ ربين سے بو ب پيجتي ہے۔'

هم کیده چنگ شاکهاند

" قامیر ب کھی ہام میات کے تعمل بھی فرما۔" س نے کہا۔

" تم جا ہے ہو کہ پنی رندگ کے وقت کوما پ و ۔"

"حال نعده وبالإيونو البيل جو أسلاما

" قم جا ہے ہو کہ افتط اور موسم کے مطابق ہے جمل امریقی روں کار " آنہو میر امریا'

" تم سمجھ ہو کہ وقت کی دریا ہے۔ آس کے نارے پر بیمر سرقم ہے ہوے یا ل ان میں سطح ہو ک

'' تعربتمہارے علاجو کیک چی ہے۔ اندائی میں وقت کی ورشدوں عامد جمیں اوقتی ۔ ایا معدم ہے کہ رعد گی میں وقت اور ساعت کا والی مساب تعین ۔ '

ا اور س ومعدوم ہے کہ گذشتہ کال کا جائے تھا رفیص کیک کشش واضی ہے۔ ہے عمل ۔اور استدہ کل آئ کا کیک ٹو ہے ہے ۔تصویفریب ۔

ہ رہے معلوم ہے کہ تہمارے مدرجہ کے فہاری او مطکر ہے وہ بھی ان لیک ساعت امل ق حدود میں مقیم ہے جس ساعت اول میں آ اون پر سارے بھیرے مصحبے تقصید''

" تمریش سے وں ہے جو بیٹیس مجھتا کہ سی کے تدریجت سر سے فی فایت الد اللہ موجود ہے۔"

'' مگر کون ہے جو میرمحسوس کیل رٹا کہ ان صبت جو این ہے وہ ک کے محد اور اور انسانہ نے اندر محدود پارٹند ہے۔۔ اس کے فکار کیے بعد انگیرے ۔۔۔ اس مقرر ساسانہ میں رور کت میں رہے نہ س کے عمال کا معیم مراتیب میں کیک اسم ہے کے میں ان کے ایک اسم ہے کے میں اور ان کی ایک اسم معلی قب بید اور سے میں رہے ہے۔۔۔

۱۱ اه را بالمحبت کی طرح وقت بھی جیست م هر انتہائیس ہے۔ مرا کیک مے فید رفقار تعبیر ب

'' بین بر تم مجبور جوک ہے فکارے نارہ فت کو موسموں و ررہا توں بیل مجائے رور

تو ہدہ و عمرتی م دومر مے مواموں پر محیط اروب

"اور بیندآئ مواضی ق یواسے ور منتقبل فی مبیدوں سے محل کیا ہو ہے۔ و۔ '

221

م جی کے چواهریوں ٹیل سے ایک سے کہا۔

"مم و نيك وبد كافر ق يتار"

ل کے کہا۔

منجو پاکھتھارے مدر ٹیک ہے مرحوب ہے من فاق میل فی رسکاہوں۔

" مگر خور کچھر شت وربر ہے ک کے متعلق یا ہوں۔"

''س کے کہ جربور سے میں نیک کے ور پونے ریٹس میں صورت و جمہور ور خوبھش کے مرب کے مرفز الا مول

اللیمنی و قعد یہ ہے کہ حب نیب صوکا ہوتا ہے قوم عمر سے خاروں میں بھی بھی عقد حلاق مرتا ہے ورجہ وہ یہ ساموتا ہے قومو گندہ یا کی بی یہ ہے۔''

الاتم ن وقت بن نيك بوربب نك تم ورتبهاراه جوامعتوى بم ننس ب. ال

" يلن أمر إيها شاهي جولة ضره ري نيس كهم مد موجا ويا

س نے کہ رکھرے ندرگھرہ مے منتفل نہ بھی ہوں وصر مری تیس کہ س کے

ند رچورو خل بوج سي _

''مکن ہے کہ گھرے تھ رکا نماق محش گھر کے مدر بی محدود ہے و رس سے زیادہ پھھ شہو۔'

'' جیسے کے میمکن ہے کہ سی جہا ، کا پتو الو ٹ ج ے اور پھر بھی وہ مند ہو جھکا ہے۔ یہا رہے''

ہ رضر ہ ری تبین کیہ وسندر ہی تنہد می*ل تج* تن ہی ہوجا ہے ۔''

'' قتم سی وقت تک تیب ہو جب تک ہے وجود کا کوئی حصد دوہم وں کوور سکو ۔ '' اور رہتم سوف س ب مد ہو ستے ہو کر پتم ہے نے آپھے حاصل رہے کی جو بھی رکھتے ہو''

''س نے کہ جب من ان پر قط ت سے پکھھ صل مرئے کی نوشش مرتے ہوتا تنہار جاں اب رحت کی جز کا سامونا سے حومحبور ہے کہ رمیل کے نام ارمیل سے ملٹی رہے ورزمین کے میدنہ سے پٹی گذا حاصل م ہے۔'

"فره بيرشد رسيق كيوار سياسا"

'' یقینا درست کے پیل و س ک جڑنے ہے ہے شکا حق حاصل ٹیم کہ تو تھی میر می طرح ہو با۔۔ری سے بھر ہمو ۔۔۔اور بیرکہ

''قو بھی میری طرح امہروں کو پئی فعت تھٹیمر سے سے کہ جس طرح پھل کے سے ضروری ہے کہ وہ پئی معتقیں امہروں کو دے ق صرح جز کے نے صروری ہے کہ وہ امہروں ہے پٹی مُذر حاصل رے۔''

" تم نیک ہو جستم بید ری ک حات میں متکلم ہو۔'

'' کیون کُرِنَم جو ب ق حاست میل بھی ہر ہو' تنے رہوتو پیصر وری ٹیل کہ تم عاجیجے ب ذے'

' تیب شرط می زبار بھی ، گرغیمسلسل گھنگو رے یو وہ ماوف وہمجیوں تعیں

<u>-</u> <u>-</u>

" ن طرح جب تم پنی سرن ن طرف مره بده ار قدم مرصاه تو نم ضره شهو کا رہو۔۔ بگر۔ '

"تم يدكار تبيل يهم بعظ المرامنز والطرف التكور في الوالمان

" ه ه وک کلی جو تمکز سر چینه مین بهبر حال آگے ی برو هینه میں۔ "

'' اور و و وگ بھی جو ہو کل نہیں چاں کتے وو در ماند بھی منٹر ں کے خو ب ویکھے

الاست. الاستان ما المساور المسائل الم

" بهتایتم کرفومی ورمع کام ۱۷ س کاخیاں کھو کر بہتی مگرا وں کیریا ہے جوو تھی یہ تمرز نے مگو۔۔۔یہ بھے مرکز کروٹ یا مرزوں علی متقاضی ہے۔"

" پیال مربرد مصر چینو ۔ ورنتگو و ل وحقارت ان نظر سے دو کیکھو۔ س کے کہ وجسی

تہاری میزل ک طرف ہے۔ سے میں۔'' ''اہ رتہا ری رفق ری ست جی ہوتو ہے: 'ا^{لگو} سامجھوں''

الهرم الرائي الرائي الرائي الرائية المنظول الرائية المنظول الرائية المنظول الرائية المنظول المنظول المنظول الم المنظم المنظم

" تمہاری رندگ کے ہر رہ ں پہلو مو ہے جو نیل کے حامل ہیں۔" "اور پیصر و رن ٹہیں کہتم نیک ہوتو ، زمامہ ، بوجا د۔

" رياده مصاريا ده کون پير کهدويگا کياتم کالل جو ور م ورده دراه -"

'' مگر تھ پر وور وضر و رئیس کے تحویظی تھی ہوجا ہے۔'

"السوى بكربرن كي وي كونير رفي ري ييل على سالات

الله وه يونهي برستا كارنارس وسيد باه ريكوے تے هے بيل وكھ

'' پئن نیک وہد کے متیاز ت میں شھے و وہ حقیقت سرف ہے ہے کہ وہ جو تہمارے مدرخو ہمتوں کا کیک رنجاں ہے۔۔کی وجو اعظیم کی طرف ''

'جو شیل کا اصل ہے۔''

"اوروه رتون تم سب ميس موجوه ہے۔

''عرق صرف ننا ہے کہ مصلے عمرہ ہوجون میک دیت تھ ہے۔ او اس اس مثل ہے ۔''

الله پنی پارگ حالت سے ساندر ی طرف میں جو جاتا ہے۔۔ بیدا ہوں کے ترام سراہ را نگور کا ترام موسیقی بن گودین سے ہوئے۔''

'' او بخص کے غورہ واقیجیون سا پیشمہ ہے جو پیچوا اور بہد سر زمین کے '' شبیب میس رک جاتا ہے ۔اورو میں س کوج س بیٹی ہے۔

" سه مدر تک وه سنده نمیس پین یا با تا به لیمن س کا بهای جمیشه سهدر ق طرف به تا

" میں ورشنص آئی وقوت حدب اورو ہے کہتی ہے شخص سے جو کنرور ہے ہو کہ ا اند کیے کا کرو کیوں سے ورشجوں ہے اور تیرے قدم کیوں رہے ہیں۔ ا

" من ہے کہ جو ہاگ و قعی نیک و تع بین۔ و بھی سی تھے سے ہا ہا رہیں رہے کہا " میں ہے ہیں ہے ایس فیل شدہ وال خانس بربود سے سول مرتے ہیں کہ بھے گھر یوں اجزائیں۔

(23)

الم يُعرفد شام الرياد

" من المرابع المستعلق بيطيقا ." " من المرابع المستعلق بيطيقا ."

کی ہے۔ کہا۔

" تمریق مصیبت و حتیان کی حامت بیش دما ریخ جور"

" کاش کے خم میں اسرے ور جہاں جوش طاق بیس بھی وہائے ہے ہاتھ

س ولنت جب البهارے ال بلن سرو الكا بحور موناتم س جيوب ميمان

يني أمل ول مبر يفنوت فاريس الات

'' وہا ہے کہ اس سے کس کے کہ وہ کیک یفیت ہے جب انسان سے آبونشنا و مسیط میں کچھیا ویٹا ہے۔۔ بچھو ویٹا ہے۔'

"اه ر سرتم پني ظلمت كونجي كي حديث مجينك سرآ ١٠٩١٠ و تريي

" تو تہارے سے پنوروجی پھیں، پند میں صرور کیا تھی مسرت ہونی ج

''اور ''رانمہارے سے سوے س نے جارہ کیس کہ س وقت جب تمہاری روٹ نم ۱۶ ما کی طرف والے تم ہے ہتے ہوئے ''شہالیو س ق حرف جاو ۔''

" تو پھر کیا چھا ہو کہ تنہا ری رہ ح تم کو اربار کریاہے ہ ربوھ ہے۔"

"اويم بوريورس مزر ن طرف جاؤه بيئة تسواد بيني مين المين المراس

"اورورهاری سر مصبیت ورمسر کے میں آول

" بہب منہ وں میں مشعوں ہوئے ہوں۔ تم ہوجا تے ہوں تو یو الرخو کہتم فضا میں بیند ہوس ن وگوں کی روحوں سے مصل ہوجا تے ہوجومیں می سے میں است مدعا ہوں ورڈن سے موے می عام کے تم بینے تھی مدل کے ہو۔ "

'' چال دریا کے معبد میں تمہار قدم سوے اس کیف و صال اور نتی ہ ثبیا ہیں کے اور سی ترض سے رید دکھا جائے ۔''

'' ان سے کہ اگر تر اس معبد میں ساف والکھے اور بیٹے ہی کے اسے جاتے ہوتو ان میں بیاب کرتنم ہیں وکھی شامٹ گا۔'

''اور ''رقم سی مصدیین کھل ہے کچو کا مظاہرہ سر نے کے سے جاتے ہوتو قم یو شریو رو چیس بنا ،وگا۔''

'' اور اُسرقر می معبد میں دومروں کے حق میں مقاش سرے کے سے جاتے ہوتو تمہار ل ایشیت می میاہ کرنہو رک و سے کی جائے '' ''سئال تمهارے سے قافی ہیرہے کہتم می نامعلومہ عبد شن نامعلوم کے تہری ہو ۔ '' بین شہریں رہان کے انتظام سے وانگنے فا ولی طریقہ ٹیمیں بتا ساتا تھے معلوم میں۔'

'' س معید بین ہوئی تہا ہے عاط ہوئیل شن جب نک کے وو عاظ وی با موں جو س معید کی روٹ الفاری تہا ری روٹ سے و ارائے ہا

"اه ريين تهوي سندرون وريو وجعري ويا مي نيسانين سال"

'' علرتم ۔۔ کرانہا رے سے کو دفعیر پید ہوے مایں ٹو دی ن کی ا جا ان و پ اور بیس یا سلتے ہو ''

" ور سرتم رہ سے کی تاریبی میں ہفتے ہی ہوشش مرونو تم سے ندر کی موجوں مرمعحر کے ارفیق و بیائے سنو گے ۔"

" ہے جبود و دوارے بقو جوار کی وجود میں ان ہے ورسم تیر علس تقیقی ہے جی ۔" " سے کی کی صافوار سے نفر ہے جو حکم ایتی ہے۔"

" یو ی جد بطات دوا نے اور ب جو میں طاب کھواتا ہے۔"

الله تنظیر ای نقاشیده ها چه دو دو رک راتو ن بود به جوشی در انتیک میں۔ دون بود باتا ہے۔ در دووون جو میر ہے کی دن تین سالند؟

'' ہم تھے سے رہو تھی ہا تک سے یہ اس ہے اور کی صرور آپ سے ان کے بعد موالے سے بہت پہلے واقت ہوتا ہے۔'

"تق الاری ضرورت ب بی تقصی ت الورن حتمیات با

" او رجب تو ہم کو ہے وجود سے کی حصروے اُلی ہے تو موسب کچھو ے اُلیّا ہے جرجم وہاں جو ہے ۔ اچھ ہم ریادا تعمیل ۔"

.24)

للم ایک من و بر جوس میں یک افعالی کی طرف آیا ستا تھا۔ آئے برصا می

اللهم <u>سے پرکھی</u>ش کا اور رہے

مراح شاج ساويات

"میش آن ای کا کیک یت ہے۔"

" مگروه های مے خود هیتی سر دی نبیس ہے ۔"

الووتهبوري تمتاؤن كالتكوف ببالأ

وه مگره ۵ ن کانفرشیس ب-

"وه کیب بیرتشن کاپریره ریسه"

"کرہ دفصات ہوہ رہیں ہے۔۔شروہ رہے۔

" العجوشبة من كريش أنه وكا كاليك يت با

" ور بین سر و رہوں گا۔ گرتم کو پنے ول کی منگوں کیں تھ پیڈیٹ گاتے

ئ*ې* پ _ "

" مگر میں بیڈیس جا ہتا کہتم ہا ول س کیا ہے۔"

" ہے جھس تو جو ن می هر ح حلاق رتے ہیں کہ گورو وی حاصل رندگ ہے۔"

'' کھ ن رہم وگ کا تاتین پر تے ہواور ن کوچھڑ نے ہو۔''

" میں بدے پر تکتہ جیسی مرتا ہوں میدے پر جھٹر تا پیسد مرتا ہوں۔"

`` بىنەرىيىل توپىيەپى تاتبور كەم دىيىش كوچارى ئۇھىل _'` `

" س نے کہ جب وہ میش ہیں کیں گے تھا شدید تیں گے ۔"

" س کی سات بیش میں اور ن سات بیس سے جو سب سے کم حسین ہے ، وہمی عیش تازیادہ جو ب صورت ہے۔"

'' یا تمریت سی شخص کا قصد تمین من جو ورحت کی جزوں کو کھا ٹریت کی کوشش سر رہا تھا مگر ن ہی جزوں مین جے پانور فیدس نے ہاتھ آیا۔۔ورتم میں ہے کہ وگ عیش رفعة و می طرح پیچیق رویا راتے میں کد گویا وہ کیٹ نا و تھا۔ جس سے مرتاب و وکٹ ور موستی میں میں میں ہوئے تھے۔''

" مگر پیجیتانا تو ایسا ہے جیسے ال کی آنگھوں میر رابر است پی و ندھ وی ۔۔۔" " ووگر و ل مر شبیل ہے۔

" چاہیجے تو میر کہ وہ وگ ہے عیش فتا واٹنگر زاری کیدا تھ می طرب وہ سریں جس طرح وہ سال زشتہ ہی سر سرچیتی ہو یاوس تے میں۔ "

'' بیس رن کاول صرف پیجیتات ورانسوس رئے می سے تسکسن پاتا ہے تو بو ن طرح تسکین پوئے وور'

'' اور تم میں سے بہت سے بیسے جن جو ب زیقا سنے نوجوان میں کرھیش کو تارش ریں اور مدستے معم میں کر میش رفتہ ہو یا و مرسکیں۔''

" تا ش مریاد ن کو س قدر خونز دہ سرنی ہے کہ دیش سے ہا جاست میں خرات میں تھ کہ ریر مات میسے میں "

> تا كه يهاشد ره ۱ رول على كونظر غدار روي پ يا مي يو د كه پهنچ عيل په دوگ

" مگر ں کاتر کسندت بھی عیش ہی کی سیسورت ہے۔"

"اوری طرح وہ کی کا پیتے ہوئے ہاتھوں سے در منت کی جزیں کھود دیتے ہیں۔ گروفید یو بیتے میں۔"

" المجھے پیری و کروہ کو ون ہے جو پٹی روح کوشش سے مجھ وہ مرسماتا ہے۔"

یو سب طوطی را مت کی خامه و ٹی میں پڑا گیت گائی ہدیو جب اسک شب تا ب رامت کی تا رائی میں چیکٹی ہے تو وہ پٹی رہ ٹ کو آ رردہ سرتا ہے۔'

" اور میا تنہوں جعلہ یو تنہوری آگ کا دھوال او کے کاند ھے پر ہر یہ سوستا ہے۔ '

ا سیاتم مجھے ہو کہ رو کے لیک بندتا اب یا جو بچہ ہے جس کے پان وہتم لیک اشری

ہے متنا آھم بر سات ہو۔

'''نگڑ ہے ہوتا ہے کہ کم تر کت!' ت نے جاش میں در تقبیت پٹی خو جائوں ہو ہے: وجو دیکے کی تاریک گوٹ میں چھپا دیتے ہوں مر تجھتے ہو کہ ن کا پھپو و یا کی ن فا میٹ سر دیا ہے۔''

" مگر کے معلوم ہے کہ ہ و ڈس وقد آئ بظام از ک رہتے ہو۔ می کین کل کے ا اسمان بلن چھیا ہو ڈیٹھا ند ہو امامنظر اور آمادہ۔''

''اہ ررہ ن تو کول انتہا '' مرف کی ہی چیاف' سے مراثت ، یعنی چی صرم رتو ں سے ہیز میں میں مرتم س ہجھی بھی احو کا ٹیس اے سے یا'

" تہار ' مرتباری روں فاہر ہوا ہے۔ 'س کے تا روں پر س ن موسیقی قص رقی ہو۔''

" مگرتہارے فتنی میں ہے کہ تی بریط سے جاتے کید اس میا یک ہیں شہریا"

"اه رائيس من مين مين من المين من المين من المين الم

ي كلينول يل مر يهي وتوليل بل جاء "

''مہار تم ہمصوم ہوگا کہ تبدی مکھی کے لئے حقیق میش یہ ہے کہ وہ چھو ہوں سے ندجو سے با

"اه ريصوس كالميش يه ب كده وينا تهديكه و ب كذر يا يا"

"اورچور کے ساتھی مہت کی پیٹیر ہے۔"

"اورده و رے ے طب شکیم شرط نیا، ط ہے۔

" ہے ال حرف ہے عیش میں تبدل مھیوں اور چھووں کی استان مونہ تھوں جاو۔

ووسميل حسن كاكولي تفهور بتايه

يك أنام في محمع سيرة كروه من ومي هباير

" تمرحس کوئیوں یا ہے و س طرح یا گے۔

" البیر کہ وہ خود دی جمعوں رہتے میں مل جانے یہ تنہاری رہنمای کے سے کوئی درو سرے یا "

"اورتم سطرت مل كاد رزون م اسكوك-

" اليالية ونساري أل زون سے پني فتاركا لائتماج رق رے ا

"مجروع اور ربيت نفي ب <u>کمت</u>ي ميل کد_"

الاحسان مهر بوت ہے ور سکی کرف**ت است**ار م ہے۔"

" كيب شر ماني جوني توجو ع ورستان طرع جو بينيهو كي موكوه يلس سے جور"

"اووآ تکھیں نیچے کے توارے امریات کر متا ہے۔"

" او رجمش کھتے ہیں۔"

"شمیل" ان حافت کا یک عوف کا ک دیوتا ہے۔

'' کیساطولا ن کاطر کے وہ مارے قدموں کے پیچے رمیس کو اور ہمارے مد وں کے اوپر آن مان مولاد ڈالٹا ہے۔''

"اوروہ چرتھتے ہوے ورفرو مامدہ میں ، کہتے میں۔"

'''سل کیسد هم آو ' ہے کیس ہلاگ ہے جو مواری روح کے عمر آ سندآ سند فر م پید سرتا ہے۔''

'' میں ہی آہ ر، ہاری فی سوشیو رہیں سر حجھجکتی ہونی تھتی ہے جس باطر حمد تھم رہ کن ندھیر سے ہیں۔''

: مُكْرِ حُوموَّت بِيهِ جِين مِين اور الشَّفر بِ فوه ق مين مِثنا اوه كَتِ مِين - '

"مم مے می ویراڑی ویوں میں مرحتے ما ہے۔

"اور عَی مرتَ کے ساتھ کھیڑوں کے ماہوں آ و ز و اینا ہے ہر سے ہم عموں چڑ چھڑ مہٹ مرشے وں ک و دیوں ہیں گرھنے عاہدیا

ربار المعلق المعلم المعلق المعلق

" نو کن کوشرق سے میں ہوڑ ہے گا۔"

"اوروه پاہر کے وقت تھیتنوں میں مزوہ راہ ررا تھوں ہے مسافر کھتے ہیں۔"

'' ہم ئے فروب آفنا سے وقت میسن کوآ الان کے در ہیچے سے زمیس بطر ف حجن کے ایموں ہے۔'

''اور موجم مر مایش ہوہ وگ آن کے درہ رے پر براب کے تیار مظیمو تے ہیں اُسٹے جیل'

ے یں۔ "` ان موم ہارئیں تھ پیاڑیوں پر اتعال اورو ویوں میں عیالہو آے گا۔"

''او رموسم رم ی تیش میں کھیت کا شنہ و سے اُنٹے میں۔' ''سم ہے تُن ریسے گرے ہوئے پتوں میں می کورتھں رہنے و یکھا ہے۔'

ا اور ہم نے کی زغوں میں برف کے غیدگاے مجھے ہوں ، کچے میں ''

" قربوگ س سور ن سے ان فاؤ سرسے ہویا

''کیون رخفیقت کم حسن کافی ری تب از تنے ہو۔۔'' '' قراقا محص پی صرورتوں ، خو بهشوں کا دار از تے ہوجو پوری میں بورس ۔' ''گرم من ضرورت ورجو بھٹ ٹیمن ہے۔''

"مه ب يَدَيف ۽ - يَدَيفَ فِي اللهِ

" و فا پیواٹ کے حشک مونٹ اور سائل کا چھا ہو ہو تھے میں ہے۔" " بنامہ و دول ہے۔۔۔ جوش طاب سے پر ورٹس مارد ہو۔۔۔"

اوہ بیک روح ہے۔۔۔مستحور ررشید۔'

" نده دمعد ن يوني مورتي ہے جس ُوتم د کيو عول "

"بده دولي يت بية ماكوم سي عول"

" بلده و كيك تش تف ب أن وقرة كله بند رك و يو شق بهو . "

" بک گ ہے جس ونم کا باشر ر کے میں عنے ہیں۔"

"نه وجع بن جهامور ب

" مديك و تجير بالماري با

''فرشنوں کی شک ہے جو میشہ فضا میں مند کی راق ہے۔۔ سے ال مرفر سن میات ہے۔ پسی جب و بیا مقدس چیرو ہے تھے ہے روسے۔''

" مگر تر مشر دیات ہو۔۔ ، تم ی وہ نقاب حوال کے چیرے کو چیریا ہوے

` - <u>-</u>

" أن بد الروات إو المعيشة بي النها مع المعاليات مين و يقال ب

اله ریم ی حسن هر او و رم می آهیده بیات او ^{(۱}

(26)

به پیسان نے ہیں۔

"جم سے مذہب کا پھرڈ سرر۔"

ک کے کہا۔

" تَيْ يَا نَ مِن مِ مُ مُ مُ مِي مِ مِ

'' سیا تسمارے میں مخمال احمال میں اسٹ نے کا ایکس فی رہنا میں تاہم میں مقد برہے ہوئی الگ تیج منت ال

مرياه والحل على في رحاست التاليمة والمراب سناف رق بالا

" به محدره ک کے خدر پید ایو ہوال وہ الیقی جبرت ہو جو ہا جاں میں کیے عمو در کھن ہے۔ بتر پتخر و زار ہے بونٹ بھی اور تم گھر نے کام رر ہے ہونٹ بھی ۔۔ یا واقد ہم "کوٹ ہے جم ہے کمارہ ہے میان سےجد پر کے۔"

"با ب شعال و ب مقام سے لگر رکھ سک۔

" کون ہے جبر پنی رندگ ن سامنا ں، ہے س منے بھیو ہر ہے۔"

" بیرراعت خد اُمیلے ہے، بیمیری رہ ح کے بے بیمیر ہے جسم کے ہے۔

'' تہماری تم مسائنیں پرغد کے ہازہ میں جو رندگی بی حدامیں تہماری فرکت کے باتھ متحرک رہتے ہیں۔

''وہ کہ وہ جو ہے حلاق حسنہ ک حرح سنعاں برتا ہے می حرح کیک عمدہ پوش ک ۔۔ می گرہ ہے سب وگ اگر نظے می رمین قربہتر ہے۔'

"تاكهاو الموسوق ن فالصال بين من شروين"

'' اورہ و محص جو ہے محمل کو صووں یہ کمخصوص علم کی خدق کے ماتحت رکھتا

" وه گویا پی جملیل پرندکو کیک تنس میں بقد رویتا ہے۔"

" قدرت کا آز د فیه وه نبیل به حوتشن قشیون ورتا رون نے نکر سر دیر درج ۱۰۰

''اوروه مختس' کی کے بند عیات لیک الایکی ہے۔۔ کدوہ محکی صوب اور تعلی م مجھی بتد سرویا گریا۔''

'' سر شخص نے بٹی روح کا آشیا ندا بھائی ٹیمل ہے۔۔وہ محل جس کے ارشیج مشرق سے معرے تک کھیے رہتے ہیں۔''

'' نہواری رور ندزندگ کا ما حوں ایس کے عدر نم کھاتے ہو پہتے ہو۔۔ ہو تے ہو۔ نتہوار معبد ورتہوار غداہب ہے۔'

ا بسب محل تم من معید میں و خل ہواہ بی ماری پونجی ہے ماتھ عا، ہے آتے

مور بالل ، بیشنی ، طاب از می منتفواز سونسر می ، ،

" نیز وہ سب سرون جوتم کے پی ضرور یوت یو پیشنگ کے سے تیار میں ہوں"

" س سے کہ میں والا ہے "ملیم بیس تم پنی فامین ربوں سے بائد تر جا سکتے ہو۔ قد پنی ما فامیوں سے پہنے تر سے بین ر"

"اورت رائطتام الأوركوے جاويا

" س ب كريدتو تم ن سب ق ميده ب ورآ ردوب سيداندر الأسلى وراه بروان ميداندر الأسلى وراه ما المارون الميدان الميد

١٩١١ رقم پي مدريت ١١٥ يو پهران الله ايو معي الله ايو

" بدند پيئة سروه فيش ويشوب"

" جا سائم من ہوئی حیوت ہو بھوں کے ساتھ کھیلتے ہو ہوگے۔" " فضا میں و بھور"

" ساہر م س کورووں میں بحل کے ایم نے میں بنستا ہو یو اگے۔"

'' تم س کوبرق کے و منامیں ورو پھیا ہے۔ مرجا دربور ن کے یا تھور میں پر ابر تے دیکھو گے ۔''

'' تم چھوہوں میں می کومسمر کتے اور ارفیق کے پتوں میں میں یو شارے رکتے یو اگے۔'

" س كالإيما " تنامشقل ميل الجنزي قرات من ومنادي هيا-

رود المراجع ال

"ند مهب ف پیش یا قاده رندگ ہے۔۔۔ مریکھ گئی کیا۔" " س ویٹ یا سے ندیجہ اسا"

" س کی تقدور میں بیش رنگ شاہر ہے!"

س ن اله ت كارتك عي بيونسورن مست كا

" چِي آو بِيُ جُهُوتِ كَا كُن هِ نِي مُوا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله

يكامح شكها

" تمري بي يو كرموت كار رمعلوم بره؟

س کے سال ہوں

-5-54

" مُعْرَمُ أَيُولِ مِن مِن رُوبِي مُكَ تَا وَفَاتَكُلُهُمْ قَلْبِ رَمُوكُ مِن فَيْ مِنْجُ مِدِرهِ مِ

" موقلب رندگی کا کیپ وٹین ہے۔ ۔۔۔ عمرود اٹنا کھر ہو رہ ہے جس قدرک

ر ندگل 🗈

" مگر و آس کی آسکتهیں سر اللہ ہی وروش مونی ہیں دن کے نورفار را بیوں رہجینے

'' رقم موت فار رمعلام رہا جا ہے ہوتو رندگی کے ہے، اور حور پرکھررندگی ہیں ہے۔ می نے سے بیٹ ان کاورہ رو تصون دہ ۔''

" س سے کرموے ہور اور ال کیا ی چیز میں کیا تا اور اللہ اللہ

" أسل من منه والعروب "

" تهباری بی میدون و خوجهشون کی گهر در مین دریاست سے متعمل تهبار شاه وش معم مستوری بیا"

" اور آس حرج برف کے ابارے کیے ، درصط حالے ، دیا ہو مو م بھار کے جو ب آجاتا ہے۔"

''اہ رآ ہے مے جہد عامنظر رہتا ہے۔۔ پی آغوش میں رمدگی کیوں رہے تو ہوں پرچم ہسد رہ۔'' " ں کی کے شارمد البود کا درہ نا والا شیدہ ہے۔

الله موت کا خوف تمہورے وہ میں بیاں یہ ہے چینے س چرو ہے فا دفد ند جو ہے حاکم کے رو ہر و هو الرو اللہ اور جاتا ہے کرو وشففت کا ہاتھ کے سکے سر پر رکھے کا سگر پھر بھی تقبر تنا و اٹر تنا ہے۔

'' بیلن آیا س چرہ ہے کے فاضح موے چیم کے ندرمسر سے ک مر رہے موجود نہیں ہے۔''

" يا برحال بين س كاخوف س ومسرت برية بنة جائك

الا يون بي تاريخ. العالم المونت بي المونت ا

"سوے ان کے کہ برف کے کیا قادے کی طرح تمہار جسم بھوپ ہیں ھڑ ہو میں مصرف ان سے کہ برف کے کیا قادے کی طرح تمہار جسم بھوپ ہیں ھڑ ہو

'' ہو صل مربکہ واربا ہی پالی ہو بائے جدیا کہ پینے تھا۔' ''

''اه رووه با ربع مسدری و حت هر کهر کی میں بیشت فضا برا ہے۔''

" او روم مشکلے کے معنی کیا بیال ۔"

" ہو ہے می کے کینمس پٹی مصطر ہا شہ آمد روفٹ ہے آن و مو رفضا میں پھیل ہے۔"

"اور فھرکن یو ندی کے ڈٹا جم ہے۔ جسٹھ میں۔۔مان مفعق ن۔'

" پھر جب تم وروے حاموق سے کیا تھونٹ کی و کے تہار نف و و و

ماور ے دیوت کی ماند ہوے ہے گھیل جا سے گا۔''

"اوردب تم يهار آن چون پر پنگی حاوث _ "

" سود تت درامس بيواز ک چه مای شور شور که درگ

"اور میں کو تر پٹی آغوش میں چینے ہے گا۔"

ی وقت تبهاری حریت قبس نثروع رے گی۔ محیط مدمیں۔

ے می ہوج ال بی*ل ق*ام ہوگی۔

مريارف كأجاب

''من کے ہے یا ت امریے میکند تیری راہ کے جم سے جم قل مریوں یا'' می نے کہا۔

الله يالان أن في الله الله الله الله الله

" أيو بيس يتغضه الماشة تقويد

یے کہا ، وہ عبد کی بیا جیوں سے تر اور تن موگ کی کے جیٹھے چلے۔ وروہ پیٹے جہا کے پاک جیٹھ گیا۔

> جهارے اللہ بر طراب ورس نے اللہ اللہ فائے مجمعی یک ظرف۔ و بلند آور سے کیا۔

" ہے ال حرف او مجھ سے متی ہے کہ بیش ہے مسے رحصت ہوجہ ال ۔" " گو کہ بیش، تناجد یا رئیس ہوں ، جائی کہ ہو ہے۔"

التاجم جاء والصحرورب.

"مير هيال جو ن موجيل عوست يرآري بين "

" يلن يول من الراغوت و ومرون"

" تُعْراً "رى سرم سے پلے اروونطاقر سے كرنا جا بتا ہوں ۔"

''ہم بھیے آ مارہ کراہ ہو میں ن رہے ورفق وہ ق صحر المعلیقاتے ہی تے ہیں۔' '' ہم جس جُنس جُنسہ پٹی رندگ کا کیک دن'ہم سراتے ہیں وہاں وہر اشرہ نے جنمیں رہتے یہ

"اه رآ فات اللهي والله وهار مسن كيد ي جُدِير وال

ورقر وبائے وقت ہم و لیک جد جھوڑتا ہے ورطوع سے وقت ک اور ک طبعہ

" س، لتت جى جب و زيم فوب ، و تي ہے ہم جيسے مسام جيتا ہے ہيں۔"

" هم كيك وفت جان ورهت كي تم مين ـ"

''اہ رساری فط سے کلکھیل میں بیادت وہ جے ہے کہم جو ہے ہوں اور ہو میں منتشر جو جاری سریں ۔''

" بهت محتصر زمانه نقاع و ملن به نتم ما كور كبيها تحدَرُز ريا"

"اور ببت مختفر تقدوه عاظ جومين نيتم سے كيے۔

''اور بایت مجمس تفاوه بیام جو مل میشم بورهجیایا۔

" مین گرمیری آه رتبهارے کا نوں میں «رمیری محبت تبهارے دوں میں معدوم ہونیلگے قامیں پھر تبہاری طرف آئے کا۔

"اوريم كيب دفعه وي پيامتر يون ورگار

''ماں جب سمدری موجیس س راعل درطرف و پتر ہوں گی تو ہیں ان ہی 'بیرا تھولیگہ آ وں گا۔''

'' اور تو الاموت میرے وحود پر بردے ڈی وے اور سکوت تختیم جھے پٹی گود میں پیٹا ہے۔'

کیمن میں پھر بھی کیں، فعد ورتہمارے در کے میں پٹی جگر حل شرعوں کا۔

"اوريل جائتا ہوں كەمىرى ئىنتىونا ھام شەموگ ب

"اوروه ششتنل جوتم ب تنای قریب ہے جس فند که مانشی دور ہے۔" " دوروه ششتنل جوتم ب تنای قریب ہے جس فند که مانشی دور ہے۔"

۔ وہ مستقسل میں سے بیام کو ریادہ صاف عاظ میں ہے تد راگفتار کے ساتھ جو نہورے خیواں میں سے مستاق بیب رہتی ہوں۔ و شنح ورروشن بردے۔'

" رمیر نے بہام میں حق موجود ہے۔ حق کا کیک فی بہ بھی موج وہے۔" مویقین تم س کو مشتبل کی پیش فی برچکت ہو یو دگے۔ '' بین ہو کے جھوکوں اور موجوں کے جھووی کے ماتھ ہوتا ہوں۔ '' بین گر ہل ہر فیامد میں خل میں نہیں ، ہدیا دیوت ق مضوط پڑا تو ں برا۔'' '' بیاں گر آئ کا دن نہاری حتیاج مرضہ تی جمیت کو پور نہیں رہا۔'' '' ان تو ن فضر و رتو ن میں تخیر ہوتا رہتا ہے گر ن کی میت میں تخیر نہیں ہوستا۔ '' ان تو ن فی چھو بیش ۔۔۔۔ کی ن ف محیت کی ضرورة ن کو بچار سرے متغیر

الميتال بيدا كحوكه يلن بهني انساب موت مستهما رق بي طرح ما

"موجت ورموجت في عتيان مير الناهي ول ين هيا-"

'' س نے میٹن س و مکوت مختیم کے ایمس میس آر م سے رور و رتبہاری حرف مرحل آتا جوں گا۔

وہ کیر جوطبوع آئی ہے کیوفت پٹی جگر تعجم وجھوڑ میں ڈیا تا ہے وہ کا ہراہ ہے جا ہر معاج تا ہے اور مت سربود وہ بن جاتا ہے موسا ول بن سربار و ریستان ہے ۔' مورس حال بھی پیچھالیا کی ہے۔

• ریبر حال می چهه پره می ہے۔ " رے کی خاصوش مرتار کی میں میں تہاری رو کو ب پر پھر تار ہو ہوں۔'

"او رمیری روح کموتنها کے گھر وب میں وفض ہوئی ہے۔''

'' اور جی تر سوے ہوئے ہوتے تھے تو میں کثر تمہار میں مانے ھڑے موہر متر تارباہوں ل''

'' میں کے تمہورے مر مائے ہوڑے ہو رے۔ جب تم سوچار کے تھے۔۔ ، ما میں ماگی میں۔''

" تہمارے وں میرے ول کے الدروع کے میں۔

اورتبهار سائس ميرے سائل كيغل كير بوتار والے لا

"اورتمها ری نظری میری آنگھوں میں مان میں۔

" يىل يىل ئىم سىسابونىچى ئىرا بول يا"

" بین تمهاری مسرت مرتبهارے درد سعدہ قف بول"

" یو تے بیل کٹر جوخم ہے تم نے و کچھے وہ میرے خم ہے تھے جم میر ری ق جاست میں میں و کیا تھا۔"

''اہ رہیں تہوارے ارمیاں سطرح رہا ہوں جس طرح ہیں ژوں ن^{گوا می}ں کے ر مزجھیل۔

'' بیوار آن چو بیوں کاعلس میں نے تنہورے عدر انتہورے تصورت فی باعظو ن چٹا توں پر ورٹنہا رے فکار رٹنہاری تمان اس کے مزر سے ہونے قافلوں میں پید ''بیان''

''هیہ ی خاموشیوں میں تہارے بچوں کا آبا من یو کی طفیانی کی طرح و خل ہوتا تھا اور تہار ہے تو حو او بے کے روان موجوں بطرح آتے تھے۔''

'' اور حومیر ہے وجود کی گھر ایوں میں اربو اور وہ موجیس آئ تک باتا گیٹ فار می سا''

''نگر کیا چیز اور بھی۔۔۔جو س نبھ سے ثیر ہیں میں تناوں سے قوی تر تھی بیر سے عمر روض ہونی ۔''

" وه څخو وقتمها بر ال التباه جو وقتی _"

''وووہ جو دیکھر ۔۔۔ ''سائے علا رنہوار جسم محص مٹھی بجر گوشت وراپیوست ہے۔'' ''وووجو دو' س کے سار کے خمول میں تہوار انزنم کیا جو یب دھیک سے پکھار یا وہ خبیل ۔'

" ق وحود ہے نہا بیت کے ندر تم ہے نہا بیت اور ہے سر ب بن جاتے ہو۔" ور ان نے مدر میں نے تنہوری صل یو پہنچانا اور س صل ہے محت سا " تنے و سلے محبت طے رتی ہے، جب وو پٹی سرب پڑتی ہے۔" " کوئی تمان و کوئی تو ٹھے کوئی تصور ہے جو س و صلے سے ریادہ واصلے ھے ر محکے با

'' شاہ بدوط کے کیب دیوقامت میں ملتو رور حت بلکر نے جس پر چھووں کی دہل چھیلی بدنی ہے۔ تبہار نے عمر رو دجو محکومہ قائم ہے۔''

و کا کی تو ہے متہیں رہیں پر قام ایکنٹی ہے ور ان کی مہک متہیں صوے بسیط میں ماند برتی ہے۔''

'' اور ان کی مدیت بیل قرحیات جاد و ان پاتیجاد کتر سے کہاجا چھا ہے کہ تبہاری رقیم ان ہراز کی کمزور ہے۔''

"ليس يروس مصصف حقيقت يا

" تمهار ن زنير ن مراري س قدر مراور ب ن قدر مصبوط سي ب

" کی کیا حقیقت و جزام ن ممل سے تنہاری مجموق اریت کا ندارہ ارا ایسا ہے۔ جیسے سمدری حافقت کا غدارہ اس در ایسی کے حصا کور رو بلہوں سے بیاج ہے ۔"

"مال بقرسمندر ہو۔"

"الاعد عجازتهار عال يدوي كالقارر تي يا"

"کیس تم سمندر کاظر ن چی حدہ دے مدر بند ہو۔"

لا تقر سے مدوروں رکی وقتی موجود سرائے پر قاور شیس ہوں ساتا ہم مدوروں والہم

 $-\frac{1}{4}$

"تم دني کے موسموں کی مثل ہو۔"

" کرمر ما میا کوآ کے قبیل ویتالیا

الكريهار وس مدميح ترق به ويان المراق الم

'' بیانہ مجھو کہ بیل بیرسٹ را تیل کی سے کہدرہ ہوں کہ تم بعد کوآ بیل بیل کیل اور سے سے کیوں ویلوں کی شاہری س لکدر تعربیف ق ، اور صرف ، ماری خوبیوں می دو میرر راتھا۔'

" تمرمير _الفاظ يو منطق ل يوشش رويا"

" میں ورحقیقت ن بی عاظ میں تم سے باتی ساتا ہوں جو خوا آنہا ہے ہی الا بید اللہ تے میں۔"

'''ن کے معی تہارے می ندہ محفوظ میں۔

"اورسلم کاجومر مانیا عاط تارات ہے ہے کہ آئے جی وہ ہے ہیں۔"

" س علم كرة على يل جويغير عاظ كريم كوعطاموتات الم

" تہورے وریرے تفاط کے ہم بوط ہوتا ہے۔"

'' تنہارے اور میں ہے عاظارہ مانشی کے رکے ہونے پالی موجیس میں جو عبد کر شتا کے بندیائی میں پید ہو رقی میں۔''

'' عبد قدیم کی تا رئیدیوں کی و الموجیس میں جن کا المئن عبد جدید کے تو رہسے سرف تھی تھی جیوب تا ہے۔''

" ہل عقل البھم " ن کی سنتیاں ن موجوں پر سو رآتی ہیں۔"

" تمريو پيجنش فيم سے حصہ و پية مين بيا - "

'' مگر میں خود نہاری مفل سے بنا حصہ بینے آیا نھا۔'

'' اور دیکھیو بلیں نے وہ پر پر جو مختل بہتم ہے بھی برتر اور فضل ہے۔ بیٹی روح کاوہ شعار قدیم جو تہبارے مدرروشن ہے۔''

''تم بہب می ''عدر زن کی وہ حت ہے ہے خبر ہو رپنی عمر کے خصار کے ماتم ریحے ہوتا ایس سجھتا کر یا''

ا کیا میات تا زہ ہے وہ میات قدیم کے ساتھ جو ال جہام فانی میں سر مرمز جنو

بِ جِقِير کے خوف سے کائپ رہے ہیں۔

مگر میری، یو بین قروب کانام وشان جی فیمیں! `

" گرمیری ایا میں زموت ہے، ترقیر ند مقبرہ ند فس

" یہ تہورے پیراڑ مرمید ن کے گو رہے ہیں عمد گی ہیں جن بیٹی می پر طمی سے:'

" جبتم عاميد تون ورهيتون سيررو جهان من بيان الاي و الويده في ساكيا تفاتو تقريرون - - -

'' تمر ن مید توں ور نعیتوں میں مائنی و ہوتے ہوئے ور مشتنیں پورتھی رہتے و مگے۔'

''اور سنتنتیل کا بسن تمہور ہے بچوں کے ہوتھے میں ہو کا ''

" کھٹم بھی آمس سرتے ہو ورطرح زندگی ہے ہفت ندور ہوتے ہو۔"

" مُكُمْ مَ إِنْ يَنْ تَعِيلُ كَدِيْسُ كَ عَدِينِ فِي بِي كِيرِ فِي مِنْ اللهِ عِيدًا"

"مير عدا ووبهت سيتهاري طرف آب-

''جہروں ہے تم ہے شب_ے کی مدے ہے۔''

'' بور ں وہدوں کے ٹوش میں قم نے ان کو اپنا ایمان، پٹی اوست اور پٹی قوت کڈ ربر دی۔'

" میں جہارے سے وق کال وعدہ بھی ہے سرنیس ہو۔"

''لیونتم نے میرے ماتھ تا دیا علی کی جنگلی کہ گئی جھ نے پہنے آ ہے۔ موس کے ماتھ شد کی تھی۔''

"س ب كرتم ب في خصار ندگ كاري تي تيميش تركيف على عط ميا يا

" يفية الى الدن يعيد س تقف مصاروه وليتن كولي تفدّيس موسمال"

ا بعنی جب وہ تھف س ں زندگ کے مقاصد کو حثّل اور پیا ہے ہونو ں میں مدب ایا

اور بالنھری س کی ساری ڈند گر کوآ ہے مصفی کا کیے پیشمہ بناوے۔

''اور س هر ح بین نے تمہورے درمیوں تر دویونی ور تعام پویا

'' جب بیس می شکھے پر بریو سات تا ہوں۔ ق بیس می سے شفاف پولی کو بہت ہے۔ جی زیوہ عرب سریو تا ہم ں۔ '

" س کی بیاس ہے سے کیوہ ہے چین رہتا ہے کہ کوئی بیاسا س کوہیے ۔ مینی وہ مجھے پیچا ہے۔ جب میں س و پیچا ہوں۔"

ووقد مين سيجفل في يتمجها كريين مفرورة ميا المروب بول-

"اورس ئے نہیار نے گھوں وآبوں بدیروں کا ۔"

"مان مغرور بور 💎 جب وال بوقفة ټول پر 🚣 کا۔"

"اەرىۋەجە بەكەملىل سەرىپىداۋىيون يىلىن ئىلكى بىرىكىدام يېزىپىيى كېزات"

" حال تعديم جائب منظ كديل تنهارت وسترخو ن پر فيھوں -"

"اه ربوه چوه کید مین معید ن چهو کفت برسه یو تو ب."

" حالہ تدیم ہوت خوثی سے مجھے ہے گھر کے زمیستر مں پر جَدہ و ہے۔"

'' میکن میا میرے دل اور میران و ت واور میران تکلیف اور میرای رحت کے متعلق تماری محیت آمیر توجہ ای وہ چیز نیس ہے۔ 'س نے ہر ند کو میر سے ماند

مان ثير إن بها الإسالة مير كي ثيثه أو الإنت ال أو المتوالع ب مسيم عمور رو بإس^{ال}

" مين محمويين وما مين وريانهون من سنة كسه"

" تم يت وكها يوه التي يمحول نديو كرتم يو وكها عد بهو"

" ہے شک وہ فار میر جو ہے ہے تھے فقے مرش ن و رنام تجو ہز سرتا ہے کیا۔ -نت ہے شش مناہید سرتا ہے۔"

"اوره و کارٹیرج ہے نے مجھے مجھے اور ٹال و رنام تجویر منا ہے کیسے تنظ ہے چھن ہے پید رنا ہے۔" و و مرتم سے بعض نے مجھے فعوت پیند سمجھا۔۔ گویا کہ میں نے پلی تنہائی میں مست اور۔''

"اسوں کے جا بیٹھی قر جنگل کے در فنق سے بیٹھا ہو مشورے یا راتا ہے مرا ان تو سے بات راتا بھی ہند تھیں ساتا ہا"

> " بیتو بیرا" کیچون پر بیندر مهاری بهتن و هفارت کی نظر سے و نیختا ہے۔" " بیتو غارہ ب بیس بی ا نوجہ سے لگ بنا تا ہے۔"

" يو في ہے كەيلى بىل زول برچە على ورتبالى كے دورور زمقادات بر كالله النامات. ".

" مگر مین هم کو کیون سر در مید منا است کیونگر تمهار مطالعه سرستا از هم تو بیشدی م با سلے سے روز کیلنا سے "

" کوئی کیونگر کی کے قریب ہوساتا ہے جب تک کدہ ہیں سے دور نہ مورا" "اور پیاھی بی ہے کہ میس جنگل کے درخمق سے مشور سے مرتار ہا ور ہا ہیں ق تاریجی میں جیسار ہو۔"

''اہ رغارہ ں قاریکی میں میں نے جہ ریکھاتہوا نے متعلق و یوجہ ورتہبارے گھر ہ س کی روثنی میں میں کیونکر و میرساتا۔'

ه رجعش بينتم مين سند مخصص بكار راب يون بينتيم مين مرطر ح بأ

'' نے جنبی مسیر محصول بیند یوں کے تمنانی تو ن چوٹیوں پر کیوں بیٹھا ہے جہاں عقاب ہے کھیفسلہ بھاتا ہے۔'

> ''تو سی جمبتو میں کیوں سر ال ہے جو دستری سے وہ ہے۔' '' سیابو طوفا ن کو بٹی گود میں کیر رہضا میںا جیا تا ہے۔'

" ایاتو آنان کے تیز پر ریمروں ویا جال میں بھے ماجا ہتا ہے۔

" نَيْجِ وَهِ مُعِن سِيرَ" وَمِن مِي الْمُرَاثُونُ مُعِيدِ السَّالِي وَهِو السَّالِي

" پی فیتوک کو ناماری رونی ہے میں ۔"

"اه رینی پیوس موههاری شرفب مستنسکین و سار با"

"اسور ب في ون ك خلوت مين يه وتين كيين ."

" تكروه و تين س عرح مير المانب تك بهي يُرنيين ."

و میں نے ویکھ کہ فلی حدوث کا مل تیں تھی۔ ا

۳ موه کامل به تی تو وه معلوم به پینته کرچس چیز در بینج مجھے آو مور رہی تھے۔ و تمہاری می مانیت اور تمہار می دروتھا۔"

"اور میں تہور ہے ہی س وجود بقتی کو اسونڈ تا پھر تا تھا۔ جو آ یا ن برِ صلا ہے۔'' "گر "کاری خود بھی "کارتی اُس ۔''

" ان کے کہ میر ہے ایت سے تیم میری مان سے نگل مربیر ہے ہی ہینے میں وے آ ہے ۔"

" و رن جس وتم ، و پر ۱ وژ تے ۱ کیجنے تنے و وز میں پر گھی ریفاتا تھا۔"

" س سے کہ جب میر ہے پر آ امان پر پھلتے تھے قو س کا مایہ رمیں پر کیا۔ کھو مے در طرح فر کت رتا تھا۔"

"اوريس جو يهان و القعاهز برب بھی تقا۔"

"س ك كر مر بري نكل ب ي ي زهم ك عدرة ول

" تا كەيىل تىمبار ئے حال ھے رودہ قت موسكوں لـ"

" و رآج کی سلم ن منابر جو مجھے حاصل ہو ہے بیس کہنا موں کہ ۔"

" ماره ب کی تاریخی ورپرماژه ب کی چوشیا ب مقاب کے تھوسلوں تنہا ک وستری ہے بھی مارہ نبیس ہیں یا

وونكريها بالشفهين معلومتهيل -

'' عددہ دچوتہوں معواعقیق ہے دو پیراڑ وں سے مندر تر مرہو سے اسٹیٹ ہے۔'' '' وہ کولی مدی چیز تمیں جیسر دی سے نہتے جی جنوب میں ریگئتی ہو یا چی حفاضت کے سنتاریک موسخوں بیس گھس جاتی ہو۔''

'' بندہ وچنز وہ '' روہ ع ، پکھ ہی ہے کردنی کو اور حو پکھ می نے ندر ہے۔۔۔ رخی غم سرت ،رحت ارا جمیت ،اشنی سکو پ میاں کا لیسٹے ہوے آ افاش میں ہم صفحرے ہے۔'

"اور برتم ہے ہو کہ میرے یہ عاط سم ورمجمل ہیں۔"

الر فاويون في المجاول

" ب دو منتح بر ب ن بولی وشش پدروی"

" بیر عاظ ہے معالی کادفتر خودی تنہارے سامے کھوں رر کھوریں گے۔"

'' غاط گل نیا تو ب ق عرح میک زمدگی کھتے ہیں۔

" اور ں کی رندگی میں کیا۔ وقت ضرہ رآتا ہے جب وہ خود می عربیاں ہو جاتے

6-03

"برييز كي بند ءُ ۾ مراحالي بوٽي ہے۔"

" نازن صورت عير معن الأني ب

" كيك باليهونات كيك اهو ل جونات أنه م وصورت سطح وم ل

" للرس ماز كا نج م يهاشين بوتا."

" وهُ م وروحالی جاست میں کیک صورت حاصل مرنی ہے۔"

"اورچ کیک در او وصورت کمیل موتی پوتی ہے۔"

" چاں بیس چارتا موں کے قر مجھے گھٹ پ<mark>ٹی ب</mark>ند سمجھ سر یا درکھو ۔"

اورتی کاجم وریان نے ماتھ تھار و^ی

'' زندگی کا بار خاف کیک ظلمت عدم میں پید ہوتا ہے۔

"اورونی پیدا آعید تیمن" سامین اس کا آمار پر عکس از ساک یا"

"مرآ سینظمت کے محطط کی میسمزل ہے۔"

" س طری کے کے کیسانی ہے۔۔۔ پھر کیسانوں۔ پھر کیسا ورف کا

"بیرسیمنوسی تساری رندگی فی سیات

"اورسېم مجھے يوا بروقو ميں جو يتا اور که ميں يا جي اور س

'''کرتمہا رے ندرجوعضر سب سے زیاہ و کمزوراہ رمننتش نظر آ ہے ہ می سب سے ریا وہ آقو ت ور ''ڈکا سکی ملا مت ہے۔''

'' یا بید حقیقت نمیں ہے کہ نہارے گوشت و پوسٹ کو جو سینا انہارے جسم کا تو ی ترین حصہ ہے تہار ساس قو می بنانا ہے ورقو ت بخشا ہے۔'

"مگر باش ی بقام سب سےروا و مَزم و رغیر ستو رہے۔"

''اہ روہ جس نے تہمارے شیرہ ں اور جو پیچھا ن کے غرارے س سب ل بیٹیوہ کا ان متحل کا کھش کنٹ شو ے ندتھا۔'

الماسي من المحتوب عن الله من الله الماسي المحتاج - ¹⁹

''اور ق خو ب ک ریائی ڈوری پیرتہار سائس ہے۔''

" رئم ما ش ك مدوج زوجه على الإنجام أن ين وجنح مدروك."

" تہبار محمل ہمل ہوجا ہے گا۔''

" ور َ تَمْ هُو بِآ مَازُنَ وَوَوْرِي وَ يَيْ مُقُلِ وَانْكِيهِ بِي مِنْ فِيرِ تَهُورِي وَلِي عَاجِت وِ تِي نِدر ہِ گی ۔" ِ

" مُكْرِ بِهِي تُمْ نَدُوا لِيُصِينَّ بُونِدُ سِنْتُ بُوهِ نَدُو " لِيَّا سِنْتَ مُونَدُ مِنْ سِنْتَ بُونِ لِ

"او رئيم في يکي ہے۔

ا حو تا ب نہاری آ تکھوں پر پڑی ،ونی ہے کی کوہ بی تھا ہے گا جس ہے ڈا

"اور موٹائی تہور سے قانوں میں بھر می ہوئی ہے میں آو الدہ تھوں تکلیوں کا لیس گ "من مے وہ ٹی بھری تھی ۔"

" کھ وقت کے کا کہ!"

" تمرو پيسوگ ۔"

اله تم ملائع ال

" اور س والنظام و آجھ السوی شاہر کا کہ تنہا ری تھر کیوں کمزور تھی او تم آیوں مہر سے تھے۔"

" س سے کہ می و ساموجود مصادر رقم پر و تصحیح وجا پھا۔"

لاحمدين بيئة مارخفي كالمجار بيل معلوم بوجار كاليا

" الدرتم ظلمت ُوبھی۔۔جوتمہار آیا تقا۔۔ ٹائی میارے وسعوہ مجھو کے جتنا

-- 15 1 Wight

(29)

يرمب يكوران تاكية راظرور

ی نے ویکوں کے الی کے جہاز کے مدح ہے چو روس پر باتھ رکھے مرا ہے

~ - 2

ورتبهى كفير بواروا وأون الطرف ويعط فين

ەرىھى سىدرى يىنى تىھىير بىشى ھەنقىرىك _

م يا كل سانها م

ميرے حدار كانا خلا س فدرص و يہ ہے۔

وومو الل چلاري ہے۔

يقو رُقَمَ بِينِ ورباتيها شاره يوج بين

مگره دخاموثی کیدا نحدمیر میخا ربر ربا ہے۔

میرے تنام مدعوں کے جی کے کان متعدری موہیتی سے آشا ہیں س قدر قوجہ سے میری سب و تیس نی ہیں۔

ب للنس ن وزياده النظا الدار أن كار

يل تيار جو ب

" يهاڙيو ڪالي شرڪندرنگ آگئ آبيا۔ "

"اور بچه چی و ل گاوه مین و با ایا ہے۔

'' حصت ب الحرفي وأن كان منهم بويه

"اور سرآئ کا کیدون مارے سے کافی ناتھا۔"

التي جم ۾ احرة كيل كيا

" کھرمیں گے ۔"

"اورچ سپال برو تا کیما ہے ہو تھ پھیا کیں گے ورکھیں گے۔"

''اوروے اور ماریت ساوے ہے واتاء فی فا سر مجمر مشیل مجمل جھوں خان ہے۔'

" پین بھوں نہ جانا ہیں پائر نہورے پین آ و را کا۔

" پاچىد صەيعىدىنىدىنى رەرىعىد-

''میر فوق پھر کیک شم وہڑ شیب کے سے فائٹ ورجینا گ کافمبر ت_{کا}ر رے گا۔

'' ور چند ہی روز بعد ۱۰ جب میں آ کا ٹن کے کاعم ھے پر کیک محد آ رام ہے۔ جیوال گا۔'

" پہ کیاعورت جھے ہے اس سے پید رے گ۔"

" رخصت ، رخصت تم اور ال حوالي سے جوالیں نے تنہارے ساتھ بسر کی

رخصت _"

'' کل می آنا ہم سب کو کیک جام رہ ہو میں کیک المهر سے سے آشٹا ہو سے سے۔ '' الم بڑی تنہائی میں میر سے سے بیٹ بیت کا رہے تھے۔'' '' اور میں تنہارے سے '' جان پر کیک میں رہنار ہاتھا۔'

"" جي جهم مير رهه ڪيٺه هين ٻ ساري فيفر ۾ ٽئي تعيل ه اسواري اه 'چاه چها ہے۔" " ون ڏهنڪ لگا هر س سے جم رجد سونا خرام رہے۔"

" گلم س ماشق ق ملنی رہ ٹن میں ہم پائھ کیک اس سے کا یہ تھو پہ ہیں گے۔" " پھر جے ورہ تیں ہر س کے یا

''چرتم میرے نے بیٹا گیت گائے۔ پہلے آبیت سے بھی زیودووں تو از ۔'' ''اور چر میں آنہورے سے آبان پر آب مین رہنا وں گا۔ پہلے مینار سے بھی مندرتر ''

" بيركهد رال ف ماهول وطرف شاره يا

301

مارجوں کے تقر خانا یا۔

ور جهار شرق ق حاطر فس*عر ش*ت ر سه مگار

ی وقت بتی ہ وں کے جمع سے بیاش روند ن ہو جور سے کی تند ں تکامت کے سینے وچیر نا ایا سندر ں سے پر کڑو کہا ہے۔

سرف کیے مورے مارفد جو الموش تھی۔ س کے باس سے ندکونی آ مانگی ۔

لدس من من المان المناور المان المان

" من آه نے بنی و ورک" مریس شامل ہوئے سے نظ مرہ یا۔" "موجہ زے بود پو تو سرپر نظر جماے رہی تا کہ" فعدہ و کیر بیل خارب ہو گئے۔" "اور بہب سب وگ منتشر ہو گھے تب بھی وہ امریتک ساحل پر ھزی ہیں۔" اور میں فاد س گئے ہوئے مسافر کے ساخر کے ماعظ فو بور ہورد یہ تا تھا۔" " چندی روز بعد۔۔جب بیل" کاش کے کامد بھے پر کیٹ محد" رام ہے چکوں گا۔ ایام کیک گورت جھے ہے چھن سے بید اس ہے گی۔ شیخ مہاں نہی میں نے کیا گائی میں رہا تھا۔ فریب ایبانہ بہر سے ای اختر رہ میں تھا جو رہا ہو ہی واقاہ و ہوتا ہے۔ ان ی جیموں جیمو ٹی جیما نیزا ہوں میں کیا مطان یا مصوم اسمتا تھا تھا ہو ہو ہشتیا ہے کے بھی اوں و چوھڑ ہے۔ اس کا طر رندگی قدر ممتا تھا نہیں قدر ممتا فر ہیں سے امیر می ہوئی ہے اس کا حوق ن کے علاق سے اس حد مک مختلف تھا آئی حد تک جافت مزاہ رمی سے مختلف ہوتی

ار شیخ میں ن ہے وہ اس آئی میں ہوت کہات کہاتا وہ در اتنامی میں طرح شم ر اسٹ گویا سان تا مین قوشی تقیمی رہ وہ کے سے حاضر میں مرسی رہاں تہیں ان ترجمانی رہی ہے در کر ن برنا راض مونا تو وار سے حوف کے زئے لیتے مر میں کے ماصلے سے سامر کے بوٹ میں شیخ ان کے روہ ہے مو کے جھونگوں سے وہر احر والے جی سے وہ کر کو کے کے برحمی شیخ وارہ بنا تو بیٹے و بیٹنس اور ہے میں مرکب خوار میں گویا ہے منت آ مالی است تھی ۔ سامت ساتھ شی مرسی و بیضی ان میں وہ بیٹنس ان بیانی جو ن کئی خوش تھے ہے ان سے ان میں میں میں میں موروی ان ان سے کئی ان اس کیٹے۔

ان بیانی جو ن کئی خوش تھے ہے سے کارشیخ عمالی میں میرو میان جو ہوں ا

سی طرح وہ قدمت نے وارے شیخ کے قرش تلے و ہے ۔ ہت تھے۔ سی کے امامے یا تحدید تلایا نے ہم محبور تے۔ ان کے فریظ مفضف سے کا بہتے ور س کی رضا جونی کے حلاب گارر ہتے تھے۔

(2)

مہ ہم رو تُق م پیش ہو تُل ام تاریعیوں نے و ویس میں پُل جِھا والی میاں۔ برف شدت سے پڑھنے کی امر او برنے کو پٹ او تھے ہے وکہتی کا ٹیٹی کیا پڑی ان باند ویں سے یٹی بڑے گی تا کرفتینی مصول کو پر اروے۔ ورحت می کی ایت سے کابیٹ کے ورز میں می کے قد موں میں آئے گیا۔ او کے جھاٹلوں ۔ می وال ان پڑی مولی اور می رے کی پڑنیو کی رہ کے قرائد رویا۔

 ر محتال مالیوں میں مغرور کی میدی ہوتی ہے ہوگھ سے کیاہ میں کیک شکھتے ہوتھا، جوہ رو میں اپنے ہے ورتند تیم موجیس سے کہا ہو بالیس کا کیں۔

(3)

ک گاہ ب ن شہاں چاہیہ ماہینتاں میں کیے چھولی ن شہا جھوٹی کی گھی: ب میں ر ایس نامی کیے مجورے بڑی بیٹی مراہم کے ما تھے راتی تھے۔ اس کی تمر اسارہ بری سے ر یا وہ چھی۔ رائیل معان ن بیادہ چھی جو یا بیٹی برس بوے جنال میں مقان سپایا ایا میں قاتل: ور رابیدہ تھا۔

وہ مری میں سیو ہی ق طرح رقیل مجھی زمدہ رہنے نے ہے منت مزود رکی رقی تھی چہ شیاس لٹنے کے رہائے میں ہوگھر سے گلق مرحینوں میں جا رگندم کے بیچے ہے۔ کے میستق ۔

عن کاموسمآتا وَبِنُول مِیل پر ہے ہوئے پھل آئی رقی مربرہ یوں میں پر عد کانٹی چند کاروں یہ سے ہے جو کے عض پر سے بیٹی۔ س کے تیام کا مصر ہ مات ہے اور توجہ سے نبی میں کے نظے۔

ک در بیٹی مریع حیستن و خاموش طبی شریق جوکام کابی ورگھر و رک میں بیٹی ہوں کا ماتھ ریا تی ۔

ي خوف نا ك رت يين جس كاجم في را را پليد يين به را شيل چي بيشي بيما تھ

آتش و ن نے یا سیمی تھی۔ ہم کی حر رہ پر سرون نے مدیویا یا تق ورو بھے اور کھے اور کے بعد اور کا میں مدیویا یا تق ورو بھے اور کے بیارہ میں اور آری تھیں۔ ہم تا ہو چر کا تقام جس کی کمز ورجعا جیس تاریعی نے وں میں در آری تھیں۔ جس طراح والے وقت میں در آری تھیں۔ جس طراح والے وقت میں در آری تھیں۔ جس طراح والے وقت میں در آری تھیں۔

رے میں ہوئی۔وہ اوٹوں مینٹی ایم سد ناتی ہوئی ہو کامٹورس ری تھیں جیموڑی تھا می در کے بعد مرس ٹھتی اچھوٹی ان حفر ان کھاں مرتار بیک فصالو دیکھتی اور پھر عناصہ کی فصب ناک سے ڈرن بگھیر ٹی چی جگہ تر ربیٹر جاتی۔

یک افعاد آن چونگی۔ گویا گہری میں سے بید اربیان ہے ارجوف: ۱۹۱۹ و اربی پی ماب کی صرف و پیھنے ہوئے گئیر سر کہے گئی۔

مال سادول آول مردك في روي

ماں کے بیٹام کھا واور جھوڑی ویر کان نگا کے کے بعد اور ں۔

شمن بنيء و منتامت ڪيو اور آو زنڪي ميں ساني ويق ۔

مُرَّلُ کُے کہا۔

" میں کے بھی لیک آہ رسی ہے جوہو کی مذن ہیٹ ہے نیو او گہری اور آفر طی کے ٹور سے رہادہ کا گئی۔ '

یہ کہ مارہ ہوڑی نوٹی او حوڑ ں تھاں رکھوڑی ایر کان گانے سے بعد ہوں۔ '' ماں وہ '' و رہر میر سے کا نوب میں آئی ہے۔'

ماں پیکتی ہوں ہے چین ہو ہر ھڑیں کے طریب اوڑی۔

''ماں، ب ئے بیل نے بھی نی ہے۔ آ وورہ رہ کھول سردیکھیں۔ ہوڑ کی بعد رہ کہیں چید نے ہو ہے بچھانہ جائے۔

یہ تہدیر کیے کمبیل سے جا رکھی اور ورہ رہ تھول سر بھت اور حقیاط سے قدم وہر انکا ۔ مریم درو زوہرِ طرک رہی۔ ہو کی موجیس میں نے بلد ھے ہوے سے

ہا وں سے تھیں ری تھیں۔

ر هيل برب و په قدمون سے چوارتی وچاد قدم چی ور حرق دو مر پار نے کی۔

يرون ٻو رو ہے؟ مواک شديع اللہ الأميان ہے۔"

" ومريم مير قيدوك ساة واليل في ساؤعوند يا ب-

مریم گھر سے نکل ورسوی اور حوف سے فائین ہونی پٹی وال کے فتش قدم ہے ہو ں۔ جب وہ اس جگہ تیکی وہ کیٹ نوجو ان کو ہر اس پر سے مس وسر کت پڑے ، یکس تو آ وبھر سرور بنم سے بیو تھی۔ رحیل کے حنبی اُن وہ تو ان بعد اس بیل انتہوں سے کہا۔ ڈروئیمل بیٹی میدر ند ہ ہے۔ اس کے وشن دونو ان حرف سے بیٹر وٹا کہ تم سے گھر

ن اوٹوں ٹوریق سے جو ان و طابو۔ ہو انیش بڑھنے سے روک ان تھی ہ بری ان کے قدمہ کیڑے میں تھی۔ گھر پہنٹی ار سبوں کے اسا آتش و ان کے بیاس الا ویا۔ ماں سے کے جڑے ہوئے مصا میں مش رکے آئیں رمی پہنچ نے گئی مو بٹی ہے: اس سے س کے گیے ہڑا ہیں او شھندی تکیوں و صف اور کے گی ۔ چند منے کے بعد س بیں رندگ کے آفارنمایوں ہوئے مارس نے قدر ہے رکت کی۔ بلیس بلیس ورس نے کیے گہری آد بجری ہے: اس نے درامیدعو توں کے وں بیس س کی صحت وسراتی کی میدیید سردی ہم نے س کے تو ہوے جو تے کے شد کھولے اور ہیگی ہوئی عمی وجو تاریخ بعد کہا

'' ماں س کے ماس کود کیلٹا ہا در یوں کے ہاس سے تماماتا ہے۔ رحیل ہے تھا ہی می مشالتر ہاں ستی و ن میں ڈیٹ ہونے میں کی طرف ما یکھا ورتیجی سے کہے کی

" پودری میک خوف نا ک د ت میں کرجائے تیس الکار رہے ہے جو اس نے پٹی رید کی کوشھر سے میں ڈالا؟

عن شاشه المراز منظ العرب كي

" مگر مان ، س کے تو و رکھی مو چھیں پکھڑیں حال نعد یا ور یوں کی ڈ رکھی تو ہو ی تھسی ہوت ہے۔

ا ماں نے ٹوجو ان کی طرف ۱ یکھا۔ ماور شائفظت اس کی آنتھوں سے پیک رہی تقی۔ یک تھنڈ اس س چر راس نے کہا

" بنی سے وال محمل راح حسارود بنو دیا وری ہویا جرم

ر خیل نے تنری ن ما ی کھوں رس میں سے کیا جھوٹی ن صلیا کان جو شات سے بھری ہوئی ہی اور حموری ن شرات کیا ٹی کے سبخوا ہیں کال سرا بی مٹی نے کئی گئی۔

''مریم در سائے ساکو مہار دیتا ہیں ہے۔ سے تھوری ق شہ ب پاید ما جاتی ہوں تا کہ میں کے جسم میں ڈر سرمی آ ہے۔ ر میں نے آبخورہ کا تنارہ نوجو ن کے ہو تنوب سے نگایا ور جمور کی ل ثر ب سے پالی۔

نوجو ن نے بوی بوی آ تکھیں کھویت اور پہلی مرحد ہے ہی نے و وں کود یکھا۔

سے جیف ، عملین تطر سے جی سیین محرفت ، شکر ہے کے راتیوں تورانگل ری

محمول رے سے جیموت کے پینل سے جائے ہا کہ کے جدر مدگ فامس

محمول رے ۔۔ ما میدی کے بعد میں ن شر سے۔۔ م کے جد س ہے بی بی کے موروں میں میروں میں میروں کے بعد اور ہوں اور ان جیمان میر کے بعد میں ان شر سے۔۔ م کے جد س ہے بی اس میروں میں کے باور ہوں میں میروں میروں میں میروں میں میروں میں میروں میرو

" بیٹا جب تک تر میں مچھی طرح عاقت شاآج ہے وہ تو ب سے یہ جی بیغان شامرہ اور فی سائل رہو۔"

ه مريم يون ا

" نعانی س تکیه کاس، رے ۱۹ رانگیاشھی سے نار قریب ۱۹ جا ۱۰

توجو ن نے '' انجار تے ہوئے تکیہ کا سیار ہیاہ رخموڑی دیر بعد رخیل نے ثمر ب

ے گلاک جمر پر ہے دو ہا رہ پار ہا چمر ہی جنگ کی همر ف متوجہ ہو پر ہے گئی میں ن عبا ءکو سکھا نے کے سے تصحیح سے قریب کھ دو۔'

مریم ہے جہورہ آگئے ہیاں نہ کی ورچر پیٹور سے تنقت و بعدرہ کی ہے۔ و تھے گئی۔

گویا پٹی نگاہوں نے ک*ل کے مُزہ جسم میں ہ* سے 19رقو سے پھوٹک 1 ینا ہو ہتی ہے۔

ر حیل دو روٹیوں ورشد ہے جرہو ہوں۔ ہے رآئی جس میں حمور کے ہے۔ پیمل تھی تھے ور ان کے پاس بیٹر سر پٹ راتھ سے جھوٹ تو سے بنا سر سے تھو کے جس اطرح وں اپ کے پاکھوں ہے۔ کی ف سے فارغ ہو نے ہے جد جب توجان نے فراہ بٹاشتہ محسوس کی قرفرش پر سیدھ او ہر بیٹر آبیا۔ اس کے اواج پر سے بہا گ ن گاری شعاد میں بر رای تقیل و اس کی ستھوں میں جبک تھی۔ سر بدالتے ہوئے اس نے اس سے کہا۔

''رقم ور بے تھی شاں کے وی بیٹس می طرح جنگ آزور ہے ہیں جیسے س رے کی تاریک فضا بیل عناسہ کی وہمرے سے برسر پیکار میں کیمن رم ہے رحمی نامب سے گا۔ س کے کہ وہ صفات خد وندی بیٹس سے ہو ورشن ہونے پر س رے کی خوف تا بیال تم ہوجا میں گا۔

توجو ن یک جو کے بے شاموش ہو گیا ور س کے بعد ایفنسی ہوتی آواز میں جو بردی مشکل سے عالی دی رہی تھی۔ کہنے لگا۔

" انسانی ہو تھو سے جھے موت کے مرد میں انصید اور نسانی ہو تھ ہے جھے بی یا ۔ کتنی شدید سے انسان کی ہے جس اور کتنی ہے ہیں ہ ہے اس کی شفقت میں ہوئی۔"

ر منٹل ہے کیا آء زمیس جس میں سون کی تیرین کے ساتھ وہ اسلامیت ٹامل ک بھو

"میٹا سک جوف ناک رہ میں میں تم کے رہا ہے انگلے لاجر ہے کیے گی اس کے ڈر رائھیٹر ہے ماروں میں بیٹھ گھے اور مقاب چٹا تو ل میں جاچھے۔"

ا نوجو ان ہے ہیں '' تکہیں بند برلیں۔ گویا لیکوں ہیں اور تنے ہوئے '' نسووں ہو ہے۔ ل کی گہر ایو ال میں وٹا ویانا جا ہا ہے۔ اس کے بعد کہا۔

" ومزیوں کیتے بعث میں ور پر نفروں کے گھا میں میکن آ بھ کی وہ وکیتے کہیں سر کا ہے کی جگر کیس۔ '

ر ميل كيا-

" یہی و ہے کہ میں تاہم می ہے ہی متعلق بن تھی۔ جب کیسے و رق نے ہر حال میں ب کے ساتھ رہنے ق جازت جا می تھی۔' ''اور بھی وت ہروہ شخص ہے کا جو سی جھوٹ و یا کاری ورفتنافسا و سے بجر ہے۔ موے رہانہ بیل حق وصد فت کی بیروی رالی جا ہے گا۔'

ر میں خاموش ہوگئی ہ س کے غاط کا مطلب سمجھنے کی نوشش ر کے گئی۔ پھر ہر اوآ میز ہجہ بیس بون

" سین کرچ میں قرارت سے برائے ہیں ہے کہ سے بین اوٹ چاہدی سے لیرایر المراث میں اللہ اور اللہ سے بھر ہے ہوئے تنی الموستارے میڈھوں او چھڑ وں سے بھری ہوں ہاڑیں میں اور پھر سک میابات ہے جوتم یہ مار ال چیزیں جھوڑ سرائی ڈر انی رہ میں کرج سے تکلے؟"

الوجوان كے تفاقد سائس يتے ہوئے كہا

" میں نے ان آنام چیز وں پر ایت ماری دی او رُسر جا سے نگل آ یا۔"

رخيل بسأكبها

توجوان كأحجابيا

'' کولی شخص ہے مربی بیٹیو کے فرا کیار ہے میں ہوسانا تا وقائیکہ ہو نہ سے اور بریرے آے کی ٹارن ٹدہو جائے ''سالیں، و نیٹو ت سائیں برجانے ای ہے کا ك لاصاله مندقها بكيده كيفنيه ورسفنية ، أما رياقها-

ر خیل درمریم سے قور سے ایکھٹیکیس کو یوانہوں ہے کی ہے چیز سے ہی کے سمج کر رہا یا ہے ہے ہے ہوئے والے ہی تا تقالے محور کی دہر بعد وال ہے متبعب ہو تے ہوں پارچھا

" یوا کیھنے اور سنتا ہے " کی ان یک رہے میں شکل ساتا ہے حوآ تھوں کو خدھا ہ کا تو کے بہر را ہے۔"

ا توجو ن نے کیا ہے اکھری اور یہ سر بیندی طرف جھٹا دیا۔ گری آ و رہیں ہے۔ انہا۔

" بحجير ب سے تال ديا يو۔"

ر هيل ڪ خوف ز ۽ داجيد مين ٻوجها

"ځه وړگيز

یک غاط یک ایک می توادیم کے اور سے۔

نو چون نے بٹاسر حامیاء ں وہنوں پر حقیقت کے ظہار سے وہ شرمند و تھا۔ سے جوف تھا ، کتیں کی کے حال پرین کی جہ ہائی غمرت ور حقیارت سے شامر بائے لیمن کی نے ویجھا کہ ن کی آئٹھوں میں شوق وریافت کے ساتھ شفقت کی شعامیں موجیس مار رہی میں تھے ہوں آ و زمیں س نے کہا

نوجو ن فی موش ہا گیو اور دخیل اور مربی ہے۔ بیکھتی رہیں۔ وہ س س تفقیوم متعجب تھے ان کی فکا بیس سے مین وشمگین چیرہ پر جمی ہونی تھیں۔ وہ اور ہار آئیس میں بیک و مرے ہو س طرح ایٹھنی تھیں گویا پر ہون فی موشی ن او کھے انہاب کے متعلق پوچھوری تھیں آن کی ہنا پر نوجو ان ان تک ہیں ۔ آخر کا رہاں کے ول میں جہنے کا ٹوق بید رہو ور س نے مہت ان فکا و سے وجو ن کو و ہے ہر یوچھا۔

البيئاتها رائه والوب كال ين الاست يارمه وين

" وجو ن نے جو ب ویوس طرح کے ورونا کے مختل ن وہید ہے می کے غاط وے وے رفکل رہے تھے۔

مير ندوپ بيارون ويهن بيان بيانيا^ل

ر شیل مہتا اللہ جو سر کیے شفار ساس یا اور مربم نے سی سرم آ نسوہ چھپانے

سیسے جو اس موزی ان میں ال بیٹوں سے پا اویا تھا یہ مرشحن الطرف مریانے جو ان

نے ان دونوں کی طرف و یکھا جس طراح شکہ سے خوردہ ہے ہی نے و اے کو دیجتا

ہے۔ میں الدون کی سال میں ہوں سے کھلے سے جو رہ میں جی ہوں ہیں جہب او اور کھل میں جب اللہ ہوں ہے والے میں میں جب اللہ ہوں ہے۔

مراب میں مراس نے جا

''میری عمر بھی سات ہری کی تھی شاہو نے پالی تھی کدمیر سے ہاں وہ پاکا ''قال مو گئیا۔ جس گاؤں میں پید ہو تھا، س نے ایک کائن نے جمعے قزو دیا کے نہ کال

میں پہنچ ایا سار بہب مجھسے بہت خوش ہوے۔ اور مجھے راجا کے مو بشیوں کا تیرہ مابینا و یو جب کیل بیدرہ بر میں قابلہ کہ تہو ہے ہے ہیں ہواہ میں ہے بیٹر سے بیچھے بیہو ہے وہ قربان گاہ کیں مے سے جا بر کیا۔اللہ ور س ک با کیوں کی تشمیک رہو کہ میں میشہ مفلسی، طاقعت و ریوک ہوئی می زندگی ہر موں گا۔ 'میس کے ان کے لیے موے یہ عاظامین ہے۔ اس سے پہلے کہ بیش ان کے محق و غموم سے و قف ہوتا ، مفلسی ها حت و بوک بوزی ق حقیقت مجهتاب س تنگ وشور زر به به و ، کیتا۔ جس پر وہ مجھے بیدنا جاتے تھے۔ میر نام^{قب}یل تھا۔ میں کے بعد سے تم ر بہت مجھے بھائی میارک کینے کے ایمین میون کے مجھ سے تھی بھا یوں کا سا سلوکٹیس کیا۔ وہ مزے سے گوشت اور مرعن مذہبی کھا تے کیس مجھے ، ان والی اور حثل فِيكُلُ فِعل بِي عِنْ ومعطر شريع له ورشر بنؤ ل من خوش على مربو تخ ليمن مججه یا ہی وہی اور حال فیصل کھن تے جنو و معطر شرایوں مرشہ ہنوں سے خنوش فلام ہو تے سَيَن جُھے آنسوما یوٹی ہیا تے بخوہزم ہ مدارہ ہی وں یوس تے سین جھے خز رہوں ں ہور کے ہر ہر کیب مروو ورتار کیب کمرہ بیں علیب فرش پر مدائے تھے۔ ہیں کشر پینے ب ئے کہنا تھا۔ میں نب رہیں ہوں گا کہ ن حوش نصیعوں کی مسر قوں میں شرکت رسکوں، ن کی مد قو ب ہور ڈوش کا میو پ کے قابل بنتا سوں میر ول مرحن مذہوب ن مبك مع ومريد بدر أريش ب ن ريك وتكييب ومير الليجيد ملكًا نين اوريشي ن آء رہے میری وں ندررے لیمن میری ساری تمنا میں بھیرے فو ب وظل تھے۔ میں ہر ایر جنگل میں مورثی پر تاتھ، پنی چیٹے پر ہدری پھر ، اتا تھا مر 🚅 ماتھوں سے رہیں کھواتا تھا۔ یہں بیرسب پکھرتا تن ورروبی کے چند نکڑوں کے ے و کک تنگ ہ رتا ریک ٹھا ہے ہے و سطے و پیوٹلہ میں ٹیمیں جا بتا تھا کہ ہر جانے علہ وہ فی مولی میں جُند موعق سے جہاں میں رو سوں۔رایہوں نے بی رندگی کے سو ہر چیز کو تھر بٹایا تھا ہ رہیے ہیں رہ ح کو یا ہ ہ جا هت نے زہر ہے سی حد تک مسمومہ سر

ا با تقا که میش کمان ریف نگانتی به دنیاغم و ربدهنی کا سهدر یت اور گرجار مست و این می کاسائل به '

" مرشیت کہی ۔ 'س میر بو مدین کو جھے سے جد یہ ور جھے پہتیم بنا را رہا میں بھتی دیا۔ یہ بداونی کہ میں پئی ساری زندگی می ندھے دھر سے گزارہ برہ جو ہم خطر راستوں ہر جل رہ ہو۔ اللہ نے گو رانہ آیا کہ میں رندگی کی آخری گھڑیوں تک کی برقشمت ورمندر ندم راموں۔ می نے میری آئکھیں کھولیس ورجہتتی ہوئی روائن جھے وکھانی میر سے کان کھوے و حقیقت کو اوے موے سٹو یا۔'

ر مشل ہے بنام بدیوہ رکہا

" یا سیروڈن کے ملا وہ آگی ولی روٹن ہے حوسوری نتام انسانوں پر ڈالا ہے۔ بیاآ دفی کے نے میکن ہے کہ وحشیقت و جھرے ۔'' فلیل نے جو ب و یا

رشل سأجاب

" بیت سے بیں جو سختی جذہ ہے تھت زار گی ہر سرتے بیں ہیں ہے اور سے سے سے دل روش بیں اور بیت سے بیں آن کا عقیدہ یہ ہے کہ بیرجد ہا سی ناموں کا پر آن کا عقیدہ یہ ہے کہ بیرجد ہا سی ناموں کا پر آن ہے۔

یور آنا ہے تھے اللہ نے اللہ ن کے سے تھی یہ ایک ہیں ن وگوں ن زار گی سراتی سے بیسر ن ن ہوتی ہے اللہ کے دم تک بیروگ قسم میں کا میکارر ہے تیں۔"
معیسر ن ن ہوتی سے اور مرتبے دم تک بیروگ قسم میں کا میکارر ہے تیں۔"
معیسل نے جو س اراب

چن نچے کیا۔ ن جَبِر میری رہ ح سی آ مالی شر سے مسئے ٹھورٹھی۔ میں نے ہمستا کی اور سے مختورٹھی۔ میں نے ہمستا کی ا اور سار نہوں کے پوس جو سرجو مرجا کے بھچے میں پیساچر سے جیو تو س ق الحرح بیڈ رہے تھے کے افکار س کیوں مصابیون مریک شرع ش سے اور کا جی رہ وٹا تھا۔ میں نے س سے

' ہا، ہم **ں حدوت میں بی زندگ نقیروں اور مسکینوں کی فیرے کے ہل ر**یوں بس ریں جسے ن پلیوں کے آنسو اور ماتھے کے پیلید سے کند ھے ہوئے آ ہے ق رونی کیوں مزے بیر کھا ہیں ، ان ہے جیجنی ہوئی زمیرو ان کے فلیہ سے کیوں مد ہے ند وز ہوں جہم مستی و بیاری سے کیوں کے میں یوں عمر و میں جس قبید ں سے کیوں ، وری ختیار رین حومعر وت کے بین ج میں * ملک کو پیافنس کی تو تو ں ور وروں ں حاقیق سے کیوں محروم تھیں جمسیح ناصری مستحین محز یوں بھیم بنا بر بھیجاتھ پھر ۽ دوڻي تقليمات ٻان ۽ حيول ڪيتحبين ڪيئر ٻين ملين ڪيئر بنا ديا جم آنها ٽوپ سے کیوں لگ تھلک رہتے ہو جب اللہ کے تعلیم بھی شان منایا ہے؟ اگر تم کارہ برایات کے رہ گیرہ ب پر فسیات رکھتے ہوتو تنہار فرض ہے کہ ب کے یا می به ؤا ور شعین تعلیم دو. کر دونتم بر فوقیت رکھتے ہیں تو ان میں ملل کا ران سے تعلیم عاصل مرو؟ حيرت ہے كہ تم مختاجى ہے ؤار تے ہو ور ميروں كى رند كى بسر سر تے انوں طاقت سے خلائے ہو اور تھیل کے حلاف عوا**ت** از کتے ہوں پاکسام می سے بچتے ہواور المہارے ال شمالی خو بھٹوں سے لبر میں ہے تھ ہے جسموں مرجر ر تے موسین در حفیقت بی روحوں ہو جیتے ہو بتم ہے تیں ، ایا و بوں ہے باند ظاہر رہتے ہولیین تمام آ دمیوں ہے۔ یا وہرتھی ہو۔ قررمدوہ رٹ کی ماش پر تے پولیکن ن جیو نوان و مثال جوم دنت سے برگارہ آمیت جیائے میں مصرہ ف رہے میں ۔آ و ہم مرحا کی م^{عنق سینی}ں مختائ فریوں ہوہ جال سرویں مرووت و وست ن کی علیموں میں ڈال ویں وجو بھم کے بات حاصل کی ہے، آ وہ بھم ملک نے ہے گوشہ میں پھیل جا میں بڑی طرب پر نموں کے حصل لگ لگ ہوجا تے ہیں ور ن مُزہ تبییوں ن خدمت رہے جس_نوں ہے صلیل طاقت ور ہنایا ہے۔ میں ملک کی صلاح ریں جس کی بیرے پر بھی عدہ میں ہریں برقسمے توم ہوسوں کی کی روڈ فی سے مُ تَمْرِيًّا ﴿ مِنْ عَطْيُونَ أُورِنِكُ كُوآ زُرِي لَ عَظْمَتُولِ عَنْ ثَادِكَا مِهُومًا مُلِيهِ كَيْنِ مِ

جو تھر میں کی چیروی رقی ہے۔ وہ مصیبتیں اور کلمیں جو جمیں نما نوں میں رہ ر خواتی پڑیں گی میں دست سے زیادہ شیون وہ رگ بوں گی میں کے ہم دبیا نیت کی رمد کی میں خو ربو گے ہیں ۔ وہ وہ بولی وہ ہورائی جس سے ہم کی فور ہیز کا وں پڑیا چھ س میں میں گے ، س تصیبت سے زیادہ وہ متد ہوگی جو کرچا کے جو س میں چین ہوں ہے۔ اور تسکیان ور جم می کا وہ کی گل جو ہم کی منا ور انجو میں مردر واقدہ سے کیوں گے میں مولی نماروں سے نیادہ متقدر ہوگا جو ہم زیکل میں ہوروں وہ اس سے ہو۔

خلیل ام پیٹے کے نے تھوڑی ایر تظہر گیوں کے بعد س نے رحیل ارم یم کی طرف نگاہ ٹی سرویکوں اور پر مکون ابھے میں میں کہے مگا

'' بیہ ور ن سے ملتی حلتی ہو تیں میں رائیوں سے آمد رہا فقا اروہ واس رہے تھے۔ ''عجب کے '' فار س کے چہروں سے نماوں تھے گو یا کیش مقین شرآ تا فقا کہ محصوب وجو ن میں حفر ہے ہو میں کشم می جر ہے آ میر یا قیس رئسٹا ہے۔ یہاں کس کہ جب میں خاموش ہو گرو تو ن میں کیار مہد میرے یا ہی آیا ورو منت جیش رکھیے

" کیوں رہے خبیت، نجھے تارے سامھے ال قتم کی وہیں مرہ کی جرات اوگئی، چروومر آیواد جھڑ پہلاڑی

'''یا تو نے بیٹھٹ ن تھیم سکر یوں و فیز بروں سے بیٹھی ہے آن کے ساتھ پی عمر '' ری ہے۔'

آ مریش کیک م آیا هر جسکی دی۔

" كياب مرش بؤ و كجھ كاك تيرے ساتھ ساوے ميا جا"

ں کے بعد وہ میں ہے پال سے بھاگ گے چینے تندرست کو رہمی سے بھا آنا ہے۔ ن میں سے آبھہ شپ کے پال گئے ورمیرن شکایت کی۔ مورج تم وب مو نے پر ہیں نے مجھے مدیو اور بہارت سکدن کے پاس کے اور جہاں گا۔

الارتی ع اوب الا نے پر ہیں نے جھے والا اور بہارت سکدن کے ماتھا الا الدر ر مسرور راہوں کو علم دیو کرمیر ہے کوڑے گا میں۔ جب وہ کوڑوں سے میر ہے جم و تھائی الا چیاتی میں نے جھے پورے کی مجھید تید میں رہنے کا علم ویا اور جب خوش مو تے قبیقے نگاتے مجھے کی سرونا رکیے کو عمر کی میں سے گھے۔

یک مہینہ تک میں وقید میں ہر رہا، س مام میں کے رہشتی ہے یا ظر محرور تھا آ پیر ہے مکوڑوں کے ری<mark>نے کے سو مجھے پکھیمحسو**ں** شہوتا تھا۔ م</mark>لی کے سو کون چیز ہاتھ لگائے ہورتھی مصدم ررہوتا تھا کہ رہے کے نتم ہوئی اور سورج س وقت طلوع مو ۔ س ر مب کے قدموں کی جاپ کے سو کولی آہ رشان اور پڑ تھی۔۔ جو آتا ہ ر م کھی روٹی کے چیچھوندی کے ککڑے اور سرک کہ ہے ہوٹ کا کیٹ بخو وہ میرے ہ کی رکھ رہیں جاتا ۔جب میں قید سے آراد ہو ورر نہوں ہے میر نے جسم کی نا قولی الارجير المحاليبيرين ويلعا والمجه كربير المفسي مبدانات بيرام وطن مين لفت مر م بھیے میں اور بیا کہ چھوک ہوں ور تکلیفوں سے نہوں نے میں حدیدوموت کے گھا ہے۔ تارہ دیا ہے جواللہ کے میر ہے دب میں پیدا ایا تھا۔ ان راتو ل کے فقش اللہ م یر استے رہے اور میں تنبالی کے وقات میں چی وہی تو قول و ن چیز ول کے بع ہے سیجھنے میں سے ف برتا رہا جھ ، یوں ہور ہٹنی وکھایں ہور ندگی کے فہاسے شمیں آ شنا سریں لیمن میسر بیپتی مسویق بچار میسر بیپتی مغورہ فکر ہے سود تا ت ہو۔ سامے ک طویل مائے کے جات آن آ تکھوں پر حواج پر اوتا جا وقتا ہے گئی کے اب جو ک ٹنیل سر سکتے تھے ور جہا سے ہے گئی کے جوتو دے ن کے کانو ں بیل کھوس دیے تقعه و پخته دو رنگیس دو <u>ځه نق</u>ه ور نبیل زم و نازک نځایو با کامل زامل نبیل رئستا

تصندُ ۔ ما موں ہے ہیں میر قامونتی کے جدمر میں ہے ما شا سریتی ماں قام ف

، یُعِیا، ًویا جس سے ہوت ر نے ق جازت جائی ہے۔ س کے بعد مُمَّلیں گاہوں سے نبیل ن طرف 1 بیورس سے ہوچھ

''' یہ تم نے راہیوں کے یا ہے پھر می فقیم تی ہو تیں کیس جو نہوں نے تہویں ٹرجا سے فالا ب و یا ور یک خوفنا ک رہے میں جو سان ہو شمنوں پر تھی شنیق وجہ ہان ہوتا تعلقائی ہے۔'

"مصلح عظم أي مطالع فرماه جارمات؟"

میں نے ہوئے ہے و طرف مسلم کی تھا۔ ندہ کیھا عدد تھیں کھوں ہو ہے آ رہتا و '' و رہاند رم بھی۔

"وو ن وگوں ت جوہ ہدے ہے آئے تھے ابدرہ تھا، سے سالیوں وارد، مرکونی تعمیر آئے و مے فضہ سے نیچنے کی تعلیم و بو تر سے کام مرہ جوار ہے۔ اُن ہوں ور بینا س میں بیاند کٹ ملو کہ عاربات پر جیم ہے کا بیاند میں تم سے کتا

جب بین سے ملمات پڑھ مسے جو ہو میں تعمد ان کے ہوجو ان سے مسلے مسابع از جب کیا جو میں خاموش ہو گئے۔ گویا می محق ماتھ نے ان کی رواں کو دیوری یا ہے کیا وورچر پنی مسلی حامت میں آگئے و رقبقہ مار رابینے ملکے۔ ان میں سے کیا ہے،

" ہم نے بہ ظام کئی مرحد بڑھا ہے ال سے کیدہم کیدمو تی جی نے و سے کے قتابی ٹیس بین کرو ویل تر ہے میں سامے۔"

ين ئے جو بور

" کرنم نے یہ آبات پیھی ہیں ور شمیں تمجی ہے تا پھر ن برف میں اسم اوے گاوے گاوں کے دہیے و سے سے کیوں گاوں کے دہیے و سے سے دی سے کیوں گارے جارہے ہیں۔ جنوک سے کیوں گڑپ رہے ہیں اور تم یہاں ان کی فیرانوں سے کیوں مڑے وال سے گاوں ان کے فیرانوں سے کیوں مڑے وال سے گوں کی گروہ میں کے رہی سے کیوں فوش کام جو اتے ہو؟ سطے مویشیوں کا گوشت کیوں کی رہے ہو؟

سی ہے عاظ پوری طرح میں ہے ہوتوں سے ایسی شہوے تھے کہ کیار ہب نے میر سے مد پر طمانچہ وار سی بیا ہے واقع کہ کیار ہب بعد المبر سے مد پر طمانچہ وار سی بیل نے جو آبھ کہا تھا تھا ہے ہے۔ اس میں ہمر سے رہیب ہے ہیں ہے اس واری ہیں ہے ہیں ہے ہیں ہے ہیں ہے ہیں ہے ہیں ہوتا ہے ہیں ہے ہیں ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہوتا ہے ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہوتا ہوتا ہے ہو

یان ررازہوں نے جھے پیر یہ اور ہے، رائی کیر اٹھ جھے کہ جو ایک جھے کہ اور ہے۔ انگال میں جھے کا سے موے و بین مو گئے۔ ورو زورند ہے جائے سے پہلے بین ہے من میں بین سے کیا اس غاط میں بیری بین از رہا تھا۔ کل تماہ بی با جا ہے تھا او تیمی رعیت جھٹر مرووں ترمیل ہے کہ بین ہے کہ معر مل مردوں ترمیل ہے کہ بین ہے ہے کہ بین ہے ہے کہ بین ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ بین ہے کہ ہ

فعیل نے کیک گیر سائس یا اور مند کھا رس کو دیکھا جو تگیشھی میں وہا ری تھی۔ یک سی آو زہم کی ٹیر بی ن وہ ہائے تر ست کارتھی وس ساہم

رجعت سے میری پیاری اور ندجا اکرزندگی کے یاتی ماندہ سے رسیکھنے سے پہلے مرجا اب۔ چن نچے کل نے م دونو ک ایکھجا کہ جھے مہنم ورنیستی ن کرر یوں سے نطاب رو۔

نوج بن فی مہوش ہوگا۔ اور ووو سعور تنمیں سے توجہ جیرت ، ور شفقت سے ایکھتی میں۔ گوج بن فی مہوش ہوگا۔ اور ووو سعور تنمی سے وقت ہوگئی ہیں ور مروں ، شعو میں نہیں تیں ہے۔ گھوٹ کی میں ایک تیں ہور میں ہے۔ جموازی اس کے بعد ، حمل نے عیم مردی مور پر ہا ہوگؤ کی اس کے بعد ، حمل نے عیم مردی مور پر ہا ہوگؤ کی اس کے باتھ کو کس اسے کہا کہ میں میں کے یا تھ کو کس اسے کہا کہ کا میں میں کے یا تھ کو کس اسے کہا کہ کا میں میں ہیں ہیں ہے۔ اس کے ایک کھوٹ کی اس کے ایک کھوٹ کی اس کے باتھ کو کس اسے کہا کہ کا میں میں ہیں ہیں ہیں ہیں ہے۔

" ف الله حق کی مدورے سے متخاب رہا ہے۔ سے مفام فنا سر منطقے میں۔ فہ بر نے وریوں ورآ نام سیار ہوت کے گھاٹ تنار علق میں۔"

ہ مریم نے ہر گوتی کے عدار میں کہا

''مرے و ریوں ہوآ نادھیوں کچھو ہوں ہوفنا سرعتی میں بچے پاٹیمیں یا سکنیں۔'' '''تسکسن '' می ہے تبییل کے ررہ چیر ہے کو روشن رک دیو جس طرع کئی کی شعا میں مخفی خطوط دوروشن سرد رقی میں ، س کے کہا

الرقم الجحید تن اور کافرنیس سجھیں جی کراہیوں ہے سمجھاتو ہ وہ سوگی بڑی سے بین کرجا بین اور میں اور میں بھا ی طرف یک شارہ ہوگی جوم دفت ی طلی منز ل پر وقتیج سے پیلے قوموں کو جیش آئی بین ۔ اور بیر سے جس بین قریب بھا کہ بین من سے کے مدیکا فوالد بات جواب سے بوعیا بدینگاموں کی تصویر ہوگی جوآز دی بین من سے بھی تھی وریس آئے ہیں۔ ی نے کے دیا ہی فورت کے دل سے ادر میں فی سور میں آئے ہیں۔ ی نے کے دیا ہی فورت کے دل سے انسانی حذبات انسانی حذبات ہے۔

یہ ہدری سے تکید کا ہورے یو مرون بٹیوں نے منامب ندسمی کے مثلو

بارق رکھی جائے۔ انہوں نے میں مول ریا تھ کہ میں ن آئھوں میں و وفیار جھام ری ہے جو خرن مکان کے جدر حدث و آر مسطع سے بیر رو فی ہے۔

" س ں بعد سنگھوں میں کیک تھی۔ تو ت ہو ہیز بان حاموق رو ل کے سیانا ہے وربیر ساری ہے۔

۽ بڻي ڪيا۔

" بوں ، مسلکے ہو تھو گئے کی کس تصویر کے ہو تھی ان سے مسلے بلتے میں جو رہا میں ہے۔"

مان ئے چھر سے توفی ک

(4)

ي ريت كوده غشة أزر كته سودون ب كهري موني لضامتي ماكن وجاتي متي

مینون مین آروه و بول و کهر سے بھرویتی اور شیول کو برف میں کفا ویتی ہے جس کے اس ۱۹ ان میں میں مرتبار ۱۹ ایو کہ ساحل کی طرف جو جائے مینوں مرحر تبار میں نے ارار ۱۹طف جو بولی میز بهرار سے روک با

"سیٹا پنی رندگی دوہ ہو ، و ند ھے عناصر کے دو ہے۔ برہ بدیہ پیمیں کیونت فقیار ر و جو ہ بی دو آ میوں کا پایٹ بھر نی ہے ، تیں آ دمیوں بیلے بھی کا بی بوطق ہے۔ ی نگھیٹی ن آگ تہا ہے جائے حد ھی ن طرح ، ویژن رہے گ جس طرح تمہارے آئے ہے پہلے جاتی تھی ۔ بیٹ مہنمان ضرور میں میں ورثنام انسا نوں ک طرح زندگی سر رہے تیں کیومد بند بمیں پہلے بھرکے ونی سے دینا ہے۔ '

اليمن مر ميم طيف الگاجوں اور ماموش آجوں ہے وربے من سے اتفار مرتی کروہ اور ماموش آجوں ہے وربات میں شکل اور موست کا درموت میں شکل اور موست کا درموت میں گرفتار میں شکل اور موست کا اور موست کا اور میں کا میں گرفتار میں شکل کے میں اور میں اور میں گار ہوئے کا موسل میں کہا ہوں گائے کہا ہوں کہ کہا ہوں کہا ہوں کہا ہوں کہا ہوں کہا ہوں کہا ہوں کہا ہو

ان ن کے ہو طن کا ہوتی جرب سی تخی جد یہ سے رہا ہو ہا کہ اور ٹیے ہیں تیل ہے جو الم معوہ الر موشی میں دو ٹیر و کے اس میں الر اند زبو ہر س کے بیدنی خلاجی بطلسی علی سے جرو تا ہے اور س کے وتو س کوش عالی سے خوابوں مرر تو س کو تیجیم وں کی مثال بدا ابتا ہے ۔ قطر ت کے س ر زوں میں ہے وٹی در س مبیلات سے زیادہ تو کی اور رہا وہ تمیین تیم ہے جو دو شیزہ کے سکوس رہ ج ہو کی مستقل مراست سے مدس رہ ہے عزم سے بہتے ہوے دوس کی یادکون در بی مستقل مراست سے

رہاندگ میدوں وزندہ برویتا ہے۔

خلیل نے بھی محسوں رہا کہ مریم ن رہ جس ن وج کے مرامنڈ اردی ہے سے معلوم ہوگا ہے کہ وہ مدی آگ جو س کے دن وہمید ہے ہم ہم کے دل کو بھی پہل آ شنا مرجی ہے۔ پہلے وہ ان بھی ہیں آگ جو س کے دن وہمید ہے ہم ہم کے دل کو بھی پہل آ شنا مرجی ہے۔ پہلے وہ کی وہ ان بھی ہو اس محدود کی ہے۔ پہلے وہ کہ اس محدود کی ہے مشدہ بھی مار کی وفر یفتی ہم حود و وورامت مرت کی گے۔ س کے ممال میں کے دورروجوں کی ہے مقادمت ایر ن هر ح فنا موج ہو گئے۔ بھی موج ہو گئے سے کا من سے مطال وہ مرت کا دین شجے کھی موج ہو گئے۔ بھی اس سے کتا ا

ے و رودسرے و ں وشمل کی حرح وہا رے طبی مجیرہا رویتی ہے، یو بیش کال تیک سرجا کے بواریوں میں چھوٹ ورمطور براتنا ؟ کیا میں حقیقت ف خاطر وقف اللہ ف میرے میں میں ای محکمیں اور ویا ل منصوبیاں بروشت ندرنا تقا؟ کیامیں ئے رہیوں سے ٹیس کہاتھ کے سعادت ڈی ٹ پیٹن خد می مشیت ہے؟ کو پھر یہ خوف کیرے؟ میں کیوں بی ^{سنکھ}یں بند سروں اور کیوں پٹا مایہ می روڈی کی حرف سے پھیروں جو س دو تیروں آئنگھوں سے نگل رہی ہے ۔ بیں مرودہ موں اور فیمیرو میں شاں یا رونی پر می جیتا ہے؟ کیا زندگ طاعت وفاد ری کانام تعیل ہے؟ کا ہے تنگی وقر خی کے درمیوں ہم ں درختوں کی مثان ٹیمیں ہیں جو کرمی اور جا ژھے کے درمیان ہوں بین رحیل کیا حوال سرے گی جب سے معلوم مو گا۔ سوت و خاموثی کے مام میں مرجا سے نکا ہے ہوئے بن ن روح میں ن کلوتی بٹی ن روح سے ہم آ بنگ مونٹی ہے مریس ہم آ بنٹی نے بن دونوں کی روحوں کونور علی ے دائر وسے قریب تر دویا ہے۔ وہ ایو س کی جب یہ بھیت سے تھم میں آ ہے کی کہ ہو اوجو اور بنے میں نے میات کے چنگل سے چیٹر یا تقامین بت کے میں کی مٹی کار ڈنٹی میات ہوجا ہے وہر س کا ڈن نے سادہ وقع یا کہیں گے جب شمیس یع جے گا کہ کیا توجو ں جو رجا بیل باروھ اوروہاں سے التھے دے برنطال او آ ہیں۔ ٹ کے گا و ب میں آ یا اور س ہے کہ لیک بر می وہ شیز ہ کے پہلو میں زعد گی ہم رے ایوہ و ہے کا تو سیس گاریاں شاہ یں گے جب میں ن سے بہوں گاہ ہمجھ م نے نے ماتھ مہنے کے سائر جا اوجھوں دیا۔ می پر ندے ک مات آفس کی تا رئیبیوں سے نکل مررو تن ورآ بر دی آن کھلی فضا میں آ جائے۔ شیخ عہا**ں** ، جو ان میں ہورے کر اتو الا میں میں طماح ٹر زندگی بھر مرتا ہے جیسے کہ 1وں میں ہو دی۔ یہ کیے گا جب میری کہائی اس کے کا نوب تیب کیٹیے گ^{ی او}ر کا ذی وری میں ہے ساتھ بیا سوک پر ہے گاجب وگ س نے ساشنے و وہا تیں دہر سیں گے جو

مير برح سے كا ب كاسب بوش ؟

خلیل ہے اس سے ہوتیں ہر رہاتھ اور آئٹ ان کے بیال ایٹھا آگ کے ن شعد س کوغور سے و بیورہ تھا جو اس کے جدوت سے مشاہ تھے میں مرتبم سے ارزیدہ لگا او ساسے ایھوری تھیں، اس کے جم اسسے اس کے خیوا سے فاصطاعہ ار ری تھی۔ ہے میدویش اس کے افکاری صدائے ورگشت گو شجیتا امن ری تھی، اس کے جہوں س ان پرچھ کیاں ہے اس کے رامند ال می محساس اردی تھی۔

کید ون کا و رہے کے تاہل موڑی کے پاس عثر تقاج اس و دی ن طرف تھتی تھی۔

جہاں ورست ورپرہ نیس برف میں سرطر کے لیٹی بہ نی تھی جیسے مراہ نے تھی میں۔

مریم کی میں کے پاس عثر می ہوگئی ورعثر کی سے فضا کو و کیھے گئی شیس س کی طرف متنا جہ ہو میں ہیں ک و گاہوں سے چار ہو کیس تو س نے کیک طرف متنا جہ ہو میں س ن و گا میں مریم می و گاہوں سے چار ہو کیس تو س نے کیک آتش تا ک آ و بھری اورون نہ بھی مرسر پٹی سے تھیں بند سریش گویا ہی کی روح جم میں سے تھی و میں کی روح جم سے سی میں جاری ہے۔ س کلمہ ان جہنے و میں جو سے جو بھی شرمند و ظہر رئیس ہوں

حمور کی ایر ہے عدم کم نے توصد رکے کی ہے اوجین

" مب برف پیکس دے گی اور رہے تھل جا میں گئو تم کہاں جا دیگے۔" س نے پنی بولی بولی آئیسیں کھومیس اور دور فق پر نگا میں جما سر جو ب دیا۔ " میں کہاں جا من گا؟ یہ جھے خود معدوم نیس۔"

مریم کی رہے ۔ مٹھی وریں نے آ وکھر پر کھا

'' قم ان گاه ب بین مهارے یا تن کیوں ٹینل رہتے ، کیا بیہاں کی رندگ می قریب بیٹنی کی رندگ ہے بیتر ندہوگ ۔''

مر میم کے عاظ اور آور رہے ترخم نے خلیل کے دی کو منتظرب سر دیوں ک نے جو ب ایوں '' سی گاؤں کے رہنے ہیں۔ رہا سے آیا ہے ہوئے محص کو بنایم سا پیمانا آبوں سامریں گے۔ تبھیں گور ساوگا کہ وہ س فضا میں سانس ہے ' س میں وہ ذکھ گی ہر رکتے میں ان کے فر دیک راہروں کا دشمن خد اور سے نیک بقد و ساکا وٹی ہے۔'' مرکبہ سے کیٹ شانگر سانس بھر اور ف موش ھرمی ایں۔ حاصہ کا حقیقت نے سے گاڑگا سردی فقل شیس نے لیٹے مرکو مہار دے سرکہا۔

خلیل نے سوانت مریم کی آئیں ہوئی کے طرف دیں ہوں و سک آون میں جوقر نی تاروں کی جمعکار سے ناتی جدی تھی بھی

"کیون مریم س کاؤں میں یک ایک مسلی قوت ہے جس کے جھر تالویو یو ہے۔ اور جید کی رواح سے جہنٹ گل ہے۔ وہ یاند قوت جس سے میر ہے ال سے رائیوں انے ملم و جور کو بھور دیو ہے ور ن ک سنگ و کی ویبر سے سے دوش و رہا دیو ہے۔ ق

مریم نے یہ عاطات ورسے تھم بیس کیک و تقاش بید او او اسالم کے نہیم مرک کی طیف موجوں سے مون کا چول مردانا ہے س کے درس شعامین س کے دہان سے جنسے میں ورس کے کہا س مرح کے کہارم میں زبوں کیڑھے کے بینی تھی۔

''سم دمنوں کیں جاوں مرم، یا ن کُٹی تو ت کے ماتھوں میں بین یا ہمیں جو بینے کہ خواج میں میر صفی پر چھوڑا ہیں۔''

ں میں سے خلیس کے جدیا ہے مریم سے مطل ال گئے اور اور اور اور کیا ہو ہو ہا ہو شعبہ بن گئے جس سے روشی چوٹ رئی گئی اور جس کے روٹو شیو میں ری تھیں۔ ان میں اس

تد ہے آفر نیش سے سے مرآئ تک ہے و مناور بھا آ رہا ہے کہ مارہ فی شرانت سے چھے ہوئے فالد ن فوم کے خلاف فاتا وں مرزر میں پیشو وں سے مارہار ر کے کیا اوس سے ل مدا و سانت کا عہد و روان سینے ٹیا ۔ یہ کیا ہے ہا روائ آئی ہے اس کے انہاں مان ل مران میں ہے نے فار رکھ میں ۔ یہ وگ ہا مر وائل میں ہو سا ہے جب تک کہ می دنیا سے جہامت کا حاصہ و رہم و کی منتقل عمر ان ور

مورہ تی شریف روو ہے محل ر تقیم کر ورفقہ وں نے حسام سے رہا ہے ور

من بیل ۔۔۔ س بو سانی ملاقہ میں، جو سوری بی روش کے متبار سے نمی ، بیس فرر معر است کے داظ سے بین نہ ہے۔ مور ملی شریف ور کائن س کرم م مقاس کے خلاف متحد ہو گئے ہیں، جو کھیت اوتا اور کا آیا ہے۔ س ہے کہ ہے جسم و پہلے کی تلو ر مومر سے کی جنت سے بچاہے۔

من نا بین مورہ تی شریف راوہ ہے مگل کے پاس حرے ہو ہر ال من ناسے بند '' مریش کہتا ہے۔

> " معطان ئے مجھے تھارے ہے وں کامر بی مدیرے۔" م کا کان قرون گاہ کے سامنے عشر جو رچوں تا ہے۔

''النتد کے مجھے تہا رکی روحوں کا سر پر سٹ بھایو ہے۔ البیع کا اللہ میں ماروری مارچ کے اللہ اللہ مارچ

کیمن ہل بیناں، وہ خاموش رہیے ہیں ہی ہے کہ ٹی میں تقطر ہے ہونے وی شہیں و شنتا میں ہے کیمر و نے میں رو تھے۔ یہ در شہر میں میں میں اور سیکھ میں دور انتہاں

پڑن نچے شن عن میں میں گاؤں کامر بی ، حاکم اورامیر تق ، سے سرجا کے یاوریوں سے محمد شقی وروہ ان کیا ہودری میں کے محمد شقی وروہ ان کی تھیمات ورموم کی حقاضت برتا تق ، میں ان کیا ہودری میں کے تھینیوں ور واقعوں کے تکمہ انوں میں * ما می معروف وٹ واٹسیم ، حاصت کے جذبہ ت کے بین اس کا ماتھا، ہے ۔ ی ان ان مرکو ۔ جنبہ میں اور مرتم میں ورگاہ محبت کے قریب بیٹی گئے تھے اور دیل ان وق کے مر سے آشانوں ان ان طرف محبت بھری لگاہوں سے البھاری میں ۔ ۔ ۔ گاؤں کا باور کی ایا میں شیخ میں میں پہلی اور سے طابال ای کے نیک بیرت رامیوں سے کیٹ و گئی مرش اوجھ ان اور جاسے کال اور ہے ور و بھی ان بیٹ سے میں گاوں میں بن اور این سے چہانچے میں وقت و وسمعال ان بیوور ایسل کے ہاں ہو جوا ہے۔

یا ورق ہوں نے میں نے شیخ عباس کو ینجرت ہے ہیں کتفائیس آبا بکستا کیدا کہا

"وو شیطال فیٹ کر چا ہے فکال ہوج ہو گیا، اس گاؤں میں او رفر شد خیس ان استا اور جیر طاہ و درجت ہے و میان نے کاے سرآگ میں ڈال دوجو آئیں، ان میں ہوتے ہوئے جی مجھل نیس و ہے استا، اس نے سرجم جو ہے جی کی کہ ہے گاول میں ہوتے ہوئے میں کہ ہے گاول میں اور جی میں کہ ہے گاول میں اور جی استان میں ان سرجم جو ہے جی کی کہ ہے گاول میں اور خیاتوں سے وال این جس طرح انہوں ہے کہ می اور جو ان ہول اور استان کی جس طرح انہوں ہے کہ می اور خیاتوں سے فوال این جس طرح انہوں ہے کہ می اور خیاتوں سے کوال این جس طرح انہوں ہے کہ جو سے اوال این جس طرح انہوں ہے کہ اور جانے کی اور جانے کی اور جانے کی اور جانے کی کہ اور خیاتوں سے فوال این جس طرح انہوں ہے گئر وال اور خیاتوں سے فوال این جس طرح انہوں ہے گئر وال اور خیاتوں سے فوال این جس طرح انہوں ہے گئر وال اور خیاتوں سے فوال این جس طرح انہوں ہے۔

شیخ بهاس میستند شدید میس کها

یودری کی بنتی سائٹ ن پھٹار ہے۔ مثاباتھے۔ س نے پنی بھروں واڈ ٹڑھی میس انگلیوں سے علمی سرتے سوئے کہا

اً رہے وجو ن کام کے ہے موزو ہوتا او پاری سے یوں کائے جمعہ کرجا کی

میں عرال کیک وم ھڑ ہو ہو ہو ہو کی خراج کو مملا سے پہلے وہ جو مملا سے پہلے وہ جو رقد م پیچھے میں ہے۔ تھ ڈی ایر تک فاموش ھڑ او افت چیت ور فصد سے فاعیّار اوا س کے جدارہ اروال طرف کیا ور مارور آ اور میں ہے فواروں کے آاہ روی تیں جا آ ا اور النے میں مضام دب ھڑ ہے ہو رکھم کا انتظام اراس کے ۔ ش عبی ک آ رہے۔ موے کہا

" بیوور شیل کے ہیں۔ بہب کے ہی میں کیل کید مجرم اوجو ن ہے بھی جاتا ہو سے رفال رکے ہورے یا مصاحر رہ مرا گرر تیل مز انت ارکی سے جیلا کیز روز ف بر کھیٹے ہوے ہے آنا دو ٹی کا ساتھی ھی وغی ہے۔"

ٹ الانوں ہے۔ جھانا مریٹ آتا کے عم کے سے تیزی سے رہ شاہو گے مین عہاں اور کا اس میں جیسے می مربر حکو رتے رہے کہ ہو ٹی توجو ن اور حیل ہو کیا اور کا اس جانے۔ ون جھپ آ ہو اور سے برف بیش کھی ہوں ن جھوٹیرہ یوں پر چھ ہوں ہے۔ اوے اس پھیائی ہوئی آ گئے۔ س مراتا کیک فضا بیس نتا ہے س طرح نہوں ہو ہے اس طرح نزع مرموت کی تکلیفوں کے پردے سے بقانے وہ مرکی آ رروشہور میں آئی ہے۔ کس ٹوں ہے درہ رہے ہر طرعیوں بند رمیس اہرچ نٹے جو برآ گ تا ہے کے سے آتش و ن کے پائی جیسے کے رہ س ک ن پرچھ یوں سے بھیرہ وجور جو ن کے مطابق کے رہ چکر گاری تھیں۔

> ''' يا تو ي رَّرج سے روا ہو اُوحو ن ہے؟'' خليل تے طمينان کے ساتھ جو ب ہا

"را ل بلل بي جول كيم كيابوت بيا"

ەي ئى_{لام}ىيەن

" ہم مجھے گرفتار رہے تُن عہاں کے حضور جاجو ہے ہیں۔ "راؤے نے ور چر مجرکی او ان شدہ بھیٹا کی طرف بر فسیر تھیئے ہوئے سے کہا گیں گے۔" راجیل کیک دم ھڑی ہوگئی۔ س کاچیرہ ررورٹا کیا اور چاتا لی پڑھس ہوگئی۔ ررتی سوتی آء زمیس کہا

"الهول نے بیا کون سا گناہ کیا ہے جس کی ہنا پر تئیس شی عما**ں** کے سامھے عاصر ہونا ہے بیم تبیس س سے رفتار رکے سے جانا جا ہے ہو؟" م رمزیم نے کہا، می طرح کے میداہ رقم علی کا فقید میں کی آب زیری ٹی مل کا '' بیٹریا میں اور تم تیس تیس میں کے تہار تمیس الیل مرے و ''کلیف بیٹریا کے میس کیک دوسرے کا ساتھ دیوں بردوی ہے۔''

تَ اللَّهُ اللَّهُ وَفُلِيهِ عِلَى إِنَّالِيهِ وَرِينَ مُعَ بِيهِ الرَّبِيهِ

" یا س کاوں میں کوئی میں عوالت بھی ہے جو شن عباس کے ختم سے آنح ف

آ ۔ و و س ۔ یہ وت کی و کا کہ کیس طلی رو گئیں۔ ن کے جسم م چرری آئی اور و مانوجو نوں کو تھوڑی امریک جیرت و ستھجاں سے و پھتے ہے۔ گویا س کی آو زک ثیر یں نیان کے جسموں ہے کر تمت چھیں ن ہے ور ن کے بائد میدانات و بید رسرویو ہے جو س کے دل کی گھر یوں بیل سور ہے تھے لیمن کیس خت و و چو تک پڑے۔ گویا گئی عمری کی آو زین کے کا و سابیل گونی رہی ہے وہ

(7)

کرمہمی بیار بوں سے زہر آ ووہ رئے میں س توجو ن کا باتحد دیا تھا۔

میلی میں کے وجو ن ق طرف بیص ارسوجوں کے شار سے اپنی علتی آو زمین

" 2 - 2 - 2 - 2"

ک ہے وجھا:

ی نے جو بورہ داخلیں »

لله عند ورومول يو

" تير بيرايره قارب بون مين وره ووطن ميران بي⁰⁰

فلیل ئے تر یا نوں کی طرف نگاہ کی جو تھیں ڈسٹ تھا رہے ہے و

'' پر مضاور نظیر و دمکین میر ہے در بر و تارب میں در بروس کی ملک میر اوطن ہے ا' شخص مہاس زر وطنز شر یو در آباد

" آن وگوں کی سرف تو ہے آ پ کومٹسوب سر رہو ہے وہ بجھے یا دو تا چاہتے ہیں ورجس ملک کولا بناوطن بتار ہو ہے وہ انتھے بناپا شدہ کتبیم سرے ہے انکار ساتا الوحوان كاول بيايكن وأميوا ورس شاكير

" جائل تو ييں ہے بيوة ل كو پُير سرف موں كے حوے سروي ہيں ورخم ہے و اللہ سے بير ہو ملک ہے بخاصوں اور سائنة ل يظهروستم فائنا له جائا ہے ۔ بيكون يو يك شركا ہي ورس و بلک ہے بخاصوں اور سائنة ل يا بان جون ل ہے بير في كو جود اللہ بنا ہے جہدہ و أس بال بال بير اس ہے جہدہ و أس بال بير اللہ ہو ہے ہے جو ك بير اللہ بير اللہ ہو ہے ہے ہو ك بير اللہ بير اللہ ہو ہے ہو ك بير اللہ بي

" تناخ آیا قائر جے مویشیوں کاچیاہ بائیس تقا ؟ پھر قائے پٹی رسایا کو کیوں چھوڑ او گر جا سے یعن کان وہر کیا گیو ؟ میا قالیہ جھتا ہے کی اور پاک رائیوں کے مقابلہ میں گار مجذبوں سے ریادہ زمرروی راتھے گی ؟ "

خديل سے جو ب

" میں جیرہ یا تق اقصالی شیں۔ میں چھڑ ہوں کو سر سبر مید کوں میں شاہ ۔ چر گاہوں میں سے جاتا تھا۔ ہے آ ب وہ گیاہ ٹیوں پر ٹیس، میں شیس شیر ہی ششموں پر پالی پارتا تف ور گندے جو ہڑ وں سے دور کھٹ تفاسیس ں کوش مہو تے ہاڑ میں و جاں یا تھا۔ جڑ یوں ورخونو رور نداس کا شکار ہو ہے ہے وی میں

شی عبای شدت اضطر سے سے رہ اور می چیٹ فی پر مرو بیانہ کے قطر سے میں گئی گئی کی ہے گئی ہے ہوئی ہے تاہم وہ ہار می میکٹ کے ورس ل انہی خصا سے جار گی لیمن س نے ہے ہے ہار قالا بابار مباد س کا خوف م رہ بریٹ فی حاضر بین پر ظام موجا ہے میں نے ہاتھ سے شارہ سرتے موے کہا

'مجرمہ کا فیصد مجرمانعیں رہنے اور مدمق ش مدمق تنا ب کے سامنے ب اور مات ق

مز و بيرُ بين آيادهُ على بوسَ تأجه سيرِ كات كي بور _

" بھا بوں س شکے نے افتہ تہاری عاعث و فرماہ و رق نے تہا کی رمیموں کا ہ لک بنا او ب کھے رفتار رہے ہیں ہے کہ تہارے مائٹے ک اور ن فائے میں مجھے جبر یہ بیالی کے تمہارے کرجا کا باور رہایا ہے مجھے تھیں بہتیا ہے ا ہ کیل پر آیا ہیں س کا ساتھ وہے آیا ہے مین تم ® ماتم جوروں طرف ووڑ ہے ا وڑے آے ہو کہ مجھے زبیت میں بات ہو تے ایھواور رقم و مدردی کے نے قریا و ر مجے سندیم نے کہ مرآتش و نوب فاقرمت کو چیز ہوا کہدویا ہے میں ہے کہ ہے ہیئے مرجی کی کو وست کے ساتھ رسیوں میں جکز ہو و کیھولے تم یک کیس رآ ہے ہو کے رند وں کے چنگل میں کلیف ہے رہے ہوے شکار کاتی ثار رویتم آ ہے ہو کہ یا ٹی کیجے موجود موں کے سامھے ہوڑ ویھور ویٹن بھوں وہ مجرم میں بھوں وہ یا ٹی تے رہا ہے تعالی گیو۔ ہرآ ندھی کے جھڑ ہے تہورے گاؤں میں از ا ہے۔ میں موں ، دید معاش میری بیارسنواو رمیرے ساتھ تامدروی ٹیم صاف رو ۔ ی نے که جمدر ای سرف کمز در مجرموں کیلیے جار ہے۔ کیلن تصاف ۱۹ چیز ہے جس کا عا سیام کے دوہروا سے میں تم کی ہو یہ قاصی مناتا ہوں ۔ س سے کیٹو م کا روہ غد کار ۱۹۶۹ ہے۔ ۹۹ سام بید ربرواہ رمیر گ وت جو بغور سے نگر پیٹمیر کی رہ تن میں میر فیصہ رہ ہے ہے گیا گیا ہے کہ میں ، فی م سرئش ہوں۔ کیلین شہیں بتک بیمعد تبیل کے میر قصور یا ہے۔تم کے جھے قاتل ہو، کی طرح مشلیل کر و یکھا ہے کیمن میرے جم سے بنتے تہا رے قان آ شاخیل ہوے۔ س نے کہ من ملک میں جرم ما ٹناہ ن حقیقت ہم میں حجمی ہوتی ہے کیمن مر اوا ور

ہر س طرح خلام ہوتی ہے جیسے رہے آن تا رقبی میں بکل آن تھو رہی۔ جھا بیو میر حرمتیموری پرختی فا در کاہ تیموری ڈٹیجر وں بیٹر موری کا حساس ب۔ پہنو بھیر گنا وقع ہے و رتما ہرے وجوں سے ہمدروی ہے۔ جو تنہار ہے سیلوں ہے ہوت ورشنگی می زندگ جو ہے ہیں۔ میں شہیں میں سے یک ہوں۔ بیرے و ہے، و بھی انہیں و ویوں میں ہے ہو تھے میں 'نہیں تہاری تو قراب نے و آ و راہا ہے۔ ور ان جو ہے کے پیچے مرے میں جہوں ہے تہواری پر وثیل او مری پر رکھی ہیں۔ میں سی خد میر یقین رکھتا ہو ں جو تنہا ری درونا ب روحوں کی چارسنتا ہے۔ مر نہارے قوتوں سے وہ آور ہو ہے ور ان حوالے کے بیٹے مرے میں جہوں کے تنہاری ً رونیں دو ہری سر بھی میں۔ میں اس حدار یا بیتین رکھتے ہوں چوننہا ری ورو ناک روحوں کے پارشتا ہے اور تمہورے وحلائے ہوئے وال وو کیلیا ہے۔ س آنے ایر ایمان رکھا ہوں جس نے مجھے ور شہیں ہر ایر کا بھالی منایا ہے۔ ان تعلیمات سے بیون رفتا ہوں جنوبا کے فیصلے اور شہر کا مان کی ندگی ہے ''زوہر کے اس میں یا عشر یا ہے جوہ مصفہ وندی فافرش یا نہ رہے۔ میں رجامیں مو پشیوں کا چیرہ یو تھالیین میری تنہائی نے شاموش چنگل ہور گونگے۔ جا توروں ک معیت کے وہ جود مجھے کی عمرہ بان کے حقیقت کی عرف سے عمرت کی ایار جس کے مُر حوصاہ پر یا جمیعتوں میں وہ جو رزیتے ہو مانیوں میں مانیکاری خرف ہے میر ہے کال سبر سے تیس سے ، حوجھوٹیر ایوں کے کوٹ تھدرہ سے استی سے سیل نے ، بعضاتو عود مو َ جا بين اورتشهين لفيتو ل بين تفيظ ول كے كيبار يوژ ل مثال يوپا - جو خونخ رتھیں ہے کے پیچھے میں ای عرف جارہ تھا۔ میں چھ رات میں تھی ورمدا کے منابع کے گاسیاد کی رامیم یا مجھ پر جمین ور یا قوا دی ﴿ تَعُلُول مَ مجھے رقی برایا۔ ان کے بعد نبایت مفالی سے فام نے بر مجھے اور سے لگ را یا ۔ مباد میر ک یفار بھیٹ میں روح کو بید رارا ہے میات دوں میں عاوت

کے جبد والے بھر طاوے اوروہ وحر وحر محر منتشر موار سے مات کی تا رکیبیوں بیس تنجا ور جموعا مجھوڑ میں۔

میں نے س جر حت کار حقیقت کے سے جو تہاری پیشانیوں پر مجھے خون سے تکھی دھانی دی ہتید جوک و بیویں مصیبتیں پر دشت کیس۔ تمہو ک اور کے سکوے کو کیپ سے باشد '' مربہنا ہے کی باوہ ش میں جو ہون کی خلاوں میں گوشیق تقی۔ نیمین ہیں ،ااتوں ورکھونسوں کو کو رسیا یطنز وہ تہز کے شرسے کیمن کبھی خوف زوہ شاہو ندیاہ ول جموز کیا۔ س سے کہتمہاری مرناک فریادی میر ہے یا تھو سا توشیں ، رمیری قو قاب ہور جوار بھار رظیم تقات اور موت ہمیرے نے پنديده بناني تيس ــ من سوت ين آپ سے وچدر به اگــ بم ف ب مظاومی واقع ہوا ہ ں۔ ہم میں سے کو شاخش ہے جس کے ہاکشانی واجر ہے والیمن میں تم سے کہتا ہوں کہ تمہاری چیس ہر رور مظلوی کے مام میں جینی میں و تمہارے و بريد من المارو من حامت ينزل يودر تنه مين ليمن أم يني روهو ب وياريت بويد ا ہے ووں کی فریا دہر کان وهر نے ہو، مرائے والے اپینے کی فرشر میٹ نیس سنتا سیکن س کے سر کے قبریب جیٹھنے و سے سیتے جیں، فرن شد دیر غد د، انفطر رمی طور پر چھڑ پھڑ تا ہے ، رئیس جا تالیمن و کھنے و سے جا ہنتہ میں۔۔۔وں کی وہ کوں ق گھڑی ہے جس میں تبہرہ کی روحیں ، + ہے ہے جین برء ^سبی ٹیم محرتیں ^و ہیا گ کے واقت جب رندہ رہنے کی حمیت تمزین جمھوری ہے ، تمہا کی بیلوں سے نیند کی علی ہوتا رتار رکے تو چی میٹی ہے ورشہ دیس فار موں کی طرح جیتوں میں جاتی ہے ۹ و اوپیر او جب تم ورفنوں کے سابہ میں بیٹھے کی تمنا سر نئے ہوتا کیسوری کے سرم تیروں تے حود و بی سکو الیون ٹیس بیا سنتے ؟ بیا شام کے وقت جب تم جو کے یہ سے یہ جھونپڑوں ک طرف وشتے ہولیین سو کھی رونی و ٹریدے یانی کے سو و کھائیں یا ہے؟ یورت وجب در جم کا تائیس چروں کو اسے فرش پر ماتی ہے

اہ رقم رہ میں بیتے بیتے سوجاتے ہو کیس سی نیند تنہاری بلکوں کوسر نگیں ماتی کہ خوف زود ہو رچ نک پر تے ہو اور آماں سرتے ہو کرٹش ن آ و زنتہارے کا تو س میں گوری ہے۔۔

بال کاہ وکو ن سرون کے جسمیں تمہارے و باحسرے ' وگ کے یام میس تا یہ ماتم تحمل مرتے؟ کیا بہار جسانہ سے کا کیا ہے جور مکن بیٹی ہے، رقم بھے ہیں ہے یٹا سے بیٹے سے ایکھٹے کے سے مکلتے ہوجی کرمیاں جب تم کھیٹ کا میں ہو او عرسن جمع رہے ہو، ہے خام آ قائے منظے غد سے بھر نے ہواور بنی ن تنام محفق ں کے عالمے کیچھٹیں یو تے ہوائے گھائی چھوں کے جا کیا ٹرز نے ہبتم کچل جی ر تے مو ور گلورہ ں کا رہ نچوڑ تے ہو، بلن می میں تمہار حصہ پکھٹیل ہوتا ، ٧ ے سرکہ اور پیوط کے ؟ یوچوڑے۔ جب صائم پرستم ڈھائی ہے سروی ور جمکی ته پین برف میں مینے ہوئے جھونچ وں کی حرف جھائی ہے۔ • رقم سائش و **نو**ں کے تریب بیٹور تکلیف ہے رہے اور آندھیں ۔اور بگروں کے عشب ہے ڈر کے مو؟ فقره، به ت تبهاري رندگي ، بد بختو په به وه تاريك ، ت جوتنهاري روحول ير جيمه زن ہے۔ مختاجو يه ميں نبورن وست و مرختی ان پر چھا کياں، نام او پر ہے وہ منتقل مرم ماک فرید افت میں ئے تہارے سیوں سے نکلے یں مربید رہو ء بیار میں نے رائیوں کے خلاف خاہ ہ ق اور ان ن زند گی سے و مرو ان م^ا بیار میں تہارے 🗚 🕡 ضاف کے تام رہے جاتمہاری تکلیفوں سے تکا یک میں جتا ا ہو، یکہ وجی صلم برا شت رے عطر ہو گیا۔ پہنا نچہ میوں نے جھے کافر ور ہو تی ہو ہی برون بربر جا سے نکان ویا وریش بیمان آن ایا کہ میں تبیارے ساتھ رندگی بسر سر کے نہواری عافمتی میں حصہ بوں اور ہے آٹسو تہوا رہے آٹسو دوں میں ثامل روں یعل وگوں نے میری مشہیں اس سرتہا ہے اس حالت وروشمن کے میں اسرور جو تنہواری فیر او ب رہیمیتا ہے ۔ تنہواری وہت نے بل پر بود شاہوں کی فی زندگی ہم ارتا

ہِ ورتمہاری مختوں کے تم سے بناہ میں پیٹ بھرتا ہے۔

سیاتم کم میں وہ اور سے تیل جو ہتا سکیل کے وکست شہوں و نے اور جو سے کے بوہ جو وہ تا ہے کہ اور جو سے کے بوہ جو اتم سی بید اور اسل تبہارے تھے میں شخصی میں میں جو اور اسل تبہارے تھے میں شخصی بالا ہے جو اور اسل تبہارے بالا اسے جیسی سے جو اور اسل تبہارے برا رگوں سے جول فی اور ان کے کھیت کا بہت نے بیش کا بہت کے بوئو پر تعلق کا اور ان کے کھیت اور ہو تھیں جہ کیا تھیں جو بیٹ کی اور ان کے کھیت کہ دور ہو تھیں جو اور کی تاریخ کے بیٹ کا بہت کے بوئو پر تعلق کا اور ان کے کھیت کہ میں جو این کی آئیس کا بہت کے بوئو پر تعلق کو اور ان کے کھیت کہ میں جو این کی آئیس کا بہت کے بوئو پر تعلق کو اور کے تعلق کو اور کے تعلق کو اور کی تاریخ کے بیٹ کے اور سے میں دور کے بیٹ جاتم میں بھی ہوئی ہوئی ہوئی کے اور کی کی مرون کی جو ایک کی مرون کے دور کی سے کھیں اور کی کی مرون کی جو اور کی کی مرون کی ہوئی کی مرون کی جو اور کی کی مرون کی ہوئی کی ہوئی کی دور کی ہوئی دور کی تاریخ کی مرون کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کا ہوئی کی ہوئی کا ہوئی کی ہوئی کا ہوئی کی ہوئی کا ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کا ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کا ہوئی کی ہوئی کا ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی کہ کی کھیل کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی کھیل کی کھیل کی کھیل کی ہوئی کا ہوئی کی ہوئی کی کھیل کی کھیل کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی کھیل کی کھیل کی ہوئی کی کھیل کو کھیل کی کھیل کو ان کی کھیل کی کھیل کی کھیل کو کھیل کو کھیل کو کھیل کو کھیل کی کھیل کو کھیل کی کھیل کی کھیل کو کھیل کو کھیل کو کھیل کی کھیل کو کھیل کی کھیل کو کھیل

ام نے ساہوگا کہ لاند نے انسان سے کہا تق جمت ورونی صاف اللہ اللہ کے والی کیوں کو تا ہے۔ جوانہ ارسے اللہ علی کیوں کو تا ہے۔ جوانہ ارسے واللہ علی اللہ نے اس میں انہوں کے بیت سے گدھی ہے۔ والمعلوم انام وال کے بیت بی سے عظمت و متیار ور مارت و بیارت کا هم مز بنا مربھی ہے۔ ویا معلوم اناموں کی بنا برائم سے ما دانس او مرتبایل فی کی بیلی جگر و سامی جگر ہے کیم امین کا ناموں کی بنا رو وی سے ما دانس او مرتبایل فی کی بیلی جگر ہی ہیں جو رہ والی بھوئی رو و اور مونی بھوئی جھو پیز یوں میں دو رہ و اور مونی بھوئی اللہ جھو پیز یوں میں دو رہ و اور مونی بھوئی اللہ جھو پیز یوں میں دو رہ و اور جو پیچا وہ معت دو ایک میں جو رہوں ہو چو پیچا وہ معت دو ایک میں جو بی جھا وہ معت دو ایک میں جو بی جھا وہ معت

ہ چامدی سوٹ ورتا ہے اور میڈیوں سے خو اکو مقید ورؤلیل نہ سرو، قو پھر کوں ق تعلیمات میں مسروں کے رائدوں ورکاتا وں کے ہے جائز سرویا کہ وہ پٹی موزیں

اور منتر چاند ن ورسو نے تے عوض فروحت رہے؟

نم رے ن ڈاموشی ہیں وہا کیں یا تجاتے ہو ۔ پورے، ہمیں پہیے بھر کے روٹی اور ر ندگی کن ووسری صروریات فر ہم رنی ہے تو حالے اللہ کے رجا کے سر داروں و قوت ک نے وی نے کہ تہا ہے ہاتھ یا سےروٹی چھین لیل تم یہووی ہنت تھیج مو کہ س نے جاندی کے نکڑوں کے فوش ہے آتا کا وفرودست سرویا پھروو کیا ہات ے جسمی ان برازم ان و کور و مور رک و ۱۶ سیتے ہو ہے بی زید گی میں ہر رور مہی کام ر لے میں ہد بنت یہووتو بی شطی برنا وہ بھی ہو گیا تھی ہر س نے خود کو گا تھونٹ ر ختم تھی مر و یا تقاب حیمن ہے وگ۔ تو نتی ہوئی مر وبو ب بھی مجی حرمہ می قتبا و ب وطار فی ہا وں اور لیکن انگوٹیوں کے ساتھ تہارے یا ملے جیتے پھر تے میں۔ تم ق پ يج ب كوسيح ناسر بن وتعليم وينة بو چر نهيل سيح سيافض وعن و ركينے و ور س کی تعلیمات و شریعت کے محالفوں کے سامنے ڈیٹر ٹا کیوں تعمالتے ہو^{ہ تمہ}میں معلام بے کہ بیج کے ہارے قاصدتلو رہے گھاٹ تا وید گئے سنگ اور پ گنے رسوف می نے کہم میں مصری روں مروہ شاہو بیاب رائیس کیاتم جات سو کہ رہب ورکا ہی نہباری روحوں فقل پر تے ہیں۔ س نے کہ نہباری فیراتو ب سیکل مپھرے نہ میں ورتہاری قیدو بندی تکلیفوں میں دے بدور ہوں بقسم ہ کے ماہ روہ کیا چیز ہے جو جھنجیں زمت وحقارت سے تھری ہوئی زندگ کے فریب میں مبتلا مرق ہے » من خوف اک بت کے سامے حمیل تبدہ ریر رکھتی ہے ۔ ف جھوٹ اور ریو کارک نے تنہا رے کی جد ۱ کی قبروں پر صب کیا ہے۔ وہ وت سامج الله تكال بياني على مفاضعة بني ها عن بغر مال برواري ك وريق مرت من الكرواري يي اول و کے نے ک و رشد میں جھوڑ جا کا

تہماری روجیں کا بہن کی مٹھی میں تہمارے ''مرحا کم کے چٹنگل میں ورتہمارے وں یو میں وما مہیدی کے آھٹ بوپ عوصرے میں میں زعدگی کی ووکوں ف شے ہے' سی ظرف تم بیابهدرش رو ریکوک به دوارق به سیکمزه رفاده و آیا تم جات بهوک کون کائن ہے جس سے تم مرعوب ہو اور تی مرمحیوں سے ہولیتن می کے ظہار سے کانب فانب جاتے ہو۔

وہ کے بیان ہے، جے عیدانی مقدس کا ب والے میں وروہ سے کیا جات ہا ہر ں کے مال ومثال شکار مرتاہے وہ مظاہرہ اما وراے وقت الل یہاں مسین سلیاب عظ منتے ہیں وروو سے کد رششیرین سر باکے سروب پر کھنٹی بیٹا ہے، ووظ م ہے جس کے بیر وکمزور بٹی روٹیل راتے ہیں اورہ والیس رئیلوں سے والدھ رسٹی غلوقوں سے جکٹر پر ، پینے توں وی ہوتھوں سے ویو پہتا ہے۔ ورس وفت نک ٹیمیں ٹیجوڑ تا جب تیک کہ وہ مٹی کے برتنوں کی طرح پیل سر رکھ کی طرب فضا میں منتشر شامو ب نیں۔ ورخوب نا ک جھیٹر ہوجو ہوا میں و طل ہونا ہے ورجے وہ ہوا ہے چھیٹر ان رہے تمحه مر طمیمان سے موجوتا ہے کیمین جب سے کی تاریکی وں کی جو ٹی پر ما ہے آئی بِوَ وَوَ إِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ كَا كُلُّ كُونْتُ وَيْنَا بِدِيهِ وَمِنْ كَا مُنْ مِنْ مدیزہ مرحن غد وں سے ہے ہوے وستر خو نوں کی پیکل کی قربون کا ہوں سے ر یو دہ مزات رہتا ہے وہ اپٹی ہے جو دوست ن حرص میں جنوب کے جاروں تک آپھی باتا ہے اور ما اموں کا خوں چوٹ ہے جس طر ب کیے محمر ورش کے قطرہ کو چوشا ہے، کیجس ہے جو 🚅 نفاس مک ق حرص برتا ہے، وہ وچیزیں بو رتا ہے: ٹ ق ہے مطابق ضرم سے میں ہوتی ۔ وہ چور ہے جود یو رکے بٹکا فول میں سے و خل ہوتا ہے۔ ور س وفقت تک ٹیمس ٹیلن ہے جب تک مطاب ڈیصے نہ جا ہے وہ و سٹک دے ڈ ہے جو بیوہ سے کی ورحم مربیتم سے کی بیرے چھنے میں اسٹیل مرتا۔ و مجرب غ یب مخلوق جس کی چو چی گردھ کی ہے۔ وہنے کے ہے۔ وہنت بھو کے ہے وہ بھٹکار سائی کی ہے۔ تم میاں کا بہائے جیس و۔ س کے بیڑے بیا^ہ ڈ وور سی ڈ رٹھی ویٹی ویٹرٹس جوتہا، کی جا ہے ہی کے ساتھ رہلین کی کے ہاتھ پر یک

> " مجھے سے اور او سے ہال ق بیٹی" کیمن پ ول سے ہر گوگ رہا ہے۔ " زود جی رندگی تحراسے بھتا ہے۔

وہ وُجو ن ٹڑکوں ہرٹر کیوں کو کارہ ن محبت کے راتھ چیننے و بیٹھا ہے تو '' ہاں کی طرف نگاہ ٹھا تا ہے 4 رہو رکھتا ہے۔

> " میروطلوں کا مطل ہے۔ ی آ امان کے بیٹیے ہر پینر وطل ہے " الیمن تبانی میں تھالہ سائس جمرتا ہے ہر کہتا ہے۔

"هد سرے بیاقانون فاہو ہائے ، میہ سمیل پر ہود ہوجا کیں جو مجھے، میے کی مسراتو ں ہے وہ ررکھتی میں ، زندگی میارند تیس جھے پر حرسم رنی میں۔"

وہ و گوں سے جمور شتہار کہتا ہے۔ مدار

''تم کی کامی سیند رو کمیں بیانہ ہو کہ تم سے داریری کی جائے۔' الیمن خود ان تم م و گوں پر ہادیت ہے رحی سے فیصلے صادر رتا ہے جو سکی مطاریوں نے ایہ ہوں اور کلی روحوں میں بھتی و تناہے می سے پہنے کے موست ٹیمیں می رندگ

'' تملیں کا سات ن ہر چیز سے سند او جانا جا ہے۔ یونند اور کی رغدگی کہر ن ھرح فنا موجائے گی اور بھارے شہ وروز رائے کی طرح ڈعل جامیں گے۔

عیس یو ایکی و دخلوق ہے جہ شہیں ڈر اتی ہے۔ فقیر و ایکی وور بہ ہے جہ تبہار خوں چوت ہے۔ یہی وہ طابئ ہے جو اسی یا تھ سے سیاے کا نتا ن بنا تاہے و یو کمیں یا تھ سے تبہارے دوں یو دیو پڑتا ہے۔ یہی وہ انقف ہے ہے تم خدمت ک صورت کے سے مقر ر براتے ہو، یمن وہ آتی ان جاتا ہے تنے تم مقد ب واری بنا تے سومین وہ فیطان کی صورت افقیا ر بر بیٹا ہے۔ تے تم نیابت کی عزت بحش ر باند مرات عطار فے ہوت میں وہ بھاری جو ہوجاتات ہیں وہ سابہ ہے جو ساہ با بیش اللہ اللہ بھی ہے جو اللہ بھی ہے جے بیجھے اللہ اللہ اللہ بھی میں کر میں بیت ال طرف و شئے تک تہماری وہوں کے بیچھے بیچھے رہائات ۔ بیکی وہ شخص ہے جو آئ رہائو مجھے من وہ باور ذکیل سرے آیا ہے۔

میں جرام میں کے بیری روح نے مسیح ناصری کے جہنہ اللہ بھی خواق میں ہے جہم سے جانس کے خواف باف وہ میں ہے جہم سے جانس کے خواف میں اللہ بھی خواق میں اللہ بھی ہے۔

میں جرام میں کے بیری روح نے میں بنا بھی کی کہدر بیا ناتا تھی جو تنہا ری ل طراح کی خواق موں بیر میں ہے۔

میں جرام میں اللہ بھی خواق موں بیا بھی کی کہدر بیا ناتا تھی جو تنہا ری ل طراح کی خواق موں بیر ہے۔

میں میں ہے۔

فیدی اوجوں کاچرہ چیک عام سے محسول ہو کہ را معین کے میدوں میں روحانی ید رق روشیں ہے۔ ای ہے و کیچیا کہ ناظرین چیرہ ہے ہے سے اللہ کی تاشیر سے نمایاں میں میں آور پہلے سے بائد موکئی اور سے سامداللہ مہاری رکھا:

فصانا ہے ورتمبارے شب ورزکو یا غارم منابیا ہے ؟ ایا تمبار مقیدہ ہے ک ناموس زی جونورد بیات او تبهار سے نا ایک محموب بناتا کے مجموع کی ہے۔ جھید سے اُو رِمَا تِ جِومُوتُ کَ مِنَارِ بِلِي وَتَهَارِ بِ سِينِهِ مِينَا عِنْ الْعَقْيِدِ وَهِ بِ عِنْ كَفِطَ مِنْ مُنْهِمَارِ مِنْ يَسْمُونِ لِلنَّهِ جَوْقَ عَبْسُ وَرِينَةَ لَرَمَا فِي مِينَاهِ وَ مِن مِن مِينَ كَيْمُ ئىزورى كے سامعے اندیں وليل بروج تھیں تمرین چیزوں پر ہتھ وٹیمیں رکھتے۔ کیونلہ ءَ بم ن بر عققه رَصُوبَو خد اوندی نعهاف ن تکذیب برو کے بی ق ن ویشی سے نکار ره کے جوتن م 'اما نوں پر حولگان ہے۔ جیما تو پھروہ پاپتیر ہے اس کی منابر تھ ہے۔ نفس کے خلاف ہے میں تو ہے کا ساتھوا ہیں ہو ۔ س مقبلت حداو ند کی ہے میوں ڈرتے ہوجس کے تعمیل میں ایو میں آر وہنا سر بھیجا ہے و رہاموں کہی کے خلاف و عيون له ، في كاطوق بية منظم يلن س المات موريم س هر حافد الم قهاء ک عرف نظامین نفو سر ہے بناوے کہتے ہوا اربھر کمرور اُما نوں کے سامے سرون العظام سے بیارہ رسم رہے ہوجھ کے بیٹے سان بی لاری پر کیے دضامیدہ و ئىنتە بىلى؟ ئىپىتىمىيىن ئىنتىچ ئے يەجەلى كېدىرئىن يار تقابلىرىتى تىن عباس و يە 7 قا يول المنتية موالا بياتتهين كتاح كالتن وروح لا روقى المن آز وُفيل برياضا لهم البیر شہمیں طلم وفسا اکے سے کیے بیٹان مہنا بیا ہے؟ کیا ملیج نے تہارے ہر آ امان ں طرف مندنیوں کے تھے، چریم شمیں زمین ن طرف کیوں جھٹا تے ہوج پاسیج ئے تہارے ووں میں وہنی میں میانی تھی۔ پھر تم ائیس تاریل سے کیوں مراہا C 17 .

میں بیرہ پر سرہ کے پھرتم تعمیل ہینے ہاتھوں سے کیوں توجیعے بھو ور کیڑے مکوڑوں کی طرح زمیں و سطح پر یوں ایکتے ہو؟ اللہ نے تمہورے ووں میں معادت کے سطح ۂ ہے میں پھرتم نمیں وہاں سے ناں رچہان ہرہ ہے ہو کہ کو نے نگل میں یا ہو کے حصوبے نے ' ہے ہا کئیں جاللہ کے تمامین بیٹے ور پیریاں عظافر واکیس ٹا کے مرحق ک رہوں کی حرف بن ک راتمانی برہ ۔ وجود کے عموں سے مطامیدوں ماہ بر مرہ اہ ر رندگی ن حقیقی مسرت او یک کرے قدر بیرے کے طور پر و ب کے ہے وہ ے ؤ۔ پھرتم شیم زماند کے ہاتھوں میں مردوں کی طرح جھوڑ ر، بطن میں ہے بطن رکے والا کے ساتھ ہو بخت وونامر وین مرکبوں مرجاتے ہوجا کیووں ہے جو سیند آر و بیے کے نے نامی کی میر شاچھوڑتا ہے، سوب کی مثال میں ہ وس کامین سے روٹی واگلہ وروہ س کے بور سے پھر کا کیا کڑ وہے ہے؟ کیا تم کے نیس دیکھا کہ ہوغوں کی چڑیوں ہے بچوں و ٹر نا علمانی میں۔ پھرتم ہے عَبْر كُوشَ بِ وَعَلَوْقِ وَ مِنْ مِنْ مِينِ مِنْ مِنْ وَتَعْلِيمَ إِنَّا فِي وَعِينَا إِنَّا كُلِّي مِن مُنْ فِينِ وَيَعْطَ که وی کے پھوں ہے جم وسر ج کی رہ سے کے پر اروسے ہیں۔ پھر تم ہے یجو ںومر دنار کی کے تو سے بیوبر نے ہو⁶⁶

فلیل تھو " می وہر کے سے خاموش ہو کیا گویا می کے افکار جروٹ میں تی پالیدگ " می قدرو حمت پید اوگئ ہے کہ آئیل عاط کا جاسٹیل پیندیا جا سمّا۔ س کے بعد دھیمی آو میں کہا

"بیوت بره مجھی تم مے میری رون سے می دو می وت بر سی آن برازوں کے مجھے ہوا تی ور بیرہ می شند تم پ دول بین روفین بنتے محسول ر تے بول، وی روح ہے جس مے میری شکین سو ارتبادے سامنے عراب یو ہے۔ ب اگر تمہارے کا وں کے سروار وارتبہارے درباکے بواری ہے مجھے برحملہ یہ بھی اور مجھے ورجی ڈال بیل شاد کا اور کام ن مروں گا۔ س ن کرتم بیرس تقیقت کوہ نتی ار کے بینے خام نا قابل معافی جرم سمجھتا ہیں، میں ہے ہے ، رقمہارے پرہ روگار کی شیت یور ک مراک ''

جب خلیل سے پی ہوئے تم سری آوہ چور قدم چھپے مٹ رو دیل ورمریم کے

ہولی اور ہو آیا ۔فضار کیک گر سوے چھایا ہو تفا۔ گویا سی رون نے بھی، حو س

ہستی سروکے ہر گوشہ میں مند ، ری تھی اوری تیوں یا جسیات و یک دورور زمقام

گر اف پھیم دو ہے ورش وری کی روحوں سے فکر مردہ کی ساری قو تیم

پھیمان سر تبیمل سے مصطرب و میں برچھا کیاں کے سامنے اور کے کا بہتے مطر سر

س وقت شن ہوں ہو تھا۔ اس کے خدو خاں گئے تھے ، چہرے پر رردی چیں کئی تھی، گھنی ہولی آء رہیں ہے گرد ھاڑے ہوے ہو کوں کو اس نے مدکارے

" کو جمه میں ایا ہو ہو ہے کیا تہا ہے دی رہر آ دو ہو چکے میں اور رندگی تہارے جسموں میں جامد موررہ گئ ہے کہتم می کالٹر کو جونڈ بہب ورصومت کانڈ ق ڑ رہا ہے پیکڑ رمکڑے کلڑئے بیمی رڈ ہے۔ کیا میں شیطان کی رہاں ہے تہاری روحوں کو تھیر پیا ہے ہار ہے سیمی طلسم ہے تہمارے ہازہ وے ہو جیکڑ ویا ہے حواتم سے چیں رئیمی رکھاد ہے۔''

یے تہد رتبلو رفینچی ،جو س کے پیدو بیں تھی وروجو ن پر بیعین کے س کا کام میں ا را ہے کیمیں جمجع میں سے کیا تو ک ریکل شخص آ کے براحد وروجی اپنے میں کہا ۔ اور وہ تا ہے اس میں میں اور اس میں اس میں اور اس میں میں میں

" پنی آمو ر زیابل رہیجے یون تا و رکام یا تو سے ایو جاتا ہے۔" شخص میاس کا نب حالے و اس کے ہاتھ سے چھوٹ کئی مروہ جاری "نے مزور آوار سے آتا تا ہے والعمت کی مزحمت رسمتا ہے۔"

ي ئے چو بادیا۔

'' نیک شاوم ہے'آ قائے مظام ورثر گئیز وی میں س کا ساتھ ٹیم و بنا۔ س اوجو ن نے موے حق کے رکھ ٹیس یا ورجو بکھ جارے یا صلے بیان یا ہے،وہ

ہے حقیقت ہوجی ہے ا' دوسر شخص آ گے بروجہ اور یول

" س بوجو ب نے بولی ہوت سک ٹیس کی جس ن بنائی ہے ۔ وی جائے۔ پہمتم سے کیوں تم طافتا شامنا تے ہو؟"

يك عورت ن آه رمند اولي

" میں نے مذہب کو ہر جس کہا شاخد کے نام کی تو مین کی۔ پھر تم سے کافر یہاں سے ہو؟ "

بیان برر انتل دیجی از مصابولی اور ب نے بھی آ گے بڑھ رکہا

'' ان توجو ن سے جو ریکھ کہا ہے ، وہ ری زبوں سے کہا ہے۔ اس کے ، واری مظاموی کی ترجمانی کی ہے اس سے سلکے ساتھ کون ریادتی سر پیکا تو وہ مار وشمن موگا '' فتح مہاں نے انت پینے ہوے رائل سے کہا۔

" میں بیو دو شجیے بھی سر کشی ہی ہمت ہوگئا۔ کیا جوں گئی کہ آئی سے پونٹی برس پیلے مجھ سے جوادے رئے کے جرم میں سے ہے تو ہر کا کیا حشہ ہو تھا۔"

ہ بیان سر منتل افعان چونک پری و سی محص پلر ح شدت و سیکا پنے گی ہے۔ خوفناک رامعدوم ہو کہا ہو محج کی حرف می دب ہوس سے باند آ و رہے کہا

"تم نے ساتھ تل فسیر سے ہے آھے ہور ہے جور کا تباں روہ ہے۔ یا تھمہیں يا وَمَيْن كَرِمِير أَنُو بِرَ ﴾ يت ينن مقتول بايا أن تخالم ف قاتل ها الكركهوي نكاي سين وه بدمان من المنا كه وه من جورويو ري بين رويوش تقاع الياشين بو جيم كرمير شوير ئیں بہاورم وفقا ؟ بیاتر نے سے شیخ عیاں کی مطاریوں کا ڈیز سرتے ، س کی بیر مل یعن کا تصافیر میصار کے اور س ای سنگ وی کے خلاف بخاوت را تے تبلیل ت او جھوحد کے تنہارے رموں مربھانی کے قائل کے چیزے سے بروہ کھا سر سے تبہارے ماشے عل مرویا ہے۔ سے دیکھو س کاجرمس کے زروجیم ویر مکھ مو بے ویجھووہ س قدر منظرے مرابع جیس ہے بغور سے ویجھو س بے یہ چراہ ہاتھوں نے چیپارکس ہے ان نے کہ اس کی لگا انہاری کے تکھوں پر شدیز ہائے جو س یر جمی ہوں میں۔ دیکھوط قت ورآت کا کیلی ہونی من کی عرح کامی رہا ہے۔ ایکھو عظیم شان مرو تمہورے ماہنے میں کارندرم ان طرح الدور عرام ہے۔ آتی کے غلاف اللہ ہے۔ ان قاتل کے رار ہاتی سرویے ،چس سے قر خوف کی تے ہو ہ بہتے ہیں س روح ک ش رہ ک سندآ شا بردیا جس کے جھے تہماری عورہ ک میں ہو و

ر حیل پیار پیار رقر یا در رہی گئی۔ ان کے عاظ بھی کی حرح شیخ بہاں کے مرابر و ب و ت سر سر رہے تھے۔و گوں کو فیٹیں میٹورٹو س کی آئیں آگ ورگند ھیسا کے شعد س کی طرح اس کے دمانٹ نے کر دھڑاک ری تھیس کے یا در کی شاہ ورشش کا جارہ

بناويو واورميري مثل وانهاري ول وينس يلتم و"

ئیٹر رہے رہ پر بھی دیا۔ س کے جدخم وغصہ سے برز ٹی بیونی ماز بیش جا ہموں ہو علم ہید

" می عورت و بیر و، حوانمهارے سرد ربر جھوٹا التر م نگا ری ہے مر ی کافر وجو ن کے ساتھ سے بھی تھسیدے رتار یک بھر کی ہیں ڈی دو، جو دلی شہری ہیں رئے سے ہار کھے گاہ ہ ترم میں ن دونوں کاشر کید تمجھا ہائے گااہ رین کی طرح مقدر نکامیائے، ضد سے محروم ہوجا یگا۔

ٹا دم پٹی قبد سے ند ہے ندکا من کے حام کی انہوں نے پرہ وکی بلاد مے مس مرکت طراعے مشین کے خلیل اور رقیل و مریم بالکتی و مراجے کیلے رہے جو خلیل کے واحمی واحمی من طراح اطراکی تنہیں گو یا دو ما رومین بہنومیں میں نے برہ رسرے اور یا دول کے حکیمینے کے نے موالہ ہے۔

قابین نے کہا ہی جاست میں کہ ہی ڈیٹی خصہ ورٹمزے سے تاج ری تھی۔ '' مینو سیونم ہے آتا ہی رحمت و برکت ورفض و برسسے نیار بر تے ہو۔ کیٹ مجرم و رکافر نوجو ن و رکیٹ جھونی وربد کاروٹورٹ کی خاطر س کے حکم سے سرتانی برتے ہو'''

كيدة وم في جوهم بيل مسافية ومول مصرو الله أنها

''سم رونی و ٹھا ہے۔ کوش شُنٹا ہوں خدمت رائے تھے۔ س کے زرح پیر مار مرکمی نہ تھے۔''

بياً بها وريي وروى ورمرى ثال تارير ثُنَّ عَبِينَ مِينَ شَيْدَ أَهُ وَيَا لَيْكُرُ لَهِا

" میں ن تقیم جینے ہو میں سے ہے جہم کو تاماش بیچ کا کیس چاہت جس کی وجد سے میر کی روح تا تال کے گھر میں مثلات مذہب ہے۔"

، سب خاموں ہے ہی ہی ہی ہی ہو تا اور کے بروہ سے بات ۔ ب رائے چبر ہے پرتار ہوک کی روشن کتی۔ جب یا اری الوی نے بیررنگ دیکھا ور محسوس ریا کہ س کا جھوٹا فتذ رختم او چھا ہے آو س گھڑی او بر بھر کہتا ہو س جگہ سے بھرا کیا جس میں شیل نے گاوں کے صرف رٹے کہا تھا۔

س وقت مجمع میں سے کیٹش سے ہے ہو ، خلیل ی سیار کھوں ہیں۔ پھر میں عمال کی طرف کیوں جو ہے جان جسم بھر ان سرق پر ہڑا ہو فقا۔ عزام ہ ار او سے پر جو میں س میں موقاعب کیا

المعراق المحرس الوجو ال كور الأركم تم الله الله والمواقع كوري الدورة الله والمعالم المحرس المورة الله والمعالم الله الله والمورة الله المورة ا

س مافت میں مائیج کم ہے میں مرد ورعو رتو س کی معمد ریں باشد ہو میں کوئی کہدرہا تقا

'''' و س گنا ہوں ہے ججرے ہوئے وقام سے نکل جا میں وریٹے ہے گھروں کی راہ میں۔''

کولی چیں باتھ

' آئو می وجو یہ نیں تھار خیل کے مقام پر چلیں وروماِل میں کی تھی بحش

حَومت اورثير بن أقو ب سن

بولی سند آو رہے کہدرہاتق

" تهيل فليل ق مرطل پرهمل ريا چا بچهه وه داری ضرورو ل کوخو ب جات ہے مر -

عار معظ میات کوجم سے دہیت بھٹ ہے۔

کولی ہے رقی مرروفق

'' ہم نصاف جو ہے ہیں آئی میں بیرواں یں کے پاس جانا وریشے مہاس کے جرم سے سے مطلع سر کے معا یہ رہا جا ہے کہ سے مخت سز وی جائے۔

بولى چىڭى رواتقا

'' جمیں جا ہے کہ میر کی خدمت میں حاضر ہوں ورٹس رٹس سریں کہ س گاوں میں خلیل کو بیٹا نمازمد ویٹا میں''

کولی کہد یا تھ

ا میں ستف سے پوا کی یوس و ٹکارے رقی چو ہے کہ وہ شُکٹ کے تمام عمال میں میں کا شرکے ہے:'

چارہ ساطر ف سے بیرآء زیں تھے، میں تھیں اور برق رفتار تیروں کی طرح ہے۔ قر رشؓ کے بیٹ میں پوسٹ ہوری تھیں کرفتیں نے بیناہ تھے تھا و مر شارہ سے مجمع موٹی موش مرکے کہا

" ہیں ہو، ایکھو مرسوچو بین مجمعیں پی محبت کا و سطون انہوں کے جہد کی شہرہ م میر کے پوس شد چاہ وہ فیٹ کے کسی پوز ہرس شدرے گا۔ س کے کہ در اسے کیا وہر نے کوئیس مچھ ٹرتے ۔ ستان سے کا این کی شکایت مرتی بھی ہے ہوہ ہے کیونلہ وہ جات ہے کہ س طرح میں کا بن گھر ہر ہا 15 وتا ہے ور میر سے مز رش بھی شہرو کہ موجی میں گا و س بیس بینا میر مقرر مردے کیومد مانت و راباوم ہے بیان آتا کی ر سنے کی حارت او تا کہ بیل تنہوری زید کئی کے گرم وسر و بیل تنہورے یا تھ اُڑ کت روں ورکھیت کے کام کائے ورگھ کے آر مور صف بیل حصہ کیراوں یا تالہ کر بیل شہیں بیل سے لیے شہوتو ان فریب کاروں کی مثاب ہوں کا جو فسیوت کا والی بیکن تر بدمدی شیاں تر تے بیل ہ بیک کاب ڈی ورفت کی حرام رکھوں گئی ہے آ والیک عما می کو می خد کے درو رمیں آئی کا سوری برے و تصفیدوانوں کے سے چھاتی ہے خود میں کے میں عدر میں بیل عظر اور جیجوڑ تر یہاں سے چیلیں "

یہ کہد رووں سی جگید سے رو شہو گیا۔ س کے چیکھے چیکھے تھا۔ گویا س کی شخصیت میں کیا تو ہے تھی کے جس صرف رٹ مرتی ہوگا ہیں جود بھو 1 احرچر جو تیں۔ ب مهال شیخ عن م متیدم قدمه قد مثال و نقل کیدا ره کهایه و شکست خور ۱ و پدسال رک طرح ہر رہ سے مصطرب تق ۔ جب وہ مجمع کر جائے مید ں میں پہنیاتو جو ند شفق کے بیچھے سے علوں ہور ہو آفا اور بی سیجی اشعامیں آ مان پر تھے رہاتھا۔ صیل نے مز سر • یک ان اٹٹا میں سرووں اورغورتو اے چیرو اس کے ایک میں ان میں جو سے سے سطرح ک ر ب تھے چیسے تھیں میں ہے جیدہ ہے کو تکتی جیں۔ اس کی روس میں کیے جیش پید ہو گویوں فریب ایرا تیوں میں ہے مطلوم قوموں تا تصویر نظر آری ہے اور جمی ہوتی ہر اب سے اُٹھنی ہولی جھونی جھونی جھونیزایوں میں دست و بے ک سے لیر ایر ملک کا علس العاني الصارية ب- الاعراء على الوسيات من يغيم وطرح جوقوم من والرياستا ے۔ ان کے خدون استغیر ہو گئے ورآ تھیوں میں وہ جات پید ہوگئے۔ کو یا اس ک روح شرق کی تمامقوموں وہ وں بیں باری کی زنچروں پڑھسینتی ویلے رہی میں۔ ان کے بیٹر تھا امان کی طرف کھانے اور میں جو موجول کی مر ا اُرُ مَتْ بِمِنْ بِهِي جِدِي

ے آ ر ای کی و یوی ،ہم ن بسیوں کی گہر یوں سے مجھے پیار رہے ہیں۔ ماری سن س تار کی نے مراً وشہ ت ،مارے ہاتھ تیری طرف مٹھ رہے ہیں۔

تہیں و عید برف یان قودہ ن بر ہم تیرے جا مصر ہم جود عیل ہم پر جم رشیرے ہر عظمت ارور میں ہم ہے آباؤ جد 186 ہاں پھیاے جرے میں جو ب کے خوں بیں تریز ہتر ہے۔ بیٹے تعورُو ساتیہ وں آن^{ا ک}ی سے پر بورے ھڑے ہیں۔ جو ں کے طلیج ن میں پیوست ہوئی تھیں۔ وہ نیز ہے مشد کے حز سے میں جنہوں نے ل کے سیلے جا کے نتے ورد در تیرین ماے حزے میں شول نے اس یوہ ب ویروح میں تقار تھارے ہوں پر بھی وی فریوہ میں بیروجوں نے بات گلے بچاڑ و ہے تھے۔ سماری زبانوں پر بھی وی نوے میں صبوں نے جانے ہے قید ٹ تو ب ن تاریخی مواد زید دو دشت تا ک مادیا تھا ورزو سے دو ب سے بھی وی وی یں نظل ری بیں جو ن نے ال کی دروآ فرینیوں سے کلتی تنیس۔ ہے آ ر وی کی ، یوگ ماہ رک بھار پر کاب جھر اور ناہاری لتی ہونٹر ف آبھ بیت عطافر ہا، ٹیل کے منبع سے ے رفر ت کے دہائتاک نیرے مصول کے سے وگوں کافریادیں ١٠ مرٹ کی چی ہ بھارے ساتھ ماند ہوری ہیں۔جرمیرہ کے حریب ہے ۔ مثالے کے فلب مک موت کی تم آریوں سے ررتے کا نہتے ہ تھ تیری طرف بڑھ ، ہے ہیں اور خلیج ں رہے سال نے ب رفعر کے دانوں تک یکھے ہوے دوں نے بجری ہونی آ تکھیں نیری طرف تھاری ہیں۔ ہے آ را کی پھائی ف توحد ہر انہمیں و میجہ ہ سے قتابی کے سامے میں طرامی ہوئی جھوٹیز یوں کے گھٹاں میں تیرے سامھے میضو کے جاتے ہیں۔ جہامت و تا دہلی کی تاریبی سے کے ہونے مطافوں کی غلا ہیں ہیں، ب تغیرے فد مواسی ہاتے جاتے ہیں اور جبر و انتباد ہو ک میر میں کیٹی مولی عاروں کے سر دونتیں جیس تیر ہے حضو فریا دسرٹی میں اے آپر دی ، یہ سب یار بی ایس اور بهم پر رهم کنوان به سنوون ورور مون مین می می بیش می با مراد جوان یار بی ہے۔ متجدہ ں و رکلیا ماؤں میں فر موش مراہ استاب تیری طرف جف ری ہے۔ مد اتوں ورجیسوں میں مہل تا وں تھے نے بریو سے برحم برو نے آنا دی و

ہ ماری جیمینز میں گھا اس ور پچوس کی بج سے کاسٹ او گو تھر وجہ تی جیں۔ امار سے چھٹر سے جو ارتی بج سے وارحت کی جزیں جو اتے میس جو رہے گھور سے جو کی بج سے پکھی شاخیس کھا تھے ہیں۔جدد کی آئے ان وی اور میس آئے وار

تد سے سفریش می سے رہ کی تاریکوں موری وحوں پر معط میں آخر گئے کہ کب لک ہوگا ، اور سے استراک وحوں پر معط میں استراک کی بات کی ہوگا ، اور سے استراک کر دور سے استراک کی اور کا بیاں سے آخر ہوں ہیں ۔ سفر تو موں کی ہوں کب تک ہو دہت مریں ، اور کی مرد نیل سے آخر رجان ہیں ۔ سفر تو موں کی ہوں کب تک ہرد شت مریں ، اور کی مرد نیل کی بین ورد سے وجوں مرس سے وجوں مرس سے وجوں مرس میں والے میں ورد سے وجوں مراس میں استراک ہوں ہے استراک ہوں ہوں ہیں اور ایکن میں دور سے وجوں میں کہنا والے میں اور ایکن میں دور سے وجوں میں استراک ہوں کہنا ہوں ہوں کہنا ہوں ہوں کا میں اور ایکن میں اور اور ایکن میں اور ایکن میں اور اور ایکن میں اور ایک

آ مرجم ّ مب تک جیں ۔۔۔

مصریوں کی نفاری سے سے سروبل کے قیدہ بعد تک ،سیر ب کی سکندی تک ویٹا ن
کی خدمت کاری تک ،روم کے ستید و تک مصوب کے مطام تک فرقیوں کی ملن کاری تک ۔۔ آ مرہم س طرب جارہ ہے جین اور آ میر س دشور را از رسند کا فاتمہ وعی ن ق بردنت سے ہے بر ، فوٹھر کے چینگل تک ، مکمدر کے نا آف یا تک ، میرو اس کی تکو روں تک ، میروسے پنجوں تک ، شیطان کے وسٹوں تک ، آخر ہے ہم س کے ہاتھوں طرف جا ہے تیں ورآ جا ہم ہوت کے قبضہ بیش کے تک پنجیس کے کہ مدم کے عون سے رحمت نہ ورہوں؟

سین کی جہاشتوں ہر مظاریوں سے گھر گھر میں چھوٹ پر کئی۔ فاتد ن کیک مہرے نے گاردہ و گئے ہور قلینے آجاں میں مسلم نے گئے، سر ہم انک س بے رقم گورد کے سامنے رکھنے ڈھیر کی عرح از نے میں مڑی ہوئی اٹس کے پاس جھوں میر چھا یوں ن طرح کھنم کھا ہو تے سیں۔۔۔؟

المیں کے نائ مرہ جیم کی حفاظت کے سے مہاں ایس کے طمینا ن قلب کے نے اوری میں کے نائے مرہ کی ہو اور اوری میں ہوگئی ہو اوری ہو ہو کی ایس میں کہت ہو ہو گئی ہو اور میں کا اور میں کے ہو کہ ہو ہو کہ کے ہو کہ کا اور میں کو ساتھ ہو گئی ہو ہو کہ ہو ہو ہو کہ ہو ک

''' نی کی رہ سے بیمیں نیٹنے میں سے مطان میں سے لیجا کیا تھا کہ ہم ون کی روش د میرمیں مرمظام کے ہمیں شاندی فضائے ماشٹے میں سے ھڑا سیا تھا کہ ہم کیک املہ سے کے وہ سٹ ہو رہر ہوئے دیوں عالم ح سر مدی ہ ح کے باز وہ ہ سے محق ہو چا کیں۔ چان شچہ ب چا ہے کہ چنا ہے استا ہ سامیل چار س مید میں ساحا کیل کمائن ہے جو بیوں ہے میں گے۔''

یے کہا ہ در شیل مرتم کے بیچھے بیچھے می و جھو ٹیزا یوں فاطر ف مان اوا گیا۔ س کے بعد تھیں مجھ ٹ ٹی مار بر شخص ہے ہے گھر می حرف بیدا گیا۔ ساپھر میں برخور رائے ہوئے جو تساں ہے ایکھی اور ان شکس ور کیک ٹی ڈیڈ گ کے آٹا رمحسوں رائے ہوئے جو ان تھو میں کے باطن میں بید رمون تھی۔

سی کی گئی گئی گئی میں کا در سے بیار تھا کہ جھو تیہ ایوں سے جی بٹ گل او کئے وہا موشی نے چی جو در میں گا و س بر ال ما وی کہ و شو سے شش میاس کی رو کی وجھو اس جو ر میں اور جھا ہو ہے کے ماتھ جا گ ر بی تھی ۔ پ گنا اور سے سامنے کائپ ر بی میں وہنوں کے جو موسوں کے جاتل میں ہے ہی بری تحصیل یا ما وال کی روحوں ہو کیک رفع و ملی جاتم میں ہے کہے۔

(8)

وہ میں گزر گئے مرضیل رہر ہی رہ نے سے اس است دریوا تھاں کے اس ا ایپو تیوں کے اور اوآ شی سرتا رہاں ان کے حقوق او است کے تارک پہلا ہارہ ا ان سے بیوں سرنا رہا ہا چی رہ ہوں ان زندگی کا خشہ ان کے سامنے تھیچتا رہا ہا تھا ہم حاصوں کے واقعات ان کے سامنے ایم انار سے اس میں میں ہوتا ہے اس کے جدوت بیس کیک آتو می در بطری یو اس ارتا رہا ہے ہو ال مراد کی تھی تیس میں ہے میں ہے اس کی فیصور سیات ہیں اگر کی تی مرکودوس کے تہم سے اندام والے تیں ا

ا سہاں ن ق ہو تیمی س رسی هر خ حوش ہوتے ہیں چینے بیوس طبیعت مید برے سے خوش ہوتا ہے اور تھیانی کے محول میں س کی ہوقا س کو اس وہ سرس کے مقاصد وروں کو چی ممیال نے ایم کا میاس پہنا تے میں وادیو دری ہیا ہے جو ش ہے خوف و مے پرودہ تھے، جو پ حیص شیخ عباس طاجرم خارم کے بعد سے، س کے پوس آئے جا ہے گا تھا۔ بودہ س سے سک نرگ سے آج آتا، کیلئے موسا حالا علمہ س سے پہلے وہ سنگ مرم سے بھی رہادہ خت تھا۔

اليمن في البيان في المراوح واليك إلى عارف الحق بها أن قداف وق التعقير بيا باستان بي في المراح المرا

جب رمضان کا مہینہ آیا ہوا سے ۔ آمد ہوا کا علان میا تو موسم مراہ کے گوں رسے کا علان میا تو موسم مراہ کے گوں کے ماتھ کی رمدگی بھی تم ہوگئ ۔ کیٹ فوٹ ک ورورہ کلیم مزاج کی مُرائ کی مُنائل بیس مثال ہوا مراس کا روح ہوئے ہوئے کے اللہ سے جن روا و اس تھ لیسر ہوا نے مگائل بیس مثال ہوا تھے۔ کے ماہنے عروں جا علائی ہوں جا ماتھ کی سے وہود کو ہم محسوس تو رکھ ہے۔ اس کے مہود کو ہم محسوس تو رکھ میں سے مہود کو ہم محسوس تو اس کے مہر کا کہ میں تھا ہے۔

ئر ہانوں میں من کی موت کے متعلق مختلف رہیں تھیں، چنا نچے کولی کہتا " من دعقل جات ری تھی اور و یو گل ن جات میں سر ہے۔"

، کونی کیتا

" ہے مرجہ ہے کہ کے حد ہاجوں ہے اس کی زندگی ہمسمہم برا یوالا رس کے ٹودائش سری ا"

کیمن و ووعور تیں جو تقریبت کے ہے شیخ عوالی ن دیو کی کے پولی گئی تیس ۔ مہور نے و جال '' سریٹے شوام و س وہاند کے خوف و اسٹنٹ سے مر ہے۔ آ دشی سے گئے ۔ معان کی رواع موں میں تھڑ ہے موے پڑے کینے کی کے حاضے آتی ور پریں کے بیار آفریں مہینہ میں گاؤں کے باشدہ سی جمیت کار رہ ش ہر اور میں ہے۔

ا باجو قلیس مرر ایل کی بیٹی مریم کے دوں میں پوشیدہ تھی سلے چہرے خوش سے پہلک میٹے وردں والور مرت سے تا پینے گے۔ ب تبیس وجو ن کے چہا ہے کا خوف ندر اور بی ہیں کے دوں کو بید ربر کے کیا ہے و اگر و میں پہلے دیا تھی جو گئے۔

میر مرائے میں سے ہر کیا تر میں ایسی و رامانہ تھا۔ وہ کی دوس کے ہمہارے وہ سے کے کو جو ن ن میں سے ہر کیا تر میں ایسی و ارمانہ تھا۔ وہ کی دوس کے دور کی تھا۔

جب فصل کائے کا روایہ آیو آئے سان بھیتوں بیس گھے اور ناج خوشوں کا جمکا بیس جمع کیا۔ ب شُنُ عم ہی وہوں شاتھا۔ جو ان کاغلہ ان سے پھیمن سر ہے گوہ مرجمرتا بعد جہ کیک کرمان ک کے بیت ک پید والا کا خود والک تھا وجو اس نے اویل تھا چن ٹیج س فصل میں ماری جھوٹیرڈیوں گیہوں وجو روائر ہے ورتبل سے لیم سرجو گئیں۔

خلیل ب بھی تر مانوں کے رہے ، رست میں حصد مینا رہا ہ رفعہ جمع سرت ، گلو ہوں قارت نچوٹر نے اور پیش تو ڑئے میں ان کا ساتھ دیتا امام ہ س گاؤں میں کوئی مدتھ جمعیت اور ُم م جوثی کے 4 س پر فوقیت جن تا الا۔

ک والت سے برآئ تک کی کاوں کا ہر کریاں خوتی خوتی کی گیت کی بیداہ رحاصل رتا ہے۔ اُس کی سے پیداہ رحاصل رتا ہے۔ اُس کی سے پیلی منسیسر فی بی ہے۔ اور اظمیرات ہے۔ کی وائے کی کھیل جمع رتا ہے فف کی ہے تو ت ورا سے بیٹنج ہے سار میں کا شخص کی ملبت ہے جو ہے اور ب کی مشخص کا حصد بیاں جو شھیل نگاہے اور ب کی ملبت ہے جو ہے ورا بائے مان مان کا حصد بیاں جو شھیل نگاہے اور ب کی مگر کی برے۔

ور ب كدى والقدكو ً زرے پچى كا برك ہو چين بين وربيد وى كے ال بين ن

کی آئیکھیں کھول وی ہیں۔ جب کون مسافر سنوبر کے جنگل کی طرف جانے واق سنگ پر سے تزرتا ہے قاصر ہوجاتا ہے اور س گاؤں ن خویوں کونورسے ایکھنے گانا ہے جوو وک کے کنارے اس کی طرن بناسنو رنظر آتا ہے۔ س کی جھوٹیڑوں ہے تصورے گھروں ہیں تبدیل ہوگئی ہیں تان کے جوروں طرف سر مبزج گائیں اور ہرے گھرے واقع میں۔

کر س گاہ ب سے کس پاشندہ ہے تُن میں کے متعلق پوچھا جو تا ہے۔ 5 وہ و ک موے چھرہ ں ور گرئی بمونی دیواروں کی صرف شارہ رہے کہتا ہے

" يِنْ مِهِسَ كَالْمُنْ جِهِ مِنْ سَكِمَا مِنْ زَهِ كَى جِهِ مِنْ

ه "رَفْسِلْ مُتَعَمِّقُ وريافت أياجا ثانوً" مان كي طرف بينها ته ها مرجو ب ويتا

ہے۔ ان کر 1 کی قبل سالد ہائے ک

''جوار ٹیک ول اور پاک ورشیس موں رہتا ہے کیمن میں گناری حیات سارے ہر رگوں نے شعامی حروف میں ہوار ہے صفحات قلب پر تھی ہے وقف ش موحر ق ر بشین مجوزمیں رشتیں'' وہ نتیج 💎 محوب 🔑 جو ہے عبد کا جمکنا ہو آتی ہے۔

ه و ہے عزمین مطن کو ماہ طشر میں میں وہا اس منطبع سے بہت ق یود ہے و بستہ ہوتی ہیں۔ بیار۔

م جب میں کا جہار بندرگاہ کے مزور کیے جنہاتو ۱۹۹۸ جب رمیر جہار و نوں کے مرسمیات عشر تقل ۱۹۰۰ مرس کا ۱ سامن کا با ہے ہیں ہیرا

مورول اورس و آه زيس مشرست كي في ي كن كري

و کیلیوں وہ وجود سروے ساور وطن سس سر رمیس بر زرین فضات ماند ہوتے

٣

ا مریکا با با افغی آناں کے سے ہے۔ امریکی زمین کیسے اور جو یکھر میں امان کے ارمیون ہے۔

ہ داخم ہے ہو جانے ہائے۔ 19 انتماع میں برستی ۔ بے تقاب میں رستی ۔

سندر كالمليل يك بورائد ك خارك يكتبيا بور

جم یا بین بگر و مجاویات سدری بردن بین سے کیاہے۔

سندر بمين آئے جينتا سا كوس كا بيام بم رمين من بهجا يو .

عگر یہ ہیے جوسانا ہے کہ جب تک بھم چناں اور بیت ہے قو دوں سے مکر سرخوہ وفنا بدیرہ بی^ج

يې سمند. د رجها را بلي کا قانون ت 🔾

َ رَمِّمَ آر دَکَ چِ ہِتِ ، وَتَوَ حَنْدَ کے دَمَنَ وَقَامَ وَ اللّٰهِ تَا ، مست ہے گے مجتاب ہے۔ جیرہ کے ن گنٹ تارہ ں کے ہوم سے کی مورج مرکی چاندہ ہی ہے۔ ہم بھی بہت آبنج کے بعد پ سی جزائے سے باطرف ہٹ رہے ہیں۔ وہ جزائرہ جو عکین ترین رمیں کا حال ہے۔۔۔۔۔ہمیں کیک ہار پھر تاریکی مہ مصند میں رہ رسٹ ززگی کے رمورہ اسار سے آشنا بھانچ سے گا۔

، وہ یو پیز ہے جو رمدہ جامیر رہے گی مررمدگی فی بنند یوں تک جا کیٹھے گی * مگر دوخذ ہوت ق آر وی ۔ ۔ ای ۔ ۔ ۔ ۔ و شت میں و ب ررہ جائے گی۔

جم تو نامیشه آنارو به می تارش میں سرّرو ب رہتے ہیں ۔۔۔ تا کہ ہم کا میں تو کوئی سٹرو اربو

عکر رہوجوں کوتو ویصوجو س چہان کے ساتھے ہوڑ رائی میں جہاں شفے و ا ہائی تعیم

ہم میں بھی ن ن آ و رہے جو دہارے دی کی گر یوں میں پید ہونے و لے فم ال ۱۴ گا بھشتی ہے۔

یک ن نی آو رہ ہاری روٹ و س قا ب بیس ڈھا تی ہے جس سے جم پی قسمت برائے ہیں

تب جہار ر توں بیش ہے کیا ئے بیز ھے رسوال کے

" تقاس بندر کاہ کے جیجنے مک آپ ہے نماری شماوں ں رہنمانی ہیں۔ اور آخرہم بیار پھنج می گئے۔

مگر تے بھی تم ورشکتہ وں بی کا اور رر ہے ہیں۔'

ل شاكبا

" سی ملن ہے آ ز وی وردھند کاؤ رٹیس میا ؟ دھند جو ، مارے نے سب ہے بوئی آ ر دی ہے۔

ليدن پُھر بھی ہے وص کو و شے ،وے و کھرس مجسوئ موتا ہے ۔ س مقتوں ک

رہ کے کے ہا تدجو پٹے تا تھوں کے یا مصآ سربر نگوں ہوجا ہے

الموامر سے جمار رات ہے کہا

'' سے ندر کے سامل ہر رمزین کا جوم تو دیکھو پی فی موفیدی کے بوہ جود تنمیں آپ کے و کئے کے وقت اور گھڑی کا بھی پینا تھا۔۔ وہ ہمیتوں اور نگل وں کے وِنُوں کوچھوڑ مرآپ کا جھھ س شوق سے مرر ہے ہیں۔'

س نے مجمع من طرف پنی و اور مین نگافتیں ہیں۔ ور س کا ورب ب کا پیر جذبہ مجھ رو میں رجم آب

الكر ووي موش ربول

یکا کیا جمج سے آو رہند ہوں ۔ وہ آم رجو یا در فتا اور لتھ کے جد ہات سے معمد بھی۔

ی نے جہارر تو ان کی طرف دیکھا اور کہا

''' میں ٹاکے ہے اپریو جی سیا ہوں'' میں وہ رور زمکنوں میں چر نے والہ شکارگ ا

سوں نے جو و نے کے تیز کھے دیے تھے وہ میں نے پوری قوت سے نتا ہے ہے۔ دے

مکر بائے ہے کولی شکارٹیمیں ابو

يل أن تيره وكاتفا قب ميل كيا

الأبيده والتير الصح تف فضا لين زخمي مقالع ب كيره ب لين " ويز ب وم ب

تكره وفقات رميل برشراع

، مِنْسَ ہے ں واگوں کے ہاتھ گے، وں منہیں روٹی اور شر ہے کے نے ن کی صرورت تھی۔

میں ٹیمن چاسا کہ پٹی پرہ زمین سوں نے ون ن حدوہ کو مطے ہیا ،گلر تنا چاسا

موں کہ نہوں نے فضائے آنانی پرحم کھا ریار را برا۔

عالم بھی ممیت کاجد ہے جھے ہے حاری ہے میرے موسی سے جو ایرے جو کی گ میرے تقدور کے جو رکو پونی میں بیاد رہے ہو میں ۔ ورمیس س عرح کے فاموش رہ ستاہوں!

ہے جسمہ بال پر موام کا اگر و یکھتے ہوئے مجھے بیدیا می موگا ہ راں وقت جب میرے ب شعمہ ہوے اروں سے جل راہے میں سے انتخصے بٹے افغیات فضا میں ملمد رتا می موٹ کے

س ن پیرہ تیں تکروہ وہ کے ہفتر رہو گئیں۔ ن میں سے کیا ساکھ

''' تا ہمیں بھی بہ سب آپھے مکھاد سے تہار می خون مماری رگوں میں ووڑ رہا ہے۔

م ماری باش انتهاری می خوشهو سے معموست می شفیمس سے سم آپ کی و سے میں ایک میں ہے۔ م بوت بھولیں۔۔۔۹

پھر میں کے ہا ۔ مرس کی آو رہیں ہو کی بی بی کی گی

" سيا تحقي س في وظن و جال ، مع جو كديل مها و معلم بول "

عقلہ و نُش کو میں، بھی تک ہے جسم کے بٹیر سے میں قید تمیں مر ۔ کا °

پٹی نا تیج ہواری ورٹ میں سے ہو عث میں تھی تک س قابل ٹبیس ہو کہ ہستی کے تعدیق تھیں چھاتا سو ں۔۔ میں تو بھی پٹی خودی میں مجورہوں۔۔۔

هو، گ____جس ن گهر ایوسادیده میں

وہ جود مالی حاصل سر سے کی تمنا کھتا ہے۔۔ سے چھول کی پی و م ٹی کی چینگی میں حلاش رہا جو ہے۔۔

ينن تو مجني تك كيب كات و الرحوب

سی و میں زمیں و نیز تگیوں کے بیت گاؤں گا۔

م رتمهارے ن مشدہ فو بول میں گاؤں کا۔۔جو کیسانا ، کی سے دھر ق تا ، کی کہ میوں ان بھر مسانت طے رہتے ہیں۔۔۔۔

جبار ہے ہندرگاہ بیس واقعل ہو ہر آنارے نگا۔۔۔ اور مو کیک ہار پھر پنے ہطن بیس ہے دینس و و ساکے ارمیون آھڑ او ۔

ن سے ول کی گر یوں سے کیسائر و باشد ہو جس نے میں کے وں میں وطس کی و پسی سے تنہا خیوں میں کیساتا طعم ہر یو سرویو ۔۔۔

مروه سب عاموش تصاوراس كالات سفف ك سناسا

مكره وبدع راب

يا ورفتهٔ كافم س پر حارى تقداور ب ئے ہے ول ميں كہا

یو میں کے بیانہا تھا کہ میں کا ان گائیمیں بعد ایس ب بیٹے ہیں ان صوات میں کھوں ساتا ہوں کہ رندگی ان آو افضا میں ششتر ہو رخوشی ور دسمہ ردی ان ہر و گوں میں 1941ء نے ۔۔۔''

کھر رید۔۔۔جو س کے ہاتھ بھین میں س کی مال کے ہائی میں تھا۔ رتی تھی۔بون

"، وہرس تک تم ہم سےرہ پوٹل رہے۔۔ور پارہ برس تف ہم تمہاری آ ہ رہنے کے بیر آئے میں ہے۔۔۔"

س نے بھیانی شفاعات سے اس ان طراف و یکھا ، کیونلد جب اس کی ہاں کے سراپر مواجع مند راری تھی۔۔

تو س مریدے موش میں میں نے آئٹھیں بدکیس ۔

ك تي جو باديو

ورهدك ريدي يهاع ورهدك

میں پی تمناؤں کو وقت کے بیا ہے سے تیس نا بالے۔ ور ندی میں مان ماہ

گیر بیوں کا مدارہ انتا ہوں۔۔ کیوند جب ممیت کے زریں حدیوت پر وطن کی او ان چھا جائی و وقت کا پروسہ ور س ان گیر بیاب میں اندار ہوجائی ہے۔ مجھے اور مدار سر بھی میں قد ملاز جدید الارکند میں اور انداز کردائی ہے۔

جھس تھاستا ہے بھی ہوئے میں جوجد ٹی کی روان فر یا گھڑیوں کو روک بیلتے ال روز در

لیمن جد ں کی حقیقت کی کیا ہے جھس ول ۱۰ ماٹ کی ناتو کی مشاید ہم تم مسلم بھی جد سام سے تقے۔۔''

س نے جھٹے ہر ایک نظر ڈی ۔۔ ی میں جو ب بھی تھے۔ بوڑھے بھی ، طاقتی بھی تھے۔۔ در مزدر بھی ۔۔ دوبھی تھے ن کے چیز ہے سوری در ہو کے ممل سے سرخ مور ہے تھے۔۔۔ دروہ بھی آن پر افسر دگ جھاری تھی ۔۔۔

مگر سب کے چیرہ ب پر تمنوں ب وروشنی قس سے بی تھی۔۔ اور وہ تسمیسوال ب موے تھے۔

ت میں سے یک کے کہا

''بر ڈربیرہ 'مان مارندگی ہے ہواری تنام ہے، ورخو میں سے کاخون برویوہ ہے۔ موارے وی دکھی میں لیمن ہم گہر یوں تک تعیل پہنچ سنتے ۔۔۔ ہم اتبا ہر تے میں کر پمیں تسکیل و جائے ۔ورہمیل ہے رنگوغم کی گہر یوں سے شنا کیجے۔۔۔' س کام براس ور بجمری انتجا برسن برگھر جو سے کہا

" رندگی ک همر نده سبیده می وینی ها سیدری سیدری سید ساز می او فشا میل بیشه بره ساه چرز چرز تاره تقارب سین حسین صورتین عدد مین بهیداه ه کیل ۔ ۔ ۔ صد فت تر رل می سیموجود تھی ۔ مینن ه ه آئکار بعد میں بولی ۔ ۔

زندگ،وری فامونیوں میں فیدی رکائی۔۔ ور ،وری مید میں جو ب س ر آتی ہے۔۔

ءً ربهم فنست هورده وروفيل ي أيون نه مور ليبن رند گي بميشه تا جد ر ورباند

مونی ہے۔۔ مرجب ہم رہ نے میں آنو رند گر منفر ری ہوتی ہے۔۔۔ وہ سوفت جی آنا وہ تی ہے۔۔جب ہم یو جھوار کا وہ تے ہیں۔

اہ رتا کی ہیں گھر ہے ہو ہے ہوں۔

م کشر ہم سے بے کیف اور حید معدی بحش دیوں رتے ہیں۔ مگر ق واقت جب زوری وج بیاد توں میں سرکر وار اور آو روقی ہے۔

ه رومار ون چی فودن کی ثر ب میں سامنت به

مگر رند گی ماند __ پسانج _ _ + را بری میل _

ہ گرچہ تمہاری وسیق نظاموں کی بیند ویاں س کے فقد موں بی کو چھو ملق میں۔۔ پھر بھی وورس کے بووجو و تھو تہبار قریب ہے۔

'تہاری سائس کی جان ہی سکے ول تک پیچھ متی ہے۔۔ اور تہارے سامے کارپر تو عی س کے چیرے ہم چاستا ہے۔ تہا ری بیٹنی در پیار د گا و بی س کے سیسے میس ہاروشن ساکا ماتھیر پید سرساتا ہے۔

زندگ بوشیدہ ہے۔ جیسے بیک شخص سے منتقعی تبہارے وجود میس بوشیدہ ہے۔۔۔ مگر جب رندگی آمادہ گفتار ہوتی ہے۔۔ تو ساری فضا میس ہو میں عاظ من سر

رقبال يوني تين ___

' تہا ہے بیاں کی مسلم میٹ ۔۔ تہاری سکھوں کے آنسوں بھی عاظ بین جاتے اِل ۔۔۔

جبوہ ین نفرہ جھیر تی ہے۔۔۔ قریم ہے بھی سے گئے ہے۔ اور مے خود ہو جاتے ایا۔۔۔

، ہب میٹر ماں ٹر ماں یا ہے آئی ہے۔ تو ند ھے تھی سے دیچہ پیش ورمر یا۔۔جبرت و عقبی ب کی تصویرہ تن مرس کا تعالیب رقے میں۔۔'' جب سے بنا فلام هم بارہ بمجھ پر نید فامن می حاری تھی ۔ مگر می فاموشی میں بھی لیک فرقد ۱۹۹۹ء میں ہے اُسوں ۱۹۹۹ ق کی گھڑیوں وجس چے تھے۔ میں بھی لیک فرقد ۱۹۹۹ء میں ہے۔

و و تحییل فاہر و پر مجھوڑ رخود کی ۔ سنٹری و سام جو کی کے ہوئے او جو تا تقالات ماہ دوئی جہاں کی کے ماں وب ور ب دورا بیٹ کے سے سیٹے آ ہو داجد و میں آدو کیر کی جد کی دیگر سور ب تھے۔

ہ و کیٹ مرت کے بعد وطن وٹا تھا۔ س کے 26 یہ وں میں سے کولی بھی رندہ نہ تقال یہ جو ملک نے رو کئے سے مطابق فیر مقدم رتا یہ س سے بھش کے پیچھے و ع میں جانے یکے۔

مكرمير غيزات شيل مشوره مو

" سے تباق ہے ہے ہے ہو جا کہ اور ایو حد س کی و تباق میں کا کا ان کا کا مان کا ہدا۔

مرس کا جام کر مثلا ہے ۱۹ س کے جا ۱۹ نام سے معمور ہے۔ منظف ۱۹ سیر بی موثو سائک ہے جا یگا۔ یہ

جہار انوں کے قدم رک گئے آپوندہ وہ سے تھے کرمیر سنیدگی وہ سے ہے اور ووٹن موگ جو سائل مندر کے پار انجنی تھے وہیں رب گئے یہ

سرف رہید کی کے میٹھے جی جاری تھی۔۔۔ میں تاجی ہی مرار شیز رہی یودوں کے خدو دنا کے جذبوت کی نے سینے میں تیکو کے فعاد ہے تھے دفہ ، جذبوت سے دو خدموش ہوگئی اور پئے گھر ہی جانب چال تل ۔۔ میں ٹی میں والے کے درکت کے پہلے میٹھ رارو کے گئی یا آئنجوں میں آئنووں کا طوفان میوں اگر آیوا کی کا جو ب سی کے جانی شفقا۔ س کے وہ دول و میکھا جس میں سے وال بوپ مدی تابید سور ہے تھے وہ س میں وشکل ہو ۔

س نے بیز پھی تھے بند رویا تا کہ س کے پیچھے کوں ورشخص واصل ند ہو، چاہیں۔
• ن ورچ بیس تیم گرز ر گئیں۔ س و غ ں حزی یہ ن فشا بیس اُن بیٹھے رو۔ ک خص کو جر سے شہولی کہ پچا قب کول سر ندر آتا۔سب وگ جائے تھے کہ واخبالی م سرائی رکیھینٹ میں وی و ہے۔

ے بیس و ن کے بعد س نے ورو زہ کھول دیا تا کہ س کے حور ں لدر آ سیس۔ صرف تو آ وقی مجے پاس آ ہے، تیس س کے جہار کے ساتھی، تیس مہا وت گاہ کے یا اری ارتیس جو بھین مین، س کے ساتھ کھیلے تھے۔ یہی س کے حو ری تھے۔

صحیح مولی تو ہے ہوں میں سے ۱۶۱۰ میٹر گئے ، س ن آئٹھوں میں افت اور عمد اسٹی کی یادیس جھنگ رہی تنمیس کیک خو ری آس طانا مرحا فظائقہ ، کسے مگار

الله القالم من الله التعليس مع متعمل وكي بنا أجس في رئيس مُ مورة برس تك روند لتح رئيس بور

س کی خاموش نگامیں وہ مریہ ژبوں پر جم گئیں۔ بندنہ میں ہے بھی پر سے فضامیس بلی کی طرح رقص مری ہو میں سر سر ہے گئیس ، س کی حاموش میں کیسے پیار نمایوں تقلی۔

-62 5 /

"میرے اوستو ورمیرے ہم فرور س تو سک صحت س فدر تاہل رقم ہے ہو وقال سے سے بھری ہونی ہولیوں فد بہ سے حال ہو۔ س تقوم کی حاست س قد قابل رقم ہے جو وہ پڑے ہینتی ہے جو س تے ہے وہموں سے بھی بیاسے سک رونی کھائی سے جس کی فسس س نے ہے ہو جو س سے بیش کان، سی شر سے بیتی ہے جو س ک بنی انگور کی بیوں نے کھیرٹیمس کی گئے۔ س قوم من حالت س قدر قال رهم ہے جو ایک فساء المان و شیخ فیل میاں رق مدار

ہ ہے ہو میں جات سی قدر قامل رحم ہے جو لیک جد کے سے خواب میں آؤ تفرات ۔ آل کے لیمن مید رک کے وقت محکم آئے مراجھا و بی ہے۔

" می توم کی جات س قدر توبال حم ہے جو پہنے ہے ووٹاہ کا وحوں کے شو سے مشقبال کی ہے اور س ہر آ و زے می سر سے اواع کہتی ہے نا کہ و دوسرے ووٹ کا کاشینا نیوں کے ساتھ مشقال سر بچکے۔

" س تو سن جانت ہا تھا ، قامل رقم ہے جو ہا تھی نفاق کے ہا عث کی حصوب میں " "علیم ہوچی ہو مار ایک کیک حصہ ہے آ ہے ہا کیک قوم تصور رنا ہو۔"

(4)

جو ریوں میں سے کیا ہے کہا۔

'' معیں س چیر کے متعلق پکھ بنا و جو س و تت تبہارے وں ق مقدس فضا میں پر د بر رر ری ہے۔'

ی نے کی شخص کی امر ف غم سے دیریدہ ور کہا۔

ل ن آه ۾ بين ڪئي گويا کولي مٿا ه ڪار پوڄو۔۔

" بید رن کے جو ب میں جمعہ پنی ستی کی خاصوش گھڑ یوں میں تم پی شخص سے کی گہر یوں میں جو تے سو تہارے آئیا، ہے کے کا ون کی طرن چادروں سرف سے شاموش آور سے ہاتھ رتے ہیں اور نہا ہے و حد کھیل و شاموشی کی جبید چوار

میں ڈھانی ہتے ہیں۔

ہ رتبہاری بید ری کے تنو ب کیا ہیں؟۔۔ابر پا ہے جہ تبہارے اس کے آ مات پر آند روجھ رہے ہیں تبہارے کینو سے کہا ہیں؟

ہے۔ چھوہ میں میں بھیتاں جھ تہہا رکی روح کے حصفکوں سے پیراڑیوں اور مرغ روں میں رانی پھر ٹی میں۔

نم طم شیت فا متحدر رہتے ہوئے ہیں تک کیم میں مدم کاشیوں ہوتا ہے۔ آ ہور ہوہ ں کافور ہوجا نے میں اور قدرت کا ماتھ سورج ، جاشہ ور تاروں کو لے تھا۔ ارتا

> ہے۔ مرقب ہے کہا۔ الاکرین سے میں مردی جوالوں ورشور ہے درمر فی چھھی

''کیین میارآ نے پر اواری حواج ب ورٹیو ت ن برف پھٹی سررہ جائے گے۔ س نے کہا۔

" سیس کیل کیا شک ہے ہیں ہیں ہے جموب ن تا شی میں تو بید و مرغو روں ور اللہ سیاں کی بیر و مرغو روں ور اللہ سیاں آئی ہیں آئی ہے۔ ندیوں تو رفی ہیں تا کہ خد اور گا ب کے شور می جور کی جور کی جور کا جائے ہوں کی جور کی جور کی جور کا جائے ہوں کے جور کی جو

جب بہارا ہے گی تو تمام کا کتاب گد رہور گیت کی صورت فقیار مرے گی۔ متارے ور پرف کے کا مے مرغز روں وجھیائے موے بین۔ گاتی ہوتی ہو واق میریاں کی طرح یہ بھیل گے۔جس صاح میں کی صورت کا آتیب فن پرہو یہ ہو کا تو پھڑ اُوگی سد چیز ہاتی روجے گی ورتم میں ہوگا جو انا اور گا بائے یکووں کا ساتی

تفی تال ب ہوت ہے کوئم ہے باہوں مندر میل ہے ہوئے جارے تھے اور تمریرہ ہ عدم بیں ہے کا رہے ، رند کی ہے یاش و ور چی آئٹ کی ہے کیسارہ میں نقاب تخديق يا،زير تهمهيل مام سے عمله اين اور ٥ مانيوں سے فال رسميل ء رہ تال ہاند ہوں تک سنھا ہے ہو ہے ہے گئی ۔ ۔ بین سمندر تہبارے تی قب بیس ر ما یہ س کے بیت ب مک تہما رکی ہتی ہیں گو ٹٹیر ہے تیں۔ بم ہے جس کے کیمین ه وتمهاري مال به و سي جول على ب- و والميشر تمهيل في طرف بدن أرت ك -البيها زُون او تعجر و ب ق عير محد ووه عنو بيل مبدر نه و بان محتك كبير و ب وتتم بمیشهٔ محسول راتے رمو نگے ، یا وقاعت تمہیں می مناہ ب کا دیا ہا شاہر کا رہیا تہور ال حمدری میں بیان من اور مربر حما فیت کے سے مجر الموال کون شاہو سار شوں کے مجتمد مربعی وں میں جب ورش کے قط سے بقوں ير رقص م تے بين الب يوف كى بال بيل جب م بنار ور ما كا رو ب و رہو کی طرف ہے جاتے ہو انتہارے ہوئوں میں جب شیتم کے قائم ہے قدرت کا علن ہے ہیں۔ تہماری پر گاہوں میں جب شام ن حند نہمارے ر متوں ہو از طائب بناتی ہے ۔۔ اس وقت ماندر آنہا ، ہے ساتھ موتا ہے الیا کو ای ہے آنہاری ه داشت ن ، وعول به تهوار کی محبت کا ۱۰ سا

" مه ندر کاتو و پیکس پیکس رسمند کی جانب به تا ہو جا رہا ہے ۔"

(5)

سن کے واقت جب وہ و ن میں چھ رہے تھے تو پھا قب پر کید عوات محمود رہولی۔ میر رہید تھی۔

وہ سری ماف وہ جین میں بھن کی طراح مہت کے سرتا تھا۔ 1970ء نے سے میر طرامی ایس و اس کے ادراہ از واقعہ حتایا کمین میں آن ڈکا ہوں لیس المام ہ

غم او رثمنا ذل كاطوفان مُدآ رما تقا۔

س نے میں وافگا ہوں میں آرروں کا حوش البیریو وروہ آسند آسند میں ق طرف بڑھا۔

ی نے وہ روکھول ورہے لارائے کا شارہ میاں

ال عورت في ربان كلون -

" من ہم سے چھڑ ، کہاں چلے گئے " تہمارے بغیر او کا زائدگی تاریک تھی ، جا سے ہوں روہرں تک ہم جھار رہتے رہے ورمجت بھرں نگا ہوں سے تہماری رہ ایکھٹے رہا ہو وگ شہریں ایکھٹے کے بے ہے تا ہے بیاں۔ اوا امہاری زون سے کھھٹ کی ہوں اور التی سرقی من کی قاصد بن س کی ہوں اور التی سرتی ہوں کہ چی انتہمند ول سے تشدر وحوں و ہے ہے ہر وہ ورشکتہ دوں کو کھکیاں و سا

ى ئى مارىيدىكر ف ديكها اوركبار

'' مرتم مناه سا و ۱۷ ناشین کههنگین تو جھے تھی اناسانوں

میں کیستا رہ چکل کی ماند ہوں، جو بھی بنی رمامو اور کھی کال کی وہ سے کے میں سے کیے کی کی مرح تق ہے۔

ی کو ہے وہ قوب شاہوں۔۔ کیوند حقیقت میرے کہ تم ندو نامیں اور ندی ہے۔ وقف ہم زندگی کے درجت پر سزیتوں کے مائمد میں۔

رندگ یو ہے؟

عنقل بنهم مندول ترسده در منه وقوفی مند جمی منتقا پر سدسه ور میر بیس و تعلیم منتقد میراند. منته دو رزمایمون ۲۰

ہر آر جھیں۔۔ بیانتم تعمیں جانہ بین کہ ای میں ہوئی فاصد ایس تبیل ہے روح تصور میں ھے شامر کے؟

ورجب روح وفاصد مطريتي بووه روح تهم أينك وجواتاب

ا ہو فاصدر جونا راض بھامات ہو رہم ارے درمیون بید ابوجاتا ہے۔ اس فاسل سے المیں میں میں میں میں میں سے سے المیں المین ریادہ بامانا ہے چونم المائنہوں ہے جو ب کے درمیون ہے المار جو سوات مشد رہا ہو میں ہوں۔ میں بھور۔

وں ں یا و بلن فاصد ہونی حقیقت شیں طفار تکرفر موشی بلن کیا جاتی حال ہو جاتی ہے قالے شاہری آ و رغید را رعمتی ہے ورشاتہ ہوری آ تکھا۔۔۔۔

سدرہ ب کے کہا ہیں اور ہیں ' ہیں ل منتدش میں چوٹی کے درمیون کیک فنظیدر سنڈ ہے۔ یہ ساور ہوتی کی اور کی روحوں سے ہم آ انگلی پید سر کے کئے سے جمہیں س ر سنڈ برغم و جلن ہوگا۔

م تنہارے علم ورتنہارے قدم ورائے کے دین بھی کیا پوشیدہ رائٹ ہے۔ اس کو بینا صروری ہے۔ تا کرنم انسان ہی جو رائٹ ورائٹ اور پیٹا ہے۔ تنہارے والیس ماتھ میں اللہ ویا ہے۔ وارثا ہے۔ وروایس ماتھ میں السام میں استان میں استان

سه ف ن دونوں فادر دیائی دین وریما ۔ دی تعلیم کوده رسانا ہے کیونالہ جب تم یہ جان بینتے ہو کیا بہور سے پوئی دینے اور پینے یو پاچھ بھی تیس فوٹی تم فی صلے کی دورکی کا تصور ڈیمن سے کان دینتے ہو۔

عقین مرور با کرده فاصلا دایت ای موده سے جو تو ب و روید رک کے درمیون سے بار د موں صلاحے با بازمکل و شن کے درمیون ہے با

م رہاں سے مدا ۱۹۹۶ کیک اور رہائی ہی ہے تا کہتم زندگ و پہنچان کو پار سالگر س رہ اند کا حال سائیں ہوں گا۔ یہ کیونر تم ہوگ الا سے الآتے ہوئے ہو۔''

(6)

ا کھا ہو الی عورت کے ماتھ براہ ہیں۔ الی کے ساتھ ہو تو اس کی تھے۔ یہاں تک ووٹ سے بیوک بیل میں گئے گئے۔ س کے بھی اے سی کے دوست ور دوسرے وگ وہاں جمل تھے۔۔ ں کے دوس اور میں ہیں جمل تھے۔۔ ں کے دوس میں ہیں تھے ۔۔ ں کے دوس بیس بیس تھے در اور سے اللہ میں ہیں تھے در اور سے اللہ میں بیس میں اللہ میں اللہ میں میں اللہ می

کی ہے ہجاتا ہے۔

"ریم گی ہے گہرے خوب کی سربانی میں تر نشوہ میں پارسے ہو ۔ نہی ہے ہوں خواج ب میں تم چی ریم گی صحیحیں رہتے ہو ۔ تہباری ریم گی کے دن تو س چیز کا شکر ہے و سر نے رہے گے سرباج ہے میں جو تم ہے رہے کی حاصو شیوں میں حاصل ف ۔ کھڑتم میلی خوں سرتے ہو کہ رہت کی خاصوشیاں آ سے ورتسکیس کے ہوتی ہیں میس حقیقت ہے ہے کہ رہ کے رہن یوں میں حقیقت کی حال ورر رہا ہے۔ استان

ون کی و شی میں عمر کی طاقتیں مید رہوئی میں مراہبارے ماتھ کی چیز کو یا بینے میں مہارت تامہ صاصل راتے میں لیمن بیار ت بی ہے جی تین زندگ کے جو نے کی صرف ہے جوئی ہے۔

۔ وہ چیر ہیں جو سورتی کی روشی میں پی آ رزود س کی نشود تما سرتی چیں۔ سورتی تعمیں کیا۔ ہیں ویٹا سے کیلین سے ان چیر وال و جدوش شرع وہناد چی ہے!

رت ن خامیش گیر یوں بیس جنگل کے درات مد بوٹ کے بھو وں ہے موروق عاب بڑجاتا ہے ورچر کیا عرب تعینا وٹوٹ کا مامان مہیا ہو رکیا شاعد ران شا عروس تیار ہو جاتا ہے۔ ورچر س مقدس شاموشی میں وفقت کے جسن سالرو کی تعمیر میں بید ہوتی میں۔

س نے بہتم پر ہی متحصر ہے کہتم جمیعتی سے زندگ کا متصد علی اور مکمل پریا۔ عاصل سر دو۔ س میں شک نیم کرسوری ک مرکبین سرن رہ کی تمام یادوں و نہوارے 9 بہن ہے محو سر دیتی ہے تیکن دامان و مہان شب ہمیشہ جیجا راتا ہے 9

ر فعلوت گاه مو و قالمها ری انتظر را تی ہے۔

ہ روہ چید محمل کے بے شاموش ہو گئی ور وگ تھی تصور جیرت ہے ہو ہے س کے جائے کے منتظر تھے گھاں ہے کہا۔

'' مذہور شہر رہیں ہو راگو ہے ایسام میں گھری ہوئی ہوئٹ سے ن تا رکی میں جینےو ہے تیل کی طرح ہوڈ من کے تعظے بہند ہور ہے ہوں بیمن چیر نے میں مقید ہو ا مرتنہور ہے تسم صرف تسم ہی ہو تے تو میر شمامیں پیغام و بیاد کیا ہے جیمسرف کام

تقار بالصحيح كيب مروه مروو باكي آواره بالمراه جور

ليين هنيقت بينيس بـا

تهارے تنام نیے ولی عمامہ وں وررے کی قید سے آر وہیں۔

ەرىنىي بانى چىرىكىير نىين، استق-

کیوند مشیت ایز دی یمی ہے۔۔ا

ہم رہ کہ ہیں س س کے ساتھ ہے رہے ہو ہر ہو کوؤ سی طرح جسی فید تیس سیا ج اُسٹا۔

ه رمین بھی اس کے نفول میں ہے کیے موں۔

يكروه نيم بيز قدم هاتامو جوم ُوتي جيمور رباحٌ بين داخل مو ـ

ہ رمزقس نے جس کے ثبیات جی پا می حرح رفع ہداوے تھے ،کہا مرمزقس نے جس کے ثبیات جی پا می حرح رفع ہداوے تھے ،کہا

آتی به صورتی کے متعلق بھی تو چھاپتا دھیئے ،آپ نے می کے تعلق مجھی پکھیں کہا۔

س نے جو ب دیا ہر س کی '' مریش تیزی اور کو جی تھی۔

"هميرے دوست ايو و وقتص شهيل په الد ستا ہے کہتم ميمان تو ارتبيل ہو سميدو و

تہمارے درہ رے پر دیتک دیے بغیر و ۔ آ ے؟

ہ ، ^تر یونی شخص تنہارے ساتھ کیے بجیب زیاں میں گفتگو سرے۔جس کیتم مصلق

تين ج<u>و سائد</u> تو يانمهين بين واور في جو بوب مك كا؟

یں پید حقیقت ٹیمن کرنم کے س چی او مجھنے مار س نے اس میں اتر جائے کی کیمی حد وجہد ٹیمن کی نے تم یہ صورتی کہتے موج

بر صورتی میں ہے جمہر رق آتھ سے بیا ہے مداور سے کا اُوں ہوا۔ ومست، کی کو بر صورت شاہوں۔۔ ہوں ہو سے من جھیو تک پر دوس کے جمع سے تہوار ان روح کے اپنی فوٹ مجموع موس ہوں ہو ج

(7)

کی ان جب اوسب غیر چان رہ ہا ہے گئے ہیں بیاں بیٹر کے جیسے تھے لیک شاکھاں

" آتا میں وقت سے توف محسول رہا ہوں ہے ڈرہا جو رہا ہو وہ ور تھا رہے محمد شاب پر چھا بہت و اور محمد س کے عالم سے ابوا واسے " س کے کوالہ

مٹی گھر فاک ہے یا تھوییں ہے ور

يوس بين شهر المراقع وفي المياني الماس كيم أهراً تا ب⁹

مرتبہار ماتھ شادہ اور اور مشکام ہوتا تو کیب دلی سائٹے بھی کیب جنگل میں ساتا ہے ور کیب ہے تقیقت ہیر ہے کے وجود سے وشکانوں کے بیر سے معرض وجود میں آسستے اس ب

س حفیقت وار موش ند رو کره وعوصه به سامین هیچ حفل بای جایا رقتی بیا و نیر سے سے فائنگوں کی فریش مونی ہے جھٹ امر مرسے تعلق رئیق ہے ورس ا موسوں کا تھیر بیاچیر ہے جمعہ ف نہورے ہے ہی خیوانات نے چیکو ہے۔ بہار تموارے میضے کے محمومات کی بید رئی و موسم رواتمہا کی مردوق کر بیکیل کا عفر سا ہ ریاش س کی قد مت نتہارے میں جود کو حوما م طفویت میں ہے وریوں کے میٹھے میٹھے کیت سا برآ ماہ وخو ب نہیں بررہی؟

ا مریش کہتا ہوں کہ موام سر ماتق کیک فیقد ہے جو وہسر ہے مواعموں کے خو بہا ہے۔ کر ان کا باچھ ہے ماتھ کا اتا ہے۔''

، پھر موں ئے جس کی صبیعت میں جس بہت تی، کیا بیال و تھی کے در حت سے بیٹے ہوئے ایک رکہا۔

آتا ہے ہے ن بیوں کو ویکھا، س کے متعلق کیا ارشا و ہے ، وہ چور ہیں ، جو مورج کے متحکم قر زند وں کے تو رہے ہا کہا ہے تاہیں ور میٹھا رس جو ں پڑوں ور شاخوں میں دوڑر ہاہے ن مقت خوروں کے تتھے جے صرحانا ہے۔ م

"میر ہے دوست ہم سے معت خورے میں ہم رہیں میں رندگ کی حرارت پید رئے کے سے نہاجت جامنشانی سے سے بیاہ ہوا، او نے میں ورحص فجر زمیں سے نی رندگ حامس راتے میں جَہدوہ اس رہیں سے واقعہ بھی نہیں ہوئے۔

" میں تمہیں ہے پایوں جنگل کے حوے سراتی موں۔ جو تہا تسلیح مسکس ہے کیومد میر ان وا واغ تم سے بیز ابوچکا ہے۔

ایو کیسا گویا ہے گاہیں کے موسا میں کہا ہے؟

''میں ہے پاس ہوتی ہیں گاہ تیس جہاں میں شہیس کیا ہو ہوں س نے جھے ہے جد ، ہو باور مربی ماعث پڑی قربولی دے دو ۔۔۔'

میرے است ن تم موتوں کا حل ہوں ہے پہنے می موجود ہے و رہبورے خوابوں کی طرح ن کی تبییر فید سے پینے می پوری ہوجاں ہے۔

رں ہ ریدی قانوں کے مطابق ماہ دی رندگ کیپ دوسر سے کے مرہون منت

ب ك لي بسيل، مرمت بالصرر كي رفي يد

بٹی ٹیا جا بیل ہم ایک ہور نے واقا ٹی رائے ہیں ہر جب میں کنیں آ را می جُد میسر میں آئی تو ہم روک کے نارے جل انکے ہیں۔

میر ہے رفیقہ بتہار جم چنس بھائی می شادہ مراکب یا تھا ہے۔

ہے بیش جو ورصت سے کیٹی ہونی ہیں۔ سے کی رحت تھیے خاموش میں رہیں کا شاتھ رس چینی ہیں اور زمیش ہے ہے جون خوج ب میس موری سے زعم کی جارت سے جامل رتی ہے۔

ہ رسائی ورہم تم سے لیک ہی عود زئے ہاتھ سیوہ شاہ کی اعجامت بیس شر لیک موالے میں جس کا درم روام واقت کھا، رہتا ہے ورخ س کا استا خواں ہو واقت بیجا رہتا

میں ہے، وسٹ موں کی دائیا ہیں جو آچھ ہے، اس کا مرموں منت ہو گا جو دائیا میں ہو حوالے۔

ه رجو پکره وجوه ته و ميتين مريهان ل مراست ہے۔

ہ می ہے پیوں میفنیں مریباں جوخد ہے بررگ میز کے فیمل ہے بمیں میسر آتا ہے۔ '

(8)

یک کُنْ جبیہ میں میں شعاع ملین کی رروی چھالی مولی تھی ، وسب مل مروق میں شیمے کے یہ بن واقا ہیں سشرق والم ف از بیلی تھیں مرصوع آفتا ہے کا وہ خاموث کے ماتھوت ان مررہ شھے۔

> پہند جحوں کے سوت سے بعد کی کے بیٹ ہو تھ سے اور وہ یو اور پھر کہا۔ شہم بیل میں کی کہنی سرن وانکس آفٹ کی دلیل ہے۔ "ہجار کی روال ورتھار کی زندگی والیرو انہبار کی زندگ کا انبوت ہے۔

عثیم ہے قطر ہے سر بی کی روٹنی و پ عمر حدات رابعتے میں کیومد المثنی کے اما تھ ہم آسٹنگ وجا متے تیں ۔

تم ئے رندگی فارد کی است شرآتا ہے کیوندیم مررندگی میں یک نیت ہے۔ مبنم یا ندگی سے تا کیاس سے چھاچ کیں تا ہو۔

'' بیاتار بیب سامے ساری کی ولین سرنیں میں جو بھی تک وصد آبوہ برخیں آئیں۔ کرچہ میں بھیو نک تاریکی جھوم چھی کی وفی کے بیمین پھر جسی آئے کا تھیدہ موکا جیں کریں زیوں ں بہند وں برجوتا ہے۔

تعبیم کا فط ہ جو کئوں ن تا ریک ہتیوں میں چی اپی اصوبڑ ما ہے س طرح تم پی رماج کے یا ماں موخد ان آخوش میں جمع سراہے ہو۔

''شر رساں' رچائے کے واقع چھٹ یک شہم کاقط و نوب وہ کا جو س وے شکے موں

'' نئر رہا ساں چیک تبہورے تنظیم تنظیم ہے۔' (9)

یک فار جہد ہو ہر شد پیر طوفا ن ہر ہا تقاء ہوا ہار س سے جو رِن آگ سے ، اک سے رو رہ ایسے ، ن رہممل مکوت طاری تھا ، کیسانو رک نے کہا۔

آتا لیں تبدا ہوں وروفت کے بعث مصیم نے میں کے تعم رات ہو یا ماں مر رہے ہیں۔

وہ ن کے درمیون طراعہ گیواہ کینے گا۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ من ن آو معلیم رق رجھو نے ن طرح مرسری ہے۔

میں اور چرہ ہو ہو اور اسٹر میں اسٹر میں کینے آئے تھے اور کینے ہی آگے ہوجہ، گے۔

مونت بید از ق ہے او سکن مزیر ہیں تا ہے ہے اپنے سافر میں ہوئیر ہی و بی ہے جدیا سکہ تماوی کے تبیارے جام مجمر و ہے ہیں۔

ین جام تنوانی می بیش پیوخو و می بیش تنهار سابیدا و رقیها رئے آشوا سافاق نقد می آیاد سامه داد از ندگی و تشکر و النتان می تکانوس سے ایکھوکہ می نے تنها دیسے دیوہ و میش بیوس فاجد جبید کیا۔

ہ یوند ہوں کے بغیر تنہور اس کیا تھے '' یوا کو رہے قاصر نے اواکا آس میں ہریں پٹے بیت فصالے آ اولی میں بیندر میں رستیں۔

ینا چاستهانی بی بیش فاق سره در س وقت مسرت تمها را سے چیزہ بر بر آخل رار بی مور

پ چام و پ مر سے ماند اگر اور کیر ایوں میں ڈوپ چاہ جہاں وگ انہائی میں ہے جام نابی رام میں۔

یک افعہ میں کی مجمع میں ایسے تقارم جھف کی شامیر میں ہے۔ میں ن کے راتھ شرک میں توریع رہا ہیں ن کن شرک میں ان می نہ رعتی سیسے میں مرم تورید ہوا رہ ہا کہ جائے جائے وہ شیجے ہا تھ تک ترکی اور میں کی تنقل ہے جے اور ہے تھی موررین کی اور میں ہے ان پر پڑام وگی ک اور جیسے موکی ۔

س من نے بعد ہیں کے واقوں ق معرمت سے بر ہیں ایوا اور شاہی سے استر جو ان بر میسر رشا سے فی ۔

س بیل آخ شہیں یہ ہے آ پانوں کہوفت نے روح فران کا ہورے سدوں میں ویوں مربیم مراقی پرید رقے ہوں گے بین س سے باہوگا؟ غم ہے فران ہم نے سافر بنی می تعمانی میں حوں رواہ مسرت ور ہمت کے طوق ن فیراہ قات میں بھی تمہانی میں بنی شاہر کا سرے ئید و نافر اوس یونان بوغ میں کمل روفقا۔ س نے کید پھر سے شحو رکھانی وروہ عسینا کے ہو گئیا۔ س نے مر سر پھر ہو تھا یا ور این آو زمیل کئیا گا۔

" ك كون المراجع الماسك كي ركاه كا"

وه منتخب و رحموب کهیں و کبیر و تقاریس کے کہار

' یو کہا'' سے ہےجان چیز تم س و ٹ میں تن مدہ سے بھر رہے ہو میں تمہمیں ''تا ھی معدر نہیں کہ یہاں کو ٹی چیز ہے جان ٹیمیں''

یہاں ہر کیب چیز میں دعد گی دن کی روٹن مدر سے کی سطوت میں رقس رتی ہے۔ تم میں اور چیز میں فرق بی میا ہے؟ وں کی اعوز کا میں کے ساتھ میں فوقیت ہی آیا ہے؟ تہارے دل کی دھڑ کمیں ڈر تھے میں۔ اور ائیس دو سے کان کن سکتے میں میں۔ سے ساتا ؟

میرے وست بیس سیل طمانیت و رسکون کہا!

س وہم آہنگی میں شہر ہیں فرق ظرآتا ہے کیون میں کہتا ہوں کہ کر پنی روح ق گیر یوں میں از جاء اور کون ومرفان کی بنندیوں تک پہنچ جا و تو شمہیں کیدی فید سالی دے گا وروہ نفر پنٹر ور شارے کی ہم آہنگی وریکسا نبیت کا بغ^{ور و} سے رہا ہو

ايك أنمل كيها نيت!

رآئی میرے خاط تہارے مرق پر قابا تیں پاستے ہوتی مرق کے سے بہ معامد میں کے میں سے بعد سے بعد سے بعد سے بعد سے مو معامد میں کھوٹر کھوٹ کے میں پیھر بعد مت کی محص س سے کیم کے مد سے بعد کے موسی میں ہے تا مالی پروز زکے موسی تہار مرتکر ہوئے ہوں۔
مور س بیل تہار مرتکر ہوئے ہوں۔

وہ دن دہ کنٹل بنہد تم چھ وں مرت روں کو سطر ن جنٹ سرمیٹے ہی سطر ن کین بیدہ وی میس نوں نے چھوں حق میں ماہو۔

پر تمهيل معود موكا سه چيز يس در كي ن رست اور مها موجود با

11)

عضے کا پہند ن فقار معد کے طلقوں کی آم رومہ تنک عالی دے ری فقی ۔ ن بیس ے کیک کے کہا۔

آتا ہیں ساخد کافار موتا ہے آپ کا میوں ہے؟ مرتقبقت بیس خد چہر آیا ہے؟ مولا کی مصبط طور خت می اصراح ان کے ارسیون عظر انکا ایونک و دو مور ان کے تکد جھوٹکوں کا مصلی خوف ند ہمو۔

کی ہے۔ کہا۔

مير ڪجيوب دو تقو اور ڏيٽو ا

سی مسلق میں ان پہنا ہوں پر تجور رہ ان میں تہدارے دون ان ان میں پہنا ہوں ہو۔ اور تہداری تن مصلیقا کی وظیر ہے ہوت ہے مردہ اول جو تہداری رہ حول کو حاصلات انو ہے ہے دروہ آ داز جو تہدا کی آ دازہ سے چھائی اولی ہے۔۔اد اوہ خاشہ وٹی جو تہداری خاصوشیوں سے یادہ گہری ور بدی ہے۔

آئی پنی می ۱ سے میں سے محسوس روز تم دیکھو کے کہ وہ آیک یا اوا اس برجو ان میں کا سین ترین چنز وں راستورے ہوئے سے۔ یں یہ بغی ہے جو سیدر و رجنگل کے مغموں سے بھی ریا وہ وہ تق مروفریب ہے۔ یک ہر حلوت شہنشاہ جو یک ہے جستین ہر جیٹ الا انجس کا پار مان پر ویں الا ور س کے شامی عصابین ژبا کے تا رہے شہم کے قطر ہے کے والد ہوں۔

ہم آئی لک جائے ہو ہورک میں اور میں اعلاق اور کے رہے ہو۔ آئی س شخصیت علی موحل شبھی مرہ جو تمہارے تیروں کا نشا نیڈیٹل میں علی ورشہ بی پیماڑی فارچھ تمہیں بیدہ وسیلے ۔

ے مار گرمیزی و غیری تا قامل کیم میں تو اس چیز کی عاش روڈ س سے تسارے وں کے روائے شیس کئے سے ہوئے جا ئیں۔

، تہار تجس تحمیل می بیندرزین شخصیت کی دہے ہم خد کہتے ہیں حمیت ورمقل ا بیت را ہے۔

وہ سب خاموش تضاور ں کے دوں میں کیا ہے جیگئی و کئی ور نمیں دیوپر س کا ان بھر آیا ورس نے ن ن طرف زم آمیر نگا ہوں ہے ایسے اور کہا۔

'' تمیں سے خدر کے متحلق ونی دیے کئیں برلی جا ہیں۔ آ ﴿ یَ کِے اَ وَیَ اَنِی اَ وَالِ مَا نہورے ہمی چوں نہورے ہیں چوں ہر تہورے ن جز عکاؤ سر بریں جو نہورے گھروں ورنھینوں میں تمریر چھا ہے ہوئے میں۔''

تعوری تعور میں تم ہوا و کے تی قریب پہنچ پر سے قعت میں سرتے ہو ۔ وسیع مشدر ہو مطے سرکے تعمین و و کیک فاصد نظر آتا ہے۔

کیمن میں یہ کھٹاہو کہ جب تم زمیں میں یک چھ جے ہوؤ تم غیر معموں اِنعقو ں ہم کچھ جاتے ہو مرجب قرمین کے دغریب منت سے پٹریاں کوآ گاہ سرتے ہوؤ تم یک ہے سر ساسمدرکان صد ھے رہتے ہو۔

تم کشر می خد کے گیت کا تے ہوجو بدی اور زی ہے ور حقیقت میر ہے کہوہ گیت نہورے کا ہوں تک نیس بھٹی سکتے۔ کاش تم پر عموں کے گیت س سکتے ور ن پتوں کی آم زنتمہارے کا ٹول تک تکی ستی جنمیں مو پٹی ٹاخوں سے ڈار دور ہے۔ چاری ہو۔

عمیر ہے او متنوء کی ہوسے وہ و کھو کہ ان کے کیٹ کی وقت پید ہو نے میں جہدہ ہ پنی شاخی سے جد او تے میں ا

میں چر شہبیں کہنا موں کرحد کے متعلق میں آر وی کے باتھ و تیں شہ یا مرہ یوندہ وکل ہے تم یک دومر ہے و تھے میں جدو جہد رو۔

يم باليه ما يكويتي في الدركية ويتا وهم يدويتا وسا

سر بھی ہوتیں تھو نہ میں ٹیموڑ سر پر ندوہ آ یا آبان سرف ڈچائے قان کا پیپ مان بھرے گا؟

جب م پنی خوای نے جا علی کھا جاتے ہوؤ کم تا ہا تو ں صرف افاہ تھا تے۔ مو۔

کاش نم پنی جود بی بی ده حقوب میں دو ریدار سند تارش از محموم تنا - مصاره شدیو تحل

میں سے حمار را نواں مرمیر ہے دوستنو ہفد کے متحص کم ہو تیل رہا تظفیدی ان دیمل ہے یوسد ہم سے ہجو تیمل شنتے کیواں تہ ہم بیب دوسر سے کے متحلق ہو تیل ار بیل جو کیک دوسر سے موجھی شنتے میں۔

ا کی کے وہ جو میر سے بیا آ رہ ہے کہ تم ال تقیقت یو دیس بیس، طوقر خد اگل ماش مدرس می وشہوم و با بارا

ا كي بيت العرب كيك بيلون الم يجمل بيل جميل عد تشر أنا ب و و و الم المحمل المن المعلى على المعلى المن المعلى ال (12)

کیت آن جہر سوری کا ٹی بیند کر پر آر چھا تھا۔ ان شمل تو ایوں میں سے کیک ہے کہا جو چین سے میں ہے ان تھا کہتے ، ہے۔ آتی جمیر مال کھٹ چٹا ہے جمیر ہے ہوئل مریز کون تیمل نے بیل بہن سکوں جھنے جازت اٹٹ کے بیل ہور رہے ولی نیو ہٹا سربیال ہیں۔

ى ئەتۇچۇ راق طرف دىكھا دركھا۔

" بيتا پيسا به سهاه ه جيڪه بيره را تو جو ان حو اربي بيد و خيل و جيت بيتا مهاه و تارير سيده بيريو اور خود اعتواب ايش محکا هوڙ ارباب

س نے کہا س ن آو رس گھوٹ نے دی طرح تھی جو کی سڑک ہے دوڑ جارہ ہو۔ حساف بنانے می دھوپ میں روائنے ہیں۔ سیدھا ساوہ انسان ہی ہو نے دوش ہر معارہ وستا ہے۔ وہی شخص گھر اوٹ سَمَا ہے جو ہٹا رہا ایٹار ستا تھو بیسٹانا ہو۔

فرشتے عیں ان فول سے بیتر رہو چکے بیں۔ بھی کل کی دے ہے کہ کیے فرشتہ جھے کے کہ روقعا۔

چنکہ چیزوں کے سے ہم نے جنم تاریا۔ آٹ ی تو چکیلی سطح کو ٹر رحقیقت م بھٹتاب م تی ہے۔

يل كركوك

" جہنم کی آفر نیش میں تھ تھہاں شیطان می قطوں واقعی پید سرماین افرائے کے ۔ ہا۔

> " تمیل حبنم کے نتظم وہ وگ ہیں حوآ گ کے مطبع تعمیل ہو سنتے '' ضم و ورک کا، لک فرشیند ،

و فلمس او رغیر ململ انسا ہو ں کے راو رسم جیجی طراح پہی شاہے۔

جب پیمبر ک دیجیدگی و کھیں ہتا ہوب تے میں قود معد خاریف میں ارائیل تسکین * تا ہے۔ پیمبروں ن تئر ہی ہے ہی تھوہ کا محکمتر تا ہے اور جب س کی آتھوں سے آشو ہتے میں تو س کی آتھویں بھی آشووں سے بھر جانی میں۔

میرے وہ تنو ورجہازر بوصرف میں نیان ڈھوپ میں رہ ساتے۔

جس سے پان پہنو رند موہ ہ مشدر کے استعموں میں ہے آپ وڈی ویٹا ہے۔ جورت ن تا کیلیوں میں بیرہ و ہے اور شکل ن برن دیوں تھ بید رہوگا۔ جو بیچ برف کے بیٹیوں کا ہے جو ایوں میں مربع شکھند ہموگا۔ ۔۔۔ا ہم قرح و میں مرح بیٹیو ہے و میں موری کی سروگ کے سرتھوں۔۔ ا البین تقریبین سے ہم مغر سے دائش سرے ہوں

ہ م ظاموش ہولیوں تہا ہی ہے اور خوب میں جو بھی تکتے تہار سے سینوں میں پہل پہل میں۔

ہو ہیں سے نغیے سوچوا ہیں۔ شرحیف اور بھی نک بیصورت اور کیلین تم ویو ما یووط کی ہتر اچو ہر، ید کے می پودے کی طرح جس سے بھی ریش سے ماری محالات

کیب وفعد پھر کہتا موں کیفر تا ریک مٹی ورمر کت برنیو ہے آ اوانوں کے درمیون جڑہ ب نے وائند اور

میں نے کھا ویکھا ہے کہتم گئی کی چھی برن میاہ تھے مصر مف رقص ہوجاتا جا ہے۔ سومیمن ٹم کیس تنم کا ایجاب تھی محسوں سرتے ہو۔۔ ،

ور عل بنام جرین شرمیلی مونی ہے۔

کیمن موسم ہررکا آنا ہی ہو گا در بہار یک ہفتر روہ ثینہ وکئے و مند ہے میمن ہو یہ '' یوں درمید 'وں میں پئی دوست نہاہت فیاضی سے ساتی تظرآنے گی۔

(13)

ہ آیک جومعبد میں صدمت بجالہ تا رہا تھا۔آ گے بردھا مریث نگا۔ آتی سمیں میں رہ حاتی تھا ، سے تعلیم اوک عارے عادظ بور، دور گوہو آپ ہے غاظ موں وروہ رہے جسموں بیں حر و ررو ن پھو کک وایں۔ اس کے جو اب دیو۔

تہاری آ ماجگاہ تہا رے عاظ سے بہت باند ہے لیس تہارے رساند کی ہم آ ہٹگی اور مہاری مر ہے گی جمیت رائے ہوں ور مجولاں مرم آ سنگی۔ مہار ن ماکوں کے نے جو بٹی رندگی کا تان میں سر رہتے ہیں۔

ہے تھ طال سر عد سے رہیت دور تہا رہ مقام ہو کا۔ جہاں کہنشاں کا کا رُتّی کے رُقی میں مقام ہو کا جہاں کہنشاں کی ک ہے۔ تم بے دونوں ماتھ وچھیلادو کے بیمان تک و وجھر پور بموج میں گے۔

پار تم آر مسیخ جو ب اوج اگے او غید پیندے بی حرح پنظیر آتیا ہے۔ میں تمہاری روح فر دیے خو ب دیکھنے میں مصروف ہوجائے گی جیب کر تھیر کو ب

ك يُعون بهار كافح ب يو بي ب يو تي يا-

ہوں تم ہے عاطری نبیت رودہ گہر کی میں چھنے جا وگے یتم ہے تم شدہ ہے تم شدہ ہے تم شدہ ہے تم شدہ ہے تم سالہ ہوں ہو الابھ سے پا الے ۔۔ ہم کیک گہر ہے اور پو ٹیدہ فارک وائندہ ن جا انکے۔ جہاں تم ہوں گا اور جنمیں میں والت تم تم میں اس غیرے۔ تمہاری گئے بیرس کی ٹیس آ و رہی بائد ہوری ہوں گی اور جنمیں میں والت تم تم میں سی غیرے۔

تم ہے جاندی نبیت رودہ گہر کی میں چھنچ جا دیگے ہوں انتمام آو رمی ہے جمیق تزین ۔۔زمیل سے مرز میل جہاں فلہ سے قدر سے ساتھ تہا ،او سگے او تہیش ب تنہار رائدہ وگا۔۔۔!

چنومحوں بعد کیے حو رکی نے کتی کی۔

آتا، ست ویود کے متعلق جمیں کچھ ہتا ہے۔ بیانوما سیزین ہے؟ وہ داریجک تنگ میں کی طراف و پیتار ہو، میں کی نگا جموں میں محبت موسن سیتھی ۔۔وہ عزا ہو گی ورخموڈ کی دور مالی ہو گی اور کھر وے آبے ور ابیار ہوئے میں میر سے ماں ماپ سیٹے ہوئے میں۔ جنہیں زندہ ہوتھوں سے پیا وف ک رمیزے

، ں پوٹی میں پھینے مال کے نتیج و ہے موے بین جنہیں ہو تے جھو ہے تر سر وھرے آئے نقطے۔

ھیر ہے ہاں ہے ہتر رس واقع میں واقع ہونے ماہتر رور جو ان فہوں کو اثر سر وهرو کی۔

ہ رہنز رور ہم تم اور ہیں پھول س ہوٹ میں جمع ہوں ۔ جیرہ کہ س والت حمق ہور ہے بین اسم س وقت زیدگ ہے محبت س ہے۔

م آ بان کی رفعنوں کی حرف اڑتے ہوئے جارہے ہوں گے ا

کین آئے ست کے معنی تفکید ہو نے ہے ہیں۔

ا سرچہ ہے بقوف کے سے می میں صوبت تعمیل پالی جات کے میں کا مطاب عاقبتار موٹ سے جی ہے لیمن مزاور ہا تھینے سے تیمیں۔۔۔ س کا مطاب بجوں سے تھیسے کا ہے لیمیں وپ کی میٹا ہے سے تیمیں بلکہ ہم جو بیوں کے ما اند جو ہا یا تھیں سیمنے کی آرزور کھتے ہیں

عورتوں وربو ' مصرآ دمیوں سے ہایت سادگی ور فیر پر کا کی سے پیش آ ؟ • نقد یم ترین ہوط کے ارخوں کے سامے میں بیرمرس نے سے ہاتیں برنا گوہ ؟ ہے ق ہاریں تنہارے ساتھ کی کیوں ندموں۔۔

شاع می حل شن مرنا وہ سائٹ سمندر ہور ہی یوں شدریتا ہو اور س ک موجودگ میں طرامیت فاضور سرنا گویو س کے سوتے سوئے تھیں میچیز کی صرورت نمیس و شدی کی تعلقم کے شکوک نہورے ایس میں میں ورنہورے دونت کی سو سات شنا شمیل ۔۔

ک جمیت کومسویل مرنا که گناه و گاراد روره میش دومو ب جمانی میین به در حمد با دهیده

ں کا و پ ہے اور وہ جو ن میں سے چھر سے پیشنر پید ہو سے وں محمد می تھو۔ کیا جائے۔ کیا جائے۔

' من کی رومیا کی بیش جیان خواہ ہ ہتہ ہیں 'طرنا ک چٹان کے ' نارے بیلر ف ی کیو ب سامے جانے ہاں اور چیاہ ہیں فرارطق ہے اور مربی ہوں کے بغیر ہو اور تشہیں ہے بھی حساس ہو کہ ہو ڈھرنا ک چٹان سے اور رومیر کی طرف جا پیٹھے گا پھر بھی میں کے بیچھے جینے رویا نالہ نہاں حسن ٹیمیں ہوں کیجھ بھی ٹیمیں۔

> کیت میں باق بھوجانا اس کے درووج رشہوں ا کیت میں مگور مثان جس کامی فظولی ساور

6 6 3 6 4 4 6

کیا رہاشن ندجماں سے ہے ہرہ پٹی جھوں جھر کھے۔

من و المراج على المراج الم

وتلو كهاو رفريب ميل مبتلا بموجانات

٥ مفريب مين آ برچم نثنا يتضيك منما__

کیس می پر بھی تم چی خودی کی و جت ور می کی بیشد یوں سے دمڑے ہو ر متسر سے ہوے بان طرف دیکھوگے۔

کیوند شہیں س وہ کا علم ہو کا کہ تہورے واٹے میں ہے ہے پر بیار آخل رقی مولی آئے گے۔

، موہم ٹر سانہارے گلورہ سے خوٹوں کو پیارے گی ہری حقیقت سے بھی تم ہے جبر ندہ سے کہ سرنہا ہ سے تیب ھڑک بھی مشرق کی جاب سے تھی رہے گی تو تنہار گھر خان شدہ بچے گا۔''

ہتم س بات وہنگی جات ہوگے کہ وہ وگ شنہیں تم گناہ کا رہے ہے اور دھوکا ہونہ تحصر ہے ہو ،سب تمہا ہے جو کی میں جنہیں پی صرورتوں نے محبور سر رکھا ہے۔ مریقہ تفاق ہے می قامل ہو گئے ،و کہتم پر شرمخنی کے باشندوں کی فاکا میں ریڈ ری یں ۔۔واش جوہاند ارتبہارے سروں پر ہے۔

ائم ہے ون اور رہ کے ہے ہے ہاتھوں سے چیزیں بیار ہے ہو تھی ہیں۔ مونا جا بہے کہ می معر کرسست و ابو دیس جو ، ہے کی طرح رشہ رہوجی کی مور انگلیا ں فاصد اور روشنی کے درمیان یک چیز مکمل ماری چیں ۔

کی و ہقان کی طرح جو ہر کیک مجھ کے ساتھ کیکٹر شار میں کے مسلم پوشیدہ ررہا ہے۔

کیک والی گیراہ رشکا دی کی طراب حوقی میں وارجیو انواں پر بھی ترس رہا جا ہے ہیں۔ سیکن جو نے ورجاجت مید انہا و ل وجھی چیش خرر کھتے میں۔

سب سے بڑی، مے حویل شہیل کرنا جا ہتا ہوں اور یہ ہے کہتم میں سے ہا کیک اوس سے نسان کے مقاصد ہورار اور کا حصدوں من جانے یوندیسے ف ال طرح الی تم پنے انبی مرخوفتگو رو میر شنتے ہو۔

ا میران و افوره الیری اور از التا ہر واقت تیش تظر رکھور از وں بداعوہ العامت ختیار رو بھر و اشادو جا ا

ورجب آسری معے آسپنجیں قوسی وقت ہودی کی عظمت تم پر چھ ستی مو۔۔۔ جب س نے مدسد فل مزتم سرویا تو ٹوخو سیوں پر کیٹ گری ویوں چھ گئی ن کے من بہیں دور بھنگ رہے تھے کیوندوووس من ہو تو ہو وید مجھ کیے۔

ن میں سے تیل جو رز ل تھے۔ سندر کے سے باتر رظر آ ہے گا۔ وروہ جو معبد میں واقعار رُز تے رہے تھے۔ معبد میں جو اظمیران حاصل رنا جو ہے تھے۔ وروٹی تیل جو بھین سے ان کے ساتھ تھیے رہے تھے ور رکے شورہ شخب میں موجانا جو ہے تھے۔

ک کی آو ن کے سے صد بصح عابت ہوئی ور ساکی حاموثی آو روں سے ت بہامعدم ہو گویا چنار شکے ہو ہے ہے قائن ماں پرمدے بہا آشیا و ساک تلاش

میں بناہ چھوٹ تے کھائے میں اساسا

ه ه پائے میں بلا آبیا کی کے شعبی ریکھ طی سائیا۔ ان ای طرف آگھ ای ایکی نہ ایمیار

س کے ساتھی ہے ہیں۔ اٹھٹونڈ نے کے کو کسی طرح اور بیاں سے چینے بالیں۔

یہ میں جو دوہوگ پٹی پٹی جائے ہوں ہے۔ چن جینے گئے دروہ ٹانتیب و رحموب ج عظر رہا ہا!

(14)

جب سے کی پر سکوت تاریکیاں جھی گئیں تو وہ پنی وں کی تھر ہی صرف گیا ہ موں سور کے بیٹے بیٹی گیا جس کے سامے کے پیچ قبر تھی۔ آ وان جے سے تکیفر رہنتی میں وہ وہو تھی ور واقع میں وقتی میں ایس معلوم ہو اواقع گویا کی جفاف موقی رمیں ہے تھی آریز لکا ہو ہو۔

ه ه پی دون از تن پر بازش کی که کار

میر کی روح کے بیاد و سیمیوں کے ایا جھ سے اب بیلی ہے دون ہے جو آگے برد صیل اورہ واپیل ہے را طمیع ن حاصل سے؟

یں کیک انسان ایسانیل میں نے اور در کھیا، ہو، ہور زر وہنگلف میرے ہیں آنے اور میر کی رندگی کے املین تجاوں سے امراہ فظار رہے۔۔ اور س طرح میرے کا جاتا ہو ہے؟

میں کی رہ میں اوٹ کی شہ ہے۔ ایر جو ارجھ مکساری ہے۔ اوٹون ہوا اوائن کی شمیل رہ کیا جومیر کی طرف کے اور بنی پروس جھامے ؟

کیں مختص شرکے جو کہ بیٹل ماتھ پھیوائے ہوئر تھا۔ اس کے دائل ما تھا ہو تیوں ہے جم سے ہوت تھے ۔۔وہ راہم وس و بار ہوار ما رما تھا۔ پیدو تی جھ سے سے واضر کے سے محصصے بیاس وٹا کیٹی ن روٹ کیسکن ہو۔

کلیمن، ہرووں نے من ق صرف فقارت سے ایکھا ورس می ہے فیم آ گے ہوجہ گئے۔

کاش و فصری اوتاج تھیک و گئے کے بیاں تھ کھیلا ہے ہوں اور کامپتا موں تھو فو مصاب میں ہے سیسے تک ہے جاتا پڑنے ہے۔ بیمن سی وہ ساتھ ہیم تھا کہ وہ بینا مو تیوں سے تھر او ماتھ کھیلائے رکھے ور پینے و آباد کی مد ہوں۔ کیسٹی شہر وے نے بہاڑیوں و بعجر وں سے درمیان ہے رہیمی قبیمے بیند کے اور ہے خد ما دیکم ویو کرآگ روشن مریں تا کہ جنمی ورشم مردور و مسافرآگ گو والیمی مردور وہر آج میں۔ سی نے بڑکوں پر ہے ہا، مرجیحے تا کہ وہ مہم نوں ہو ہے۔ آئیس۔

کیدن تی مرست اور پر کیس فیر سود پر کی جونی تخییں ۔ مرسیب مجمان تھی شہر و ہے کے زموں میں وصل مداہو ۔

عاش س کے پاس سے ف کیس عصائے گند کی امرا ٹی کا کیس برتن ہوتا۔ پھروہ رات کے وقت پی تشم کے کہا وں سے وہ تکلف ال ستا۔ وہاں سے شاعر بھی ہے آن کی جھیب دیا ہوں اور خوابوں بیس وہ ہر ہر کا شاکیب ہوتا۔۔۔۔ا

ہ رو یکھو ۔ ۔ یک شند ای جب میٹر سے بیر آر ہوئی تو ہے ہے جمہین جسم ہے ریشٹی مان پین ، بیر من اور جو ایو سے سے ای کا ڈسی دو بال ہو گیا ، پٹی رھوں پر ہے مشک چیٹر کا اور پٹی تھی سنجر میں بھٹو میں ۔ و اپنے محل کے بین رہے ہے واقع میں متر آئی جہاں شہم کے قط اور این کی سمبری جو تیوں کوچو یا۔

رت کی تاریک ڈی مو ثیوں میں شہنشاہ کی ہیٹی میت تلاش مرری تھی کسین پیڈ پاپ کی وسیق مملکت میں سے کیے بھی یہ ان ان ندمد جو میت رسانا۔

. کاش و دک دیقال در بیٹی ہوتی ھو چی کھیڑوں نے <u>گلے کو</u>ہ وی میں پر تی پائھرتی اور الدم ئے وقت ہے ماہ نے گھر الد طرف وق وریل کھاتی بھوٹی بگید اللہ جو آن روس کے بیاد سربر جمی ہوتی اور س کے جاس الا شعاب بیس عمار و س الد مہاس س ٹسی بوتی ۔

مب جیا ہی طرف تاریخی جی جاتی ہور سے کافر ہور سب پیٹھی نیٹوں ہیں ہی مقت دور سے پاؤں گھر سے کاتی میں دریا ہی رقبین دوری میں پہنچ جان یہ جہاں ہی کا محوب س کے متھار میں ہوتا ہے۔ ا

رے کی تا بھیاں ہی بدل ممیں اور ساتھ سے اندہ من ہم بھی تا بیلی بید ہی تا تھی۔ اس ان اور اس تار کیٹ وال کی طرح تھی جو بھی سین شاہر سامو اس نے بھر وقود جد والت میس کیت کا تا شروح تا ہیا۔

> رون میں کرو چھرسے ہے وئی جائی ہے کیوں ۔۔۔ بوجھ سے ہے اب جاتی ہے میرک رندگ کوں موتا ہے تر فیف اندگ² روح کے نے جام وسیوس برزمین اندر کے نے جام وسیوس برزمین

و میرور گا بون ب س شین میدان میں سیمنگی رہا ہے امر! کاش میں جنفل میں، ونا کیے تجرنا بکار

ي من مين مين المرابعون الم روح فر س س فقد ہے ہی فرو فی کار فی ماڻي ررنيز ي شهو ني مير ي قسم ت مين مهي س لازور ہے کی اوق جو ی رو رئے سینے میں ہے وہ اٹانا جو تا ہے ہال وروست ہے ورثی س کو بیشےوا وقی اتنائی کائیں س سيق محمد مد كار في باتھ پھیا ہے ہوئے بھر تا ہے وجو ہی حرف ه رس بوه پیشه ایرونی ملتای میش وشرائيو نو پيند يو سروري؟ تشديب سنتي تميس شامین جزاہو ورحثک ماموتا کو پ عيد عيد وك يقر بينك والما میر سادندگ ہےتاب ہے تخے خاٹ کے سے لين به وشق مغمور و ب مين يو مره ب سفيره الربولي مليا ي ميس كاتب مبيل ہوتا شكنيد نے بونی ر و عليّے روند ف و ہے جاتے ہے دری ہے۔۔! (15)

ساڪ وڻ ۾ رساڪ ريتي مز رسيل اورکو ^{(هخض} و ٽائڪ قريب شآ ۾ اهروه ايتي ۽ ۹۰ سامروس فرسارتی پیل نے کیوا ہر وہا۔ وہ وگ جو جن کمل در مجت کے ساتھ س کی وقت کو سنتے رہے تھے وہ بھی س سے مدم وار رووں کے تھمیوں میں جاتھتے تھے۔

کیدون رہے۔ کی کے یو س آل۔

ک کے چیر بے پر خاصوشی نقاب کے والند تھی وہ پیٹا کیسا ہو تھ میں جو مواہ رکیا۔ میں روائی تھ مے ہوئے تھی ۔وہ س کی تنہائی میں بارٹ تھی اور جھوک وہ سر نے آئی تھے ۔

بہتے ہو س کے مصر کا روہ ب رستر پر چی گا۔

وہ تباں سے تھبر بروج علید چنارہ کے سانے میں آ ربیرہ تبار

آتا، نیجے چانت اٹٹ کے میں شاہرے جا راہ شرب ہے آئی تا کے تہبارے ہام خان شار میں۔ بیشر ہاتو 'تم موچی ہے۔

س کے ریبہ ق طرف دیکھا ور کی نظاموں میں خاکے آٹا جاہم موسے کہیا کیا میں مرادت میں کے چیش نظر تھی۔

-6-5

" بیر ہب س وجوت کے سے قو کا فی ہے" سب سے ل رشر ب پی او رکھانا کھایدہ و مصمس ہو گئے۔ جب وور ڈھم ہو تو ہی ہے جہ س کی آ و زمین سمبدر کے والند ہے کناروہ عمت اور کیر ٹی گفی ، گویا طوفانی ہریں جاند ٹی رہت میں ماند ہور ہی ہوں۔

میرے دو ملتو اور ہم سروا آج ہمیں کیک دوسرے سے رفصت ہونا ی ہوگا۔ کیٹ فرصہ در ' لک ہم نے سماد رق قبطر ناک موجوں بین خرکیا۔ پیراڑوں ق ملامد مزین چو بیوں پر ہم چر تھے ہم نے طوق س کا مقابلہ کیا ہم قبلو کے رہے کیمن ۔ عظیم شان فروق واقوق سابیل جی شرکی ہوے۔ کنٹر ہم خطے د بے کیمن ہم ہے ہی ہی باس آئی ہیںے۔

ے شک ہم دورور زملکوں میں تنظیے مقاہر تے رہے میں آئے ہم جدا ہو تے س۔

ائم الکھے ہے، سے پر جاآلیوں کھنے ہے، سے پر آیلے بی جانا ہوگا۔ اس میں شک میں کررمیں ورسمندروں کی فیر محدودہ متیں ہمیں جد الروایی گ سیکن ، دومقدس کے غربیں ہم کیک وسر سے کے ساتھ، ورب کے۔

پیشتر س کے کہ ہم ہے ہے جد حد را متوں پر کامزن ہوں، بین تهربیں آسری صد وریٹے سینے ن و دی کالذید ٹر تر ہے توشہ یاج پانا ہوں وریٹ کھا۔

ہے رہتے پر آیٹ گاتے ہوئے جا ولیمن تنہارے گیٹ مختفر ہوں۔ کیوندہ می کیت تنہارے وال پرانتش او مررہ جا کیل کے حوتہوارے ہوتھ ب بریا تمام می ما پید موجہ میں۔

الکشارہ اگر میں صدافت مختصات فاظ میں ہی کہاڈ البین سے تک صدافت ہو ہا س کے ساتھ العاظ کاغیامحدود شارش کیوں نہ مواریمیا تک می ہوئی ہے۔

وہ میں کے بول بھوپ ق روں بل چیک رہے ہوں ور ہے کہوں کا مصلح کے کورسے پید ہوتی ہے۔

ا رتبوری فلایوں کی عمر مصر پر چاہیں ہو ہے بیانہ کا کہ وہ رہ ک کار میموں

لفازہ کی مستی بجری تا غیر سن مریوں محسوس روائی یاتم مبدر کے بیت سن رہا ہے۔ جب حیب چیس مرتفاوی یا تیس سنوتو پتی ہریوں کی طرب میر ہے۔ یں جا امریپ تصور بی طرح کمیس اور نظل جا ا

میر ہے رفیقو انتہ میں شاہر ہ دیاہ ہیں چنو ہے آدمی بھی میں گے اُن کے ہم جوں گے نم شمیں ہے نے اے ایا۔

سینگوںو ہے شان بھی میں گےتم تھیں پھووں کے ہار پین ویا۔

تے تیر بیٹوں سے اندن بھی میں گے ترین کا انگلیوں کے مس کے لیے بھوں کی چیل بائد رمرہا۔

معص ہےانسان بھی ہوں گے جن ن زونیں تھج ق مرح تیر ہوں گر ہم تفاطان تیرین ن کے نے مہیا سا۔

پ سے میں مشم شم کے انسا تو رہے میں گے۔

تم کیجو کے کو لگرے مصابی رہے ہیں۔

غله تھے کیے موجنت رہ ہے جیں۔

، متمول 'مان معبدے درہ ہے پر ہٹرے ہو سر بھیب را نگ رہے ہیں۔ تُنَارُے انسان و بنی تع ہے راز را ہے۔ و

لا مصر مصر معلان دو ورس وت کی عمیت و محمول رو که میر بھاریوں و تم سب کوچود برا و کو مدر بہب متمول انسان و تھ کو بھیاتا ہے تو ووس ولٹ منہاں میں ج وتا ہے۔

میرے وہ متوہ پی محب ہوئیش تھر رکھتے ہوے میں نم ہے معدد بیتا ہوں کئم تعر کے رستوں کی حرح ہوجہ و بہر جہاں ثیر ورڈر گوش جاد پرواہو تے میں اور تھیٹر یا م تبری لیک مگد چی رہائی جھاتے ہیں۔ میری به بوت بھی یا درگھو کہ میں ہے تنہیں و پیا تیمیں سکھایا بکید حاصل ریا۔ "پیاگ تیمیں بعد پیکیس حیات ہر جانا تیمیں بعد سنتیمی برقوت و ریسے حاصل سرتا۔۔ میں واقت انتہارے ہوتوں پرمسر رہے تھییں رہی ہو۔

ا میں تقویری فی موشی تعلق کو میں ایک ایک گیت کا درس وج اس جو رہو ہوتا۔ ندور میں

میں تھائیں تہیاری خوال ن و حت ہے آگاہ سر رہا ہو۔ جسمیں ا پو کے تمام انہا ن فوال ہیں۔

وہ س ہمتر جو ن سے شی ور پائے ہیں صنوبر کے سائے لیچے چیٹے لگا۔ س مقت سوری غروب ہور ہائیں۔

س کے ساتھی جمہوڑی ورنگ س کے بیٹھیے بیٹھیے گئے۔رنج وقم سے ن کے پینے لبر ریز مورے تھے ور می تو ہے گو یالی سب ہو پیکی ہے۔

صرف، پررس کے زویک سے کچاہے۔

عاش قر مجھے کل ہور ہے حویل سر کے نے خور ک تیار رے کی تکلیف ت۔۔۔۔''

ک نے رہے۔ کی سرف معتی خیز نگاموں سے ایکھا ، ن نگاموں نے بہت ایل • نبی نمیں ایکھی شیس۔

ال شاكبات

میری محوب بین وہ کا منتم ہو چنا ہے مشتنب سے ساماں مورا و توشیص ہوں ، چنا ہے جدیدا کہ مرور ورماضی بمیں میسر آتا رما تقا۔

میں جارہ ہوں ہر آرمیں می صد قت کے ماتھ جو رہ ہوں جس کے متعلق مجی آم رہاند میں گائی قوہ دصد فت کھ میری تلاش میں سرائر و ساہو گی ۔

ھو او میری ستی کے جڑ معدیت کی تضامیں لکڑے لکڑے ہو راکھرے ہوں گے

یس پھر سی وہ صد فت تبیں جی ارے گی اور ایک افعہ پھر میں تسارے یا ہے آوے گا۔

ی وفت میری آ مریس کیانی رندگی جو کی جو میں مید محد ووغا موخیوں سے بینے ساتھوں کا ب

''ر''سن کے متعمل کوئی سی و سے بھی ہے جس کا تم پر بھی انک الشاف میں اس منا آ افتصے بھر س سر ' میں پر والوت وی جا میگی اور میر انا مبھی بھی وہ کا۔ سوالت میں شہیں شارے سے سمجھا دوں کا کروہ و تیں جونا تنام روگئی شمیں میں بھر بنا ہے۔ آیا 'وں۔۔

خد ہے آپ کو 'مان سے وشیدہ تنیش رکھ سَما اور نہ می سے گیت 'ماں ک عیم آبودگھا میں میں البیعی ہے ۔ واستے میں۔

ا میں موت کے بعد بھی رندہ رموں کا مرمیر ہے گیت تہا ہے کا نواں تک پہنچنے رہیں گے۔

> خوارہ وسابق سے شدر کی ہر ایس محصے سے شدر کی گھر کی میں میں بیٹیاف واپس۔ ملا ف

میں نہا رے استراع برائر دیٹھ ہوں کا گویم ایسم تم مدد بیو سکو گے۔ میں نہا ہے۔

میں تہا رہے گھر وں میں و خل ہوں گا بھی تھر سی ماہ سے مہمان کوشہ میں مکوسگے۔ موت و کھاتید میں تین برستی ہوئے میں سے ووچیرے کے عاب تبدیل موسی ہے۔ ہے جو س وقت وہ رہے چیروں پر رہے ہوئے میں لیکٹر بار کنٹر بار کن رہے گا۔

ورکهات کسمان می بهگانه

وہ چھن جو ان گیٹ کوجو کے اوش پر ھڑا جو مراکانے کا وہ ستارہ ں امر ہاروں تک پھنٹی جو ایکا۔۔۔۔۔!

> ی کے دو ری پھر کی حرح سالن تھے ورجب ہی نے بیر کہا۔ 'میں جا رہاہوں '''

تو ں کے بیسے سے ورالہ برو مو گلے س موال کہ کون شخص آتا کی رو تھی مواتو ں ریکے ہوسے بیٹھیے جو یکے۔

۱۹۹ مور گروہ نظر کیو س کے جو مینیزی سے تھ سے تھے میں جو پ عالی شامین تقی ر

ہ کی مگ س ہے گئی گل کے جوشن کے شائد جھوٹ سے میں دور شہا ہے۔ وہ ہے دو شوں ال نظاموں سے المحصل ہو گہر اور نہوں ہے و باط کہ لیک را وال روشنی ہاں تا ہوں سے باند ہو رہ ماں ل طرف جاری شمی ۔۔۔

ان مو رک مر جھا نے فراس ہے ۔ ہے یہ چینے گے کیے الیمان مرید ان فائل ہیں ہے۔
ان فق برجی ہونی تخییں۔ ہے ان تا ایل چھا نے گی ور ای خاموش ور تھی لی بیل اس نے یہ خاط وائل ور تھی ان بیل ہے۔
اس نے یہ خاط وائل چید میں ہے جھے آئی ہے ان سے آر راووں واط میزان ہو ۔
اس بیل جو ان ہوں ور اگر بیس می صد فقت کے ساتھ جو ان ہوں آئی ہی کے متعلق بھی آؤ راووں ور اگر بیس می صد فقت کے ساتھ جو ان ہوں آئی ہی ہوگا ۔ ور بیل کی صد فقت بھی میں ان تلاش میں رائی ان والی میں ان کا گھی ۔ ور بیل کی گھی ان کا گھی ہوئی ہیں کہ آئی گا۔

(16)

ر ت ان تا ر بی چھا ئے کی تھی ۔ و بیدائر یوں کے نزو کیک جھٹی گیا ، یا مے دھندان و نوشی۔

چَنانُون العر الميد صفي برئے ورفعق کے زاد کیے العراہے ہور کی ہے کہا۔

ے مشدہ ہمری کین

عید ماش ہی تک قامب میں نیک و ملی آئی کے میں تمہارے پاس وٹ آیو موں۔

وہ ماش جی تک عیداہ رہے۔

یں یک وت جہ جی نمایرہ در میں کی ہے۔

ے دھند میر میرہ زر کھنےو ی دھند

ہم چر یک دہمرے ہے آھے ور عدیت لک ہم کتھے ہی رہیں گے یا دہمری صبح تب جبدتم شنم کے قطرے بن مروع میں روجا واگ۔

ہم کیا و ممر کونیس محمول شیں گے

میر ال تمهارے دل کی هرخ چی کی گیر یول بیس کید آو زس رہائے۔ میری آرائیں تمہاری آراوا کی طرح بھی تک سینے بیس بیتا ب بیس۔ میر تصورتمهارے تصور علم اللہ بھی تک خوشیہ جیٹی سرارہ ہے ہے دھند میری مین احتداد بیس بھی تک وہ جج پے ہاتھوں بیس تقامے ہوئے وہ اور حنہیں تم نے رہیں پر جھیر نے کا حکم دیا تھا۔

میر ہے ہونٹ س بیت ہو تھیں گا تھے بنے تم نے جھے کا نے کا تکم ویا تھا۔ میں تہوارے سے کونی چھل تمیں اروا اور ندی گیتوں کی صعد ہے ور رکھت ۔ کیونل میر سے ہو تھوش ہو چنے میں اور میر سے ہونٹ ہے کا ر۔

ے دھند ہمیر تی جمن اھندا

میں نے وزیا سے محبت ن اور وزیا نے مجھ سے میری تن م^{سی}ر منیں کی سے چیزے پر اس کے آنسو میری آنکھوں میں نمایوں تھے اس کے ووجود میرے والے ورمیون کیک فاموش مین حال تھی شدو و پر نمیں ارتا جا چتی ورمیں سے بچا خرمیں ساتا تھا۔

ے دھندہ سے مرتک رہے، و وصد،

میں نے پے نضے بچوں کے سامے قدیم زین گیٹ گاہے۔

وہ سے رہے جیزت ن کے چیزوں پر رقس رہ ی گئی کیفن مید ہے کہ کل وہ س

آ یت کو جوں جا کیں ہے اور میں تیل جائن کروہ آ یت ہے ہے کیل تھے جس میر سے مینے سے تھ رمیر سے وقت رہیر آ ہے تھے۔

ے دستدہ رچیہ سے وجر ہوچا بس بیل معملان ہوں۔

میرے نے بی کافی تھا کے بیٹن ہے: الم «انسانو سائے سے کیت گاہے۔

گوہ ہیں ہے گیت کیس تھے کیس میں ہے اس می گہری آررہ وں کا آھیما رہتھ۔ ہے وحد دہیر کی بھن اصند ا

میں ان والت انمبارے مانچہ عم آ ہنگ ہو جاہوں۔

ميري هوه شاه في تبيس ربي _

ويو ر پ رچل مين پي

رقبي يربوك پنوري

يلن اهندان رقمهاری طرف فهمتامون ـ

وومری کا مک ہم مضامندری کی پرتیر تے رہیں کے۔

تم شبتم أعظر إلى روع الاس روج والى

ه وييل يك عورت ك سيني بير يك شير عوري

سال دران المقام المار والمساور والمساور والمساور

ملمی رمی ہی ہو پہلی تو سے تھی ہیں ہے جھے و دران دیا کہ نے وائے میں ا عراوت کا ام سے تاہیں ۔ و خواہ بھی حسن مرس اُن کا یہ محسر تھی کہ نے و بھے رہے ختیا رہجدہ رہر مونا ہرتا ہے۔ ان تے جھے ہر محبت کے مر رمششن ہے۔ وہ بھی معندیتھی ہی ہے میں ریدگی پٹی تمامتر رہن یوں مرحا وقوں کے ساتھے میں ہے کا نوال میں در گھوتیتھی ا

ہ توجو ن ہو پی مربی محبت ہوا رہ تی ہے اور ہوتی سے خیا طاکو راشت میں اور کی اور میں میں اور است میں اور کی آر م کا آرز و مرد ہے۔ سی محد خیا طوع کہ جو پی تی مرتز تھی ہوں اور حوا الموں سے ساتھ کی کہ رندگی کے کی رندگی کے اور کی کی سی مردور کیا گی سے است است و ساتھ میں کا ہے و کی رندگی کے آئری میں وال تک میں کے بیاس رجانہ ہیں اور تا ہے۔

ہ نوجوں فی رندگی بیس بونی شاہونی ملمی صرورا تی ہے۔ شاہ کی رہے بیس وہ حوالگ می میں مواد سے نمود راہوجاتی ہے اور سطی تبایع ب بیس بیار کی ایک الیس ف مجاورتی ہے۔ اور میں خاموش ور ہے کیف میش دیبا سے مدھر مرے منموں سے ''وشیط تی ہیں ا

میری تا پر با مرتصیفوں بین مجموزتا کہ ہام و عنش ف ورزمور اوا ت بوجان سکوں

کہ چا کل میر مے جو یت کی چھنا کے سے ریرہ ریرہ برگئی ہمیت، ملی رئی کے بیال سے فران پر مجری اور کا فول کے دیتہ میرے دیال میں اور مے جن تھی اور مے جن تھی ہے۔

اللہ کیف اور مے جن تھی ہے میں میں ہم بیلم رٹ کہ چا تک می سمی میری آئی ہوں کے بیاست میں اور شی میں میری اور می جن تھی ہے۔

آئی مول کے سر منے آگئی اور جھے یوں گا کہ وہ کیک منو سنتون ہے ہیں سے روشنی رفول کی سے روشنی میرے ول کی ہوری کی میرے ول کی ہوری کی میں ہورے ول کی جس سے میں رکھر ری ہے۔ وہ پیر ضیار ہورتھی وہ میرے ول کی جس سے میں رکھا ہے میں اور جھے کو فان جیرت کا جمع میں جو تھی کہ جس سے میں رکھا ہے میں اور جھے کو فان جیرت کا جمع میں جو تھی کہ جس سے میں رکھا ہے میں اور جھے کو فان جیرت کا جمع میں جو تھی۔

آئ کے مدت مولی میں ہے۔ ہے میں فتی ہے۔ ریزہ ریرہ ہو ریامہ چنا ہے، س کی محض رہانا کے بادی ہیں ہاتی ہیں ،جم عیہ مرنی پر میں باطمر تے میر ہے۔ اگرہ پھڑ پھڑ تی رہاتی ہیں۔ ودیں ،جومیر ہے ول کی گیر یوں کو رہنی فیم سے بھرتی رہتی ہیں اور۔۔ آئسو ہان کے میر ہے آئکھوں ہے۔ پہلی رہتی ہیں۔۔۔۔ اور۔۔میری رہرہ جماں سلمی موت کی آغوش بیل مجونو ہے ہے ، س کی و دکار میر ول شکستہ ہے۔۔۔ اور ایکا

۔ فقا ہفاموثی ۔۔جو س مز رک محافظ ہے ہفد ہے ہیر کے س ر رکا علش ف نہیں برستی حوتا ہوت کی ضمت میں ہو تیدہ ہے اور ن شاحوں کی مرسر بہت اکہ ڈن ں جڑا ہی مرد سے درچاں چوں کے برحق میں سے رحد سے ہردہ آبیں علامتی الیس رہے سے قلب ن پر ۱۰ آمیں میں وحقان وغیرہ ربیون رحق میں بھے پھٹیتی حسن مو موج سے کھا ہے!

سلمی کے بور کے بولٹو کے ہوئے رو کے پیڑوں کے بولٹو بولٹور جری ناقام جھی چو ن ہو گئی ہے ورمز رکے ویر اسرات می کی وی سلمی کے میں آمیں چری ہوئی جسل ٹی راق ہے ۔۔ سلمی جو کل تک ب اسٹی پر بیسہ النش فریٹمی ورسٹ تہدف کے کے دروی کے موری ہے ،

" ساير ساجد تاب شريع

معتمویں ں اوشرہ میں نے نام کا مرطرہ کرافت پر نہمارے ان شرہ ور تہماری رومیں فریفتہ ہیں اہر اور مرمیری محبوب علمی کے مزار پر اس چھو وں ک جا ور شرہ پڑر عالجے جانا کر ملمی ل آفیر پر بیٹھے، وے چھوں شہم کے ساقطروں ل طرح میں جو ملئے کی ستھموں سے نیک فیک کے کیٹر مردہ گلا ب کی چنیوں پر تھم کے ہوں۔۔'

ہ رپار مشق، مجھ پید ہیا مہن ہر تر ہولاب و روح ن و نیا جگمگا بھی ، کوشہ مس مو جو بیا اور فا بنات نکھ نکھ عملی بحبت میرے نے تکلم ور شکوں فاتھ سے سرو مولی اوروں و دبوے و رمحیت کمیں من شیا۔

خوب کیس یا دوں ہے میری روں کو بھی ندھی ہے وہ سے گیا و گاہ ہیں۔۔ ن

ہواوں نے میری روح کو شاب کے فرخیروں بیل مقید سراویا ہے۔ بیل س شہران ا طرح ہوں نے قریت ناک بنجرے بیل بتد سراویا کیا ہوں۔ وہ بھی جس پ

ساتھیوں والے مان ل مجرس والعن سیاں تھی ہوں والیقنا ہے تا پی پراں مسوس سرا وہ جاتا ہے۔۔ ویوں اور چو ٹیوں طاتھور میری آ ش شوق کو ہو ویتا ہے کیمان تلے

والوی میرے اس کے روس دوایو میوں کا جو ساتا ہے این تیا ہے۔

ے تنگ حدوث کے ماتھ ریٹم کے سےزم مرمارم میں کیلین جب میر بی مضبوط نگلیوں ہے می بود ہو ڈی ہے تو دل ہے لیکٹیس ک اٹھٹی ہے۔ صوت در دل حدیف ہے ورساتھ بی ساتھ روحالی مسرے کی رائٹی تھی!

ہو چو ت بید**ں میں** درد دکلی میں بعد حوشیو کے طرح ہے۔ بیا کہ یا و صوبائے حصور

رز نے گل ہے صبح کی رانوں کے چھوٹ می آئٹھوں کے بیٹ کھول و جی ہے مہ پھر جہ ب بی ش مرکا ند جبر الرتا ہے آئے ہے آئٹھیں شبح رہ جاتی ہے ہر س او جو ن کا کولی رفیق اورکولی بھر شیس ند موق میں کی رندگی رمد س کی تگ کوٹھڑی کی می موج تی ہے جس بیس جا وں او حشہ ہے اسٹس کے جو چھٹی مہتا۔

وہ غم کے جس کے پنجے میں جیر عہد شاب سیر روہ ہیں وحر ب سے محر ومیت کا انتیجہ مدتقاء ورس ں پیدوجہ بھی تعین تقلی کہ میں اوسروں ں رفافت سیر محر وسر تقالب میرے سی غم کا سیب میری روٹ میں مالا ہے وہ حد بہتی جس نے جھے ضوعہ آرینی کی تعلیم ای۔۔۔!

بہمد بیریں ہے ہم جد ہے اور برخو بیش ہے جا سے آیا ، اس ہے بیر ہے وال و پر اور بی اسے بیر ہے وال و پر اور بی اسے بیسا میں اور بیس ہے جو جا روں طرف سے مند ہا اللہ میں جو جا روں طرف سے مند ہا اللہ والے بیس کے جھے جمیل میں ہوئی ہوں ہو ۔ بیس کی محاف سطح پر جھواتو س بیسا ہے والے موں ہوں ہو اس میں ہوں ہو ہوئی میں اس جماند و اور کیسے گا تے ہو ہے ہے اس جماند و اس میں ہوئی کے اس جماند و اس میں ہوئی کے اس جماند میں ہوئی کے اور میں اس جماند و اس میں ہوئی کے اور میں ہوئی کے اور میں ہوئی کے اس جماند و اس میں ہوئی کے اس جو لی را میں ان میں ہوئی کے اس جماند کی ہوئی کے اس جماند کے اور میں ہوئی کے اس جماند کی میں ہوئی کے اس جماند کی ہوئی کے اس کے اس

مویشیں وہ بنیوت جو آغاز شاب تک جھے پر آزریں۔ آغاز شاب بیخی میری مر کا من هو سال میری رمدگی کا ہم ترین ساب ہشاب فی ورت میں میر سے

عدیث عور فی روشمنی بھی اور جھے انسانی زعدگ کے نتیب وقر زکا در کے ہو ساس

مال میں ہے وہ ، وہنم یو تف کیوند جب تک نیاس پی رعدگ میں دوسر جنم میں

مین نے فرشتوں کو ویکوں کروہ مجھے کی تو جھورت موت کی آتھوں سے تک رہے

میں نے فرشتوں کو ویکوں کروہ مجھے کی نو جھورت موت کی آتھوں سے تک رہے

میں نے فرشتوں کو ویکوں کروہ مجھے کی نو جھورت موت کی آتھوں سے تک رہے

میں نے فرشتوں کو ویکوں کروہ مجھے کی نوجھورت موت کی آتھوں سے تک رہے

ہ ماں ان رت بیش میں کے شیطان کو تھی و یکھا کہ وہ کیے قاہرہ و حابر آ وق کے ان میں بایشا تھا جو ہونی زمدگ کے مین میں فرشمتوں ور ای کے بینشل و کیے۔ میں یں جور آخریں ماں وہ میں ہے۔ بہارتی رہے تھے مرد میں ہر میں جمالے ہیں تھے اور میں اور میں اور میں اور میں ہری تھے تھا تھا ہوں کے اس میں میں میں بھی اور میں اور

" ہے، قرق میں ہے یار مائٹ کے بیٹے ہو قرمیری فوٹی طائد رہ کیل سر شکتے وجو ان انہورے روپ میں مجھے ایار آئیل گم کشتال گیو ہے ' میے ہدے وہ آگے الار دهست فارس آفندی نے جھ سے کہا ، جھے ہے ، است سے سے او سیس سال اللہ ملے میں اللہ میں اللہ

" سياتم مجھے فارس آفند ورے ہورے ٹیس وجھ جو تنتے ہو؟"

ل يرهبر سے وہ ست سے كيا-

"بیر وت بیل میل نے س جیروا وست مند شخص ورونی نبیس و یک کے ک کی ورست نے س جیرواشنیق ساں بنا ویا ہو۔۔۔ و شری س جیرواکوشنیق انسان و بیعو ہے کہ آس کی شفقت ہے ہے واست مند بنا ویا ہو۔۔ بیر ن معدووے چند شخاص میں سے ہے جو س والے میں کی کو گفتوں نے بہتی ہے واست مند باور معدود و جو تے ہیں۔وو سے جا اک اور موٹ یا رمو تے کہ دوسروں کی مطاری اور میاری سے محفوظ روسکیں اور میاری سے محفوظ روسکیں اور می آفندی ن کیے بیٹی بھی ہے، ملمی جو پہنچ ہی ن طرح شیش و ساوہ ہے میں اثنی جسین وجمین کے انعاظ میں کے اس و حمال کا حاصر میں ریکتے۔ ورجم کی بیان باب ن طرح مدھیب ہے کہ میں کے باپ وائر و حسال کا حاصر میں سے موادی بیان باب ن طرح مدھیب ہے کہ میں کے باپ وائر و حت نے سے موست ان عمودی بیان باب کے باب ان ان کے باب وائر واقت جاتا ہے کہ باب چا ری فی کے ماروں میں جی باب گے۔

ایک میں کی جانے کے ایک کے باتا ہے کہ باب بیاری فی کے ماروں میں جی باب گے۔

ن غاظ پہر چھ کے میر دوست جا تک ظہر آیا۔ میں نے اس کے چیر ہے پر ویکھ آتا اس پر جھٹے ٹم کی پر چھ کیاں دراتی ہوئی محسوس ہوتیں

ک ف پڑی ت جاری رکھے ہوئے کہا۔

" فا رس آفندی کے پہلو میں شنیق ورفر خے دب بے لیمن قسوں کہ س مین قوت ر دی فاعل تقد ن ہے۔ وگ سے یوں ہے چیجے نگا بینتے میں جیسے س کی آتھ حیس ہے و رن ور و میں ہوتا ہے ہے جی ور اسلمی کر جدہ میں ور شجیدہ ہے کیمن ہے ہوپ کے آتش قدم میر جیلتا اس کی مجبوری ہے۔ ہر یکی ہور را ہے جو باپ مرابی کے ، رمیون مخلّی ہے۔۔ کی رزکے نعشات کا سم یک شیطان صفت سان کے مر ے۔ وہ کیب یا دری ہے جو بٹی حراشت مرشیط نبیتُ و کا ب مصری کے ندر اب میں چھیوے ہوے ہے۔ 89 وگوں میں پنی شرفت ورشفقت ن بیٹنے مرتا ہے۔ لہ مب کی این وابیا میں و مذہب کا اللہ اور اور ہے ۔ وگ اس کے حفاظ سفتے میں اور ال کے آ کے تجد نے ہیں ًر جاتے ہیں۔ وہ تبیل کھیٹر و کی حرح ہائے پالم تا ہے وہ اکھیٹریں س سے وجرس کہ علی کی اید گاہ فی حاب سے جاوج رہ ہے وقتی کاہ کی طرف، س شيطار صفت يا دري كاليك جنتي بحل بيدو خباشت ورام ت يس بيا چيات بھی دوقترم آگے ہے ،و دون آئے و بہتے میں یا مریر ، کد جب س کا بھٹی س ک این چاہب موگا و رفاری آفندی و مٹی ملمی سے بوئیں مردجونب یے تایا ہ ہ گھوں بیش معدل چھود کا ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے۔ مسمن سے بوعد ہوا سے گالہ جوں مجھو کہ کئے گا دن اٹال از رائے نے بیسے بیش فہمی ہ مسلم کا '

ا وگھ کیا ہے جہ رک مرکب کے گا۔ رہی وارس آفندی کے ہارے میں کی سے نایا 84 مرکز میں ہیں ساتا ہم 18 طند ہے مجمد سے مرکز مست یو رکھانا ''

یے کہتے ،وے وہ حق ان کے رہتے ہوں ویکھنے گا، ور شکھے یوں گا کہ بھیلے۔وہ کا کتاب کے حسن کے مرتبے میں تھو گیا ہو کہ شاہیر ان حراح موادیت شالی کے چھنے ہوئے مسال کا مل تلاش رہنگے ا

ه جب بل رفضت موت فأتو بيد وست سربها-

چندی رور میں تبیانی سے تھبر آیو، تاہوں میں یا وڈھونڈھی تو ان کے چیر ہے جمی پر ہماں اضاف ایسے آخی ان میں راہ جاب تھر آئی کہ ہے ہا مرحوم کے اوست اوران آفتدی صاحب کے ہاں حاضری دوں۔ بیسوچی اور ہائی نگل ہو۔ کیسو ری ان اور ڈر یور ہواں کے گھر ان راہ اٹنانی صنوبر کے بیٹر اوں کے قریب بیٹی اور ان یا نے کیسانی میں اور کا انگ جنوں کی اور میں کا اوران کی بیٹر دونوں طرف بید محنوں کے بیٹر ان بیٹی تھے۔ اور اوران کی ایسے کا اور میں تھے۔

چنومت بعد جم نز ر مقصوا یہ جا کہتے۔ یہ یک لگ صنگ مطان تھا جو جا رو ب طرف سے کیپ خوب صورت وغ سے گھر ہو نقل فضا گا، ب و آئیلن اور گیندے کے پھووں می خوشہووں سے منبات رہی تھی۔ جوٹی میں موری سے تڑ کے اسابقا و فر ٹے وٹے میں وخل ہو و فارس آاندی مجھے بٹی طرف آتے دکھالی و ہے۔ مجھے ، کھٹے موہ وچھاں ن هم ح کھل مٹے ویزے بیار سے بیر ہے تھے تھا ، گھر کے عمد ے چے ، جب ، امر ے وال بیٹر گے آو مجھے یوں گائے بیل بیٹر کے آئیل ہو ہے قریب تابیشا، بول به مهول کے مجھ بیر موال میں ابوج بھاڑ مردی۔ میں کی موجودگ ر ندگی مستئنس یو تصهم کے بارے میں کتنے ہی سو ،ت سر ڈ ہے۔ میں اس کے ٧ و ب کے جو ب ہارہا ہے ہے ہے تو آروں ورمزہ جو ل ورکز ہ بیک ری بھی مرمیرے فانوں میں جیسے حمدہ ٹنا ک گھندیاں و ناتا ہی تھی۔۔ م ۔۔۔ بیل پر میدھو ہوں کے بح ہے ہر ب بیل بائیورے ہے ، یو تقاب بل ساعت مے خودی میں بھنگی پر دوں کے بیٹھیے سے کیسا پر شاہدہ شینہ و نموہ رہونی اور سیرشی میری ست برطی ۔۔وہ غید ریٹھ کا شاہاندگا ون پینے ہوئے تھی۔ میں فاری آفند کے ساتھ ک کے سنتبل و تحد عز ہو۔

ا پیمیری بینی سمی ہے فارب فندی کے مجھ سے کیا۔ ورپھر پی بیٹی سے مخاصب

'''تَقَدُّ بِرَبُونُو انْتُل مَکُ مِن سَدْمِيرِ ڪالاست سَكَ بِينِيُّ سِنَ الْصَلِيْلُو اللهِ مِن سَلَالُو پِنُّ _ _ _ ''

۰ کا ہے ملکی کے میر جاب یوں و بھوا فیصلے سی بات کا پیشن چاہتی ہو کہ ان کے گھر میں و تنتی مولی مہمان آ سنتا ہے؟

حیرت و منتج ب کے س م میں ملمی کے بیامرم میں باقد میر می صوبہ اس کے چھوں سے کول ہو تھا کو ہے ہو تھا میں بلتنے می مجھے یوں کا کہ وروک کیا۔ میس میں وں چیز مراکل کی ہے۔

ہم خاموش نیصے ہے۔ گئاتھ ملمی ہے جاتھ ن آ ایانی رو ن کوے کے آئی ہے کہ جس کے حز میں جہاں دھیما مجانت ن بیدر ہم ا

آسری نے خودی میں سکوٹ ڈاڑ کے ہونے کہا۔

" میرے ہوئے آئی کا کنٹی ہور میرے ماضی ہے ماضی ہو تا تیں اہر فی این ہے جہد تنا میں کے تشکی ہور میرے ماضی ہو گئی ان کے رفیق ان کے رفیق میں ایس کے جہد تنا ہے کہ کا ہے کہ میں آپ کے مائی میں کے جہد تنا ہے کہ میں کہ جستی ہوں کہ میں رکی ہیں تا تھا ہے۔

میں مجھتی ہوں کہ میں رکی ہیں تا تھے کہ میں آپ سے میں آپ سے میں ا

جب وہ یہ ہوتی کہ رہی تھیل و بیس کی مذہب عظیم میں بیتا ہ تھا۔ بیس یہ فہند میں سر پالے ماتھ کہ سے دیکھوں کہ می گی جت ہی سنوں؟ وجود کی رعن یوں پہ ظم رکھوں کو آ و زی بطانت میں کھوج وی ہوتھ ب ن شفق ہودیکھوں یو ہیجے کی مطاوت ہو چکھوں ۔ یمیر سے جارہ می طرف ' ان میں لیکا نورس پھیل او تھا۔ نور ورس کیل مو گئے تھے ور میں ان میں تحلیمیں ہوگی تھا ہے جود کی کی یہ نشاط آ گیس ساعت می اور کو کہ تھے۔ ہوئی ہوگی ا

فار آفندیں پی بٹی کے س طر رسمکم برحوشی النظال نفارہ مجھ نے بور

سلمی ایوت جدیاتی ہے۔ وہ ہر شاہوں اس تعلقوں سے ایکھتی ہے۔ پھر وہ ہر یوت کونہا بیت مختاط سکتے میں و سرائے گا۔ میں محسوس سریافق کے سے میری و ت میں کوئی سی فی موس سازتم می ظرآ گئی ہے جس سے سے دوس کے وہ ش پہھا کے ماضی کی فتاع افران ہے وہ اس میں مجتمع کے ماضی کی فتاع افران ہے وہ ایس میں بہتھا دیا ہے۔

وه يک و ميري هرف ويمحق ورومر ن وريثوب ن طرف

ليين بلمي ٺاموش تقي ا

م کھے یوں محسون ہوتا کہ جیسے وہ نسا شدیوت کے پہلے مرآ خری ہوں کا مطالعہ رری ہوا دن تین کی ت گرائی ہے۔ بیل طران بیل طران میں طران کی بشد چو ہوں کے متلفہ سے طلق مدور مور ہوتی ہائی تھا کہ سوری کی رئیس مینان کی بشد چو ہوں کے منافی ہوتی کے وہ تھا ت منافی ہوتی وہ اور تی ہیں۔ اور ان آفندی ہے ماضی کے وہ تھا ت ام ہر تے رہے ور تیم خولی اور تیم مید رق کے مام میں میں سنت رہا میری محمورت میں میں میں سنت رہا میری محمورت میں مور اور تھا۔

سلمی میر ہے تر یہ بی ہوڑی ہے گئی میمی تھی۔ س کی آتھوں بیں تزن و ساں یو سامے تیرر ہے تھے ور ہونت یوں بند تھے چھے نہیں ڈاموش رہنے پر مجبور رویا گایا ہو۔ ملمی یول ٹیمیں ری تھی لیمن س طا' من مہال ٹو تکلم تھا۔" من کی تھی پی کیس روانج ہوتی ہے۔ یہ رون شطوں اور ہوتوں می مثاب ٹہیں ہوتی۔ یہ کیس عیم فافی رون ہے اور کا نتاہ کا ہوں ہے سیجھتا ہے۔ بیا فی قی رون جھیل کی واقعہ ہے جو بیشہ فاموش رہتی ہے لیمن کشکالی و شو ھی تی ہوئی نہ یوں و پٹی کھر یوں میں تا ر یتی ہے ورپھرو می رق و مدمی سکوے چھاج تاہے۔

حسن کا ور کے جماری روحیل ہی رستی ہیں جسن وہ ہے فور نے ہوغوج مروحا ہے ،ہم سے لفظوں میں وہیں رہ نے پر قادر نیس میں۔ بیر کید اس ہے جو اصارت سے داور ہے۔ یہ وہ گا ہوں کے اسپوں پر شیدہ مرتی ہے۔ لیمن پنی پنی جگہ دوانوں می حسن کو و کھنے سے محمد مرادی میں حسن حقیقی میں مرن کا نام ہے جو رہ حے مقدی کے افقوں سے جم میں وہ جسم دومور مروجی ہے دامیں کے مقتی سے چھوٹے و ان میں رہا گی کی طرح کہ جو چھووں کورنگ وابو وری مطامر اور میں مطامر تی ہے۔

حقیقی حسن روح فی ہم آ بھی ہے وجو اہل آتا ہے وہ من روحانی ہم آ بھی کا دوسر نام مجبت ہے اور جمیت کیسی و وہ کیسے میں سک ہم آ بھک محسوسات کو کہتے ہیں۔
سیا ہے کی ورملمی ن روحیں ن وزہم سک ہوگئے تھیں کہ جب ہم پہلی ورٹ تھے؟ وریا میں مدر محبت کی تو تعمل تھا کہ اس ہے سے کا کنامے کی حسین ترین عورت کا مقامہ دیدرا ۔ ۔ ؟

مہیں میشر ب جو الی کاخیارتو نمیل تھا گیا ہی نے ہم کو فقیقت کا روپ دیم ہو۔۔ اور حوتیمل تھا س کے ہوئے فایقین دل ہو

یا میں ہے شام نے سلکھیں بند سر دی تھیں۔۔ ۴ کہ میں آتھھیں بند سر نے کے بعد می س ن روشن آتھ کو و کا نظام ہ سر سناتھا ہ س نے بو س کی حل وہ و س کے وجود کی مزر کت کو حلی آتھ کھوں ہے محسول میں کیا جا ساتا تھ ؟

سیابیا س عادف علاوت ورز کت از تقا که میں میری عدارت اید رہوئی ور میں نے عشق سے فم واقتاط درندگی میں کہلی و رمحسوں ایا؟

ت و ات نے جو بادیامیرے بارضری بے۔ بات بیل بوری

سچوں سے ہر سُر قاموں کہ ملمی سے مدقات کی اولین ما محقوں میں میر ول 'سانشاط پر و اور اسے آشا ہوں میں میسیں میں نے بیشتر زیں بھی محسوس مدن تھیں۔ س رور میر ہے ول میں کیسانیا تو کھا اور مجانا جدب بز تھا ، میں روٹ کی طرب جو آسا ، آفر کیش میں زمیش کے بیاد ساہر تیر تی ہی تھی۔

میرغم ورمیری مسرت ق رورید ہونے ا

٭ س طرح ملمی سے پہلی مداقات ختنا مر پہنچی الیمن ان روز فاق کا امات نے مجھے بوغت ورحدوت کی زلجیم وں سے ار داکے مرمیں قافلہ عشق کے ہم رکا ب

ا ما مات میں محبت آ را دی کی منظم ہے۔ بیرہ ای روحوں کو معرا جنگ پانے جاتی ہے کہ شان قو مین او مظامرہ طاعت س کار ستر فریس میر سکتا۔

وم رصت ، ہاری آ دندی نے انجھے ہے قریب سرتے ہوئے ، عمیت آمینہ بیجے میں کہا۔

سنو، میرے بیٹے سکے تم نے گھر ، بیویو ہے۔ تمہیں کے پیوں آنا پڑے گاتم بہ بھی بیوں آئی بھی مجھوکہ بینے ہوئے گھر آے ہو۔ جھے بیٹ و پ کے مقدم پہ مجھنا اور ملمی کو پی ہمشیرہ جاتا ۔۔یہ کہتے ہوے کی نے ملمی کی طرف تا بیوط ب نگاہوں سے دیوں س نے بھی آبات میں رون بدروی۔۔ اور پھر بیران جاب یوں دیکھ کر چھے میں می فائم میں تاریخ ہوں!

فارں آفندگ کے بیار بھرے شظوں کے بیچے محبت کی راہ پر ملکی فا '' مغر منا اور سنت منظروں کی ہوتا ہے اور وحوں او پہنے تو روش کے پر نبون غلا میں ایجا تے اور سنت منظروں کن اورتا ہے اور وحوں او پہنے تو روش کے پر نبون غلا میں ایجا تے میں اور بھر تمیں پیکھے ہوئے شعدوں کے بیدو راسیتے میں اور مجبت بھرے حاظ ہو جو سے ان طرح میں ہے جس ہے ہم علا اول اور محنیوں کا مشروب پہنے ہیں۔

(5)

ماہ نیساں قریب قریب ہیں چاتھا۔ ہیں کاری آفندی کے گھر جاتا ہو ، ہمی سے میں باغ میں مداقات ہوئی کی ۔ ہیں پہر ماں می کے معنوں حسن ہیں کھویا رہیں، میں ق قر سے پہر ہمتجب ہوتا او اور اکے ہے تو او و سے منتو راتا ہے جھے محسوس ہمتا کہ کی نیسے فیے مرنی طاقت کھے میں نے قریب سے حارتی ہے۔

ملی رقی و و جہی میں تھی ور مسرطی یہ جہا ہو کہ اور سے ہمادے ما سے انہادے اور کی بیان میں بیٹی مروں ۔ رقیق من میں ہی ہے اور کی ہوں ۔ وجہ انہادی میں آئی ۔ ور پھر بیس ہے آ وی ہے ما ہنے میں کی تحریف کی کے میں انہاد میں میں کہ تحریف کی کے میں انہادہ میں کہ تحریف کے کہ میں انہادہ کی ہے۔ اور بیان کی کیک جھان کی کی میں انہادہ کی ہی جو انہاں میں انہادہ کی جو انہادہ کی میں انہادہ کی میں انہادہ کی میں انہادہ کی کی میں انہادہ کی انہادہ

میر نغیر آرے آتا ہے کہ میں ملمی کے حس وجمال کا روتا ہیاں تیمیں رتا اگیا تو ی قرح کے لگ س کے میں کا ہول او نفتے میں صحر میں جو ک سے بلکتے ہو ہے انسان کیسو کھی رونی تھی نہایت مدینے معلوم ہوئی ہے ۔ بشر طبید آسان سے س کے نے میں وسلوں ہے تا ہے۔۔۔ وہ

پیدر یکی پیرین میں سلمی مرہتا ہے گئی جو پیلیس کی طرح دکھی وہ بی تھی جو مطرف کی طرح دکھی وہ بی تھی جو مطرف کے م عزاں کے ماستہ کمرے میں مدآنی ہوں میں دراتی میں شامد و قار اور او تھی مو رونسیت تھی میں کا ابجہ دھیما مگر ٹیریں تی تھا۔

سیاتم نے بھی کا ب کی پتیوں سے شکم کے قطرہ ب ہو سکتے ہ یکھا ہے؟ ہوں مجھے ہے عادت تھیا ہے ہوں ہے جاتے ہو کہ جب ملکی رسی ٹو تکلم ہوئی تو عاظ س کے بہنؤں سے تبھم کے قطرہ ب ب طرح سکتے تھے ا

م سلمی فاچره کون تشریک برستا ہے، ن تاثر سنگ ، حوید وقت س تے منو چیر نے ہم رقصال می شخصہ و هاتا از ست جن میں مدی برب روجد الل کیف کا براتو تقال

سلمی کے چیز ہے کا 'سن فل کیٹی ٹیمیں تقا۔ ووٹو سی جامی ہو ب آن طرح تقا۔ یہ جامی خو ب نے شاعر بمصور اور تکلمتر اش چیش ٹیمیں سر سکتے۔ بات می وں شکستہ مغنی میں مدرہ ' ہے ہیں سے تارش میں جا سرتا ہے ا

سلمی کا ' ان می کے سہ ہے ، وں میں بیل تھا۔ بدکہ می تقدیل میں تھا جو می کے چہر ہے کے بالد ہے ، اس کے چہر ہے کے بالد ہے ، اس کی ساتھ کی شقہ بعکہ میں تاریخ کی شقہ بعکہ میں تاریخ کی شقہ بعکہ میں تاریخ کی برہنو سے بھوئی انتخابی ہے کہ بہنو سے بھر تھی ہے کہ بہنو سے بھر تھی ہے کہ بہنو سے بھر تھی ہے کہ مور وہ میں تھی ہوئی ہے کہ مور میں کروں بیس بھی مرمز میں کروں بیس بھی میں تھی ہوئی ہیں تھی ہے کہ میں تھی جو انس میں تاریف العمل بھی ہے اور ہوں ۔ ' من میں کے بین تھی ہے کہ میں تھی بیک ہیں تھی جو انس میں تاریف العمل میں تاریف کا ' من میں جو معل

و مر ب قرطر ن تھا کہ جو رض وہ ماہ یہ میں معلق مو تنی ہو۔۔۔۔ اس ماحس وہ عمال شاہ کا میں مارک کے اس کا حس اور اس عمال شاہر کی بی طرح کے حصید رو وزعت تھا۔۔ الیمان تھم ہے چورے تھا رس کے مارک کا معالی میں اس کا معالی کے معالی ک ان مارک میں سے رہے ہمیں لائی کی بیٹار پرو رک یوں ہے ہوں۔ ایج بھی وہ تھی وہ کا انسان میں میں ہے رہے ہمیں ا

سلمی ہوتی تم ، اور علی روا ہ تھی۔ ال کا حد سے باطا ہو استانہ ہی ہے نے اسے باطا ہو استانہ ہی ہیں ہے نے اسے ان کی تقار اس مائی بلس کی ایک میں میں تقار تھی جو بنانے ہیں مائی بلس میں جہا ہے کہ جو ان اور کی دھا میں مائی ہیں میں جہا ہے تھو رہ کے کہر جہا ہوا ہے اور بی آسموں بلس و دی جھا کئے گذا ا

وہ ہم مقت بقی ہ و می کے سامواہ تھے راق کہ آس سے می کے اس جماں میں در تھی خدافورہ جاتا ۔ و قل می چھوں آ ہے ہوئے جاتا میٹر می کے جو حرکے تیر آ مود جائے میش چھی ایکن وکھا لی و تا ہے۔

غم نے بھے درملی اور کی 19 مرے ہو لد جوا یا تقارک سم یک امہر ہے وہ بھے کے ای دروشتہ کے اور مرا رو میاں عابات فاسوش کے آواتی ہے میں کہدا ہے تھے ا رب مختیم نے واحد روح کو ویکٹن جسم حظار سے تھے۔۔جد ال کافر نبیل تقار ہوں روحالی ریٹ تحزیر سے تم زیتی۔

محوون روجین تنجا ہو چا کیں قائم موروہ تا ہے۔ وہ کی اور سے وطرف کھیتی پلی جاتی تیں۔ سی جنبی کی طرح جو اور سے جنبی کے قریب یوں حاتا ہے جیسے وہ سی کی مشدومتاح ہو افر منبیس ملاتا ہے۔ وور سینٹی سرق سے ہے جاتے اور وہ سے جد تمیں ہو تے اور وہ میت جوخون کے عکوں میں شمل مرد ہے برتک اردوں مدمقدی ردتی ہے تبال رن کرمیر قدرہ نے می مان حدو اندن کی جھوگ تھی کے تقدیر نے می سمی کے موسی سے تار تھا۔ وہ تقذیبے روح نی اوجو ہوارے اور ان جھاک میں ور صافہ رقی کے سب روفی کامز و میں میں میں میں جھا؟ عورے کے سبور گرش عوقیس و سب بور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں میں اور میں میں کو مدھ کے ورائی میں اور میں کی مزو میں میں گوندھ کے ورائی میں دی ہے چھار میں میں گوندھ کے ورائی میں دی ہے چھار میں میں گوندھ کے ورائی میں میں کوندھ کے ورائی میں اور میں کا میں میں گوندھ کے ورائی میں اور میں میں گوندھ کے ورائی میں کوندھ کے اور میں میں کوندھ کے اور میں کا میں میں گوندھ کے اور میں کا میں میں گوندھ کے اور میں کے کھیں کرنے کی میں کوندھ کے اور میں کے کھیں کوندھ کے اور میں کاروں کی میں کوندھ کے اور میں کاروں کی میں کوندھ کے اور میں کاروں کی میں کوندھ کے اور میں کوندھ کے اور میں کوندھ کے اور میں کاروں کی میں کوندھ کے کاروں کوندھ کے کاروں کی میں کوندھ کے کوندھ کے کاروں کوندھ کے کوندھ کے کوندھ کے کاروں کوندھ کے کار

جب میں فاری آفندی کے مطان پہ پہنچاتو سلمی وہوٹ میں یا یوہ ہ کیسی گئیر کی پیڑ سے مید گاے میپ جاپ بیٹی تھی۔ غیمہ میٹی ماہی میں وہ ک وہین کی طرح اکسانی ویٹی تھی۔

الميرے بجراف تا تيارے "

ہم دونوں میں کے پیچھے پیچھے چیل دیے۔ ملمی کی سیکھیں مسور ہو گئی تھیں گئی تھا گئی گئی۔ اوران آفندی کے لینھوں ہے ان میس کیا ہے حذ ہے کہ تا وافی سمادی ہے۔

جوں می ہم کھا ہے سے فارغ ہوئے۔ یک شاہمہ کے عدر آ کے موا و ساجیہ ہی کھا۔

آتا، وفي عاصب وروفي و جازت ويت ويت

وارب اندي في يوجها-

""CUZOY

خاامه ئے جو پوروں

"بشپ (یا ری) کا ونی پٹی ہے۔'

ہ خاموشی کی خمیں سامنوں میں قاری آفندی نے ملمی کی جاب میں و یکھا جیسے مولی بر ً مز ہیر ویستی مومقدس ر زک شاطر موے نلک و یکھی ہے۔

" سے ندر کھی دوسے ری آاندی ف فادمہ سے کہا۔

ہ رہ کھری در بعد ہشپ کا پہلی کمرے میں وخل ہو ۔ مشرقی میاس میں میرہ ہوں س

آ ای کی موقعین خاصی بردی بردی تحیین اور گوشوں پر اندار کی جا نمی خمید دانھیں۔ فاری آاند کی سے مود ہو مدین سائیتے ہوئے واج ب وج ب کو باہو۔

" بو حضور آپ طمینان رئیچے ، پیمنز جمہمان وق الدمان مرور رکھنے ں کوشش روں گ۔" اور علی آو رک جمعنی وریکھی طاوت نے جمھے مے خوو ر

ہا ہے ، پ کی رو گئی کے بعد وو نھو سرمیر ہے یا صفیم باریٹھ سے بچے دیوی پہ بیسرگئی ۔ اور بھتے یوں گا بیتے وو گئی ترکی ہے کہ جسے مرکے شدید جھا بگل ہے ۔ اسر محمل نرش پر تکا دیو ہو۔ رب محقیم سے بچھے ملمی کی واقت سے سرفر را ایوا تھا۔
چوروں طرف سے بیٹروں بیس گھا ہے س وسنچ وفر نے مطاب بیس بیس ور ملمی آھے وہ منے مراض میں بیس ور ملمی آھے وہ منے موش فرائے مطاب بیس بیس ور ملمی آھے وہ من میں اور محب القدی مسان ورڈ موقی ب ب

ہم دوہ تو ں چیپ جیا ہے تھے اور منتظر تھے کہ آ سار تکلم سی مت سے ہمو گا لیس گویا لی می او دو رو توں کے درمیوں شغمیم کا و سط فیس ہے۔ دوں کا رتباط و غلاظ اور بیلیج کا عنی خیس مونا۔ براہ کوں اور می نے ہے۔ کلق سے ماہ راہ رمنظوں سے پاکیہ ہاڑا۔

ڈی مہائی ہاں ہے۔ تماس میں اور ہا قلوب میں سرار ی جو شیاب بھیر تی ہائی شمیس مر شرائی ہیں منظوم راویتی ہے خاموئی ہمیں عمارے فرائے میں سے انکی رتی ہوئی مولی علام منظوم راویتی ہے خاموئی ہمیں عمارے فرائے ہوئی سے انکی رتی ہوئی سے ان میں تیر فی اور چرخلد مسلق میں میں ہو یتی ہے۔ یہا ب جی بی جھی کے ہم س کراہ ب سے سرفر رکھے جاتے ہیں کہ جس متو روحوں کے سے محض فید ف نے میں اور ما بیات رہنی جد رہنی جد باطعی کانا سے ا

سلمی کے مجھے دیکھیا اور س کار رول آسمجھوں سے ٹوریاں نے پھوٹا ورمیری روح میں وحی بن کے اند کریو۔

آ و محن گلش میں چیس ، پیر میں تے سامے تنی ٹیٹیس اور پیماڑ میں کے عقب سے علوج ، وسلے اور یہ مایتاب کا منتقباں میں "'

میں جا عث کے ند رہیں تھاہر اہو ، ہرتد یہ باتھرے اہج میں کہا۔

" یویہ چھا تبیں کہ ہم پیعل بیٹے رہیں تا وقت کہ چوند طوق ہوئے ہوئے چمن کے اگوٹ کو چوند طوق ہوئے ہوئے جمن کے اگو اگوٹ گوٹ کوٹ وجگرگا وے ۔ کید محدرک کے بیس نے پھر کہا، یں وقت مارے ورڈ پر تاریکی مسط ہے ۔ پیموں ، پووے ورپیٹے سیجی ندرجیز سے کے الد ف بیس پئے موج بیں۔"

ك يرودول كويرون

" تمر تُعَیک کہتے ہو، تا کی چووں ور پودوں و پنیروں سے ڈھانپ کی ہے۔ سیکن ، در ہے وہ سے چوتی ہونی محبت بی روشی سے معدوب تیس ہوگ۔"

ن عدطاہ و سرتے واقت س کے ساتھ میں کیسانا قامل دیوں کیھیت رہی گئی تھی۔جھ ہے بہ کے وہ حزاں کے رہتے ہو جزر کھنے لگی۔

میں شاموش رہا ہری ہے کید کید مطابق مفہوم ہر معنی پینچو رسزنا رہا۔

ي لک ک به لهم مجھے، ليھا، ثابير ت بيائي ہوت على ظاپيتا سف ہورہ

تقا اور پی حرکار تکھوں کے سہارے اوا نے شطوں وہمیری سفوش اوعت سے چک بینا چاہتی خوش اوعت سے چک بینا چاہتی تقلقی البین تا دورہ اور تا تکھیں اور میری وعت اور مفوج تو کیا ارتیں اور میری کے جونتوں سے کیا ارتیں اور میری کے جونتوں سے شہری ہو ایسی کے جونتوں سے شہری ہو کے شید ہیں عاطاصد نے ہائشت و طرح میری ستی تے خلا ہیں کو مختے کے ور مائٹ کو شختے رہیں گا

س ا پولیل بر دن ور بر خطمت ک اروه حد کے تعور جد میں صربان مرت ا

حیول کی کیک رہ ،جوشب کوٹمہارے ، دن میں ہم بیٹ سرنی ہے۔ می ہم جمہیں مرفر ریوں ن ان کا سرہ رہ میں میں شخص بناستی ہے ہور ک سرائے ہوں گلی ،ونی کیک بات جمہیں تینت پیشندین سرعتی ہے ہر فلاس کی آغوش میں بھی سرعتی ہے۔

ملمی ہے ہونتا یا ہے۔ بطے ہو لے لفظوں نے میں شب جھے وصی ورستافقاں کے ورم یا ن معلق سر دیا تھا۔ میں مٹینے کی طرح جو متعاظم سمیدر کے وسط میں محصور ہو سما ہو۔۔۔!

ک کے جا دو بھر ہے کیجے نے می شب جھے بدوغت اور شدوت کی نبید سے بید رسر میا اور میں ہے جو د دوزندگ کے منگیج پر بت دہ بیایا کہ جہال دیاہ و ممات بنا بنا

ره رور رتی روی میں۔

چوں ی ہم وہ نو صحن گلش میں پہنچے بھیم شب کے معطر میں کیوں نے ہور شقیاں کے معطر میں کیوں نے ہور شقیاں کے بید وہ اور ت ایس میں کے موثن سے بیرو گلے اور نو بید وہ اور ت کے سے میں گلے دیا ہو ہی محسور کن منظر تھا، ہر ت آغرش موت بیل محالاً کو بیٹری کے خوب تھی ۔ '' مان پر ستاروں کی ائیر ٹیمیں جمامی ری تھیں یہ ملک تھی آ امان ماری کہائی کو دو ہے تی تی سے سروں ہے۔ 'کہائی کو دو ہے تی تی ہے سروں ہے۔ '

شیاء کی طاہ می ہیت مارے جذبوت نے شخت تھر پاریر متی ہے اور وہ پھیں حسین ور حرآ فریں اکھا کی ایق میں۔حالہ ٹلی^{نس} فسوں ماری پی ڈے میں ہوتا ہے!

میں نے دیکھ کہ چاند کی دوود عیاشی میں ملی کے چیزے ، سرون اور ما جموں پہر تھیں رہی میں اور س وقت مجھے یوں محسوں ہو جیسے دہاتھی دہت کا نیس مجس ہے ہے۔ جیسے حسن وعشق کی و یوی ویش کے می بیاری بر شاہروا

" تمرق موش کیوں اور ایس ہے واضی کے ور ق بیرو کہ سے جان مکوں "

ہ رچوں می میں نے اس کی جاتب و یکھا میر کی تجمیعت تم ہوگئی۔ بہوٹ مررے اور میں نے جو ب و یا۔

'' یو تر جول گئیں کہ س و خ میں مزاتے وقت میں اے تعویل پر کھے ہتا یا تقالہ وہ س جو پھو وں میں سرا کو ثنیتا ہے و رقی موشی کے خلول ایس میتی ہے وہ میں می روح می وہیما ہے۔ اور ول کے خروش کو بھی س ستی ہے۔'

ملمي بين چره پياهي سيل چيپي يا دررزيده آو زيل بول

''ماں ، میں نے من یا ۔ میں ہے میر میں سے بھولی آ ہ رئی ہے ہر می میجان آمیز خر ہش اوجھی سا ہے جو کئی کے در سے چھولی ہے۔''

ہے اصی اور ہے اجوار فر موش پرتے ہو ہے بیش کے کہا۔

" میں نے تہو کا و زھی می ہے ملمی میں نے وہروٹ پر ورسومیتی تھی می ہے " جوفشا کی رگوں میں تص بال راھڑ کتی ہے اور تنام کا کتامت پر معبد حارتی رو بیتی "

ن عاظ وسطتے ہی اس ۔ آتھوں کے بت بدار ہیے۔ اس کے جوتوں پیٹم آبیر حوثی کا یک مدفا ساتبہم پیمل گیا۔

پھروہ اخيرے سے يوں يون

" ب میں نے جان ہو ہے کہ ہوں ہے" مان ہے بھی رئیٹ مثاب ہے وہ معشد ر سے رودہ مجمئل اور وقت ورر مرگی سے رودہ مجیب ہے، جو کہھ میں نے ساجا، چیشتر زیں ندجانا تھا۔

۰ س کیب ساعت میں ملی میری شدرگ سے رودہ قریب آن۔وہ ن رفیق سناعور پر تر مشیر سناقر برب تر ور مجبوب سنانیا دہ محبوب تر دی گی ۴۰۰ کیک جاتی

تصورتين تبديل بموكل

کیک مہانا تھو ب بینا گئی ہارمیر نے قلب ہیں جاتا میں جذا ہے ہے جاتا ہوں میں الآ آئی۔

میت جو میں قربت کار بھل تعیں ہے۔ یہ وجی بھرح نہ کی روح سابی اتاری بائی ہے۔ یہ تو کیب حساس سے جو محسوسات سے روم ہے۔ یہ حساس روحالی سم آ بھی سے بنم بیتا ہے۔ ہم جذبہ محبت ق تنتیق پیا قاد رقیس میں۔ سے کیب مدت ہیں، صدروں میں بھی تخلیق میں ایاج سَاتہ ا

ہ تب ملمی نے پٹی تھریں فتی پیر ہوز ہر ہیں کے جہاں طور سیں آ ہاٹ ہے ہ چوم رہاتھ ۔

يس ئے جو بوروں

''ماں پہی جساس اور بھی جد ہا، 'ی سے ہم خوفر اور سیٹے بیں ،جب 'عارے اوں بیس او پاتا ہے تو ہم مررے لینے بیس۔ ق جد کیفوق ٹوں آڈا سے کہتے بیس۔ چواند مزیس کے آروی قانون نے تحت آروش رہا ہے ورسوج کی مرکت تھی ق کیفن نے ہے۔''

س نے بینا دست منافی میں ہے۔ ہر کر دویا ادر میر سے یا اور میں انگایوں نے عظمی سر ہے تکی۔ س کاچیرہ منو او ایا تھا امرآ شو پلیوں پیدیوں تی گئے تھے جیسے سرگس فی پتیوں پیشم نے فطر ہے! " ساری سی رود احمیت پیاوں یہان ، ہے کا۔۔ ؟ بول یطنین م ہے گا کہ ن
سامتوں میں ہم ہے جوف کے ٹیوں کوجیور رہا ہے۔۔ ؟ اوری سی بوت کوں کان
محرے گا کے ووٹیس کی میں ہے تا ہے ہے اور کی تابع ہے ہوں ہے ہوں ہے تیساں ہے میں
سے معدل کے تقدی میں محصور مرویا ہے ؟

س فامر مریں ہوتھ ب مک بیرے ہوں کو بنو ررہ تھا۔ س وفت کر ہوئی مجھ سے بہ کہتا کہ ہے سر پر تشمیوں ور برقر زیوں کا تائ رکھ ووقا سی پیشش کو پائے تھا ت سے تھر ویں ۔ بیاتاتی شامی وراثیہ می فعنٹیں وہلمی کے است گل کا ہر موسیق میں۔!

ملمی و فراسوش پوے بیس فے جو بور

رحم جادر، جاری ستی کا آیا زئیل و رفرش عدا کا خشآ منهیں! وراور نک کھیا!، و خلات سید وجر بیش ، عمق و روجهد ن کا میں ہے، س کی ہے س ب معتوں میں محست بھرے تھا میں وروجهد ن سے معمور روحیں شب و روز رفضارہ و ہیں۔

جو پی ملی ہے پٹی اٹھایاں میر ہے والوں سے لگ کیس ، قو مجھے ہے والوں کی جڑوں کی جڑوں کی جڑوں کی جڑوں تک بیٹ ہوں م جڑاوں تک یک برتی روں دوڑی ہونی محسوس ہوں ، برتی رو ، جو شمیرم شب سے تعطر سے ہر سر تھی ، س بیاری کی طرب جو پی ہے یہ اوفقیدت کا ظہار، جیدہ چوم کے رتا ہے ، میں نے ملکی کا ما توفقا ما اور ہے ہیں ہور سال سر ہوتا ہو اور ہار اس میں ہوتا ہو اور ہار ہیں ہے اور ہیں اس سے میں کے ہوتھ کو کی کے حوالی ہو ساویا ۔ می جاتما ہو طویل ہو سار جس کی تیش آتے بھی میر ہے در آو بھی اور بھی ہے وہ دس میں ہر ساتھ است آتے ہی میر سے کشس کے تقدی کردید سرد بھی ہیر ہے کشس کے تقدی کردید سرد بھی ہے ا

یک گفتہ کر ہے گئے۔ جس و یک یک سامت، محبت کے یک یک سال کے ہر بہتی اسٹ کا علوت ، وہ وہ بیا جار، پھوں اور پیڑے تارہ س بھر آنان اور مجلی اسٹ کا علوت ، وہ وہ بیا جار، پھوں اور پیڑے تارہ س بھر آنان اور مجلی مولی رہیں ۔۔۔ ہر شری اسٹ کا علوت ، وہ وہ بیان سیخ ، وگر تھی ۔۔ بہیں پھھ یو تبییں رہا تھا، ہم نے جمہت سے سو ، ہر حقیقت ہو جس دیا تھا۔ وہ بیا و بانیا سے اخبر تا ری روجیں پی سٹر ان انظر ف بھر پر وہ تبیین کہ چو تک بیٹے اسٹ گیس کشمس رہر ہور یہ وہ و کے بھر گئریں آئے۔ ہوئے گھوڑوں کی ٹاپوں نے بہیں جو بات کے تبیین ہوت کے ان جو بیل ہوت کے آگیں ور مرہ ور تبیم مجبت کے آگیں ور مرہ ور تبیم مجبت کے ان جو بیل ہوت کے آگیں ور مرہ ور تبیم حو ب سے بید رہ و کے نم سے ور مرہ فتی کے ان جو بیل ہوت آ

مال حوردہ فاری آفند کی ہے کشن ہے ہیں آ گیا فقالے ہم دووں اٹھ ھڑ ہے موے کہ میں مادہ و خبر بنت کا سنقبال رہیں!

بیکھی سے انز کے وہ سیدھ ہی ہو کہ پائٹ برصاب س کا سر کے ق حرف حمیدہ اتھ جیسے کی پہُونی بھاری ہو بھارد انہوں کے بی کی نے پنے دوٹوں واقعامی کے اٹائوں پر مرکزہ سے سابل کے ایکھا کہ کس کی آئٹھوں سے آئٹ و ٹیک پیک کے س کے جھر یوں بھر سے چیز کے دھگورر ہے ہیں۔ ور می کے موتوں پر کیک رہنا کہ جم

یکر س نے روشی مولی تھ زیش کہا۔

امعاب رنامیری کی بهیری محوب ملی آحروه ساعت آ را کینی کرف یک

یک ند کیک روز آنای تقارے پکھررور جاتے ہیں کہتم مجھ سے جد ہوج وہ گی ، تقدیر کے ہاتھ تھہیں س گفر سے عارف ایو کے ہاسچ ہو پیل محق میں پہچاو یں گے وہ س گھر کی کیک کیک شے تھمھیں یا و ہر کے گی ۔۔ چھووں کی شہیروں و تہجارے ہاتھوں کا مس یا آ نے گا اور واقع کی وشہر تہدا ہے یا وں کے مس کورتر میں گی وہ تہدار وپ تہدارے سے جنبی بنتا جا یگا۔سب رکھے طے جو چھا میری پکی ،حد تھر میں شھی رکھے

مرجب على في بيد خاطب أوس كاروش جم ودهنداً يو ورآ تكهيل بقر أنيل كرجيت سيموت كاريف آسياء

پھروہ ی رخمی مرینہ نے کی طرح کیج آٹھی ۔اورتر پی کا نیک م رند ٹھی ہوئی آم ری سے حصل سے محمری۔

" ا کے کہا کہا ؟''

" مين آپ كامطب شين تمجى ا"

" تائي آپ گھے کہ ماگار ہے تی ؟"

للهر چيند مندسب وگھريادآ آيا ہو۔۔راز مند پرده ڪو گيا ہواوروہ ميندوپوپو بال گئي ہو۔۔وہر کی ہولی آ و رہيں ہو ں۔

" میں جان گئی۔۔ بھوں میں ہے آپ ہوجہ ، ہشپ نے تھے آپ سے جاپ کے سے ا^{ہم ک}ر ہی ہے ہی شکنٹ پر صائر کے نے تھش کا بہتم مربیا ہے ، میں وات جانا ؟ آپ کی بھی بھی رش جانا ہیر ہے والسور؟' '

جو ب میں رئی آفندی کی آہ جھر کے فاحوش ہوگیا۔ پھر کی سامیت اے ملمی کا ہا تھ پیڑا اور گھ کے فارے گیا ہاریش ہیں مت بنا ھڑا رہا بنم کی ہریں میر ہے ول سے یوں مکر اور کی تھیں جیسے سرائش ہو ایل شن ان رسیدہ پتوں سے مکر لی میں ہرمیر در بھر وں میت جھڑا کے چھووں کی طرح رازہ رززہ موکے بھر تا چارہ تھ آ جر ہیں ہے جھل قدموں سے ن کے بیچھے ہیں۔ وربیاجات ہوئے جی کسیری ور اللمی کی وزیر کم سے جنور رہا ہوری ہے۔ میں نے فارس الندی سے ہاتھ مایا۔ ملمی کے دھندان سے ہو سے چیم ہے کو ویوں ورتیم کی سے ہر منظل آیا۔

میں گیٹ سے وہر نگلنے ہی و اختا کہ ملمی نے وپ کی آو رمیر سے کا نوب سے تعربی لیا میں ہے گھوم کے ایکھاتو وہ میری جانب میو آ رہا تھا۔

ميرے يا تھو ہے يا تھ يل يح بوت ال معذرت جرات الك يل باد '' بھے معاف رو یہ دمیرے کیے وکہ میں کے آسو مہاکے تبیاری حوش کو راثا م کوغم میں ماں ویا ہے۔ کیمن میری تم سے یہی گذارش ہے کہ محصہ تم رسیدہ اور جہا انسان سے ضرور ہتے رساہ میں جا ہوں کہ شاہ و مشیقی میں کوئی اعظامیں ہو ساتا جس مرح کے گئے اور سے بیں ال علی البین می کے باوجود میری خواہش ہے كرام ضرور آيا برنا كرتهباري آهامير عية بهن مين نافات شباب ويواتا والرويا رے گی جو میں ئے تہورے ویے کی رہ فت میں گز رے ہیں بتم مجھے رندگی کی ويدين سايد روك كه فيص بآنوش ستى مين اليهي كا فان تين روا وعده روك سمی کی تھتی کے بعد بھی ترمیری جہانی کا مذہب تم سرے کے ہے آیا سروے ا" میں نے بناہ تھ کے ہا تھ میں ہو آ و مصیر ساہ تھ و بشتایہ یک رم سُرم منسو فیکا۔ بیس نے ظلم یں کی میں تو س کی آتھ میں شکوں سے موتی جھیر ری تھیں۔ مجھوریہ کیک مہنا ک زوجاری تقایہ ور مجھے بینا شدت فم سنداویتا، و محسوس ہورہ نقام میری بی آئتھوں میں بھی شکور کا بیاا ۔ مرا یا سال میں میں رہ آ اندی نے جھک رمیری پیٹانی ہو چوہ ورقم ز دہ بچے میں مفد حافظ میرے بیٹے خد جا وظ کرتا ہو جل وہا۔

یک بوڑھے نبان نے آٹیو وجو ں آدنی نے آٹیوؤں سے زیادو تر تھیز

مو تے میں کہ ہائی کر مرزی کی آشری پاٹھی ہوئے میں جات کا آشو چووں پر ٹرکیتی مولی همیم می طرات ہے اور ہوصا ہے کے آنسو ک اواریتوں می کر کے بیان جواس کے پیلے جھونکوں می سے بکھر جاتے ہیں ا

مب بیں فاس آفندی مرتی کے گھ سے بیا تو ملمی ن عامت بھری ہیں۔ میرے کانوں بیس س تھوق رمین س کا اس بھر وکی طرح میرے ماتھو ما مر س کے باپ کے آئے میرے ہاتھوی ٹیکٹے رہے!

ملمی کے گھر سے میر مرا آ ہم کے شروی کی بر اللہ کے گھر کے تھا، میں میہاں میر ک اس میں اولین عوالت الرح الریس ہے ہمر اور تھی کی دائی تامیر ہے ہے ہے اور اس میں منا این ہو اشب کرائی کی تو تھ سے میں کے دوسر جہم یا تھا، می شب و میں کے آن کا جیم ادھی مرابعی وراد یادی تھا۔

س سورن کی طرح کردس ق جماعت میدند. ش پیده پایت و مماعت کانگس جارگ رکھتی ہے۔

(7)

ہ وہ مل جس فارا کا ب رہ کے نہ طیرے میں یاجے ۔وں فاج، نے عیاں بر ان کے موسوں پر آ مکا جو نے عیاں بر ان کے موسوں پر آ مکا جو نے فیج میں ۔۔ مارے وہ میں کے شہیں ہم جارے ہی مر رکھ میں میں محقق دھتے میں استعمال نہیں جا ہے ہے۔ میں کے شہیل ہم جارے ہیں ہے آ تا ہے۔
میں استعمال نہیں جائے جائے ہیں ہے آ تا ہے۔

ن صرح بھی لیا ہیں کے شب کے ندھیر سے میں جم بات اور س آفندی سے ایل تنی وہ جدد ان صح کے جانے ان طرح میں موہ تیل کئی اور اوسر وں کے جونتو ان سے موٹی موٹی آ مرمیر سے کا تو انک بھی آئیٹی ۔

، شپ جا ب نے فاص آوندن سے جو مشورہ آیا تھا س کا تعلق تو رہوں ہے ور اور قبل ہوں نے مسامل سے شاتھ نے رس آوندن ہوس سے بود یو گیا تھا کہ ہشپ ما ب ملمی و پند پر ورز وہ تقصوہ ہے ما ب کے کتبہ خانے کی زینت ہنا نے کا آ را وسید تغال

سلمی، پ وپ ک مے تاروہ میں کہ سد والک تھی اور س کی بہی خوبی، پ فاس میں میں جوبی، پ فاس میں کا بہی خوبی، پ فاس میں کے سے میں ایش کو بھی کے میں میں ایش میں کے ایس میں ایش میں کے ایس میں ایش میں میں ایش کی میں ایش کا میں میں کا وقت سے بھی کوئی و جیسی ایش میں سے تو واری آ والدی کی دوست ویڈ ویت سے بھی کے انتخاب پر بجور میں اور میں میں کے انتخاب پر بجور میں تقالب بر بجور میں تقالب میں میں کے انتخاب میں کے انتخاب میں کے انتخاب میں کے انتخاب میں کے انتخاب میں کے انتخاب میں میں کے انتخاب میں میں کے انتخاب میں میں کے انتخاب میں کے انتخا

جب بشپ نے ملمی و س کے وہ سے وانگا تو مرصب وہ ل سے تکھیں شک آ وومو میں ورچر سے پرتر ن ومدل کے بائے آھس سر نے گے۔وہ پی کلوتی مٹی وحود ہے جد سرنا ٹیمس چاہتا تھا۔۔۔ یہ شکدں ون موگا جس ں کلوتی ویوں سے چھیا جانے و سی فاول شاکٹ جائے؟

و مدین کافم اور مس ت سی صورت میں لیک اوس سے کافعم البدال ہوتی میں کہ بٹی کی شاد کی پر محسول ہوئے و اعظم ، بیٹے کی شاد کی سے حاصل ہوئے و ال مسرت کا مدا ہوتا ہے لیک شاد کی فائد ان کے لیکٹر الوحد الرقی ہے وراوس کی لیک نے فر و فارں آندی نے ہوائنو ستاہ بیٹ ہی تہویر مان کا معمد وہ ک کے تفتیع سے بغو ہیں وہ میں معمد وہ میں کے تفتیع سے بغو ب بغو بی و قضائق دوہ جائز تھا کے منصور سے ما ب سما نت اگفر سے ور شیط میت کا محسر با

بین میں بیں بیٹ کی مدہ مصامول پینے آن جرے کولی نیٹ رہا، بین ن سے ذہبی

ر جمائے حفام بی خلاف ورزی ہر ہے والبوع مت زمرگی تیس کرز رسّتا ہے ہیئے
میں پیوست ہوئے و میچر وو بیورے کوئی سینکھ ید فعت تیس مرسمتی ورگلے پر حمله
آ ور ہوئے و بی تو روس یا تھڑ میس روئے ستا بشر کا کرتیج ورتا ہو بیش یوبود کی کے
ماتھے ہیں ہوں

کرفارس آندن نے نفار برویا ہوتا تو سمی سا سے میان میں رہ بروی چاتی وگ س کی رسو ٹی ورگنا و کے تصفیح مخارے سے سے بیون رتے و س کی حیثیت و ستکاری یو ٹی چیز مل می رہ جاتی ا

كيب ومشربيت چفاتها -

ملمی ک محصہ میری، حدر فیق تھی ہے محب ہشب کو مجھے میں سے بھرے نفے ساتی

کے تقمیر آیا ہر محت کے س پر پٹی ہر کمیں ٹیھا و رکیس ۔ و دمعید کہ جہاں روح تحیدہ ریز مردست بدو ساہو سَنت تنظے۔ جو بن بیس نظے و نئے بیس افعل ہواتو مجھے یوں نگا کہکوں غیرم ن حافق فجھے میں دنیا ہے جائے کی اوس کی قرر پر سر ردیا میں ہے جاری ہے کہ جہاں رہ مجمل سے آز ارا یا گیا موں ایس پھووں اور پیڑ ہوں کے ا ارمیان سے کر تا ہو آگے ہر صافو ایوں کہ ملکی ایس کیا ہے یا اسے ف اس میس خاموش میسی ہے۔

تھیک ںجگہ جہاں آگوروز پیشتر میں اوروہ بیٹے ہوے تھے۔ س رت کرتے ابو بیت ہے میرے کم و نتاط کے آسار کے نے متحب کیا تھا۔

میں کے قریب پہنچا تو وہ پار بھی فی موش رہی ورسے ، حود بیں بنکی ن جہنٹ بھی ندہولی، س کے مجد ن نے ٹابیر میری قامد کی طاع سے دبیری تفی ۔ جب بیل بیٹر چکا قالیک میں میں ہے ہو س نے مزار رہے کی جانب و بیان ورپار ہوئے فلک و کھنے تکی ، را متیں قدم قدم مرارتی رہیں ورپار کیسے مرافزیں ن موش کے بعد س نے میرا و تھا ہے مرزیع وہ تھو ہیں ہے یو ورڈوئی ہوئی اولی آور ہیں کے نگی ۔

ر آئی ' من میری جانب اکیوہ میرے چیزے کوٹورسے اکیوہ ویا حمین اور ف چاہئے کی آئن ہے سے جانو ان مقد میرے میٹیس کہر سنتے میں ر زیو بھھے کی پاشش رہ، مجھے تو رہے و کیھومجبوٹ من ۔۔۔ا

ور میں نے پی تفرین کی کے چیزادیں۔۔۔وہ آ تکھیں جو چندرون پہلے سارہ س کی طرح جمعہ، رئی تعییں۔ و چھوہ س کی طرح مسر رئی تعییں وہ ندرو جمعنی تارہ س کی طرح جمعہ، رئی تعییں ۔ و چھوہ س کی طرح مسر رئی تعییں وہ ندرو مستوہ میں موس کی چتوں کے نقوش ہوں نتا تھا، ب مرجمہ چھا ہے اور سی رنگت ' بھی ہے، س کے گا ب وشیر یں ہونت کا ب کی مرجمہ کی جہتے کی صرح سکھ گئے تھے اور ماتھی و شد سے تر تی ہوئی گردن میں فیدہ ہوگی تھی جیسے تم طاوہ جو سہتے شیخ ہوا

سلمی فاچہرہ تبدیل ہوچھاتھ میں میں میرے نزہ کیا ہی کے چہرے کی ہے کہ بیوٹ یا دوں میں سے مزرے و میں مہنا ہے وطرح تھیں کہ س طرح س کا من اور بھی ال الریب بوج تاہے۔ وہ کسافٹاہ جودی اشھر کی فی زبوہ چیر ہے کے ٹی ان کو م جی نکھارہ بی ہے۔ لیمن وہ چیرہ حوثم ہو نموت کے پروہ سیل چھیا ہے۔ ربتا ہے وہ مرحجہ ہوں جوں چیووں عالم ک ہے۔ شفاف ہوائے میں چیملکتی ہوں مے بخبار آ وو جام میں بند سے سے ریوہ ویر کشش ہوتی ہے۔

ی شب، ملمی شرب طبورہ سے جام کی صرح تھی کے جو رندگی کی علا ہوں ہو تہموں کا مجر پور منز بی تھی۔۔۔۔ جو ہم اموشی کے س مام بیں ہواشر تی عات و چر پور ملا مت تھی۔۔۔ کہ جب تک س کی سروں بیس شر کا جو شاڈ الہ جانے وہ گھر سے ٹیس مجلی ۔ وہ پنی ماں اس آنموش سے صرف س وقت جد ہوتی ہے جب سے مارم بناد یا جاتا ہے۔

میں ملمی کے چہرے 19 کیفٹا رہ اور س ق منطور روح کے و سے منٹن رہا ہے ہوں شک کہ مجھے یوں محسوس ہوئے گا کہ واقت کی بضیس کٹم گئی اور کا کتا ہا ، جو اہو گئ ہے۔ جھے جسر ف ملمی کی آئیکھیں اکھائی 1 ہے ، ای تھیں غم ور رب میں جگہ کی بولی آئیکھیں اور یا چھر انتا ہوش تھا کہ ان کامرواور ہے جان ہاتھے میر سے ہاتھے میں رر رہا ہے!

، پکرملکی کی آ و رئے مجھے چوجادیا۔وہ سدری تنگی۔

الاسنوریق من استین پنی تن مرتز وہشتوں میں تھ کاری طرف پر ھارہ ہے۔

سے پہلے کرو دیمیں نگل جائے ، بمیں ساف سے تجانی سے محفوظ ہو میما پالیے ، میر

ہو چا تے رہ سے سرخض و مدافات ہو گیا ہو ہے جس کے ہائے میر سے نقش تا ہو ۔

کیا جا چا ہے ۔

ان جا جہا ہے ۔

ان جا جہرے کا دی کی تاری سے رہ کی نا مربن کے دیمیا ہوگا، اولوں جا تھر ن کے رہنا ہوگا، اولوں جا تھر ن کے جات ہے ۔

ان جا جہرے کا جہرے کی تاری کے جات اور می واقت میت نے جھے کہی ور پا ان خوش میں ہے ہے۔

ان جا جہرے کی اور کی کی تاری کے جات ور می واقت میت نے جھے کہی ور پالے آخوش میں ہے ہے۔

ان جا جہرے کی اور کی جات ہے گھر وست تضامیری استان تم کا یہ جات ہو الہور ہو تھا

اور سن کرمیر بوپ ور پاپ میری شادی کی تاریخ مقرر رئے و سے میں، میں ایکھتی اور کرتمہاری وج میر سالا پر س پر ند سے مطرح پیٹر پیٹر رہی ہے۔ خف یوس کی شدت سے ند صال سرد کھا ہوہ واپنی پیاس جھا نا چا بتا ہوں گر چشنے کے قریب سے اور سے واقع ف سے قریب ساتا ہے و سے رہا مواقع کا تنگی تنظیم و کتنی بجیب سے بیار سے ور کتے میں بین میں سے سر را ا

ملمی کے عادیات کے جھے محساس ہو کر نو اسید کی کے آبیب نے آبیا جمہت ہی میں جوار گا گھینٹ ویا ہے۔

ہر نکرہ آشے کے ام پر پھڑ پھڑ تار ہے گا، پیوس سے بےجان را ہے گی اوروہ اڑو مصحافاتکا رہنی جا بگا۔ ٹیس ہے کہا۔

ك معتظرب المنتظرية بالايد

یوں شہومی ہے مجبوب س پریم ہے کو بدہ بہنچ ہیںاہ اتنے کہ بمرسر ہے ہم پھیا اور درموسم گل بیت جائے ، جب تک یہ ایو قائم ہے اور جب تک فنا ہ ساعت نیس آجاں ، س کی آور ماسوش نیس بولی چاہیے۔ س سے کہ س ک آ ، زمیر ہے دن ور زرگی بخشی ہے۔ س کے پر شکستہ پیس ہوئے ہے ہیں کہ س کی پھڑ پھڑ بہٹ سے میر نے قم کے والی مجھٹ جاتے ہیں۔۔۔

تب میں نے احدے سے کہا۔

ر فیتن^یس ، ملمی بیون سے بے جاں سروے گی مرخوف سے موت کی آنجوش میں بھیمیں دے گایا '

ال ك كايين بو ب بوتول سے جو ساويا

"ودی شیاء کے سے مصاروح بی پیاس ما وسیتر ہے ورروح کا حوف السم کی حفاظت سے فضل ہے۔ بین فور سے سنومیر ہے مجبوب آن میں کید شجانی رندگ کی ورید میں میں اس مدھے انسان وطرح راستان ٹوٹی کھرتی ہوں ہے۔

ہم صداً رجائے کا خوف نگار ہتا ہے۔ میر ہے ہائی دو سامٹر وسے نے مجھے نا ہموں ال منڈ کی میں بہتی دیا ہے اور ال آوی نے مجھے خرید ایا ہے۔ میل سے میں جاتی ایس جا تا ہائے گاہ مجھے ال سے رواہر الر محبت تیمیں ، میس محبت رتا ہزئے کی ۔ مجھے ال ان نیر ہاں اس میڈ ہر ہے گا ، ای ال خدمت رتا ہزئے گی اور سے جاش رہائے گا۔ ا

" سَيَنَ مَ مِيرِ مِن مُعَوْمِ مِنْ اللهِ مِن البِهِ اللهِ مِن الوالم اللهُ ا

کید محد کے قان کے بعدہ ہ پھر بو لئے تکی۔

" ئيلن ميو بيد نئي ہے كەرىلىگ كى بىملىك كيك دوسر ك لگ سردو ہے اور بىتم ئيك پرجون مرد اور ميل كيكورت بن جاد ل گر، كيال ك سے مرغو رسمل كے مغمول او بني كر جول ميل چھي ہنتے ہيں؟ دو ركا ہ ل چتيں و جھير ديتى ہے وہ ہے سے ليم برزج م ياول شحے كيل دي جاتے ہے۔

وہ رقیں جو ہم کے مہد چاند نی میں پاسمیل کے قریب پیٹر رائر ری تھیں اور جہاں ہواری روحوں سے مدب کی ہے چکھی تھی اگر یا وہ خو ہوں کی حرح تا پاسیر تھیں۔۔۔۔؟ میا ہم مقاروں کی جائے ہوگئے اور ہم جہٹم کے پاٹال میں گر گئے؟

میں، ماری روحوں برنازں، و تے وفٹ محب حو ب نے عام بین تھی کہ بہب وہ

بید رہونی قوس سے حکم سے ہمیں تعویر کے تنس میں سے رویو ایو دیا تا رہ وی یے تھیم شب و سرش مرکلی ہیں جد ب دیا تھا کہ س نے یمنیں ریز ہ ریز ہ بر کے مید تو با میں محصیہ دیا ، ہم نے کی حکم حد وندگی جامت تہیں کہتمی ورندی ہم نے شجر ممنو مد کا کپھل چھ نقاچہ س جم ن یاداش ہیں منیں جنت رصی ہے فہ وہ کا حکم و یا ہم نے کی سارش کا رٹھات ہیا ورشہ ن گٹاہ سے ملدوہو ہے ، چھ س گٹاہ ں یواش میں ہمیں جہنم میں مجھنے ویا گیو ہے ؟ یک ولی وت تبیل و نیق من ووو محات جو ہم نے کیب مانچھ ز رہے ہیں واصدیوں کا ہے کیف زندگی سے تسلین مز ہیں ، ووروشی میں کے عوالے کھا ہی ومشور سیاد و تناریک مصفو کی تر ہے این ہو اگر طوقات نے جمیل یالی حلی ہے جم و معتق بالیں کی دوسرے سے جد سرا یا ہے میر عون سائل مرہریں بمیں چریئوا پر ویں گے۔ بیپزید گی بمیں ن پر ویگی قو ہوئی فم تمیں برموت ہمیں وصال کی آغوش میں جھیائے گی جورت فاول واقت مرر ہائے کے ساتھ تاہیں کی سال میں اس میں ان میں ان کا اور ان کا ان میں ان کے ساتھ کا ان کے ان کا ان کا ان کے ان کے ان ک بحورت کا دل مید ن جنگ کی طرح ہے کہ جہاں پیر عرفر جاتے ورگھا ہی جل جاتی بِ پَتُرْ مِينِ عَدِيدٍ خُرُوجِ عِنْ عِنْ وَرَرِينِ مِيلَ جَمِي وَرَحُومِينَ مِن بِوِي هِ فَي مِينَ حَبَّك کے طقام میر وہ یوں فاموش ہوں تا ہے بھے وہ ان جنگ سے آشی تھیں سے ۔وہ بِ مَا ہے کہ بیار ورش کے ہے۔ ہے اقت یہ آئے ٹیل بہار پھوہ ک مام بی ہے ہ ر جُوز ں میں جھیرو یق ہے؟'

ور ب میں ہو رنا جو ہیں۔ حبیب من ایم کیے جد موں کے جو اور اور کہ میں اس کے مار پار کہ میں اس کے مار پار کہ میں کے ایا ہم محبت کو کیا جنب مجھیں کران ماروں وردو ورائع و ہمیں چھوڑ کے جاتا ہنا ؟ اور ہم میں محب وجو ب تصور رز رین کرچو فیٹر کے حام میں ہم پیار اور اید رن میں ہم مصحد جو ایا۔''

یوبیتر مع حدیل هرئے شماریا تھا کہ جس نے ڈھنے ہی ہم زعر گ کے بیوون

سین آگے جسر ہا ، جن آن اور جھے بناچہ او کھنے وہ کہنے ہیں جارت تہاری و یہ است، کی تہورے بھی ن طا مت، میری او علا میں بیری او علا میں بین ہے۔ او وہیر ہے جو جہ ایش تھ سے لتی رہ ہوں۔ ایر وہیر ہے جو جہ ایش تھ سے لتی رہ ہوں۔ ایر وہیر ہے جو جہ ایر ای او میں اور کے تہاری مواجع ہے جو جہ ایر وہ کے ایر وہ کے تہاری مواجع ہے جو جہ کی میر سے بروس کی سر گوشیوں ما محملے یو در رکھو گے ، میری مواجع ہے بعد بھی میر سے بروس کی سر گوشیوں ما دو گئے۔ اور کے اور بیری جماعہ تی رہ کے اور والی اور کے اور والی اور ایک مواجع ہے اور والی اور والی اور والی اور والی اور ایک مواجع ہی موری آئیوں اور کے اور والی اور ایک مواجع ہے اور والی اور ایک مواجع ہے اور والی اور ایک مواجع ہی اور والی اور ایک مواجع ہے اور والی مواجع ہے اور محمول میں مواجع ہے اور مواجع ہے اور ایک مواجع ہوں گاروں کے دیو گئے اور ایک مواجع ہوں گئے ہوں گئے ہوں گئے ہوں کے دیو گئے ہوں گئے ہیں گئے ہوں گئے ہوں

ٹ لنظوں ہے میر ہے ول کو مٹیت پیگھاد کے رکھ دیا ہو، کہ بیس نے کا نہیتے ہوے جو ب رہا ۔

" ينهاري رصال تخصر بي جان آررو"

تب و د يو ب گويد بول به

الهميد ئي خو الش بي كريم محصار ور كلويسيد في الرائد راطموں كورو وركان ب الهم كار صابي ب كريم الجھنے س طرح يوار كلويسيدو في مسافر س تصيل ہورا ركان ب كر الم ك شفاف وفي بيس سے بيت سات ہوتير تے وركانا تاقال بيس جاتي ہوں تم المحصر يوں بيش بواوں بيس سات ركور سيدو في بار بيٹ الفت شرويا وركان بي جو المح وقت و رائت س كي آفوش بيس آنگھيں كلوے بغير برى فيندسو جاتا ہے۔ ميرى تمنا الم كريم المجھے من صرح يود ركور حور حراص حرح وفي واق ال من قيدى كرو وركان ہے كريم س کے حتم محافی سے پہلے می وہ رپیدا جا چاہو، میں جا، تی ہوں کہتم میرے وں میں سازہ رو س

يش ئے جو بورو

ملمی ہے دھڑتے ہوئے دی ہے ماتھ میر ن ہو تیں سٹیں اور کینے گئی۔ ''کل صد فت چھن پر چھا میں وربید ری خو ب بن جائے گے۔ یو ہمین سے کہ کوئی عاشنی پر چھا ئیں کو مینے ہے لگائے ور می کی روح میر بہوجاہے؟ ''اور يامنس ہے كہ بيا ما شان چشر قو ساست چى بياك جواسا بيل ئے جو ب ديو۔

"کل انتخد سرتهمیں کیے پر امس گھر نے بین ہے جائے گی ور مجھے مید ں جنگ بیس بہتی اے گی بنم س مرد کے مسلم و طل سردی جاؤ گی ہے۔ تنہمارے و پ ق اوست وائز وے و تنہمارے حسن و تقدی ہے قبال مند بنادیا۔ و ربیس منتوں اور و لید جمری و نیز بیس تنہارہ جاؤں گا۔"

''کل تم بوت دبیت میں وخل سوکتی اور میں زند ن موت میں! ''ته میں مسلم میٹوں او قام عوں نے ساتھ حوش آمد بد کہاجا آگا، جنبد میں تباہی ہی جد میں مزاجا و فکا۔

میں، وی موت میں محبت ن مورتی میائے میں ق پر سنٹش میو سرہ سا گا۔'

" مجت میرے سے مکوں آ ور موگی ۔ بیٹل سے ہے مجھ کے بیٹوں کا ور ضافت بنا کے ذیب تن مروں گا، محبت وقت حر بھے نید سے بیر رام ہے گا اور اور بیر مجھے بیزوں ہے ہا تھو منزو ر روں اور بیوں وال بیٹل ہے جائے گی اور اور پیر مجھے بیزوں ہے اسے گی کو تا ہے ہے آ نیگی ۔ ان مو یہ مجھے او معلقے ہوئے مورج کیرا سے طور اسروے گی کو آفلا سے کے دود ان مجھے سے محظوظ موسکوں ۔ شب کو محبت انجھے سے نگا ہے گی میٹل نید سے مجھور اور جا ان گا۔ ۔ اور ۔ ۔ سام ہو ، بیٹل ان عوال اور ما انتقال ان رواح مو پیرا بیشر تے ہوئے سنوں گا۔

'' موسم گل میں ، میں اور میر کی حمید ، مہاتھوں میں ہوتھ سے پیمیل اور عشے کے پھووں سے ہم گل میں ، میں اور میر کی حمید ، مہاتھوں سے مشر و سے ہم بیوں گا۔ '' من سے ہم ظلام ہوں گے اور میں گرس گا ورکی دنیوں سے بیاس جیٹو کے گلوروں کے سے '' سے سے پیچھوں کوو یکھ اور میں گے ورائجر سے سرتے ہوئے میں بیٹو کے گلوروں کے سے رہے گھوں کوو یکھ اور میں گئے اور کے اور کے کا اور کے کا اور کے کا میں جیٹو کے کامیدر افتا کی و استا میں اور تم شدہ انتوں کے تصادیم یا تریں گے۔ عمد تناب میں مہت میری معلم اور تم شدہ میں مہت میری معلم اور تا ہے۔ او گی ۔ رندگ کے ارمیانی او میں میں اور ان معاون اور شیفی میں میری کے دست ہوگی ا ''مہت رندگ کے آخری مانسوں تک میرے ماتھ رہے گی ملمی اور فنا کے بعد است قدرت میں پھر سے وصال و فعمت سے مرفر میریکا۔''

یہ عاظمیرے قلب کی گہر یوں سے یوں چھوٹ رہے تھے بیٹے آئی ہیں۔ آگ کے شعبے پک رہے ہوں اور معلی یوں شک پارٹھی جیسے وو پی آئی تھوں سے در اکا نو حد ہدری ہو۔

من المراق المرا

سلمی نے بنی تھریں اوپر محاکیں ورتا روں بھرے آ کاش وو کیھنے گئی و س نے پٹی و ممیں چھیلا ویں و آ تکھیں یا کت ہو گئیں و ہوٹ ررئے گئے اور س کے ر وچیرے پر ملم و اور رہ ووا ور رہ ویاں ویر چھا کیں وہیر کے تیش کیھر وہ شدت س

ب سے میں شمی ا

" تو ہے عورت ہے "ماحكم أيو بارو رفعا ہے؟ ووس ٌ منا و محقيم بي مرتلب ہولي ہے کے آئی کی سے تی زی مز وی گئی ہے۔۔ س جرم کی یووش میں سے بیشہ کے نے جسم میں کھیٹ دیا ہیا ہے۔ ان سے حد دان کے حد ، ق ق ک ہے ہ میں ضعیب ہوں؟ تو اے مجھے اس سرب میں کیوں متنا سرویا ہے؟ تو تا ورمطاق ہے اور میں حشر سے ایش ن طرح کیے حقر محلوق کے جو تیرے یہ جو ان تخت کے پیٹے رینگ ری ہو، آیا پھر بھی کچیناضرورں تفا۔۔؟ تو ایبطوفان تحصیم ہے مرمیس ہے ہا یہ انہوں۔۔ پھر سے رہے تختیم او کے مجھے کا سنة زمین پر یوں جو پھیانا او تو تو می اور یرجان بے اور بیل تقیر و کمنز ورہوں کے گراتو محھ سے کیوں برنگ آ رہا ہے؟ تو مشق الار الل المحاص بيد اللي الجھے أيون بريود برريا بيدياتا المحالية المحبت بجرائے ہ ل کیریا تھے تھنیق کیا ہے اور پھر مہت ہی ہے سے تباہ سرریا ہے۔ ایک ہے و کیل ہ تھ ہے تا ہے معربی ہے سرفر زاہ ب یا کیں یاتھ ہے تحت کثر ی ہیں بھینک ایا میں شر کیوں۔۔۔ س کی ہا موں میر آو نے رندگی کی روں چھوٹل مروب میں موت کا بھے ابو دیوے۔ س خطائے معرے میں ہے آتی ہے ہی ہے راہ شاحرہ صافی تھی میں سفود می سے برگتی کے رہتے پر ڈلویا ہے بیرس شرم کی میں ہے۔ ۲۰ س کے بونٹو ں پر تو ایسٹر میں تاریق ور ب س ن زیوں کو سنٹش میر ب میں ڈل ویا ہے۔۔ س کی تن پہلو ہے سکون و نتاط کی کا یاں بھیریں بہلو بیس حوف ورفقست بھی تھای پی رضائے تو ۔ ہے ملین فنیل ہے و ز کین من محبت ان کے سے مدا سامناہ وا کو سے آن سے سے حیات اُفاکے ہام سے فا ک ہے، جا ما میں ہے اولی ہوئے ہے مشکور ہے تکسل ویکے کھار اور پھر میک الک علی رندگ کوبیاے گے او میری آتھوں وجہت کی صیاباتی اور پھر سے رہ تُن کے ماتھومیے کی مصارت جیمین ں۔۔ یو ہے اپنے مقدی ہوں نے فیصے جو ہ

یس پ طاقت ور الحموں سے بیر کا گفین اور الے نیم ہے۔ ال میں اللہ کا اور اللہ کا اور اللہ کا اور اللہ کا اور اللہ کی اللہ کا اور اللہ کا اور اللہ کی اللہ کا اللہ کی اللہ کا اللہ کا اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کا اللہ کی اللہ کی

بین نے ملمی کے سرور تھو کو تھا وہ میں پید محبت فانقدی تھر الاسہ شت مور ہو کہ س کی شکنتہ روح کو تھنی و سے سوں، حالاند میر کی استی بین میں سے بروھ کے شد ت و ریخت الالی تھی اور زمم آمیر منظوں کی حقیاتی جھے میں سے کہیں زیادہ تھی ۔ میں ٹ

موش رہاور حما تا مجر ہمیت کیوں تھ ہے ول کی دھوت نوں کا شار رہنا رہا ا ٹا موشی کی سامد ب ہیم ہے ہم دہنوں آئش کوت ہیں ہمل رہے تھے۔ گذا تھ ہم مرم یں سنون میں جوسکتی ہوئی فاموشی کی ریٹ میں دان ہو گئے ہیں ہم گویا لی ہر قدا نہیں رہے تھے۔ ناما ہے رہیتے اس سے کمزور ہم چینے تھے کہ کی اور تکلم جی ہمیں شکتہ رستانتی۔

ر ت ہے خت سے خان کے نصف میں تھی۔ طور سین کے مشب سے طاوح ہو تے موے مررو چا نازوں کے مردو جان کا کہ بہت رہ سے درمیوں جا مردش کی اُٹ کا کہ بہت رہ سے درمیوں جا مردش کی اُٹ کا کہ بہت رہ سے درمیوں جا مردش کی اُٹ کا رہ ہے کہ من رہ ہم کا رہ کے درمیوں کے در مرد تنازی ہوں کا مرحم مدھم کی وہ تھی مرز رہی ہے۔

م میر محبوب شبر بین میں میں لی خوردہ اور مصلے کے میں ہمرتھ کر جس کی کمر رہا گی کے ایس کے مردو ہو جھ سے دو مرکی ہوگئی ہو، اور جو بی تیند سے مردو ہو آ تھیوں نے ساتھ تاریکی کا

بادہ ہوڑ تھے علوع حرکا جھا رار ہاہو، س شہرشاہ بھر ان جو پہلے میں ہے۔ میں تحت ق را کھ یہ ایٹ ہو،

م بین جو کیے ہوئے آل کر جب جوری روسی شاہ مان مرشب چاند لی کا آلیکل اور ہے ہوئے تھی موہ قارمی قف آئی در ہے فم و خدہ و کے ساتھ تبر روا ہو تھا ہم عشر ہے ہو گئے اور کیک ہوسے کو وہ س کے منظر رہے ہمیت مر محرومیت عارے درمیوں دو ہر چھا یوں در سرح، حال ہوگئے۔ کیک در ہے ہم انگلیاں مارے گئے دلوی مری ری تھیں ور کید جو رائی حاست پہاؤ حد کا ان تھی و اہر کی تم فاہودہ وار ہے تھے ہیں مرکب ساری تھیں۔

جو پی بیس کے ملمی کا ہاتھ ہے ہاتھ میں یا اور پھر سے ہے ررتے ہوئے مواقا ں سے بچو اقا ور تھی میر نے قابیب آگئی ، چھس کے کا پہتے ، و سے ہاتو ں سے میری میرٹ کی کوچوں و جو بی پٹی پر رکئی۔

۔۔ اور یک سے نے جان یو تو فٹ کے جدین نے وال ابندیل ول گویا مولی کے رہے طلیم مجھاتاتوں پر جم فراہ میر ہے شکنتہ پرمی او پھر سے تھیک سر اے اسلی و واٹ میں چیوڑ کے میں وہر آیا۔ سوفٹ مجھے یوں گا کہ میرے ہوس پر کیک دینتا کرده گلنگ کا ہے ، سی مسلمان کا کردس ن کا جھند میں پہلے گی مور

پیڑ من فاحسن دو اسیا ہو تدنی مرگہر سوت ہوئے ہیں ہے ہیں ہے۔ ہے بدریہ مر سیا تک او گئی تھی، دو متعدی رو شنی جس نے بھے کا سات کے حسن و بچار سے بہر و یا فقور آئی کی سینیٹا ہو شعارین کے بیا سے قلب درو سی وجستم کے وہی تنمی مرود مدی سامیقی جس سے میں ب کے محضوط بہتا کی فقار کے جس سر سر میل م طرح عالی ویشمی اور منی دوشت نا ہے وہ شامیر ہے ہوش وجو سی مفلوجی ہو گئے تھے

المریخی رمیں کا گھال پر تد ہے کی طرب ہے سنز پیاؤ عیم ہو یو میر ہے ہیں پر ملمی کے غدط اندر ہے تھے۔

> 'رقمفر ہو، ہے۔ کے قسیم اور میمر ہے شکھتا پروس ویگر سے ٹھیک سروے۔' (8)

آئی کے معاشرے میں اور ہی کی مستحکہ فیند اور ہے۔ یہ کید ایسانہ ال سے اس میں نوجوں ور ان کے مدین کی ساتھ شرکی ہوتے ہیں۔ انہ مکنوں میں اوجوں یہ دری جیت بلتے ہیں مرو مدین کے جسے میں شکست می آئی ہے۔ عورت وجھی جس جو رہ میں استحق ہوتا ہے جو کیل جید سے اوسر ال میکر منتقل ہوتی رہتی ہے۔ کھر کیا۔ فقت آتا ہے کہ ان مرس ال جا می فی قاصل مائی ہے تو بصور ال کے ایسانہ کی کے ان ہا ہا جو جو جانے ہیں ور او ایمان و المجھی کی طرح سے گھر نے کیا۔ و سے میں مجھیک اور ماتا ہے۔

تبذیب جدید نے عورت وفدرے اللہ بنتی ہے میں مران رص و موں کے اس کے افھوں روا یا ہے۔ کل ماعو ت کیا سر ورز فینقد حیات تھی ور آئ عورت میں مطلوم اللیمی امانٹی میں اور داشتی میں غرطی آئکھوں میں چھاڑتھی ور عال میں ، ندھی رہوں پر کھی آئی تھوں سے چیل دی ہے ہیں کے پاس ملم شاق ، گر حسن و جہاں سے سرف رہھی ، و مرفار رہھی گر پائین آئی میں ہے میں شق ، و وصنف نارک تھی مگر پھر بھی قوت سے بھر پورٹی ، و و پ و جو دمیں طیف تھی مگر تقدی میں کو و کر س تھی ۔ آئی و و ہو شیار مگر برصورت ہے۔ تعدیم سے آر سند لیمن ربو کار ور ہے مروت ہے وہ وین کہ آئے گا جس وین میں واقع ہی ، شوقی و پائیر گی اور جسم کی اطافت ور روح ی قوت عورت کے مزا سے کا جس وین میں ہوں گے۔

میں میں تقرب کی حمایت میں بھوں کرانیا کی قدر، وہ حالی قدر کارپر تو ہوئی ہو ہمیں ۔ رہ حانی رقف کے بضرانی کی معاشر ہے میں حداتی فدرہ ب کا اتھ راسی نمیں میں

باشتا ۔ ہاں میشرہ رہ کروہ حالی رفقا کا ممل سنت اور مبرآ رہ موتا ہے۔ سرعورت میں رندگی کا کیک رٹ ہا بہت روشن، اور اوسر اتحابی تاریک ہے اس می اوج بھی ہے کے معاشہ ہیں رہ و وصفت اور تھیٹر و نمام دوس کی کھڑیت ہے۔

یے عجیب وغریب شل فیدہ وربید ری کے میرب تی ای ہے۔

س ق مشی میں ماضی کی فاک اور مستقمال کے تخم بند میں۔ س نے یا و حود جمیس ہر هجه بین مقبل کی تما عد وجو رہے کہیں نہ کہیں مل جاتی ہے۔

سلمی سر می بھی کیا ہے۔ می می عوالے تھی مشرقی عورت کے مستقبل کی روشن ملا مت بہتین س کا مید پیش کہ وہ ہے قبد سے بہت آ کے تھی ور ان کے حال کے جزوں میں پیس سرقتم ہوگئ وہ کیا والے والے چول تھی نئے آ ندھی نے شاخ ان فوٹ کے دریا میں بہاویا ہے۔ وجدوس حیات کے مطابعہ ورفنگست موردو رہ گیروں میں ش ل تھی۔

منصور ہے، ماہ اور ملمی ہر کی ان ہی کے بعد رک ہے وہ میں اٹھا گئے کہ جہاں شرکے ساز متمول فر در روش پر رہے تھے۔ فاری آ وندی ہے و سی وفر بیش مسکن ہ ہوئے میں تھیا روائیں۔ س جہوں ہے کی طرح جو ہے تھیٹر وں کے درمیان تعبانی ق رندگی ز رنارہ ہے۔ اوی کے نتا الز میں شب وروز بیت کے ورواہ شل پنہ چھچ تائی یا میں جو ورواہ شل پنہ چھچ تائی یا میں جو وائی کے میں میں میں میں میں کا میں میں روشن رجائی میں اس میں میں میں کا حالا میں بوجو وال کے دول میں میں میں میں کا حالا میں بیائی کے بیاری کے دول میں میں میں میں کا حالا میں بیائی کے بیاری کی میں میں کا حالا میں بیائی کے بیاری کی میں میں میں میں کہا ہے کہا ہے کہا ہے ہو ہروں کے کے دن کی شاکھی سمندر کی میں بی بی ہے ہو ہروں کے اور میں کا حالا کی میں جو اور وی کے بیاری کی میں دی ہوتی ہے جو ہروں کے اور میں کے بیاری کی میں دی جو اور اور سے بیاری کی میں دی ہوتی ہیں۔

گر افسوس میری میدی ۱۹ روما میں پکھانہ رسکیں کہ ملمی کی محم ہمیت کیا۔ سگیر سے انگ سے مشاہبہ تھی۔ یہارا گا۔ س کا علاج صرف موت ان آخوش میں ہے،

منصور ہے، زندگ کی سائنیں آ سائی ہے ہے۔ مگی تھیں کیمن سے ہوجہ و مدنا آسو دواو رس جس تھا۔ ملمی سے شاد تی سر نے کے بعد وہ س کے ماپ کو سلس غطر ند زے ، وے تھا کی فم زدہ او راہ تا اتجا ٹی کے زہ ایجر سے یوسکے ماحموں جدد نہ جدد موت کی سعوش ہیں سوج ہے اور وہ س دوست ویڑوت کا و حد و رہے قر منصور ہے، پنی پیچو، شپ ما سے کی شخصیت می کا پر قو تھے۔وہ نوں میں سر کوئی فرق تھا، آبا سے ف یہ کہ ہشپ کوئی سے کا حسوں تنصو ، ہوتا ، سے چیکے سے حاصل مر بیرا سی نے پی کریشن اور طروہ ہشخصیت کوئلیا ہاں عبا ورسم کی سعیات کے بیٹے جیسیا رکھ تھا، لیمان س کا تارز ۱۰ ہر کا مرکھ م تھا، مر نے کا سال کی تقار

سن تو تو قاریت الیمن منصور جنسی آ ۱۰ گرکے تو قب بیل بر رو ساریت قا و استی اور ساوہ ول استی تو تو قب بیل مرکز و ساریت قا و استی از برا گرکے تو قب بیل مرکز و ساریت قا و استی در سے بیل مقدی بال مقدی بیل مرکز و ساری مقدی بیل مقدی در استان الیمن میں کے بیٹ مقدی مقدی در استان مقدی بیا استی بالا مقدور بے بین در اور اور تا براور مقد و حاصل مرتا ۔ وگوں کی بیا کی کامیو بیوں کے وض مو دو میں ماری بیا کی کامیو بیوں کے وض مو دو میں میں بیان کی مقدیم بیان کی بیان کامیو بیوں کے وض مو دو میں بیان کی بیان

ہشپ نا ہب یک یہ چورت وہ ان تاریکی میں میں ہے وہ وہ تا ہے۔ میں منصور ہے در کے جائے میں وہے والے کو تھا۔

کیمن بیل یک محکند ای اور تم زوہ عورت ق م م محکیم استان کے ترین رہے موے اور وی ان کمیس اور ما کی کے ظہار میں کیوں بناو فتت صاح سر رہا ہوں۔ میں مجھے اور مطلوم اللہ نوی ف من بیا تو بہا تھے ہوئے میں مظلوم عورت ف طرف سے کیوں سرف ظر ررہ موں کہا ہی کی رندگی موت کے خومیں بنجوں میں جکڑی ہوئی ہے۔ میر ہے ہارے شکت تو س مزور عورت کے استھے۔

کیمن کھنجر ہے میں ہے محبوب قار مین سے سے ف بیاجا ناچا ہوں گا کہ معلی سر می جیسی مطعوم اور کیل ہونی عورت و بچاری قومہ کی ملا مت نہیں ہے۔ یک سک قوم جو مرہبی روندا وال مرخد نول کے بیٹول میں جکری ہونی و موتو اٹر می سے کیا محبت میں ناکا ٹی عورت کوقیر ہے ہم مسلوش نمیں را بتی جسیوہ یوں وہ رہے تلوب میں زہر ک سرح سریت تمیں رتی ہتو م کی نقاعورت کی بقاسے مشروط ہے کیا تل کے بغیر • ے ں وشنی کا تصوریہ جاستا ہے؟

من ال بیت گی در مو رود ہتوں کو شاخوں سے اڑا ہے گئی داور مر والے نے داہ مو اربر گئی۔ بیس شاہ چیڑی لاحر تے بیروت بیس ایوار و گیا تھا۔ ولی رین نیس نیس تھا کہ مجھے ناسپوں سے محفوظ رکھتا جوجہ کی رول کو فضائے بسیط بیس ہے جاتے و ریکھ سے رییس کے بیٹے بیس ڈن مروسیتا تھے ا

عَمْ زوہ روحیں تھا کی بیش مکو ں پائی میں۔ تبیش سی کی رہا فتت تبیش بھا تی سی زخمی ہم ٹ ک طرح سمور شم بھر ۔۔ تب مار بین، بطاریتا ہے۔

ئیں جر شاکے فاری آ اندی سیل ہے۔ میں شانی کے مزر سے دہر کال م سیدعا ب کے گھر پہنچا،

میں نے قریب پہنٹی روجیرے سے س ن حاست پانچھی آس نے پہنا زروچیرہ میری طرف موڑد یا۔ ہونوں پر رے آمیز تبع مہنگیل کیا اورڈوپی ہونی آو ریس کیے میگا

'' پہلے ملنی کو پہاں ہے آ و ۵۰۱ ووٹر کے کمر سے بیٹن رو رو کے ٹٹر عمال ہو ری ہے۔'

یمی دوم رے کمرے میں اصل ہو تو ویکوں کہ ملمی چی و نہوں میں چیرہ چیں ہے۔ سچکیا ب ہے ری ہے۔ میس نے قریب جائے ہے۔ می طب میا و س کا نام میرے موموں بہ وں میں جیسے کوئی دھر سے کال جاتی ہے۔ یم ہی آو زیرہ ہو تھا گی، جاتو کی تھیا تک سینے سے جاگ تھی ہو، وہ پھر نی ہوئی آ تھوں سے جھے یوں تھے۔ لگ جیسے بقین رری ہو کہ میں و نعی گوشت پوسٹ کاجر ن ہوں یا کوں حوق ہیکر، عم نے کیک دوسرے میں آئھوں میں و بعدہ قوح طاقہ میں سامتوں میں سے کیا جہاں عم شروب مجبت میں مرش رئیدس تھرند و تھا

ملمی ہے ہے آنسو یا تھیے ور ہوں

لکِر وہ خاموش ہوگ ہر ہے جیرہ و تحموں میں جیمیا یا عیسے وہ ماضی کی پر چھا ہوں سے ڈرگی او میں نے بناہا تھا میں کے سریدر کوا یا اور شخفی سریر البجہ میں کہا۔

شعوں کو پر نجھاڑ اوا ہار ہے جہا ہے سے قم کا سیکل نار اوآ و تشہارے ہوئے ہاں جا کے بیٹھیں کلی زندگی تہواری رندگی سے مشر اوط ہے اور ان کے مرض کا ملاق تہوار نے تم میں یو ٹابدہ ہے۔''

شفقته مهت ن نظرون سے بیری و کیفتے ہوں ہوں۔

" تمر مجھے مبر مطبع کی تعقین سرر ہے ہو، حالا تاریجھ سے ریا دہ تھے میں کی ضراف رہے ہے۔ بوٹ فاقد کش پٹی رونی دوسرے فاقد ش کو اتیا ہے ؟ کوٹ سریفل پٹی ، و ، ا دوسرے مریش کولد رس تاہے جب کہ س کی پٹی موت کے تصور میں محصور ہو؟ میں نے سورت کا ولی جو بٹیس و ہے۔

فارب آاندی ہے یہ ہے جات ہاتھ ملمی ن طرف پھیایا ورمحت و مققت ہے

''میں ہاتھ بیٹ ہاتھ میں ہے ہے۔ میں کی محوب بیٹی مرسمی نے وجرے سے س کام تھاتھ میں۔

_ Ky # 875 8188

الایل نے بہت دن بھی پہلوں کا نہیں میں وہ کون سے مشاہ ہر چھا ہوں اللہ بھی پہلوں کا نہیں میں وہ کون سے مشاہ ہر چھا ہوں اللہ من بھی بھی ہوں کا نہیں میں وہ کون سے مشاہ ہر چھا ہوں اللہ منا رقت اللہ گئی رفدگی کی صرف تیں کی بہاری وہ بھی تھیں کہ تہاری وہ اللہ کا منا رفت اللہ گئی بران آغم ش نہہارے وہ جو اللہ تاریخ ہے تہارگی خروہ ربوہ ہوتی گئی میں ورجب عہد شاب میں پہنچیں تو تھے یوں گا جھے تہا رک وہ رہ شفاف یولی میں اور جسے عہد شاب میں اتر آئی ہو، ہم بنی وہ ن و بھی تھور ہو شفاف یولی میں اور جسے عہد سے میں اور بھی اتر آئی ہو، ہم بنی وہ ن و بھی تہور ہو شفاف یولی میں ایسی جو تہا ہو اس کے تو ہو سے میں اور بھی اس بھی ہوری ہو سے میں اور بھی ہوری ہو تھی ہو اس میں ہو تھی ہی تھی ہو تھی تھی ہو ت

سکون ور منت مون سے کرم آمر رہے وی بیس پوشیدہ سے وی شدہوجیہ کی آگی ، بیس کے پیٹے یوں مدید موجیہ کی لیگی ، بیس کے پیٹے یوں بیار ہوں بیس پوشیدہ سے وہ از ندگ تن مرتز رمنا کیں ور علا وقو اس کے ساتھ تنہار سے قدموں بیس بکھری پڑی ہے خوش رہوہ جیجھے مزمر سرشہ ا انجھو کہ واضی و کھکا ڈھیر ہے وہا میں مضبوط رکھو کہ حال سے شدہ کی ربیت کی طرح میں ہے۔ ہمچے مرک روسے وہ رآ تکھیں کھلی کھو کہ مستقسل تا رہیں حدے ا

حوث ہوش وجان بیر رکہ بیل مرائے گئے تھی رہے وجو دیش نظر درہوں گا۔ ہیں آج

کوچی سروں یا کل ، یا پر سوں ، س سے پیکوفر ق نیمی پڑھا۔ کیوں کہ ہوا ہے یام حر ب سیدہ بتوں ن طرح تان بیا ہم بتیں ۔ وقت فن کا پ سیاآت یہ چا ہے۔۔۔۔ اور میر تن رہ ح انتہاری ماں کی رہافت کے سے مشتصر ہے۔۔ وارد کیکی شیری مور محبت ہم سے جہد میں یوں رہافتہ اور شاہد ہے کہ سیجی نا عیر تنظم کے س کا چہر وہو ہے ں طرح و مکھے نگافتی۔

پھر س نے ہے تکہیں کے نیے سے شہ مے مریم میں حڑی ہوئی تصویر فعاں ہ س پر فشریں جماتے سوے بوے۔

'' و کیھو ملمی پر تنہباری واپ می تقدوری ہے واسے دیکھو ہار بتا ہو کہ س میں ہارتم میں ''یا فرق ہے۔'

ملمی نے شتیق تھر ہے ہوتھ و سے تھو رہی او کیک ظرفور سے ایکھنے کے بعد طبعہ کا بدو ک سے درمیان کہدری تھی۔ طبعہ کا بدو ک نے بہدا کا بدو ک نے بہدا کا دو و سے چوم رئی تھی ورٹیکیوں کے درمیان کہدری تھی۔ اللہ میں اللہ میں کی امیری محموب کی ویری بیاری وال والمعی کے اس سیجے میں وروں شدا کی کے مہت کی حا و مت رہیں اس کی کیفیت و دیوان رئے پر قاور تیمیں مول سے یوں اللہ تھی کے مہت کی حا و مت رہیں اس کے شاہ ف بروں پہائیم تی ہوئی ورو رد کے سے میں اس کے شاہ ف بروں پہائیم تی ہوئی ورو رد کے اس اللہ تھے سارے تاروں یہ کیمیتی بولی

۶۹ س تصویر ہو س شدت ہے چوم ری تھی کہ متا تھا ، کہ پٹی پوری ہستی ہو س مصے ہے میں میں تحلیل سروین جیا نتی ہے۔'

'سل نہاں کا سب تیریں اسب سے مختیم اور سب سے حسین نقط الا یا' ہے اور سب سے طیف او سب سے شیریں پیادا رائن میری اس یا می حسور ہوتا ہے۔ کا مفظ مید اور محص سے مرکب ہے دن کا گھر یوں سے چو شے والا ثیریں وشین عطورات بھی پکھے ہے۔ تم کے ند طیر اس بیل مید کی مرب ۔۔۔ور انجھرے جات بیس مسکیلن کا مرجم اللاس کی شب ہیں اس کی شیخ دوہ عمید اور مجافقت اور معو کا مذبح ہے۔ جو ماں سے محروم ہے برمسرت سے محروم ہے۔ یہ کیک مصدی روں ہے، جو بیشہ مم ہر تنفقت و میت کے چوں پر ساتی رہتی ہے!

فوق سے آن ہر شے وال کی میں کا تقہار برنی ہے اسور بی وحرفی کی وال ہے کہ می کے وجود میں جراستان کو مالی مالیتا ہے ، ون جمری تھی واقد کی زمین و شب ن آنوش میں سے ویتا ہے۔ سمندر سے میعنی وروں عاما مرریز ندے سے پے واکش مغمول سے رہاد سے ورند یوں سے بی گفتا میٹ سے رجھاتی بیں۔

مرزییں، چھووں اور پردوں کی ماں ہے۔ وہ تیمی کاتی ہے۔ تیمی میرہ ن چر حاقی ہے ور سم می محوں تک تیمی ہے سینے سے گائے رہ تی ہے۔ پوا ہے اور چھول ہے تھموں ور پچلوں کے سے ماں کارہ پ دھار بنتے جیں۔ اور اناس جونی م میست وہوں صل ہے، وہ کی موری شس ہے جونسان و محبت سے مرکب ہے۔

سلمی رئی نے پٹی ماں ہو جیات کے پیکر میں کئیں ایک قف ہ و سے تیل می بری ق عمر میں چھوٹ کے مداسے پر ووس میں وبیوش ہو گئی تھی ۔ پھر ووسے کیوں رو پھھتی میس چی ماں کو تصویر میں منقوش و میرے وہ چھوٹ بڑھی ° می اسمی

''وں' کا نفظہ ہو ہے 'وں میں جو آریں ہے اور خُم و شاھ کے محول میں ہیں ہے س طرح ہمارے ہوتوں سے چھوے نقل ہے ''ساطرح چھول کے جینے سے مہک چھوٹ کے شفاف ہوتی فضا میں تحلیل ہوجاتی ہے۔

ملکی نے پٹی ہاں کی تصویر کوہارہ رو یکھا ورہارہ رچوں مرہارہ رہارہ سے بیلے سے جھیٹھا ہر ''سر شدت مم نے نٹر ساں ہو کے نش دھا گئے۔

'' حوصدر کھوپیری کی اکرزمدگی جریت اور حوسلے ہے شروط ہے۔ خود ہے میں تشہیل بی جمہاری ماں کی آ و رسنو تا ہموں۔ طوبلمی اور پٹی ماں کی آ میں منوا'' میلمی سری سے بور چو تک ہے ایک جس اطرح کوئی جھاتھ شیاسے میں پٹی ماں

یہ کہتے ہوے کی نے میری طرف دیکھیا اور دمشن تق مے ہوئے یو ی ''' ہے ہے بعدصر ف یکی لیک میر ارائق ہے۔ کیمن پیمبر ہے اُصوب کامد او کئیں ر سکے گا؟ بہتو خود ی گنا شہا ہو۔ مرکبی ہو ہے کہ مجھ سے ریادہ ولجوں مرقم عما ی کامستحق ہے۔ کیا پیمکن ہے کہ ہوں شکت دے کیجل ہونی روح سے مسکین د محکیٰ کیکٹم روہ عورت ، اہم ی ٹم راہ عوات کو کیا دے علی ہے ؟ ایا و ک ا ساير اير الراج جورت بلل چي ايال اس استهاد اي سياندا چن ہوں کہ ب سے محلمت کے سو پچھ دکھا کی تیں ویتا پیمیر رفیق بھی ہے مرمیر بھانی تھی۔ سے جھ سے بدویوں میت ہے ورجارت ہے کہ میرے وہ 10 واث ے ایکن باتو خود ی انا مطلوم ور برتھیا۔ ہے کہ خود جھے س کے تم واٹ بیا جا تھیں ۔ ہے و پولے میری تکھیں پر لیگتی میں وروں خوں ہوئے گتا ہے ا'' لکی کے عاظمیر ہے دن میں فیج من کے الز کیے ، مجھ میں مزید رکھ سنے ک تا ہے۔ رہی نے رس آفندی نے ملمی ن یو تو ں واقع ہے ہوے وں بیس تھوسات سکے ایورے جسم پر پیکی و حاری تھی کے جس طرح وہے کی وہے ہو میں ررئے تھی ہے! پان ک نے بٹ زناہو ہوتھ بھیا ہو ، بٹی مٹی ہے دب ہونے کئے لگا۔ ایم اس نے بٹ زناہو ہوتھ بھیا ہو اور مٹی مٹی ہے دب ہوئے کئے لگا۔ مجھے ب جا ہے اسے اسے میری نیکی میں سی تھس کی میٹنیں تو رپیا ہوں۔ جھھے ب یره زبر چائے ۱۹۹میر رستا بدروکو،تبها می می جھے ہیں ری ہے مطبع صاف ہے، سمندر پر سکون ہے ور سفیز لفکر سے کا منتظر ہے۔۔۔ ب ذر **ن تا ت**یر میں ہولی جو بنے۔میرے جسم بعموت کی آغوش میں سوچائے دو کہ ہے ^ہ رام کی خروات ہے۔وہاں وگ جیرے بچھار سررہے ہیں میبرے نفس مرمیرے خوابوں کو ملوع حر کے ساتھ رہو کے جو بیر وروح واپی روحوں سے ملے ل پینے جو وربیر ہے کملاے ہوے ہونتوں یہ مید کے ہو سے ثبت رہ کدوم رفضت یکی رغم مشمن و مقد م تنجی گئی ہے ہمزے ومدں کا کوئی قطرہ شک میرے جسم پیشر ہے وینامباد ک

رند کی میں ہی ہم میر می جمہت کا مر زیس مرم کے ہی میں ہم سے بیار مرتا ر ہوں کا میری پڑی دیم کی روح تم پر سولیان رہے گی اور میشہ تہوا می حفاظت رقی رے گی۔

سر بہر ہے تھا ہ فا موقی مسلا اہ گی۔ ہوڑ ھے فاری آفلہ کی کے چہر ہے ہا موت کی رروی پہلنے گئی تھی سے بہر ہے ہا ہے۔
موت کی رروی پہلنے گئی تھی سے میں ہے بہت ہی اجھے سے بیل کہنا شرہ ٹر کیا۔
س ا ا کی آخر ہو خد بوری ہو ہے س س کہ س کی او میر س یو سسیر کی بیٹس ضافہ بر ا کے آخس کے ان بہت چکے ہیں اور میر کی روح خوں کی او معتقوں بیس برو رسکے ان بہت چکے ہیں اور میر کی روح خوں کی او معتقوں بیس برو رسکے ان مسلم ہے ہور کی پوری فرد کا واج ہے کہ بر بیس و فتی گنا واگا و ان کے معتموم محمر اقو تھی گنا واگا و اس کے مریکی مشتر مجھے مدر ہ سے بیس بی سیس کے اور بر بیس معتموم محمر اقو اس کے مریکی مشتر مجھے مدر ہ سے بیس و خل ہو جاؤی گا۔ ان اور س کے دو ہے اس کی دافل ہو جاؤی گا۔ ان اور س کے دو ہے دو ہے کہ میں کی دافل ہو جاؤی گا۔ ان اور س کے دو ہے دو ہو ہو کی گا۔ ان اور س کے دو ہے دو ہو ہو کی گا۔ ان اور س کے دو ہو ہو کی گا۔ ان اور س کے دو ہو ہو کی گا۔ ان اور س کے دو ہو کی گا کی

مینیت میزوں کو ہدل و ہے: پر قاور آمیں میں کہ 'ساطر لے مجھے، تاروں ہے کی رہیں تہدیل سرے ہی فقد رہے آمیں رہنا ہے ہم جاؤں آبا اوسٹا یو پوور ہی ہیں سر مجے رمیں ، کہ من وفقت میں سفینر آن کی ہروں پر تیرتا مو سوے منز ہی رو فد موجعا

آدشی رہ کے تربیب فاری آاندی کے آخری ورا تکھیں کھویں مسلی پر مرکوز رہ یں کہ جو س کے چنگ ن پٹی سے گئی ٹیٹھی تھی۔ س می لینے ن وجو می چوتی آمز حلق میں گھٹ کے روگئی سگانی س کی روٹی جو می قید سے زوجو می چوتی ہے۔ فاس آفندی نے بیک ہور برج پولی فوت مجھی رہتے ہو ہے وہ لیے کی کوشش۔

ملمی ۔ میری محموب ملمی میری پیچی ، بیس چار ما ، بوب شب ۔ ۔ ۔ الطل پیکی ، بیس چار ما ، بوب شب ۔ ۔ ۔ الطل پیکی ک عالیہ سامد ۔ ۔ ۔ حاصات الطاعات الله اللہ میں ۔ ۔ ۔ '' اور ن النظور کے ساتھ کی اس میں ان کرون الاصل گئی ۔ چیز ویز اس بیلم کے غید پڑتا ہیو، ' تکھیس بزر ہو گئیں ۔ مر ماں ۔ ۔ وہم رحصات میں کے بیوں بید اظمیمان مجم مسر میٹ کیکیس گئی تھی۔

سلمی کے بہا کا بہتھ ہے ہوتھ میں یا تو او برف کی طرح مرد مورد اتھا۔ پھر س نے چیر نے کی سرف ایکوں قودہ بھی موت کی آغوش بیں جو نو بہتی سلمی کے حوس مفوج برا سمجھے تھے۔ اس کے مب فی سوش تھے۔ سمجھیں جیسے پھر سمج تھیں وروں جیسے دھوا کن جول کی تھا۔ ہوت در وار وال مرح بے مس وحرکت ایر ووری والچر جو تک می س ن چین فی وش ہے۔ جا تمر نی ورسسکیوں کے جھم میں جر ف شامی انہائی۔

'' رہم '' ہے رب عظیم ارحم فر ہااہ رہاں رہ شنتہ ہرہ ں یو مندل رہ ہے'' اور س آاندی بدی فیند سواکی اور س کی رہ ح الدیت سے ہم کنار ہو گئی اور جہم رمیں می تبدیل ہر کئیں مصور ہے نااب س کی دہ ت بیڑہ وت کا مرث قر رہیں اور للمى تاحيوت، زند ال يين محيوس را ن گئى به زند ان اجواف من مستقى مارارا ارسان ما خول من بين ميراً ايو فقال

مریس اس میجے تھا لی کے جشم میں ذال دیا ہا۔ شب اور رغم میجے یوں آوری ہیں۔

ہوئے ہے اگا ہوتو ہات ہے۔ میں نے سی جسم سے کلنے ان تی ہر روشش ال اور کتابا ہی ان تو تو تا میں ہوئی ہیں ہوئی ہا ہو تا ہو ہو تا ہو ت

(9)

معبد میں اضل ہوتے ہی فلرسٹر تی دیو رک سے میں مخد جاتی ہے۔ جس میر ہی مینٹی و کارے ماحموں سن پھٹن ک ریوی زہ و ک تضویر طاری ہونی ہے۔ تسویر میں زہر دویوی من وعشق کے تحت پر جیوہ افر وز ہے اور می کے روارو بات بر ہامہ اور میں کے روارو بات بر ہامہ اور می اوشید میں محصف نار زمیں طری ہیں۔ پہلی کے ماتھ میں مشعل ہے، اور می کے ماتھ میں شام کا کے ماتھ میں شام کا کے اس مان ہے۔ اور سراق س اوشید کمیں زہرہ س طراب نہا ہیں مواور نار زمین اور میں اس میں اس میں اس میں اس میں اور میں اور میں اور میں اس میں اس میں اور م

وہ مری ویو رہے کی ورمنظر منقوش ب س میں ایس میں جمعیج صصیب بالتھے ہوا گی بِ قَرْيب ي معترت مريم مگذيكن اوردو ورغورتين شكه رهر ن مين به برطيني عميد ک پیر تصویر پیدر حوید یا جویوی صدی جیسوی میں منقوش ہونی تھی۔مغربی و وارک مت میں اور وائن روان سے ہوئے میں آن کے رائے سوری کی اوٹنی میں معید میں وضل موسر تعلومہ وں کو یوں جگرگا ویتی ہے وجیسے ووشیر ہے آن رنگوں سے بنانی گئی موں۔معبد کے وسط میں کید چوکور اور مرم میں چبور ہ ہے۔ آس کے جورہ ں بوٹو پ پرمخنف تموم یں تھد بی ہو کیل میں ۔ جھس تسویرہ پ پرخون کے جمیعیشے س ہری عراح منجمد میں کہ عہد قدیم کے وگ بیباں قروانی کی رہم و رائے ورد معن عظ اور ٹر ب ہے کی مرمریں چیوڑے وشعل دیتا تھے میں چھوے ہے معبد میں در پہنے میں سوے ان گرے مکوت کے جوہمیں ویوی ویوتا وں کے میں منتا ر زوں سے آگاہ رتا ہے وراقع م فتائے مقامہ ور تھے کے ایم بہاں خاموش نگاہ ہے شاتا ہے۔ بیر مختلف من ظر شاعر کو ماضی کن وزیا میں ہے جاتے میں مرود عد میوں ہے۔ س حقیقت ہوتیلیم رو تا ہے۔ کہ نمارہ طی طور پریڈر ہے پیشر پید موات عدد قدیم کے انبان کو کیا اور اور کی کے ضرورت محسول ہوتی بھی۔ کیا یک بستی جو ن کی نصارت ہے وہ رکتھی۔ یمی جدیتھی کہ نہوں نے کیک میں ، ره ل قوت کو محمول اور تصویره ب میں بطور ملامت پیش کیا کہ جس میں ساک ھو مقات ور ن کے حذبات ۔۔۔ور بات وممات کے سر ربوشیدہ ہیں!

ہم جب بھی معبد رہرہ بین ملتے تو یا مرفتا کو ہم روستے ، حال کوموضوع بحث بنا تے اور منتقل کے باریت ما کا خیر مرفتا کو ہے۔ سن آ سندہم ہے ہے اور بین پوشیدہ ہم رکو کیں دومر نے کیا ہے کا دیتے ، قدیت بھر مے محول کی مکاوت بھر تے ورتسور ت بیل لین ہوں میدہ ب اور کا کھر سے بھر سے محول کی مکاوت بھر تے ورتسور ت بیل لین ہوں میدہ ب اور کا کھر سے بینوں کے ہور ہے اور با بینے مرب و رہنے کا عبد مرر تے ۔ کھر یا موٹا کہ ہم ہے " نسو پی جاتے اور ب بے مرب و بینوں کے مور میں میدہ بوت کے اور ب بینو مرب بوت کے باری کھوب بینوں کے ویر ہے ہے ہود میں بینوں کے مور میں بینوں کی میرو کے کہا اس جد بوت سے جود سے بینوں کھوب بینوں کے مور بین ہوتے کہ آئی جد بوت سے جود میں کھوب بینوں کے مور بینوں کی کھوب بینوں کے مور بینوں کے میروں کھیلے کی مور بینوں کو بینوں کی مور بینوں کے مور بینوں کے مور بینوں کے مور بینوں کی کو بینوں کو ب

ول کیف و نظاط سے لیر میز موجا تا ، جو یو میں بھی س کی شفاف سرون کو چوم مینا مر س کے کا بی جارش شام سے یوب و ب مرحم سے بھی طف عدوز ہوئے ورشفق میں نہا ہے ہوئے الل اور رقبیں یو دوس کو بہت دیر تک دیکھتھے رہے۔

ہم صرف پنی محبت ہی کے تذاہ سے بیس یہ بیجھے ہے جدارہ مسئلے پر گھتگو راتے بہشر تی عورت ک محب اور مضوم بت سمی فالمحبوب موضوع ہوتا۔ مجھے چھی صرح یوا ہے کہ یک ہورس کے مجھے سے کہا تقا۔

'' ٹی طر ور ویب طورت ہی کے تقریرے میں شدیقے رہتے بکد ہر سند پر گھٹلو رہتے یہ شرقی عورت کی مریت اور مظاہمیت ملمی فاقمیوب موضوع ہوتا ۔ مجھے چھی صرح یو دیے کہ کیک ورس نے مجھ سے کہا تھا۔

" شام ور ویب عورت اوجوئ می کوشش رر به مین کیمن آئی مک من میر مین میران آئی مک من میر می بیده و دری به به وجوئ مین میران بین میر رسته میر از کوشین میروشند می بیده وجوئ مین میران بین میران بین میران بین میران می

عواری ن فید ملاقاتو کاهم کی کوندفقا اور ارتفاء حد سے هیم و بصیرو ن طیور کوچو مارے سروب پر پھڑ مچھڑ تے ہے تھے۔

جو یہ سیجھتے میں کہ ملمی را می کا بھی ہے چاری چیپے مان علی آئی طور پر معیوب حر تت متحی وہ لیکی مریض اور بڑا طو راوگ میں ۔ یہ می حاسد کی طرح میں جو اوسروں کی صحت و تندراتی وز سرت و شاہ مانی ہے ہی ہی آ اے میں صفتار بتا ہے ا

وہ مظاوم فیدی جونیل کی مدخوں واقو ٹرنے اور آ ، جو دی نے پہ قاور ور پھر س فد مے بازر ہے ، بیس ہے تھی فی براوں مجھٹا ہوں ۔ ملمی برای س مقبور معسوم تیدی بالم س تقی ۔ جوس س رائد س کوتو رہے پر قاور شاقت ۔ ندی کا بہجو اٹنا ہوں رک تقا کہ ملمی کے حیف و تھیف ہو تھ ہے ہے گئے ہے تیس تاریخ تقے۔ بیاہ ہوس نے مجرم تھی کہ اس ہے رائد ان کے رہش قانوں سے مرمبز وہ ویوں اور شاجے آگا شاش میں جو کئے ک کوشش کی تھی ہیا میں کا ترم بین تقا کہ اس ہے آز دفیق میں مانس ہے کا طبار یا تھا؟ ملمی نے جو پڑو ہئی یا جمہت ن نظر وں میں وہ جرمانین ہے۔وگ خو د بائی گئین ملمی ہا، مدوں وعیور رآ لی تھی جو ہا مدے بہا ہے کئی روعوں ونگل چی بین ساوروہ میں مقام پر چھن آ لی تھی جو کھیے جو سی چینوں مرسایہ سال پیسانا وہ سے سکیں دو سے ا

وگ جیر سے متعمل میں میت رکھ کہتے ہیں ہو کہتے دہیں کی واض ان سے فنا کی ا ہے چھا یہ ساہورہ بروہ میلادی وہ چورہ ساور ٹب وس سے تھی ٹی سے ٹیمل ہونا میں ہی ۔

کر اس میں موت کی تی کو ہے سر پر ہر لئے و خون کی تدبیر کو ہے ہوں تھے ہے۔

ہے وہ خون کی تدبیر کو ہے ہوں ہے اور شروع کے اس کے اس میں اور شروع کے اس کے ایک اندوہ و اس کی اور شروع کے اس کی اندوہ و اس میں اور شروع کے اور اندرہ کے اور اندازہ کی اندازہ کی اندازہ کی اندازہ کی اور اندازہ کی اور اندازہ کی اندازہ کی اندازہ کی اور اندازہ کی اور اندازہ کی کر اندازہ کی اندازہ کی اندازہ کی اندازہ کی اندازہ کی اندازہ کی کر اندازہ کی اندازہ کی کر اندازہ کر کر اندازہ کی کر اندازہ کی کر اندازہ کی کر اندازہ کی کر اندازہ ک

10)

جو ن تے آ بڑی یا مستھ بیل حسب معمول ملی کا بتھار رہا تھا۔ معبد بیل جو ن کے آباری ہو تھا۔ معبد بیل جو تیل ہے کا ہے کہ اور تھا انہا کی اور تھارک ۔ ب سے بیٹے کے سابیل ہی ماتھ ہیں گا ہے کہ ماتھ ہیں گا ہے کہ اور دیب اور تو ہو گا ہوں کی بہت ہو گا ہوں ہو گا ہوں ہو گا ہوں دیب اور دیب اللہ ہو گا ہوں ہو گا ہوں دیب اللہ ہو گا ہوں ہو گا ہوں دیب اللہ ہو گا ہوں ہو گا ہو گا ہوں ہو گا ہو گا ہوں ہو گا ہو گا ہوں گا ہو گ

ق حد ملمی انفل ہوٹی الیمین آئی ہو خلاف معمس ہے مد اصر دو ہو مقدوم اللہ فی وین تنتی سائن تھا جہاں بھر کا اردام س کے شافوں پہر مُدا و ابو ہے۔ س ہے میر ک بانب ویک و فو ابھانی کی کہ میں س شکش ہے رروہ ہوں۔ س ہے جیلیتے ہی محورہ سے بیر بہا۔ 'آ وہجر س میر اور قریب آ واکہ آئی بیش پنے قلب وروٹ کی بیوس او چھا بیما چاہتی اور امیر سے قریب آ و انھوب من کہ جدانی ب ساعت آ ن پیچگی میرا '

میں نے مے لیکی سے یو چھا۔

" يو تمهارے تو بركو بهاري خنيد ما قانو ب كاب الله كيا ہے۔"

س پروه نیشگی۔

میں نے ہ رہی قسطر ہے جبہ میس یو چھا۔

" تو پھر یا دید ہے؟ و ستم میں یہاں آئے اور میر سے ماتھ بیٹھے سے راک رہا ہے؟ یو نہوار مقمیہ شہر ہس مرزش مررہ ہے یا نہوار نفس جد ٹی کا حدب گارہے؟ اتب اس سے کیکیا تے ہو تنوں اور شک و رآ تھوں سے ساتھ جو ب دیا۔ " ایسانیس ہے تھوب من ایس سے فلس سے جد ٹی کا تفاض تیمں کیا، اس سے کہ

الریا تبیل ہے موہ من ایر نے فل سے جدن کا قاضاتیں ہے، سے کہ میں اللہ میں اللہ میں ہے۔ اللہ میں اللہ می

بھی ٹم کے احصیتے ہوئے آئش فتقال میں شدیجیزیاں والے جا وے۔! میس نے کہا۔

''' شرقم کیا کہنا جاتی ہو ملکی ' ہیں تھے کیش کا ، کیمیر سے ہوش وجو س ووف میں مصاف صاف کہ ہاہت کیا ہے''

ی نے بٹاچر ہو تھوں میں چھیا تے ہوے جو بور

''میرے تا ہر کے بچی ہشپ کو معلوم ہو گیا ہے کہ میں مہینے میں کیک وٹ بٹی س تبر سے ہوم نکل جاتی ہوں ہم س میں میں سے مجھے وس یا تقار

میں نے یو چھا۔

" أيا يشي وسب يجه علوم براكيا ہے كه بم كب و كها ب علته ميں -"

را تھاتھ ارائٹطرے۔ میں نے جو بورے

" حوط قان کے ماتپ سے پیش ڈا راجا تا اور جما ت نے تھیٹر بیاں کا شکارٹیمل بیا

، سے شب ہرہ موریب کا زہر پیا یاجا تا ہے۔ میری ہو تیس غو سے سنوہ ملمی شعب سمجھنے کی علی سروجا ن من ما یا و گوں کی معن چشمیج ورکمیسکی کونظر نند سرسرے کے ہے جد

ی می سره جان کن میا و ور ن مشن و کنی و رئیسنی لونظر ند رسر ہے گئے سے حد اونا این شرور کی ہے۔ ۔۔۔ ؟ میا محیت اور آراو ان ان رمایی مسدور او گئی میں

؟ یا تمارے سے ن وگوں کی حاصت ما ڈیر ہوگئی ہے کہ جو فاکے غارم میں؟ ملمی ہے وجیرے سے جو ہے ایو۔

"مِد نِي تأمز رِ ہے۔"

جو ب میں وہ معبد کی حیوت کی طرف یوں و یکھے گئی عید کوئی غیر مر ٹی ٹ و شملاش مرری ، وہ پھر س کے ہو توں پدیکٹم گئیہ تنسم بھر اور وہ ٹ کی ۔

المن المراق الموجود المن المواقع المنظر الم

" بہب مجھے معلوم ہو کہ بتپ جھے ہیں ورد اسے گھر میں پوند را بیا چاہتا ہے تو میں خدے ہوئی کی جا ہوئی بولی اور صافظر تک چھے موے میزا دروں اور سند بوالہ بیراڈیوں اور ہے در ب سندروں پر غرافی ہی اور س آناا ال کا تھور کیا جو جھے سے بیمین می گئی ہے۔ جا تک جھے وں محسول ہو کہ چھے تر میرے قریب ہوئے ۔ او اور تہادی را والے عہد کے سندر سے نموا الر ہوتے کی ساے م

" ، وارک محب سمندر سک ہے پیوں او اس سک ہور سر اور مقاروں سک ارخشال ہے۔ سی جمہت نے مجھے ہے ال ویر عطا ہے میں ورمیر ہے کرہ روجوو قوت وہ او شت ل بیک گی وہ جم چھ ہے ۔ ال سے پہلے جب میں میں میہاں آئی تقی تو ہے وہ او شت ل بیک گی روح چھ کی ہے۔ اس سے پہلے جب میں میہاں آئی تقی تو جھ پی ورمیر وجوو تو جھ پی ورمیر وجوو موف ہی ورمیر وجوو موف ہی کی رئیروں میں بیکری ہوئی محسول ہوئی تھی ورمیر وجوو موف سے از روم تھ الیمن آجی میں اس میہ دراور ہے تھی تو رہے وہ ہوئی تھی مورج و بیٹھی تو ہے ہوئی ہوئی تھی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہے ہی مول جو بیٹھی تی ہے ہوئی ہوئی ہوئی ہے۔ اس سے مول جو بیٹھی تی ہے ہوئی ہوئی ہے۔ اس سے مورج میں کے جو روس میں اس کے جو روس و سالے کی عراح انہا ہے تی ہے ہیں کی کا نہتے ہو ہے سالے کی عراح انہا ہا ہے تر یب میص ارتی تھی ورسی میں کی کا نہتے ہو ہے سالے کی عراح انہا ہا ہے تر یب میص ارتی تھی ورسی میں کی کا نہتے ہو ہے سالے کی عراح انہا ہا ہے تر یب میص ارتی تھی ورسی کی مرسی کی اور سے دور یہ ورسی میں کی کا نہتے ہو ہے سالے کی عراح انہا ہا ہے تر یب میص ارتی تھی ورسی کی اس کے تو در اس کی کی درسی کی کا دیا ہا ہے کی درسی کی درسی

و یوں) وربیوں مسیح میر ہے گو ہو، میں تا رکی میں گے ہوئے پیڑ کی طرح ہوں، آئ میں نے پنی شاخوں و رن تجاوی سے بو ہے کہم بھی بل محرو جائے میں مرسا کے والیوں کہ تنہاری کولی تنا تو سکیل سے ہم آخوش ہوجائے ،جدلی تا زیر

میرے مجوب " و کہ خری ہور گلے مل میں مرخد حافظ کہتے ہوئے کی۔
اور پر جات کگ اوج کیں ، فیصے امید ہے کہ اواری بھی ، واری محبت ن طرح عظیم
اور پر جار ہ ہوگ ۔ میجد الی می سو ہے کی طرح ہوگی جو آگ میں بھس کے و رہمی
تکھ جو تا ہے ا''

میں رکھے نہنا چاہتا تھا کہ ملک نے مجھے ذی تا دیا ہے۔ وہ میری طرف ویکھے تی۔ س ن آ تکھیں جگرگا ری تھیں ، چبرے سے تقدر فا تو رکھوں رہو تھا ہر س بے فرشتے کی طرح و کھالی ، چی تھی کہا س کے مسوری موتی بھی تقیید ہے و حز م کا مظہر او تی ہے۔

پھر وہ نے کی سے محق پر جھپٹی اور جھے پٹی وزنہوں بیس سی ہے۔ میں سے سے سی کا بہ طریقہ کی ہے۔ میں کا بہ طریقہ کی ہوئے ہوئے اس میں شہو تق ۔ ان میں سے جاتے ہوئے مب میں ہے جاتے ہوئے مب میں ہے ہوئے اس میں ہے ہوئے اس میں ہوئے ہوئے اس میں اور ہیں اور ہیں ہیں است وقیست ان تیں ہے از والے کی اور ہی ہیں است وقیست ان تیں ہم ہے آز والے کی اور ہی ہیں ہوئے کے دیا ہے وہما ہے میں ہم ہے وہ کی کہتے ہے۔ اس میں ہیں ہیں ہم ہے کہتے کہ میر سے ساتے وہما ہے میں ہم ہے کہتے کہ میر سے ساتے وہما ہے میں ہے ہیں ہم ہے کہتے کہ میر سے ساتے وہما ہے میں ہے ہیں کہتے کہ میر سے ساتے وہما ہے کہتے کہ میر سے ساتے وہما ہے کہتے کہ میر سے سے کہتے کہ میر سے سے کہتے کہ میر سے سے کہتے کہ وابول الحقی ۔

'' میں ب جاری ،وں ،وہ اٹاریک فاریجھے پاررہ ہے کہ جہاں تموست ور مرب کے ہمیا کک سامے میمر سے پنتھر میں۔میمر سے سے اوس مرسفطر ب شامونا رفیق من ، کہ جو ولی حد نے سامے کو ایک و را بھے میٹا ہے وہ شیط ن ک پر چھا ہوں ہے خواز دو تیل ہوتا مرہ و آئے تعلیل جوخد و کیب در ایلے بیق میں ، ایل کے م ا آ اوستیں محروم بسارت تیل مر سنتے ہے جہوں کے میت ن سے بی ن بنر ت کا رہم شمیل بہاک تیل رسٹا ۔ اور چھ خدر حافظ کہتے ہوں ، وہ محص سے جدر ہوگی مریس کی شاموش اور اس مصد میں تب والیو اس بر تصریب بیجاری مالو کر کریس نے ب سب رکھے ہے معبودیہ فیص ور رو یا ہمواہ رکھ بھی نام ونا مید میں ہو۔

کی دہ ت نے جدہ سے میں نے ب تک کی ورس حقیقت پیمور ہیا ہے کہ بگاری دورہ تعظیم اور ہیا ہے کہ بگاری دورہ تعظیم کے اور دورہ تعظیم کے اور دورہ تعظیم کے اور دورہ تعظیم کے اور دورہ تعظیم کی اور دورہ کی ہے کہ شاہوں اورہ کی اور دورہ کا دورہ کے اور دورہ کا دورہ کے اور دورہ کا دورہ کے اور دورہ کا دائی کا دورہ کا

کے بغیر ہور بائے جاں اور ہائی وطال ہے ۔اور ملمی سر می شاوش کی جیل آ جا کی شاور آھی

(11)

یو فائی سال ڈرانجنے ورملمی کے وٹی پڑھید شاہو کیا میں بیوی نے وجائی رشتے مومز میر تقویت میکنتی اور من مرام رومیس کیا۔ وہر نے کومیت آمیہ قراب حاصل ر فنی ۔۔

يوى كيموت كي خويش ثامل بوتي ہے۔

منصور ب نا ب بھی یک ایرہ بی مراہ تق فوارہ ق صرح سخت اور قبر ق طرح سریص، ملمی چوہلد من ک می احتقا ندخو ہش کی بخیل ندر یالی تھی۔ می سے وہ پ شوہر ن ظرو ب میں ہے، قبلت ہو کے روگا تھی وہ من کے حسن و حمال ورشر ادنت و تقدیل کی ب کولی قیمت ندری تھی۔

کیس می کے وہ حود ملمی ہے رہ عظیم کے حسہ رپور نے نصوع و شتوع کے ساتھ دیا تیں ما گلی تھی کیاہ و ت بہر صورت وا دی فعمت ہے و ڈوے۔

ق م و حرس کے ہوتوں پہ یہی رقص وی سرری ہوتی ور یہی تن میک ری

ہوتی ۔۔ ورآ فی قد ت نے من ق وی نیں فیوں سر میں ۔ میں گئی ہو ۔

پوا ہے میں فیول نے گئے واقیس سیر بسل ہے ہے نی پر ٹوٹ کے فیس ہنا ہو۔

ماہ جساں بیت رہاتھ کہ ملمی تخلیق نے مذت کھرے مرب میں جتاا ہوتی اور حیات

میں ہے میں ریاتی ہوئے گئی ۔ ڈاکٹ اور ایس سنعدی وراشھر ہے کی ساتھ منتظر

رت گے ملی نے کی رب اک چی ماری ۔ کیں ای جی جو رندگ سے رندگ کی تشیم کی مطر تھی کی بیل طویل ور مسلسل مر وجو مدہ کے الحمدہ وخل میں گونچی تھی۔ یک ما تو سطحوق کی چین جو زندگ و رموت سے یا و ساتھ کچی جا ، ی تھی۔ مظام ہ مقام رملمی ن چینج چین شایق سے حبنہ میں چھنک ری تھی۔

منصور ہے ماہب وگوں ہیں گھر مہارک و دیں تبول سررہا تھا ہر نہے ، رہے گ صحت کے جامعنڈ عامے جارہے تھے۔ اور نصاف رہے اصحت و زندگ سے نا ٹا تو ڈ کے موت کی آغوش ہیں موج چاتھا۔

ملمی ہے ڈائیٹر کی سرف و کھٹے ہوے اتھا گ

" مجھے میں اور وہتے کہ سے سینے سے گا، ں، بیش نے قاسی ہے۔ تی جرکے ا بعد البحی فیمل اور آپ نے سے مجھے سے جد اور یار سین سے سیا حمر کر ڈس بچے کوہ ہ پٹے میسنے سے نگاما چائی ہے۔ سے قوموت سے پٹی آخوش میں سے یا ہے۔'' اور شیخ صادق کو یوں ں آیا اور فیمور تھر شید کے ساتھ ور حصت ہوگیا۔

وہ کیے حیول چکر سے وجود میں آیو ، آہ کی سرح بکھر اور سانے کی طرح محدوم ہو ما۔

وہ پی ماں کی سکس جھٹی کے سے زیرہ شدہ رکا۔

وہ شب کی مختبائے ساتھ بید ہو ورآ بناز حرکے ساتھ دھست ہو گیا۔ س کی رند گی شبنم کے قطر نے کی مثال بھی کہ جرفہ تمرظلمت سے پانا مرسوج کی کہیلی رنو ں کے ساتھ فضا میں تعلیل ہو گئیا۔

وہ کیے موت تھی جو سمندر کی چر حتی ہوں موٹ کے ساتھ ساحل پہ بکھر ، درو مصلق مولی موج کے ساتھ وہ وہ مہندری تہدیلی تر " ہیا۔

وہ پر ممیس کی س کلی کی مثال تھا جو شاخ ہیاہ یہ کھنتے ہی فوائے یا وی ہے مسلم مس وی گئے۔

وہ کیے مہمان مزمیر تھا جس کی تعدیث ملمی ہے ال بین مسرے کی شمع حدا وی تھی اور جس ق رصت نے من ق روح کو میرو میرو درویو تھا۔

رندگ وکانام ہے۔

فر کی رندگ ۔ تو من رندگ

چىد يورى در تارون د زرگى

سلمی نے کیب ہو رکھرڈ کنز سے لتج ک۔ لتحاجو بفطر باور شنیاق کامد جو طہار کھی۔ میر بچاد ہے ، مجھے میر ایس اکھانے میں ہے جی بھر کے پیار سا

چ اق جوں اور سال

عنب ڈ کٹر ہے ہے سر 'ہو ڈر سوخم اینے' ہوے ہی ا<u>ھیم</u> نگر رفد ھے ہوے ہیجا ٹن کھا۔

الأمن بيكرة بكاريد منهد والمين روايا

، رؤ کٹا کے ن کنظوں کے ساتھ ہی ملمی نے کید ال دور جی ماری ور ڈیٹا سمیت ج کیک در ڈو ہے گا۔

ه رجب سے ہوش آپاتو ہوئے می سکون آمیز لہجے میں وی۔

'' حچھ ہضد ن پہلی مرحنی تھی۔۔۔۔ یہن پ جیٹے 19 کیف چو ہتی ہوں۔ سے میری آغوش میں لٹاونٹ کے میں ''شری ور پ کو میٹے سے مگانا چائی ہوں۔۔'

ه روهٔ کنظ میدم او رکیدملمی ن چھائی پریزه ویا۔

سلمی نے سے بیار سے مگلے نگاہ مراسکے تضے تھے جو ہو رکو گی ماچوہ سے گھروہ پیٹم سے جو سے بیچ سے جار مخاصب ہم ٹی۔

" تو تم مجھے ہے" ہے تھے میں اہل میں ادیت مجری قید سے بہات الدسآ ہے۔ تھے ایس نا م مجھے اور سن اوکھائے آئے ہے تھے جو آنر ادی نے ساحل تک جاتا ہے ۔ تو چیو میں تی جوں میری جال میری رہسانی رومیر ہے میں کہ ہم اس المقیر ہے فار سے نکل چیس ۔ "

ہ لی سے ساتھ کی ملمی خاصوش ہوگئی۔سوری کی رمیں ھڑ کیوں کے رہنے عمر آئے کیٹیں تنظیں۔ ڈائٹ اور دوسر نے دائے انتظابی آئٹھوں نے دان ور ہینے کے ہے جان جسموں دو میچار ہے تنظے۔دواؤں پر سون ورمظمین تنظے۔

منصور ہے مناہب نے پنی دیوں اور پپنی ن موت کی خبر سی تو اکٹک رہ تیں ۔ تکھوں کے سوتے ملتے سے پلا می دشک ہو گئے۔ ملکے دیمیں ہو تھے بیس ہام نقل اور وہ دیوں ما است وصامت دیڑ تھا جیسے وہ دولی نماں بدتھ ، پھر سے تر اش ہو مج مد وہ مرے رہ رمکمی ہوس کے غیرہ و ان میاس کا غن پیٹا کے تا اوت بلی شاہ یو گیا۔ بچے وہمی ان تا ابوت بلی ملمی کی چیس تی پر شاہیا ایو اس کا تا ابوت بہی تقل ہے جتارہ اعلا تو بلیں بھی مر جھا ہے ساتھ ساتھ بھو ۔ قسر شان بلی بھنج کے شپ نا ہے ۔ چند مرتبی رسوم و کیس و تا ابوت مقیر بلیل تا رویا گیا۔

تا يات تار جوچاق كيماً وق شار كوشى ل_

ا تعلیم ان زعدگ میں پارہ واقع ہے کہ میں نے تابوے میں و بیٹھی ویکھی میں دیا۔''

وہمر ہے ہے جا۔

"منصور بے نا سب ۱۶ یکھا کہ ۱۹ ماں وطرف یوں تک رہ ہے جیسے می ق آ تکھیں چھر گئی موں۔ لیا گنا ہے سے پی بیوی اور بچے کی موت پر کولی صدمہ فہیں پہنچا"

چو تھے کے تھے، یو۔

منصور ہے۔ ب یو کیا فرق پڑتا ہے ، بشپ نا مب کال ہی س کے ہے کوئی دوست مندرش کی وعولا ہے گا۔''

بشپ فاہب اور اوس سے بواری یک طرف طرے کو ہے انقد سے مورہ میں مشخوں منظے اور اوس منافقا ندر ہم و اسر مشخوں منظے اور اوس منافقا ندر ہم و اسر رہے ہے ۔ ایس منافقا ندر ہم و اسر رہے ہے ۔ ایس مناسب ہے گئے کہ ملک اعراز کو رکن ہوسٹی ہے قبر کھر تے ، ملید رہا تھا۔

وگ بیک بیک را کے قبر نتال ہے رخصت مو کے گئے و رجب تھی جے تھے ہو

×		

مريم مكدر يلخي

جون کا مہیدہ تقاجب میں نے بینوں کو کہلی ہارہ یکھا۔ وہ گیسوں کے کھیٹوں میں سے جار ہو تقا کہ چی نیٹر وں کے ساتھ سکے پیاس سے میر اگر رہوں وہ ہو ک وقت تب

ی کے چینے کے مدا میں س قدرجار ہیں تھی کہ کی سے پیشتر میں نے سی جی مراہ کو یوں چینے شین و یکھا۔ کے اس س حرفات وسکنات میں ہے بناء شش تھی۔۔ ایک شش جس سے ب تک میری سیکھیں شروری تھیں۔

ک کے بروہ ہے ہے۔ اور ایل میں برعوں اور ایس کے بیافرت کا رہ کھولے گا۔

میں وہ ہے۔ یہ کی فودہ رکی میں پرعوں آئی ۔ گرمیر بدن اس قدر رہ اسور ہوتا ہیں۔

کر میں برف سے طوف فر اس میں گھر گئی ہوں۔ ۔ ۔ میں اس کے سے کالب ری تھی ۔

ورشب میں سے بے خوابوں میں ویکھتی ہر میری کئی میں نے مجھے بتا یہ کر میں

م سے میں جو ہو کک تھی ہر اس دی سے رہ سے پر رہ سے می رہی ۔

یہ سے کا میریو تھی دی بھی نے سے کی ہو رہی ہے وہ تھی ہرہ وہ یں ہے وہ کی ۔

مدیر سے ہوئی کے لیک شمی ہر اس دی سے بی بھی ہو تھی ہرہ وہ وہ سے دیکھا۔

مدیر سے ہوئی کے لیک شمی ہے کہا ہے کہا ہے اور کی میں موری ہے ہیں ،

مدیر سے ہوئی کے لیک خمی اور آئی ہو ۔

مدیر سے ہوئی کے لیک خمی اور آئی ہو ۔

مرکت تھی جیسے کہ پھر کی مورتی ہو ۔

باکل شیر اطا کید کے اس محد ن مورتی کی کردیں گئی جو اللا کید کے اس محد ن مورتی کی کردیں گئی ہیں۔

مرکت تھی جیسے کہ پھر کی مورتی ہو ۔

باکل شیر اطا کید کے اس محد ن مورتی کی کردیں گئی ہو ۔

میری مصری وفدی ہے مجھے ہر نبروی یہ وہ مختص آئ بھر یہاں آ ' یا ہے مرہ و

آپ کے انٹے میں میٹا ہو ہے۔

میں نے سے خم رہے ایکھا او میری روح میرے مین میں تقرقم ہے گئی یا تلہ مہندر شکل تقا۔

ہ یو رمجسوس ہوتا تھا کہ سکے بدت ہیں، یک شاعل و عدت وشا سب ہے ور سیس مصو وجہ سے عاموش و جدم ہے۔

پھر میں نے وشق کا ہاس زیب تھا کیا ہر ہے گھر سے سی طریعی وی۔ ندجا نے بیٹیے میں تنہالی تھی یا سی کی مہم چوکشاں کشوں مجھے اس کے یاس سے گئی۔شامیر میں مری سی تکھوں میں تھنگی حوصوں میں اس کی منتا میں تھی دویہ س کا ' سی تھا جو میری آئٹھوں میں تو رکا مندی تی تھا؟

ص تک جھے میں کا پیچھ من فیس

میں پٹی مصریوں کے وررزی ویٹن پہنے میں کاطرف پیل وی ۔وویوٹن مجھے میں ہے وصف بیک روش پتون کے تفقاو سے تھے۔جب میں س کے پوس پیٹی تو میں کے کہا یتم برسروس می جو۔'

ه رک نے جو با کہا سر پھتم پر جنگی مار کن ہو۔''

ک نے مجھے پر نگاہ ڈ ان مر ان کی دوررں سنگھوں نے مجھے پکھے کی مرح دیکھا کہ بھی نگ کی سرو نے مجھے اور ہدا بلط تھا۔ جا تک جھے اور محسوس ہو ، کم یا میں ہر مند جوں اور میں شراہ انسگی ۔

ا تب میں کے سے اعوت ای ۔'' میا آپ میرے نم بیب فائد ہے فائد میں فائد ہے فائد میں فائد میں فائد میں گئے۔'' قرما میں گے۔''

ى ئىيا جۇ ب دىيا مار سامرىيم قىر ئىلى تېيىل-"

س نے تو سرف یہی کہا تھا، بھی توبیل ہمند کا شوراہ رہو ک آ و پر ورور فنوں ک مرسر جب ن دو غد ظاکو امار ہے تھے البین جب میہ غدظ میں ک زون سے بطلے تھے

، گویا حمیات مموت سے م فا مرتھی۔

میرے منایہ ور آموہ بیس مرا وکھی وریک ری کورت کھی جس ہے پی روح سے
مارہ و یہوں بیس می و ت سے لگ رو ار رائدگی ار اری تھی حوم ہے و کی بھتے ہوں بال سب ن کھی لیمن کی ن بھی رکھی ۔ وہ مجھے و سنہ کے نام سے پالے تے تھے و کیک سے عورت کے ام سے یا و ارتے تھے جس بیل سات مدرو جس تھیں ۔ وگ جھے
ایر جست بھیجے تھے ور جھی ایر بہوتی ارتے تھے۔

کیں دیس سے کی گئی صادق کی کی آتھوں نے میری سکھوں میں جو اٹا قرمیری رہے کے متارے مائد پڑھنے و میں سریم ان کی رہم ف سریم رہے ہے۔ جو اس دانو کے سے تعویٰ ف وہ جا فی تھی ور اس د ایک کہ پر لی رہوں سے دید موڑ مرود ب ایک آن و پولیس ہے۔

يس ن يبورهم سنها أيسير براته كالكاكا كالي

ه رس من جراب با و لمراكبة ل جواجها بحق بول كه يل تهوا راهم مان بعل ٢٠٠٠

میں کہا میں لتی رتی ہوں کہآ ہے میر ئے گھر میں صرورآ میں۔''شاھائے مجھو میں آ رون کی رفعتیں تھیں یانے میں در بتایاں جو می یوبد ری تھیں۔

ا تب س مع محمد برنظاد کی او سی آن تھوں کا نسف انسار محمد برختی اور س نے

'' تہمارے منے بی چاہتے ہیں بین بین من سے بین کیں کیں تھے سے میت رکھ موں۔ ہمرے مرانہ ہماری قرمت بیل پی فات ہے محبت رکھتے ہیں کینی بیل تہماری فات کے سیر قرمت مجہت رکھتا موں۔ وہ بچھ بیل کیک ایار حسن و بیھتے ہیں جو ان کی زند گیوں می حرح فنا ہوج ہے گاہ میمن بیل تچھ بیل کیک اید جمال و کھتا موں جو فنانہ ہمو گا اور قربی فی رندگی کی شن سابیل ہیں جی ہے سے اور میں میں ایک جاتے ہیں ہیں ایکھے سے بو فل نہ ڈروگ و میں اور کھتا ہے۔ بین تم سیانمباری و سی ن و نیمنی قدره ب سیمبت رئینا بول-

تب س برہایت اللیمی آو زہے کہا" ب چی جاؤہ کر ہے جو طا10 خت تمہار ہے ورتم نیس جاتیں کرمیں ان کے رائے میں بیٹر مکور آو جاد جاؤں گا۔"

ہے تا رہیں بہا تھی ، ہیں نے سے کہا '' ہے خد ہ ندہ بر کے گھر ہیں ضرہ آئیں میرے یول سے کے بیے حدث کو وہان سے سے ورآ ہے کے یوؤں

ا کی ۔ میرے ہاں جانے سے صاحب اور دون سے سے ورا جانے ہوؤں اہم نے کے بے طابی برتا ہے۔ آپ یک صبی میں لیمن چر تھی حنبی شمیں۔ اللہ بنا اللہ میں ا

میں تھا رتی ہوں ہمیر گے ہر میں ضرور سیں۔ میں و دھڑ اندگی و رمجھے ہوں و یکھا کر موسموں کے بھی کھینتا ںاو س کم نے میساں و یکھا ہوگا اورو دمسر نے لگا۔ س نے کیٹ ورہھر کہا '' اوسا سے مرد پٹی ڈ میسا کے

یکھا ہوگا اورہ و مستر کے لگا۔ س کے کیٹ ورپھر کہا '' وصر سے مرد پی فرت کے سے مم سے محبت رکھتے میں کبین بیل تہاری فرت کے سے نم سے محبت رحقا ہوں۔'' میر کہد مردہ چوں گیا۔

کیمن س کے چینے کا خد زی قدر ہائش تھا کہ ہوئی مرہ س کی ماند بہ جاتا ہوگا۔ بہ جات میر کیب سائس تھا جس نے میر ہے ہوئے میں جنم میا ہور شرق کی مت جال پڑیا ہا کہ معالون ن تھا جس نے مر کیک چیز کی بنیا دبو ہاں سر رکھ دیا۔

میں ٹیس جانتی ہیں ہیں ہی وں کی حمیق نگا ہوں نے جھے سے تیم اڑو ہے کوموٹ کے گھاٹ تارویا ورمیں کی عورت دن گئی۔۔۔ میں مریم سے گئی ۔۔ گھاہ میں مریم

شمعونا يطرن

ہیں گلیل کر جھیل سے ان رہے ہیں تھاجب میں نے کہلی و رہے حد مقد وہ یکھا۔ میر بھانی عدر یاس تھی میر ہے ساتھوتھ او جہم دونوں پائی میش مجھیمیاں پیڑا رہے تھے۔

طون نی ہو جی سے تد تیم ہر یں سائل سے بیا سری ری تیں ہو ہوگا۔ نہ بیئز محکے ۔ بین وہ پیٹمی کہ ہم وی کے شنو میں بیر ہے جائیاں تھے۔

ہے لک میسوٹ کارے ہوئی حرارہ تھے کہ مین ان مجے 194 راء رہ رہ ما میں تاریخم نے اوائل ال مافت سے بیلی طراب کیوں تنوا۔

عنب من کے معین نام ہوا ہور کہا ^{اور کہ} میں سے پیچھے آ وقو میں شہوں کیک میک جُدرے جیلوں کا جہاں پیشہمیں کیفر تعد او میں مجھمیاں مل جا میں گا۔''

میں کے نظم شار سکے چیزے والا میصانو جال میرے ہاتھوں سے رائیو آریو تا ہوا۔ محدیل کی شعبہ مارہ شن جو امالین کے سے پیچان ہو۔

میر سے بھاں مگر رہائی کے کہا ''تہم ن ساملوں قائم مگھا ٹیوں کو جائے ہیں۔ اور بھیں بیاچی معلوم ہے کہ جے عوق کی موسم میں جب کہ بھو تیز ہے ، مجیسوں مور سے جاری کی آنگئے ہے 19 ریکی جاتی ہیں۔''

یموٹ نے جو ہے دیا''' یا ہو مختیم کے سابھوں تک الیش تہمیں آ دم کیے منافاں گا اور تہمارے بال مسی ٹان نداوں کے ۔''

ا ہم نے پٹی شتیاں اور جال میں تیجوز دیے امر س کی پیر می میں س کے پیچھے چالے والے ہ

میر ہے جسم میں ٹنامیت رمحسوں ہو ہی تھی جا اسدہ وہ اسے ساتھو ساتھ چاہا ہوا تقار

میں بڑھ ۔ ال کے ساتھ ہو یا۔ میں تیر ن دوم رفو وقتی ورمیر بھائی عمر ہوال

جب ہم رہت پر جارے تھے اللہ کے اللہ کے اللہ کی سے کامیتے ہوئے ہیں ۔

اللہ علی اللہ میں اللہ بھی تیر نے تنش قدم پر چیس کے ۔ جب راتو جائے کا ہم تیر نے بیچھے بیچھے جا کیں گے۔ آرتو چا ہے آئی شب ادارے گھر تی مراء جا مار گھر انتا پر شکوہ انیس گیر نے اسے میں خوشی ہوگ اور کھا ہے ہی کا کھر انتا پر شکوہ انیس گھر انتا پر شکوہ انیس کی تیر ہے آ ہے سے میں خوشی ہوگ اور کہ اور کھا ہے ہی ماری جا میں آئے وہ اور انتاز کی اور انتاز کیا ہے کم شرہوگا اور آرتو ہوارے یا کھانے تو میں مارچوں گھر سے کی شرہوگا اور آئے ہوگ ہی ہوگ ہے۔ "اللہ ماری کے کھرانا کھانے تو میری مارچوں گھر سے این کے انتاز کی ہے۔ "اللہ میں کہر گھر کی ہوگا ہے کہ میروگل میں گھر کی گھرانا کھانے تو میری کھر گھرانا کھانے تو میری کھر گھرانا کھرانے تو میری کے ۔ "انتاز کھر کے کھرانا کھرانے کو میری کھر کھرانا کھرانے کو میری کھر کھرانا کھرانے کو میری کھرانا کھرانے کو میری کھر کھرانا کھرانے کو میری کھر کھرانا کھرانے کو میری کھرانا کھرانے کھرانا کھرانے کھرانا کھرانا کھرانا کھرانے کھرانا کھرانے کھرانا کھرانا کھرانے کو میری کھرانا کھرانے کھرانا کھرانے کھرانا کے کھرانا کھرانا کھرانا کھرانا کھرانا کھرانا کھرانا کھرانا کھرانا کھ

ال عن الله الله عن شب بين تهوار على رجونكار

میر ان ہے خوٹی کے جذابات سے سرورتقا۔ ہم فی سائی سے س کے پیچھے جیتے رہے وریٹے گھر میکی گئے۔

جب ہم درہ زے ق ابینے پر طڑے تھے آیسوٹ نے کہا اس کھر پر ہرس گھر کے مکیفوں پر سامتی ہو۔''

ہے کہد کہ واقعہ میں وخل، و گیا اور کے چھنے چھے ہم بھی غدر ہے گئے۔ میر نے بیوی میری سال اورمیر نے بٹی ال کے سامے ھڑی تھیں ور ناتیوں

ئے سے جھک رہاں میں ورس ک ن آسٹین کالاستان کے

وہ سب جیر ن وشا دران تھیں کہ وجو بڑ زیدہ مرحد کا بیار بیٹ ہے، آئ تار مہماں ووگا کیوند سول کے س نے پہلے تی ہے، یا سے بیون پروٹ پروٹ بھاتھا جب یونا ناچ ۔ دینے و سے میں کی مناوی کی۔

میرے بیوی اور میں ک س کی ت ن تا ری میں مصر وف ہو گئیں۔

میری بیٹی آس ماعمر س وفقت سرف ہرہ برش تھی۔ یسوٹ کا دامس بیکڑ ہے۔ اس کے بیاس بیرے عطر کی تھی گویو سے ڈار تھا کے کہیں وہ سمیس جیمورڈ سررے ک تاریکیوں میں جدنہ جائے۔ وہ س کیا تھ یوں کیٹی برزی تھی جیسے کہ سی کھوٹی ہوئی جمع نے بیٹن جا ہوں یو اور

میری بیٹی پیلر میں جوجوں تھی اور می سے ناہ قضائتی میں کے چاہے ہیں ہراہر غریب برے ہی اور س کے ہاتھ س ان ح کات وسُمنا کونجا سے اپیر ری تھی۔ میس نے دیکھا کہ آ شووں کے قطر سے می آن آئٹھوں میں چھلک رہے تھے۔

کھا نے کے احد بم محق میں چلے ہے ورسب س کے رور وہیم گئے۔

وہ ہم سے ہم فلام تھا اور ہم میں کی و ٹیم سن رہے تھے اور ہمارے ول پریدوں پیلر ح : ہارے سیبوں ہیں پھڑ کیٹر شخصے۔

وہ ہم نے کئی پیدائش ، آ ماں کے ورہ رمی کے کھیے فرائنٹوں کے رمیں ہرائز نے ورسب وگوں کے میں وہ میتی ی جو شخری اے ور نماں ی آرز وہ یہ منکوں کو خد کے تحت کے بائی ہے جا سے کی متیں مرد ہو تقا۔

جب وہ ہم سے بول گویا ہو تو میں ورمیر بھالی دونوں نفر ہے ہو گئے ہ سے کہا۔

ے خد وند ، ہم و ایو کی میں تک میری ہیں ہی مریں گے اور گو ہوا ہے ول ہر ہرا جو چھ ہے لیمن ہم سے تیرے ہراتھ ہنسی ہوٹی ہرو شت ریقے ور آرہم ہے راہ گئی گر ب میں قو ہم میرمحسوں ریں گے گو یو کہ ہم فر روس کی روٹ کر گئے میں ور ان ہر ہم فناعت ریں گے۔'' م رهیر ہے چیاں عمر ریاس کے آبرا '' سے خد مند ہم تیرے واقعوں میں رہی ہے اور اصافے می مارند بین سائمیں ای رہیز ہے میں سے میں تبدیل مرا سے تا کہ ہم تیا ۔ مصافی کے باس کی رینت بنیں۔'

میری بیای نے جب بند چیرہ وی ظایر تو س کے خس وں پر آنسوہ سے کے قسا در پر آنسوہ سے کے قسا در پر آنسوہ سے کے قطر سائٹ سے کہا "مہارک ہے تو خد مند کے نام پر آتا ہے۔ مہارک ہے وہ اور اور جو جدید۔"

میری بیٹی جو س مقت ہورہ بری کہتمی ورجو یا و ب میں میسی بدونی تھی، س ہے مر قریب تر ہوگی۔

میری سان جو دلاینے پر میسی مولی تھی ، ان نے رکھے شاکہا۔ وہ خاموش رو تی ری م س ن اور هنی سندو ساسے تر بائری۔

یسوٹ ھا میں کے قریب جا ہر کہنے نگا۔ قرقر ساسٹ کی ماں ہو۔ تہارے آسوجو ٹی کے تسویل مرمیل ہاتہارے تسووں موراد کوولاگا۔

وور فق پر چاند وظیر ہے اھیر ہے مود رجورہ فقا۔ یہوں نے کیا مود کے ہے ایٹ فور ہے دیکھ ور اور کی طرف گوٹ رکبات ایس در ہوری ہے۔ پہلے ہے سز وں میں چلے جاوروں ہے کہ خد تنہارے فر بوں میں قر سے مظلام ہو ۔ میں پو چنے تک پھی کا ان مد شجر ہوئی کے بیٹے رہوں گا۔ آئے میں نے جاں ڈال وروو آ امیوں کو پر یا ۔ میں ہو کل مظممان ہوں ۔ جھا شب بنے ۔

ا التب میری ساس نے آباد الگرآپ کا سرا تو کمرے میں گادیا ہے۔ م ہوئی ہے۔ آپ ندرآ سرآ رم رہیں۔ ا

س نے جو ب میانی مختلف میں آر متو سروں کالیمن مجھت کے پیچٹیمں۔ مجھے آئ شب شاروں ورانگو وں کے میں شامیا شاکے پیچے سرسرے میں۔'' وہ جددی جددی جا رس کے بیے لیک مداناف ورشمیا ہے آئی لیمن میں نے منگر تے ہوئے کہا۔ میں کیا ہے ستر میسوؤں گا جودہ ہری تہوں سے بنایا گیا ۔۔'

ہم سے چھوڑ رگھر کے ندرا گئے۔ میری بڑی سب سے مغربیں، حل ہوئی۔ ی ق نگامیں یام ٹ پر جمی ہوئی تعییں ۔ آئی کہیں نے درو زو بند ہریا ۔

ی وقت کیلی ار مجھے خد وند کے ہارے میں پکھ معلومات حاصل ہو ہیں۔

کویہ آئے سے تنے سال پہنا ں ہوت بالیمن باطی مجھے یوں محسوس ہوتا ہا گویو پیرسب و تیس آئی می فق ش بیس آئی جیں۔

سر دارکا چن فایل

ی بیون نا لی شخص مرس فی موت کانٹو برہ رئے ہوئے آ ہے ہم دو نمایوں حقائق بور تھر رکیس واوں ہے کہ ملیں ہم آیت پڑتا رہت بی حفاظت مرنا ہے وہ وہ سے کہ معطاعت رووج ہاری ملیوانت کی فعل خات برے۔

کی شخص کا روس معطرت ورہ مارے ساتھ ہوغی ررویے تقارر جائے گئے۔ مادہ موج محو مرکے حیو ہوں ور ۱۰ وس بیل کوئی ہے کہ دیا کہ یوں محسول ہوتا اتفا جیسے کہاں کے ماری کون جاوہ روی ہے ۱۰ س سے وہ آسد کے قار مارے شاغے اس

میں نے ان سر درویڈروں ہے جب سے باز میں تقلیم ہے ہے۔ اور وغی ہو گلے۔ ن میں سے جص آیا ہے جی کے گھر میں کام رہا تھوڑ دیا در و بیاں ن صحر میں ہے گلے جہاں ہے واقے تھے۔

ک ہوت کو مسی بھی نظر مدار شدار ہیں کہتا ریت جمارے میدان فی جمیاہ ۱۹ رقوعت کا فلعہ ہے۔

یونی مجھس ہم ہو مفعوب میں رستا ،جب تک س کے وجھوں ہورہ نے کے بیے ،ور سے پاس قوت ہے ہورہ نی مختص س وقت تک ہر وحظم وسیار ٹیمیں سستا ہے تک س ن دیو رہیں س چھر ہر دوڑی میں جود ووٹ وہاں رکھا تھا۔

ر براہام کی شل عوہ رہنا ہور آئی الناجو ہی ہے تا ہوم ہے کہ می سرزمیس کی ہے مرتی شاہوں

س می میں میں میں ہے۔ اوری مرز میں و بھی رہ ہوں ان ہے ہم کے سے موت سے گئی ہے تارہ ہو ۔ ان ہے ہم کے سے موت سے گھ کی سے تارہ ہو ، اس معمل کے راٹا کا بیٹل اور تشمیر ہو کل صاف تی اور ہے مسابہ کچھ ہم کے برادتا ایو تقالے ہم ان سب بوجو ، اوری شاعت میں کی دومر کی چیز ان سمیرش راتے میں قبل رویں گے سالہ ساوہ جو ناوری مقدی اور نشت کو اور کے مرنا جو ہے ہیں و انجی زمارے ماتھ سے تبین بھیل گے۔

عطس بلطس ورمیں بھی ہے کھٹا تھا کہ سطن کا وجو انظرے سے فار تبیل، من سے سے تمتر رویہ کی عقل مند ند قدم تھا۔

میں پنی آئٹھوں سے ویکھوں گا کہ س کے ش^{ائ}ر ووں کا تھی حشہ و گا ہوری ں باتوں گوخی بیشہ ہیشہ کے بیے خاموش موجائے گی۔

کریہ و ہے کے وجوا وق م رهن ہے تو س می شنت رہے و موں و ف ک میں مار اور اور کا کا میں مار میں سفی استی سے مت ہا۔
این ضرور ان ہے ۔ بیشتر س کے کہ یہود ہے کا نام س سفی استی سے مت ہا۔
ایس ہے ان شید ہو و ان میں سوئیل ان حرح الراف ان و ان کا اور ادارہ ان کے س
بامد کو چھاڑ مرجیق کے سیکن و ان کا ان سے پہلے کہ میں میں و ایو سے دبیشہ المیشد کے
ہیں جا ان ۔

(پر ۱۹۰۰ کی اے ایو بی ان پیر ق

يه و ځ ن ش و کې ته تيمې ، و ني تقي کيين ه وغورتو پ کا عدرونته ه رفقا اوروو تهين پ شا نقا ه پ ن کې س سے گهر ن رفافت پنتی -

ه ه ربج ل وهي الهتاريور الماتقار

ک ن آنھوں میں کی وہ ، کیا جو لی اور کیا ہے کی میت کی روش جنگی۔ انتہاں

ه ه ال منتج كو الطلقول مين كيب و ب اليد جعالى وراكيد جيشي أن معبت ال رو أي جيس چكتي تقرير

موں بیچے کو مطلقوں پر بیٹوں مرو گوں سے کہتا'' تہا ہے '' روورا او قومت میں ہیچے اُن ان ہے ''مرآ ماں کی دوش ہے بھی مدول ہی کی ہے۔''

ا میں میں کہ ہے موی کی شریعت کی پر میں شدند تھی اورہ داہر مشلم مرد آبر دیں توں ہی اور مشاعورتو ک و معاف روینا وطال نامیدہ وسس کے مستحق مد موقیل یا

س وقت بھیے بھی وہ شر مورتوں میں تار آیا ہا تا تھا۔ آیوندہ مکھے کیک ہے مجھس مناصب تھی جومیر شوج ہدتھا وروہ کیک صدو تی تقالہ

کیدون ہوت سے صدہ تی میرے گھر میں '' اللہ ہونے بنبد ہیں۔ عالم میں ' ہا تھوتھا۔ صور سے مجھے بکڑیا ورمین آش مجھے مچنوڑ رچھ آبیا۔

وہ مجھے پڑ مرہ ریل ے آئے جہاں بیول تعلم دے رہائتا۔

ک کے سامنے بھنے سے چاتے میں ن کی حو بش پیٹی کہ سے آ زوامیں ور یہ آ ریائش میں کے بے بکہ بیشد ہیں جات

المانوع کے بھیے مراندوں۔ اس کے ان فیس ترصدہ رویا جو بھیے ترصدہ راما جو ہے تھے دران کے فیس فوب سامت ن ۔ مرکی ف مجھے وہاں سے چھے جاتے کے بیے الارہ کیا۔

ک کے بعد زندگ کے سارے ہے استہ پھل بیرے بے مزید راہ رئیریں ہی ہی گئے اور ہے کیے فوق میر ہے واقع و گئے و استہونی ہوئی ہوئی میر ہے وہائے و معطر رائے گئی اور میں کیے والی الساسہ معطر رائے گئی اور میں کیے ہوئی احب سا اللہ معامر میں کہا ہے ہے۔ استہار میں کے استہار میں کے استہار میں کے استان میں اور میں کے بعد میر سر مجھی کی کے سامے شرجھا۔

ہیں وقت کاو قعہ ہے ہیں بیوں بھی و گوں میں مشہورتیں ہواتھا۔ میں پٹی مال کے ہو میچہ میں کا ب کے بودوں ہو جو جھال میں مصروف تھی کہ بیوں آ سرہ مارے گھر کے ہیڑے ورو رے پر ھٹر اسو کیو۔

س کے کا مٹیل ہیں سوس کیا آپ مجھے پائی پیا سکیل گی '' میں بھا آتی جو لی گئی اور جی ندی ہار یہ سامیع اسر پائی ہے تھے۔ اور س میں بیس چھو قطر سے شیشی میں سے رو ن چنویل سے اگر میں وہیا۔

ل ك يواهره ويبت فوش بور

عنب میں تے میری آعظموں میں جھوا لک راہرہ میرے اللہ تیں نہوا ہے ساتھوا میں یا

جب س نے کہاتو مجھے ہوں محسوں ہو کہیں جہم یا تقدد رہتی ہے ہور س میں سے رور آ ندھی کے جھو ہے ہر ۔ رہے تھے۔ میں ب شرائی جی نہیں تھی ور میں نے کہا۔ '' ہے خد وقد وجر کی منگئی گلیل کے قانا کے لیک مراسے ہو گئی ہا ور آ سدہ رفتہ کے باہ مجھوں میں کی شاہ کی جوگ ۔ اوا ہے جہ کی شاہ کی بیس آ سکیس کے ۔ آ ہے ماموجو اگی ہمارے ہے وعث تخر ہوگ ۔''

ی نے کہا 'میری بٹی ایل ضرمرآ وں فالہ '

س نے جھے کہا تھا" میری بینی اعلامہ وہلی جو ن تھا ورمیری مراتق یہا میں ماں نے مگ جگ تھی۔

البه ووراك يربها أيوا

میں ہے ہوٹے کے دروں وہیں ھڑئی تھی کریر کی ماں نے تھے کھر میں ہو یا آ عدور عدے چوتھے در میں کی شاد کی وگئی ورمیں ہے سر ان میک تی ۔ بسوع بھی وہاں آیا ور محکس تھ میں کی مال کئی تھی ۔ وہ سب دہمر ہے مہما توں کی طرح دستاخوں پر بیٹر گئے ورثیہ ان کو رک جمیرہ وا شہرہ مان ہوا شاہ ان شاہ کی گئے گئے اور ہائے ہوئے لیک تجیب ماں والد حوالا واروہ ماں جمارے انا تھے کھا شامین شرک موالے مجھے اور دوسر ہے مہما نوں کو دامیرہ راس کے چیز ہے ہے مشام مٹ جھڑگی۔

۔ غروب آئیب کا وقت تھا کہ میر سر میلون کی ہاں کے چاپ جا سر کی کے فات میں کئے گا

''سارے پائی مہماؤں کے بیے اسامے ہوتی ٹیس ری ورون بھی بھی تمام ٹیس ہو یا''

یسوٹ نے س کی سر گوٹلیوں کو منا اور فراہا ''جاو دیجھومیر سے علم سے وہاں سے سوچوں اوگئی''

، و قعی یہ بی ہو ۔ کہ جب تک مجمال و ہوں رہے ان کے پیٹے کے بیے مبتہ بین مے بتی رہی۔

س دور ن بینوع ہم سے ہوتیں رتا رہا۔ وہ آ مان و رمیں کے مجا مات سے متعلق رکھے ہدر ہوتھ ۔ آ مان کے دیموں سے متعلق جو س وفٹ کھتے ہیں جب رہے چی میاہ راغوں کو رمیس ہے جھیرہ یق سے اور رمیں کے چھوں کے ورے میس جو رندمہ س وفت کھوٹ جیل جبوں شا وں و چھیالیتا ہے۔

س نے رچھ کہانیاں ورششیہیں ہمیں ہاتا ہیں، اور سان آور نے ہمیں وجھ یوں محسور میا کہ ہم س کے چبر ہے ہا تکنے گئے گویا کہ ہم ہو ب، بیور ہے تھے۔ ان شا میں ہم پی رکاریوں ور پایا وں کوہمی صول چکے تھے۔

ء رسب میں س کی ہاتیں سن ری تھی تو مجھے یوں محسوس ہو سکہ میں ایس شجائی مانیا میں جھٹی چیل سوں۔

وکھودرے جد یک مہاں تمیرے سرے کہا تم آخیر ضادت تک گھنا

ہے چیٹی رائے رہے ور اے چی ہے چیٹی ررہے ہودہ مددوم ہے جیز ہوت یہ تبین رائے۔''

سب وگوں کا بیان تھا کہ بیلوٹ نے کیکٹیز دوکھایا تھا کہ ضافت کے شروح کی سنت و گوں ہوآ جرمیں جیجی مے بیش ک گئی۔

میں بھی یہی ہو ہی ری بھی کہ یہوٹ نے مجود شطور پر مصفط ک ہے بلیمن میں تی متعجب شمیں تھی ، یہ فلد میر ہے ہے میں ن آ و زبو سے خوا مجود و سے کم رمتھی۔

ہ رہ تعلی س آ آ و زمدتو س میر ہے ول کی دھ^{ر س}نوں کے یا نھر وُجُی ری معا علم میں ب تیب بچید کی دے بھی من پئی ہو ۔۔

آئ تک ہو سے فاوں میں ہورئے تریب کے دیگر ایسات میں وگ می مہمان ق پوقیل یود ہر تے ہیں۔ ایموٹ ناصری کی پوقیل اور میں کی ہے سب سے مچھی ہے۔'

ومنتق كاريب فارسي فالبقداءن

میں ساتھنٹ میسوٹ کی تقدیر نے ہورے میں چھٹیں ہوشتا اور نہیں ۔ ہو سُتا اور کہ س کے شار اور فال اور انھام ہو گا۔

سیب میں پوشیدہ نے ہو سے خوہ کیک پوشیدہ ہوئے ہیں سر میائے چہان ہر سر اینے بیلو س سے کیجہ حاصل ناماگا۔

سین بیل بیرہ وں الاسکور سیل فاقد یم خد شدل ورب رہم میں اسید ساکا ب کولی بیاخد اسمنا چو ہے آئی فال صحبت سے بھر اس ورد و معاف را ہے ا می خد ہو ہے جو چو کے ور پر رم ان نظر اسے درآ فاقت ان رائوں کی تھا زمیل پر است میں ان کر دمیوں ور انظر رائعتے ہوئے ان سے ساتھ ساتھ چے ہوئے سے کہتے مد سے پر بیسے اس ان بیروں مرد سرد سروں کو جا نجاتو لائی ہے۔ صرورت ہے کہ ہے اس میں بیروں کا ایک ایسا خد ہو جو نیوں نام چوتی ہیں ہیں ان کر دریوں اور بر یوں بو دریو تک یوا شار کے واقعہ میں اور چوتی ہیں ہیں ان سے مرد سے میں انہوں کا ایک ایسا نیا میں اور چوتی ہیں ہیں تک ان سے اس میں اور بر یوں بو دریو تک یوا شار کے واقعہ میں اور چوتی پیشن تک ان سے میں دریوں کا بیان کی ایک ایسا نے میں اور چوتی پیشن تک ان سے میں دریوں اور بر یوں بو دریو تک یوا شار کے واقعہ میں اور چوتی پیشن تک ان سے میں دریوں کا بیاد کی دریوں کا بیان کا دریا کے دائیس ان در چوتی پیشن تک ان سے میں دریوں کی دریوں کی بیان کی دریوں کا بیان کی دریوں کی بیان کی دریوں کی بیان کی دریوں کی دریوں کی دریوں کی دریوں کی دریوں کی کا دریوں کی بیان کی دریوں کی کا دریوں کی کا دریوں کی کی کی کا دریوں کی کا دریوں کی کا دریوں کی کا دیا گیا کا دریوں کی کی کا دریوں کی کا دریوں کی کا دریوں کی کا دیا کی کریوں کی کا دریوں کا کی کی کا دوریوں کی کا دیا گیا کی کریوں کریوں کی کریوں کی کریوں کی کریوں کی کریوں کی کریوں کریوں کی کریوں کریوں کریوں کریوں کی کریوں کی کریوں ک

ملک مرکاان ن بھی و گیر می لک کے ان تو ان مرح ہے۔ وہ ہے انہ وہ ک کے آمینہ میں جیسا تک رو گیلتا ہے وہ وہاں پر ہے معید دو تارش رتا ہے۔ وہ ہے ویتا وال و بی شہیر پر بھراں لگا وہ مرس معید و تی پر سائل سر بگا جس میں میں میں میں شوہیدہ صورت معکس دوتی ہے۔

ور تقیقت انسان ہے وہا کی گھر ہوں میں پنہاں آرز داؤں کے ہے، یا مرتا ہے کہ ن میں کی کھر ساچھ چاری وجا کیں۔

ا مان کی روح سے سیاد واور ہوتی گہر کی میش اروح پٹی گہر کی میں، ہے آ پ سے جم قلام سوقی ہے کیوند ہوتی ورآ و رقیس جو یوں سکے وربولی ورکان فیس جو س حتی کہ یہاں فارس میں بھی ہم وگ قرص خورشید ہے چیزے و یہے ہیں ورس آگ میں جو ہم قربوں گا اور پرجاد تے ہیں انہارے جون ڈس کا ماں او تے ہیں۔ بیون کا خد شے وہ یو ہے کہد ریکا رہا ہے۔ میں کے وگوں کے ہیے جنگی کیس ہوگا اور ن ترسآ رروہ کی اوچ ریزے گا۔

مصر کے دیوتا وں نے پنے وہر سے جسد نگ تاریجینا ہے اور صحر کی حرف بھاگ گئے میں تا کہ ن وگوں سے آراد ہوجا کیں جوسلم وفن ن دنیا سے آز دمیں۔ مینان ور روم کے دیوتا بھی ہے ہی زوال میں قو وہ ہور ہے ہیں۔ وجنوں ک حامت میں رہے و سے انسانوں ن صرح تھے۔ سی جنگل ہوجس میں ن کے طلعم نے جم یا فقا۔ جمیمیوں ور مکند ریوں کے کہا روں نے کاٹ مرد کھا و ہے۔

ہ ر ان مرز میں کے اوالی علی ہوات کے واشقارہ کے افعال میرے محو شاشیوں نے پہنتیوں میں تبدیل اردیا ہے۔

صرف ہو بڑھی عور قیل او شکھے ہوئے مراہ ہے آبو و کے معدرہ کے مشاقی ہیں۔ کیو مدیسہ ف محمل سے چور انسان می ثابہ و کے آخری و نے پر پہنچ رشاہر و کے شروع و تلاش رنا ہے۔

الیمن بیخض یون ناسری کی سے ضد کے ہارے بیس بناتا ہے جو تاہو ہے کہ اس ان کو چارت ہے اور ہے کہ اس ان کی سان ان روح کے ساتھ مشاہ ہے تہیں ، وہ س قدر شان کو چارت ہے کہ اس کی سان ان روح کے ساتھ مشاہ ہے کہ وہ پی مخلوق کے گا ہوں کو یا دہش کہ اس کے گھر کی دمنے و پار درکے س کے آتش اس کے گھر کی دمنے و پار درکے س کے آتش اس کے گھر کی دمنے و پار درکے س کے آتش اس کے پار یا بیٹے کا ۔ وہ ان کی روہ کے لیے رو گن اور انتے گھر وال بیل برکت کا موث ہوگا۔

الیمن میر خدرر شت کا خد ہے جو آ اور انتے گھر وال بیل برکت کا اور انسان کے دل بیل اور ہے سیل سے مضمین ہوں اور مجھے ان دومر ہے خد کی خرورت کے داور انسان کے دل بیل اور ہے سیل سے مضمین ہوں اور مجھے ان دومر ہے خد کی خرورت

(مانون کا کیب اگا را)

میں بیون میں ہوتا ہے ور تمثیوں کے منہوں ہوس وقت تک شدیجھ رکا جب تک وہ ممارے در میں ن بیس آ سرتھل مل شاکع اور وہ می وقت تک میر می تجھ سے وہ سرتیں جب تک میں کے خاط و قوس بیس جسم او رمیز سے بیٹے یوسٹ جلاس میں جینے چھ نے شائے۔

آ ہے اہلی آپ و چھ ٹا ہوں میں شب ہلی ہے گھر ہیں ہیٹ سی وہ آپ اور کاموں پر خورو گلر از رہا تھا کہ تہیں شاط تھ کریا ہیں اور ایسی جوری ہے گھر میں آ السمے ماں مدیلی جا میا تھا کہ دمیر کی تیج اس و تیا آپ کی فرض ہے آ سے تھے اور مجھے ہم تھا کہ مجھے ں و گوں سے س هر ن ہمنا ہے تھو روسے ف روون سے کہا آپ رہاں یو از تے ہیں ""

ليمن مين ہے: آقا ن وجه ب ولکھنے بیش تحو ررو یا

ه رهب په رخصے کے قو تھے ک ل په پرت یو آنی ''جو تنے سرتا بیما جو ہے ہے پور بھی دیر ہے ۔''

ي، فٽ بلن يبوع ن په بوت جھڙ بو۔

جب میں جیٹا بیوٹ کی وقو ک وجور مافقاتو مولی شخص مجھے میں سے رو سائیں مالا تھا جو وہ وہیں سہابھی میوں نہ روائے۔

ا یوند ہے سوب اور دے ہو چانے کی قمر سے رودہ مجھے یہ اس کی تھا کہ آ مان پر س کی شعبت ایت اور اس بدیرے ہے ہوجود ہے۔ یسوٹ وریا کا من سے مرت تھی دردہ کھ س کو مدامت یا رہا تھا، کی کے عنب سے،ادرمرت سے تیمل بہت کوفت ہوتی تھی۔

چن نجیاں کے ڈاست و سے موت کے کہاں تاریکی جیٹو رئے مگے اور ندھیر میں جیٹی چھوندروں ق طرح میں سے قدموں کے نشاں اسونڈ نے پاہر کے تھے میمن و و مارے و موفیب میں ندآ و۔

وہ ن پر مسلم تا بوند سے معلم تھا کے روئ واصفوں میں شیس ڈیو جاستا ور مقام مرشق مرش سے کے جائے ہیں۔ مرش میں کا جائے ہے۔ مرش میں کے بیار کی روئ اور ان سے ڈیسے بیس ڈیسے بیس کی روئ اور وں ان تصویر میں کے باتھ میں بیس آ مید تھا جس میں واقع میں انگرا اور وں ور تمزوروں ان تصویر و بیسا ناتھ اور وہ وہ کا میڈیس نظر آئے تھے جو بیساز ان بولی بریا ہے و سے است میں میں ان انتہا تھے جو بیساز ان بولی بریا ہے و سے است میں تھے۔

میں کھا ہے: ان میں ہوچہ ہوں کہتی مستحصر باشدہ ساہ راہو جھوے اسے ہوے وگوں ہو بہان راہر اس مقدل متی ماہر پائی ہالی جاتی ہے، بینن روا فارہ ب کے ایس کے اردان کے بائد میں ب

کیے ون جب ہم کی کے ساتھ ہوئے ہیں آیتے موے تنظیقا ہیں نے سے کہا ' معاد دعمہ آتا رہا کاروں کے موسی مزور وراتھے واقدے 'مٹرکاروں مواظمیمیان اور معانی ویٹا ہے ۔'' م رس نے کہا '' وقائم نے فاظ کے اعتقاب میں نہایت جی وہ ق وکھایا ہے ، جب من سے کہتے ہو کہ گنہکار کمزور او شخصے ماند سے بین ، میں ان کے جسم ان کمزور یوں اور روحالی فامیوں کو معاف سرویتا ہوں کیومد بینا کامیاں نہیں ہے آبو اوجد وسے ور نامت میں لی بین ۔

کیمن میں ریا فاروں ہو برد شت تمیں رسانا کیومدوو بیٹا جو کنزوروں م ناق نو بابر رکھتے تیں۔

وہ ناتو ن جنہیں تم وگ گہنگار کہتے ہو، س مے بول و بچوں کی طرح ہیں جو گھو نہتے سے آر گھے ہوں ور ریو کار س گھرھ کی طرح ہے جو شکار بوموت کی فیند مد نے کے بیے بیدار ٹر جیھا محکار رہا ہے۔

ہے مزورونا تو ب گئة گار ب وگوں ن وائمار میں جو تھر میں گھا تھے ہوں لیمین ریو گا۔ تھویا ہوائیل ۔وہ رہ سے وقف ہے ہتا ہم وہ ربیت اور طوقا ن کے درمیان مسلم تا

يمي معد ہے كہ يس توسل آول ميں راتا ا

جب أيون أبدر بالقالو بلن والحالة المحديا اليمن ب يلن المحاكي وال

تب سی مرریش کے وگوں نے سے بیئز سرموت کے کھاٹ تارویو ہر ن کا خیا ں تف کیہ و بیافتہ '' مثل نے بیس حق بجانب تھے کیومد صد سے بیس کو ہوں و رشہ وقاں کے سیے موسوی شریعت و ستعمال ایا ایا۔

، وه ه جو پر چینا سے پہلے ورغرہ ب آفتاب پرشر جت واقو ڈیٹے ہیں، میوں ت سے مصلوب کیا۔

لبن ن كاليب ليدواع

موم روا ہے آخری راس ہے روافقا کہ میں نے بدوع وال مے وقت قیل آومیوں ہے جمر وس روس پر چاتے والیوں 18 چر کا ہ کے س بوٹ برخیر

میری ہوسری کے نعیے فضا میں کھرر ہے تھے در بیر گلد میرے روم و جہ رہا تھا۔ جب و اضہ عمل تا تا تیل بیل جبد سے جی ور س کے را مصر جا مرھڑ جو بیا۔

ک کے جھر سے پہلے ہیں '' میں فاقر کیاں ہے؟ بیابی کی گذرک اور کے گئیں۔ ایر ہے؟

میں نے سے جو ب رہا ہو وہ کھے مہاں پھڑ میں کے انھیر کے لیے ہو گئے۔ آئ کے ان تک ہر کیکار واکسیرس کے جوے می انھیر پر ایک بھڑ کھا ہوتا ہے۔'' میں نے میر مشتریہ و ایوام کیٹے ساتھیوں کے جمر انھیں کیا۔

تنگی و ن کے بعد آمل میں نیدہ سے کے محصر بنا یا کہ وہشم جو سیار و سے مرار من ، ماہو ہے میں آب ہے کیمن میں کے اساقا میٹین نہ میاساتا ہم کئی وٹو سابل سی شنس کے متعمل موجہتا رہا۔

مبار کا موسم تھا کہ میوٹ کا کیک ہار چھا کی چہ گاہ سے پوس سے ڈروہ یہ س مقت وہ میرائن

س دن میری پانسا می خاموش تھی یونلد میری کی بیٹیٹر کھوٹی تھی ۔ میں فسر دو تھا اور میر دن مارے فم سے میصاحا اما تھا۔

ہ و ہیں س نے بوس جا سرسی سے سیاھے کم صلم ہو بو یہ مدر ہیں جو اتا تھا کہ ہو مجھے علی و سے سے سالے میرسی ظرف و علیہ سرکہا '' سی تم پٹی واٹس ان کیوں میں جاتے ورثم سے مسروہ فاصر یہاں ہو'''

میں نے جو ب او المیری تھینوں میں سے کیا تھیں تم ہوئی ہے۔ میں ن

سے وهر وهر میت علی کیا گیس وہ مجھے تیس ال کی میری مجھ میں کیس عال کہ کیا سرور؟ *

کید محد تک وہ خاموش رہا ، پھے مسلم کے ہوئے کہا تھوڑی ویریبہاں جھار رو ، بلی تہمار بل بھیم العولڈ 1 ، ب گا۔ وہ بھا گیا او پیراڈیو ب بلی خارب ہو گیا ۔

یں گھٹ کے بعد دوہ ہاں جو ایا ورمیری تھیٹا اس کے یا ساتھی۔ جب وہ میرے سامنے طزا تقانو میری پھیٹا بھی اس کے چبرے پرنظریں جماے ہوئے۔ میں نے خوشی سے سے بٹاواز وہ سامیں تھیٹی ایا۔

ا یموٹ نے میرے کندھے ہر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا '' تی سے تم پیا گلہ کی تمام تھیٹر و س کی نسبت سی بھیئر سے ریا وہ باہا ر مروکے ، کیونندہ و تھولی ہولی تھی مرسل ''کل ہے۔''

کیک و رچار میں سے پٹی تھیم کو خوشی سے بہتے و رووں بالیں تھیجی یا ۔ووہیں سے ا قریب ہو کی داہ رمیں شاموش تھا۔

کیس جب بیس نے شکر میہ و ارائے کے لیے بنا ہر مرپر مخایا تو وہ وہ ہاں سے جا پاہا تھا و رجھ بیس تنی ہمت زکتی کہ ان کے پیچھے جا سُنا

يواخا يتسمدون يصواان

میں ان نگف و تاریب زند ان میں خاموش تمیں ہوں ، جبد مید ن کا رز ارمیل یہ ع ان آو زگو بڑاری ہے۔ وہ تھے پارند ان سن تمیں رکھانے جسروہ آ راہ ہے۔ ان کے بھے بنا تے ہیں کہ مشتن کے امانیہ ان کی کمر سے رو کنڈ یا ان وارے ان کے بین ۔ یکی سائی ان فوق ان والید ارام یاں کے وروہ پٹی ایک کی سے شمیل کیل ذائے کا۔

میں آئے سے ب اس میں رور میں میں گئے ہیں۔ آپ میں سے پہلے منہ ای می کنیوں ہے فار میں ا رائے میں میں میں کا تھا۔

ا میں بات مجھے خبرہ رہے میر میٹر ہو۔ ٹابیدہ دس پر تھی ہو تھا ہمیں گے۔ سیمن ہو ضرور ن میر مارس آ ہے گا۔

وہ کی کے پیال بھوے اور آبو ریں ہے موے جو کیل ئے، کیلین وہ روح کی تو ہے سے ب طافیر مقدم سریگا۔

گوس کا خوں ریٹی ہر ہے گا میں وہ س کے زخما ں اور شاموں وہ شدت ہوخو ابھی محسوس ریس گ مر ہے گان جوں کی معالیٰ سے پیلے سانسوں ک سے انتہامہ پی میں گئے۔

ے شعر سے شعر میں کے شعر وں کی طرف قدمہ میں سرروں کیوں تھوں بی ہر ہیں گئے میں ہوہ ر ہ میں بی دریا ہے بیرون کی موجوں کی غذرہ ہو جو کئیں گے۔

س م مختبامیں ہر برن باند ہوں گے ہر <u>سک</u>ے میں مردوں کی تکو ری**ں** سورق کی رہنمی میں چیکیں گی۔

وہ کہتے میں کدیش بھی ان کا ہم نواں ہوں ، ہم دونوں ما عقوں سے ملکی فصا او مگدر راتے ہیں تا کہ یہود میرکی سطانت کے دوگ ہوئی او رماش ہوجا ہیں۔ ماریش نمیس جو ب مینا موں کہ ارامہ کاری کا مہی اڑا ماہا واٹ مہت کھ اتا ہے، ق سے تائی کی تعمیل گیر ہوں میں گر جائے دو تا کہ س کانام مشال وقی ندر ہے۔۔ تا کہ س کا حال سدہ میں اور عمورہ جیسا ہو، ورفد س شل کو جس جائے ورس ملک کے یا ان ر کھے کے یا تحدر کی اور قول کے یا تھد قول ہوجا میں۔ ا

ہاں واقعہ میں ان ان منصوط و وہ واروں کے پیچھے تھی میں ایمون نامید ان کا ساتھی موں اور وہ میر می پیادہ اور تھوڑ مو رفوجوں کی رامانی سرے کا اور گویٹن بھی کیے لید ما ار روے تاہم میں میں حوقی کا تمرکھو لیے کے این شمیں۔

س کے پال جار سے میں ہو تیں ہاوہ۔ ورمیہ انام سے مراس سے اظمیران اور برنست کے بے اتنی مرنا۔

میں رہا وہ موصنت یہاں ٹیل ہوں گا۔ میں کیسا بجانی ن آ میت س رہا ہوں کہ اولی اجیر سے اجیر سے میر سے مقرا ن طرف چو آ رہا ہے اور میں چی فیر میا ہورٹ کے قطروں کے گریٹ کی آو رس رہاموں۔

یموٹ کے پی س چار جہاؤ کہ قدرون کا چاں جس بی روہ نے پر پیچھ ما ہے منڈ ا رہے میں۔ اسٹ فان ہے اوروہ کی کے سے دعا ارتا ہے۔ میں کی وقت جند گورکن میں کے قبر میں حفر ہے اور مواد ہے بنی مزداور کی کی فاطر پنی تھو رمیون سے تھی ق ہے۔

رمييته كالوسف

میں ویٹ ہوں کیم بیجا تنا ہا ہے ہو کہ بیول کی زندگی کا متصد یا تھا مریس ہی بخد شی پر تھید آ انکار مرامی کا تا ہم ہونی تھیں جسی متب ک ھے کے جو ہراہ بنی انگلیوں کے مس سے محسوس میں مرساتا اور ندی میں رہی کو اپیساتا ہے جو ال خور کو خور کے م بیجا تا ہے۔

ے یا حدیثان نے محکور بھی تھا ہے میں اور کولہو سے کلق ہوں تا رہ ہے تھی فی ہے۔ سیمن پھر بھی میں بیسب بیٹھ بتا ہے سے قاصر ہماں۔

میں س وقت سرے می پکھے ہوں گا جو میں یسوٹ کی بھے سے متعلق جاسا وں۔

توارے خداہ مدکے یام ٹیوٹ ٹیل موسمال بیل مقتم تھے۔ من سی کے ٹیبتوں اُن جو ۱۶۰۰ء کے وجد و ٹیاب کا موسم تا بنتاں اور وہ سی کے ٹیرت جد وہ ت ن شریع اور چ دور نے ایری کا تھا۔

س کے کیٹھ ساق میں میں میں ملکی میں مزار ۔ میں بار سی کے جو اللہ ہے۔ س کے رو انتہے مو کم کے اور جیس کے ساحل ہرا میں نے پینے وکیل ہے۔ الی دہاق مدارت یہ میں مختصی ور جیاب تصلیم دی۔

گلیل ل جیل پرہم ہے ہے آ پ وکھوٹر و پ کے پاک جائے قار مالہ یو بیا۔ یہ معمد ن ساخصات اور سے ہے کئے برے فیامود کا کار عث این کیا۔

و میں بر مد میک ئے نٹموں ق آ مار دوارے کا ٹول میں بڑی ور نہوں نے ہمیں کہا کہ ہم ہے ماں ق ارزوم سے گلشن کی طعر ہے آ ہو آئیا و ور پھر زیلی و فیر و دارویں

ہ و جینتوں او رمز منز شاہ ب تبر گاہوں می ہو تیں رہا اور بیناں سے وصلو نی مقدومت می و تیس ماہ تا جمال پید المید سوس کے چلوں و دی حاک بیس سے مزار کئے موے قافلوں سے دینبرمستی میں ہر شار میں۔

۔ وہ کھی کیجی منگلی کا ب ں ہو تیں متاح آفتاب ں مرتوب میں مشر تا اور پوس سے تعد آن السام میں میں ہوئے۔ ایس سات

مَّ رَرِنَى بَهُولَى بِ وَصِهِ كَاوَمُ نَ خُوشْبِو مِنْ عِيْرُو يَتَاتِقَالِ

ه ۱۹۰۰ کیتا ،گل موس ور منتگی گا ب ق نمر کو کیده ن ق موفی ہے بیشن یہ کیدا ن آبر دی کی فصالیس سرآیا ہو رندہ جاہیے دب ہے۔''

یک ان جب ہم ندی کے آمارے ہیتھے،وے تھے تا سے کہا '' مری ق ہروں پر نظر ڈا اواور اعلی را گیاوں کو سنو سے بدائت بحر دیگر ان کی جسٹو میں ساڈروا رہے گا۔ اوروہ پیپری رہیمکیلی ہاتوپ میں تہمیں ہے۔ رزیزبان کے نتنے ساتی رہے۔ سے

۔ سیام بھی وپ ہو ہے۔ ہی المحولا کے ہو پھس طرح کے ندی مسدرہ المحولا کی ہے۔'

بھر س کے وجد کا تا ستان آپیج و س ق معیت بی شدت ور کرمی تو ہم نے محسول یو۔ س رامی تو ہم نے محسول یو۔ س روائے میں واس ف ہم سے دوسر سے والوں مشار پڑوں ہر کس پر باتھے وں معتصل ہا تھی رتا۔

وہ س میافران و تیں رہاجو شرق ہے مصر کی طرف عربر رہو تھا کیا ل جد نے و سے کاف میں اوج ش سے وقت تھک مار رہ ہے گھ آتا ہے۔

وہ یہ بھی کہتا ''تہہارے بیز و فی تہہار پوشیدہ فس ہے جو بے تاب بیاجاتا ہے ، س کاچبرہ تہمارے سمندروں ئے منعکس او کا اور برتم ومان جی کلوں و تشہیل پی شہر فظر آگیگی ٹ

ہ ، اُرتم شب ن فاموش فضاؤں میں ہے نمس کی ج تیں سٹونو تم ہے ہوتیں ہر تے ہوئے و گے ہ سی کے عاظاتہارے دن کی دھڑ کیس ہوں گا۔ تم سی کے ساتھوہ ہی سٹوک رہ جوتم جو ہے ہو کہ واتبارے ساتھ رہے۔ یکی میروں شریعت ہے جو بین شہوری ورشہاری وادوو یا جا ہوں ورشہاری 1917 پی آیا دونسوں ہو جو سے تاوقتیکہ رندگی ن قید و بند نتم ہوجا ہے وورنسوں کا مجود ہوتی شدر ہے۔''

لا کیے و ن س نے بیان اسلم بڑا ہے جو انتیاشیں ہو، ہدیم و مهر و سے جاتا ہیں۔ میں شام ہو ورد د مے جبری میں ماری رندگی تنہا رہے ساتھے رہیں گے۔

وہ ک بید اور کے مرتکب سام سے جس میں کے تہمار ہا تھ سام

صف وہی تبیعی گریں گے براہ میں کے برکہ تم بھی ن کے باتھو کروگے ور ایسے ف کیلیوں کی تبیل کا وطر سے ہوئے بارٹیم بھی ن کے باتھو کا وجر سے ہو ہے۔ مقدی کی طرف ن کی شاہر وانہاری شاہر او ہے ور ن کی ہرا ویوں کی رہیں تبهار ف رہیں ہیں۔

مر ورتہبار بردوں کیت میں بوے ہوے وہ سے ہور تر محظے کو کے اور کھٹے ہو میں جھوں کے رئیس نم میں سے وہی تھی کھیت ہے بیاد حق شیس میں بھا کیا کیوند کی گئا اور میسانا ہو سے بی بہار رہ بھی حق تیس جہ سائا۔

آج بیل نہورے یا تھے ہوں مل میل مغرب ق صرف جاؤں کا کیون جائے ہے۔ جیشتہ میں ہیا کہوں گا کہ تہوار ہزاہ فی تہوار پوشیدہ آفس ہے۔ محبت سے سکی تلاش مرہ تا کریم ہے: آپ و پہرپان موہ یا تاریس میں مکے قاریعے مذمیر سے بھاں کہا انگے۔ بتب سے جد واب کی ٹرزال کا دورآ بہرپا

و کی آز وی کے میضوع پر ہم ہے گفتگو کی میں ہیں ہیں سے ملکی میں ہیں۔ بھی ہے گینیوں کی بہارے دور ن کر شیس لیمن سے می کے عاظ مارے ول کی ممبر یوں میس زیادہ مچھی ھرح مترے تھے۔

وہ پتوں کے ہم شمل مرتا جو ہو کی ہروں کے ساتھ مٹی مر ہوئے میں۔ و انہان ہو کیا جا مسلم شاتھ بیدو ہتا تھے زواند حال کے کی فرشند کی پیوس جھا کے لیے جمروی موستا جم جام خو ه بھر ہو ہو ،خو ہ حال ہو، قا در مطعق کے جنت پر پ**ی ہ**و ریں شکل میں حاضر ہو گا۔

س نے کہا تم ی جام ی اورتم ی ہے جو اس جام کی تیجھٹ تک پی جا اور پھر جھے یا در ُحواق تنہاری پاس بجھ جائے گیا۔''

پھر حنوب کی طرف ماتے ہوئے ہی نے راہ میں کہا "بروشکم جو بیندیوں پر پیٹام وروشمننٹ کے ساتھ ھر ہے، جہنم ہی تاریک و ویوں می کر ہوں میں کر جے گا۔

نوکل فی کے بیس ال جائے گی اور سکے ہم آمد و کے آروہنم فیٹیموں وربیع وی اور پیچ پیار سنو کے وروگ ہارے ڈر کے مجلت میں بہتے ہیں یوں کے چیروں کو بھی نہیج ن سکیل کے ۔

کیمن وہاں بھی گر تم بیل سے ہوتی دو، کیک دوسرے سے میں ، میر نام میں ، مغرب ق طرف ، کیمیں تو بھے وہاں و کیھو کے داور رہے ہے کی عاط پھر تہارے کانوں بیل گونجیں گے۔''

ہ رجب جم ہیت عیاہ کی ہیں ٹری پر چی گئے تو س نے کہا آ ہیں و دھم و چیس و ہشہر امار منتظر ہے۔ میں کیگ مدھے میرسو رہو سرشہ میں احس ہووں کا ہر و گوں کی کیک ابہت ان کی تھیشے سے محطلا میں ہوں گا۔

وہاں پر بہت سے بینے وگ جو تھے گرفتار سا جائے جیں اور بہت سے بینے بھی ہیں جو میں کی زند گر کے شک ہو جھا ہے کے در ہے میں البین میری موت میں تہمیں رند کی ملے گی اور قرم سے وسوجہ و گئے۔

وہ میں س کے متند ٹی موں گے جو دن وہ ن کے درمیان گیڑ کیٹر تا ہے جیسے و مثل پنے کھوستے ورکھیت کے درمیان کیٹر کھٹر ٹی ہے بہین میر سائس تو س سے پہنے جی ٹیٹا کا کا ہے وروہ مجھ پر ما ہے میں آئیں گے۔ ووا واریں جومیرے آنانی و پ نے میرے چو روہناں بین فیمیں ریں گی وروہ مقام نے س نے مقدس منایا ہے، سان ہے فرمتی ساما گی۔

جب مستح صادق نمود رہوگی تو آفتا ہے ہیں ہے ساوتان سے مزین رے گااہ رہیں تمہارے ساتوہ میں فامقاجہ برنیکے ہے تیا انہوں کا ۱۹۹۰ ٹ طویل انہ کا اور 1 نیام س کی شرمین کیکھیں گے۔

فتیر اور یک کہتے ہیں کے دہیں میر ہے انہوں پیان ہے الیمی ضرور ہے ہوں سے رمیں کی بیاس جھاؤں کا الیمی میر سے خون کے قطر من سے بوط مر چینیل کے ارفت کیس کے ور یاد مشرق ن کے پیچوں ہو ڑے رومسرے من اللہ میس سے یا گیگی۔''

ا کی اٹ چھر کہا کہ '' کیہو دیے کا لیک ہوا اٹیاہ انواکا اور اور وہ یا کے خلاف حبّف مراہے گا۔

کیمن بیا ہوہ شاہ بلین نہیں ہوں گا ، یہ مداعیہ ہوئی تائی سے سرے سے حجھوں ہ۔ سیمان کی تگونی س نے ہاتھ کے بیے بہت نگگ ہے۔

میرے ہوتھوں یو دیکھوا ہے عصائے شاہی تقامتے کے ہے صرورت سے زیادہ مضبوط ورتکو رہیو ہے کے بیے کتے ریادہ خت میں۔

شیں ، میں رمیوں و حی تنگر ٹیمل ، وں گا کہ و درومیوں کے خلاف حنّگ سریں۔ دیکہ قرمیری و توں سے شبر کوخو سے فصت سے ، ید رسرو کے درمیری وں آئے و ن صبح مون نے بینی حب ہوگ۔

میری و تیں ہے تھوں مرکھورہ سے ساتھ کیا پوشیدہ فوج کی ما مذہوں گی۔ یومد میں بھائے ہرنیزے کے بخیر مربیطلم کے کامہوں ہرفیصر ہوئی رہ ں گا۔ میں می تین میں نے بچھوں گا جس پر انو می نداموں نے بیپیرر دہمرے نداموں پر حکومت کی ہے اورندی میں طابیہ نے فر رغرہ سے خلوف اخاوت برہ ں گا۔ یکہ بیں فصاوی میں طوفان ور نکے دیوں میں فیدی صورت میں ضہر ہوںگا۔ وروگ جھے یا رکھیں گے۔ مروہ جھے بیسو ٹامسے کہد ریفاریں گے۔''

یے ہو تیمی س نے بر ہنتم می فصیلوں کے ہاہر تی میں، خل ہوئے سے بہتے کہی تنفیس اور س کے عاظ ب تی میر ہے ل ہر کندہ میں ۔

فتشن الل

وگ کہتے ہیں ۔ بیوٹ بہت جیم مرتکسر الحز بٹ تھا۔

وه شته بین که کوه هار ست یو خق وهٔ مزور نقه اور عشر او قات جابر اور طاقت و ر و وں سے اب جاتا تھ ورجب روام علی کے ماہے ہوتا آنہ یوں محسول ہوتا گویا تیر و بے *اور می*ات بر 200 ہے۔

ليبن بين كتابور كه يبون كالرُّون من ختي تخده و في حالت وجه تا نقاء کلل ں بیور وں سیبر ہوا ہوا ممیلے کے میرہ سے س کانکم والے تھے۔

کید کزوریوڈر وک نیان سطر سائنگ کوار دعن ورزندگی میں ہوں۔

ہ رئیب سے محص میں باکشان کیوں رہر ہے ہوگ کرا میں ضراوے میں ہے اور - ارغد وب الحديث سيا-

جو جھو ہر میں تامیں بتاہ وجمیشہ ق رامدگی تر میں تاہیں ایٹا یا'' یہ وی افد سی شیخر ورے تھا جو آفٹ کی شامی رؤں میں ورختاں ہو۔ اور وافقد سی محصل کے افت ہے آب وہ کیا و بیار ڈیوں نے تھیر روں ہوں جو سورٹ می روش میں جات وی میں۔

م بالله الي ب ن في هو يهار يوب و ماند يوب ي

وعوب میں مید تھر آنی ہے۔

بالماء والمساس المراحق

۸ و محصے میں سے جمہت تھی ۔

تا هم میں می موجود گی ہے رر ب می ساتھی.

و مير عقد ميري ي محبت ك و جهاديدا شت يل رائع تها .

تا كهيل ين يوجمون ي س فرمون وجيوسون

م رہے ہے ہیں علقی۔

كدا ين في ورود من الرقع عن يدوم سواد والمت كالماء

- 4-7b

يواقوير ڪ گنارو پوسون 1 ڪال

و يوق بى مبت سيرى جواني و

ك ل ساه كارك تشاي ب الدي كار

تاكميل يريان عن اللي الكال عول."

میں جا تی اور کہ وہ ہے مقدمی ووست ن ڈی صر

میر ہے آخل کومعاف مروجا

يل جا تي ايون كدوه جي يشر

پی شخصم کا رروه مثال تلاش ریدا۔

کيوند پھوڪ کي کوئي پييءَ وڻ پين.

ه رپاس کا په ولی تحر تهیں ہے۔ وہم رسد رستانهون۔

ماں و چھر نور فی طرب تھا۔

ه ما تفرحيل كيف عِياً به أبياه بيراً بين في مُعلَير به و

بالء وبينال في بياريول برياند برف تے تقال

ه رمیں کے بین ہمن ہو چھو ہر پنی ہیا میں جھ سنتی تھی۔

لييل و وقو محمد ست ريت دو رقف

ه و پین شرمه رتھی

ہب س کی تلاش کی آ ررومیہ ہے دل میں مچل ری تھی

توميري سيتالين صال يوكن

جب مجھی، میرے یا ک سے را ناتومیر ےول میں س کی را شش شحصیت کے

ے جیزہ پر مُزَّ ٹا۔

لیس میرے بارے ول میں ساتے ہے فرے کا و کھو لئے گتا۔

ه رجب میں دریجے ہے ہوج مصافکتی۔

تو و وجیدی سے مجھے ہوئے کے کمرے میں جائے ۔

ه روه پيل افتح پ

وہ کون سے محمر کا ہو ل کمر ہوں کھا ہے و ال

وہ ہو ہے؟ تربیب كامفتحكم أنات و ورفعار

وه و في سے وره پيمين شي ي فوج سے محروم سروے گا،

وریشی العون سرزیبل کے گیدروں وربومزیوں ہوتا ہوں واللم دے گاہ

کہ تمارے محلوں میں جیجنیں جار میں اور جمارے یو فو س پر قبضہ مرمیل

ک ن کا 'تھ ر رہ بیب ال کامر تن ہے جد ار ، یا جا ہے گا۔''

بیرہ خیں میری ہاں کے دل سے تھیں ، لیمن میر اس س دیو آب ہا تعلیم ٹیمل سرتا ، مجھے میسور تا سے مہت تھی ہے

ه مير يرخم ابو ن وزير س كسافعه ب كامإله فقاء

ووڙ ٻٻچي ج

ورچو پہکھ جھی میں تقاوہ طلی تم ہو چھا ہے۔ شاہیرہ وہیں میں جو الی ان بہار تھی۔ وہ بھی بہاں تھار تیمیں ریکی ہ جب سے شاس طاخد آئی مردیا گیا ہے۔ میں کیوسو بہتی ہوں کہ آبا ہیں کا توں ور گوشت سے بناہو ہو کی صرح کا آسا ن تقابو کہ انسانی بامن میں بھیر دیکھ کے لیک میوں تقا، ہو کہ المد تقاجہ انسان ق آگھوں کے باشنے رقصال تھا۔

بھے سٹا اوق سے آتا ہے محسوں ہو کہ ہے محص بیائے ہو بھا تھے لیک ہی وقت بیس ابہت سے مردوں ورغورتوں سے نیبد میں دیکھا دے کیا سی لینید میں جو نیند سے مہری تھی اور س ک سی تھا وق سے ہے سو کتھی۔

مروکھ ال خوال کو یک دومرے سے بیان رائے براتے ہم بیل سے ہم کیک میں میں رہا شروع ایو کہ یہ لیک حفیقت تھی جو دجو دہیں آئی ورس تصور ہو ہم نے اپنے وائی کے مطابق کیک تھوں جسم وراپے تخیل کی مدروے راکیں اندو جگیر میں فرسال بیا۔

کیمن فی محقیقت وہ خو ب نمیں فقار ہم تیں رہاں تک میں رہافت میں رہے مر اوپریر ں جہنتی ہوئی احوب میں ہم نے سے بنی کھی آتھے ہوں سے ویھا۔

ہم نے س کے وجھوں کو چھو اور ہم کی جگد سے دوسری جگد سے کے چھھے چھے ایک میں اس کے وجھو اور ہم کی اس کے کاموں می آب ہے ا رہے ہم نے اس کی واقوں و سا اور اس کے کاموں می آور بھی وگ رہی آپ ہے اس کے موجود کر اور الوں کی سوچھے میں کہا تا اس کی اور کی تھے دو کر فر الوں کی اور کی میں کہا تھے دو کر فر الوں کی والوں کی دور الدی کی اور کی میں کہا تھے ۔

محقیم و قعات جمیں پٹی رہ مرہ رند کیوں سے مقتب نفر '' کے میں۔'و ں ک یا سیت کی جڑیں ہوارک '' ت بیل مضبہ طابو تی جی سنا ہم وہ تیر کی سے طام ہو تے میں ورٹیز کی سے آر جاتے میں ورن کا کینتی وقلہ سا وں و بیٹنو ں نیسا طویل ہوتا

۔ لیموٹ ناملہ کی بیڈ سے خود کیے عظیم مدفقہ اور چھس جس کے ماں ماہ الدر سے بھا ہوں کو ہم جانت میں میں ہے خود کیٹ میٹر دانتی جو بہرد سے میں روش ہوں۔۔ ہاں سکے تم استعجز ہے کر اس کے باوال پر اردا اسپانچا کیل آبادہ اس کے شخوں تک جس پہنچ سکتے۔

ا ماصلی کے زمانے کے تنام وریا جسی میں ق یا ۱۹ ب کو اور اے ڈپھن کے پر ۱۹ ساپر سے بہار مرتبیل ہے جاستے۔

وہ رہ ت بی تاریخی میں حلقا ہو یک پیراڑ تھا الیمن پیراڑ یوں کے پر سے جس س ب آنگھوں کی چمک آنگھوں کے بیے سکون بھش تھی۔وہ آ اون میں طوف ب و و ر ب تھا۔ میمن سنج بی وصند میں کیپ رمسر سر میٹ تھی۔

وہ کیے موسد وصار ہورش کی طرح تیر ہ تند تھا جو پہاڑوں ہر ہری رہی ہوتا کہ مید کی مد قد میں آئے والے تی سر سنوں ہوجا دو ہر ہاد برا سے داور وہ بچوں کے قد تقویل کی طرح سے سرخینہ ورمعصوم تھا۔

ہر سائل میں نے بہار کے موسم کا جھا۔ آپ کی سوم و وی ویکنیٹیوں سے طف اندور ہو سون میر ساں سوس اور چینیل کے چھووں کی منتظر رہاتی کیس ہر سال میر ی روح میر سے جسد شاک میں مغموم ہو رروی جاتی ۔ یوسد جب کھی میں نے بہار کی خوشیوں میں شاکت کیا ہوئے کی وشش کو نا کام ری۔

کیمن مب بینون میر ہے موعوں یا دنیا ہیں اللہ ہو تو ووفی ہمتیت کیا ہیا ہ تقام میں میں آئے میں میرسوں کے وسرے فطرا کے تھے۔ می ہے میرے میں موحوثی ہے معمور مردیا ور می کی آمد کی روشی میں ومیں کیے گل مفشہ کی طرح موضعے گئی ۔

ور ب میرے ای ہے اس اوٹا کے عالمی موسم اس وٹا ہے اس کی خوجمو نی کی یا ویں ٹیس میاسیل گے۔

شین تیمن با با بیوع یک و بهرقین نقاره رندی شاع کانتخلیل نقایه دوموری طرح

ئیب انسان تھا،کیس تظر ہمس ، ناعت ورویگیر صورق میں وہ 170 ری طرح ندتھا۔ کیومدہ و کالل خد جسی تھا۔

وہ خوشمیوں کا بیعامبر تھاکمیس ن خوشمیوں کے مستوں پر می مدمتمام بٹی ٹوٹ انسا ن کے شموں سے وہ چار رو او اچھر می نے ہے فم ان مائد یوں پر سے اسان کی خوشیوں کا تھارہ دیکھوں۔

س نے یک رہ یو کمیں ایکھیں جو ہم روا میر میں اور یک آ و زیر سنیں جہ ہم روان کے، وروہ جوں بولا تھا گویا کہ کل ان واقعے جناع سے مخاطب ہو، وروہ کمڑ اوقات وہ ان سلوب سے ہم کارم ہوجہ بھی پاید تھی ٹیمیں ہو میں۔

یبوٹ کٹھ اوقات تعانی بیل وقت گر رہا تھا۔ وہ ہورے ورمیان تھا بیس سم باشہ تقا۔ وہ زمیس ہم تقالیمن آ ، نی تقاراہ رہم سے ب بی تنہا ہوں میں س س شاہوں و مرر میں میں قدم رکھ نے تھے۔

۱۹۱۹ء سے ساتھ محبت رحتا تھا۔ س کا اب مائند تلقل کے تھا جہاں سے سب جام جمر رئی شیتے میں ۔

بیل یہون در کیک بات نہ جھے تکی۔ وہ جمیشہ ہے سامعیں نیس تھے ہوتی ہے۔ مرتا۔

مر عاظ کیا اٹھ کھیاتا میں کی خوش کا ضہار کی کے دن کی گیر یوں سے ہوتا جی

کہ ہے۔ تنات بھی آ محے جب میں ہ آتھے وں بیل فاصلوں کے سانے منڈل کے

اور میں کی آ و ربیس مم کی جھلکیاں وکھائی ویٹیں ، بیٹن بیرسب پکھیلی ہے جھتی

جب میں ٹیوان قر ساری و یو س ک و تو ں کو سفنے کے بیے خاصوش ہوجاتی۔ س کے خاطاعہ ف اور سے کا تو ں کے بیے ٹیمل بندید ان تمام عناصر کے بیے تھے، آن مصافیہ سے میں و نیا کو ہنا و یو۔

وہ سمندر چی اوا رسی عظیم وار سے ہو تیں برنا جس کے صفی ہم دیا۔وہ وارے

ہوئے جو یوں میں براز میں مسٹھو گفتگو موتا آن کی چوٹیوں ہورے سے نتان اسرام میں۔

م رہ ساتھ کی کی ہو تیں جوارے و وں بین ٹوخو س میں، سی محبت جرے بٹر کی طرح نیس ہو شاہد ہم سی حد تک جنوں بینے میں الیمن ب بھی اور کی ہووں کے عاقبیہ میس کی کی ووس کے نید غرجل تصنیعیں۔

س ن تقریر ساوہ ۱۹ ربر طف ہوتی ہو رس ن آہ بھی مثل سان سے مثاثہ ہمر رمیں میں معندے یالی کی همر شقی۔

يك افعد س من ينهاته أن من ك طرف هايد ورمندا و السي كها

'''گر رہے رہ شدمیں میں وسے قرمسے قارم کیا ہے ورٹنہا رہے قان ن کی تھ رہوں سے بھر ہے ہوئے میں کیمن میں تم سے بھی بھی گھٹا ہوں کے قرمشہ شدج پیھے سا ہے س سے ہے مطان خاص سردو۔

المیوٹ کے بیا خاط کہ اہلی م سے بی بی کتا ہوں الدی ماری س اور دری اور الدی اور کی اللہ اللہ کی اور کی اللہ اللہ اور کے کی شخص کی ربوں سے مطلع عظم میں الدر فرشنتوں کے کیک روا ہ کے لیا عوظ موت کے جو یہ دور یہ کی فضا کوئی رہے ہوں۔

وہ ور ورٹر بیت ورسی سے نغیوہ سے تو ہے فیٹش رکے کہتا" بیل قر سے بی کی۔ کہتا ہوں۔''

ے، س قد بیموٹر عاظ میں، ہاند سمندر کی ن ہروں کے جو ہو ہے و مین کے ساحلوں ہے استفاموں۔ میں تم ہے کی گئے کہتا ہوں۔ ا

یہ کہتے ہیں ہے جے روح کی تاریکیوں کی تاریک رومیس تھیں جو صفح صادق کی منتظر تھیں۔

یموٹ کی تفریرہ ہون رے کے سے ضرم می ہے کہ بیس وقر س کی تفریر عا تھوں موس کی گونی ہے آش رکھوں۔ کیں میر سے پو ں نظامی کی گوٹ ہے۔ مرشدی کی تقامیہ۔ جھے معدور طیس کہ میں ہے لیک سک و ستان چھیڑو کی نے آشم بھی ہدر تکی آمین من کا حلقام بھی میر ہے ہوتوں پر تیس ویک میر یا تھی ہو میں ممیت کا کیٹ فحد ہے۔

مدرينيو باكاتمان

ب و ٹ کے ٹی روخہ بہتہ ہو چکے ہیں ، پیونلد کی نے چی موت سے پہلے تھیں وکو اور فیرت سام و افت بیل اے ال مان فی فیرت کا بیا حال ہے کہ کھیٹ ق والم بین ورجنگل کے ہم نوس ق طرب نوا تھا کہ باج اٹا ہے اور شکا کی فار آئس مجمی تک تیروں سے جر ہو ہے۔

۔ جب انٹیں بیٹر نے کے بعد موت کے قدا میں تا جاتا ہے قودہ مسر مرش وہان او تے بیٹ اور ان کے چبر سے یہ جہتے بین جیسے ضیافت کے وقت ایسا کا چبرہ ور مثال موتا ہے ، یوندر ان نے مراثت میں تبین ابدی فوتی بھی دی ہے۔

الک نے کان حصہ میں میر کیکہ وصعہ بنا مستقنس میں وی برنائق کرئے والے خد کابین ہے، ک سے سے چوک میں ہے و برسنگار رویوں ہا۔

مرجب منتفس زمین برسد سے بل و س نے بہورہ س طرح سے بھیں۔ رکھے تھے گور کرہ ہ ہے آ قالیوٹ کی جو ہے ماہ رہب رہائی ہے ۔ پہلے ہوئے نے تھے جید کرہ ہ ہے بہروں سے زینے واتوں ہے، اور جہ رہائی ہے تر کی مرن من کی آتھوں میں ماہم پڑری تھی قریش نے پی آتھوں سے ویکھا کہ می کے چیز سے نہا یک انجانی من مام بیساتھی سیمنسر مہت ہو سے میں جیمو سے مطرح منتی جو حقام مر ماکے بعد بہارہ اربی مااتا ہے۔

میں بیار پر تحریبات رواں؟

پکھے یوں محمول ہورہ تھا جیسے مشمس ہدرہ ہو، سر میں کیب مرہ اور میں جا ہی ہ ماں کے ماگ کیب مارچ کے میں جا سر منگسار سر میں ماٹ بھی س سپولی کا تمہار رونظا جو میں متمی اوروہ جان جو جھے میں ہے '

۔ ور میں کے ور یعنا کر و ہیں فر و کیت ایک شخص تقا ڈس کے متنفس کے جمہیر ہے۔ باٹ کے منفاط سے میں ن سنگھوں میں کیت بجرب وغریب فوق تھی۔ وہ رئسس کا شاؤل تھا وریکی وہ شخص تھا جس کے ستفنس کو کابنوں اور رومیوں کے بچوم سے حو سامیا تا کہ س کے زندگی سے چھاویں

شہ ں مرکے ہوں سے مجروسیت فقد آئی فقال کی کے کہد سے میدہ ہ چہرے نفوش بھدے تھے، میں ہے مجھے میں سے نفر ہے کہ وگئی۔

۔ چھر میں نے ساکہ وہ مطاقوں کی مجھتا ہے ہیں ایمون کے نام سے مراوی مراہ ہے۔ کمیس مجھے چھین میں آروا۔

تا ہم قبر ایموں کے فد سوں ہانیں رہ کے سنتی کہ وہ ہے تی غوں سے ہیا ہی جا ہر تمیل طبیع سرمے بیا سیر ہنا ہے۔

ب سے بیل بیل بیل اس کے س آ وی و پیند تبیل سرتاء کو جھے بتایا گیا ہے کہ منتقس ق موت کے بعد و شکل کی روبرہ مقاتل ہو ایا ہے، کبین کاؤیمن تناوستی ہے کہ س میں کیٹ شیقی شاکر کاور بید ہونا مشکل ہے۔

میرے والا سے مزد کیا قانوں و ن تفاریک العدام " آ و جول کا مقامہ ا یں وس وقت تک جب جولی ہم پر خام سال جائے۔

جب بیوٹ مے مجھے دروتو میں نے فار سے تعم کانتیم کی بورد ہے ہی مرضی میں سبت سی دائلم ریادہ مور ہے لیمن پر جسی میں پٹی مرضی کو نشس دجہ ہے ہوں۔ آئ سے تیں سال تیل میں نے بھیل کیٹ منتشر مروہ می صورت میں چھوڑ اٹا کہ جم سے نام می جمدہ میں شریع اور تی اور تی موں میں سے نام می و جسی دیں۔

ی وقت مجھے میں میں ٹیسٹرے و نے قوائے نام سے یا و ایو جاتا تھا۔ میر سے ۱۰ کا سامیہ سمی تک میر ہے وہ تکن میر منتظ میں تقی و میشہ میر کی بڑی جو میش ہوتی سراج کی محد میر چی شکل میں نگام ہو ہائے۔

یہاں تک کررشوں ن ٹیموں میمحسول رہے ہے پہنے امیس زخموں نے الد تکلی ذال راہ بیٹنا ٹاک بی آئیموں سے خور کوا کیے نموں یا

ہ وہ شخص نے ہے اس سے محبت ہے الیمین س کے قاسن میں شک اور انہ ہے ا از اندا میں خاص کے ہے اور کھٹی میں سایا موارش آ را می کے اواب و پھٹا رات ہا، درب تک کرآ فائے وڑے سے جو ب فضت سے بعد رشد ایں۔

میں خود صی کیٹ ندم تھا اور آ ۱۰ کی کے خواب ایک مرتا تھا ، یس میر ہے ہاپ ۱۰۰ کا حواب نفلت مجھ ہرِ طاری تھا ، پٹانپیمبر سے جسم والپ یا مان سے اور وال ضرورے تھی۔

یبال نک کہ بلیں ہے یہ من ناصر کی ق موجوہ وگی بلیں پٹی '' تکھیل ناہ ربیل تا کہ وچوہ ان سے بعد صفے ہوئے ہے نا تھوں کو پٹی '' تھیلوں سے ندو بلید مکوں شک میں فدر جمہ ہوتا ہے کہ ہے مصور شبیل یا جا استفااہ ربیاں نک کہ جمان میں

كاجرو ل بيمالي نظر " تا ب-

ش پی آم می کی جول جیمیوں میں جنگا، بن ہے یہاں تب کہ آرس کی پی ماں جس نے سے جنم دیوہ سے پ وزوہ یہ میں پہنے کے یہ گے ہو ہے آہ وہ خوف اور ڈرسے پ آپ کو بی ہے کی کوشش رے گا۔ س یے شک س وقت تک بیالی کو میں جان کے گاجب کے کہ کس کے زخم معد مل شہوج میں۔

جب مک نیموں نے ہے آپ ہو جھی پر خاہر شاکی ہمیرے دل میں اس کے سے شب تھا، بیمان تک کہ میں نے اس کے زخموں میں بنایا تھوڈ ال رویکھیا۔ تر سمجے دھنوں آتا ہے میں کے معامل میں شاتہ جمعہ میں کا معنی سے تر میں

ے میں اور سے اور سے بعد میں ہے آ ہو او جد و کے ماضی سے آ رواہ جد و کے ماضی سے آ رواہ و

مجھ میں مراوں نے بیٹے مروے افن مروبے ورزندہ س ممس کے ہوا ال ویسی بن آدم نے بیے ند ورمین گے۔

کال بی تیوں نے مجھے بتایہ کے بیل فار سیوں اور معروق کیاں جو اس کے تام کی بٹارت دوں۔

میں صرورہ ہوں گا مری من سے سے سرآ مری دن تک گئے صادق مرتم وب آفتاب تنگ میں ہے خد وہد موحول میں بہندیوں پر دیجھوں گا مرسکی آو خوں کا۔ ی کا ہر نکیشہ بیند رہتا اور فد ہے تھے میں کی آئٹھوں میں جمیتے ہوئے گلم آتے۔

ه و آمٹر او تو ت و کی و علموم ساریقا میس سی و ان میش ن و گورٹ ہے ، جو رنگی و م سے او چو رہتھے ، فرمت سے جد ہو ت تھے و سی می میشد میکی تمتار رہتی کہ تہا و گور بورو افت کے محالت سے م آن ریاج ہے۔

جب وہ مسلم ناتو س ن مسر بت میں ٹ ماہوں ن رنگی تھر آتی ہوسی ن انبھی درنامعوم ستی کے مشاتی ہوں۔

یے تنا رہے جا جا ہوں میں وحوں ل طرح تعلقی حوزیجے کی آنکھوں میں پڑتی ہے، اور پیمسرر میٹ جنو کے نے بیے رونی کے فرید کی رائند تھی۔

ی تی رہے جمہ میں میں میں میں میں میں میں میں میں ہے۔ رکھا ہو۔

س د مسلم مساً ہ یا ان کے گینٹوں واطر ن پر کشش او جا ہا ہے ہو گئی۔ البیان س و و و ب اپر یہ ہے کہ واقعی جو پنے ساتھیوں کے ساتھ وائد میں پر ٹالیٹر ڈمیس رتا۔

(أيب يناتي شو)

۔ موٹ یک ٹی فر تھی تھا وہ ہوا دی گئیں۔ محمول کے بیاد بھتا ور نوارے فافو ل کے بیسٹنا تھا، وروہ کے حاموش الفاظ می کے بیوں پر تھے، ور می کی تکلیوں کے میک چیز یوں پوچھو منزمیں مم محسوس ۔ الحک

س کے دن کے درو روں سے مصافر دیرندے کا تے ہوئے اٹال اور موب کی متابیرہ زمانیا تھے۔

کو و قات میں نے سے جھٹے ہوئے گمائی فی میٹیوں وجھو تے ہوئے و ایکھا مر میں ہے ہے اس میں سے یہ کہتے منامہ اسٹے کھی میں ہر جہ میٹیو اسس کے جواج اور میں ن کے سنو ہر کر طرح قر تھی میر کی واقعی جہت میں میر ہے ساتھے ہوگی ۔''

ہ وہتم منو بصورت وروائش جیز میں ہے محمل رفت تقال بچری نے شرعمیے جیم میں اور عوالانبر اور والان کی ٹوشیوہ میں سے تھی سے بیار تقال

سے نار پسد تھے ور مہت سے پیش ہے ہوئے گورے ثیر و کے ہیا۔ سے بھی مہت تھی ۔ خو دو و سے ہر ہے کے آل جنبی یا آل میر میز بان نے پیش یو مو۔ ور سے 19 م کے ٹیچ ک سے می فیس تھی ۔ بیش ہے پی آئٹھوں سے و بات کہ و ل بینچوں واقع مرکے ہے تیج ہے ہو ن سے ذھائپ میںا۔ یوں محمول موتا ً و ہو کہ و دی کے تی مرد مرد نوں ہو ہے کا تھر پھن سے کا۔

سے سمبدر کی گہر یوں اور فلک کی ہند یوں سے پور کی وقعیت تھی۔ کم او تا ہے وہ اس میں ہند یوں سے پور کی وقعیت تھی سے سر تیوں کے متعلق ہو تیس تا آن ہی آب و تا ہا ہی ہے جو س والی میں میں باری جاتی وروہ سے متاروں کی وہ تیس سرتا جو صاری رائوں سے کسیں وو میں۔

ماں و کیا شاعر تھا جس فاوں ن بائد یوں سے ہرے وی نے بیس مکونت یذمر

تھا ، ور مکے یت ہوارے کا نوب کے سے گا۔ گئے۔۔ بیس و و کوں کے سے جی گا ہے گئے جو میک وروزیا کے وق میں واق کی فائن کی زند گیوں میں ہمیشہ شہب ور من کے وقت میں میشہ حرکا اور رہتا ہے۔

میں بھی سوچ برتا تھا کہ بیل کیک شام ہوں میمن کیک واقعہ جب سے میر کی مار تا ہے۔ مار قات بیت علیاء بیل جو لی تو مجھے معلوم جو کرمیر سے پائی سرف کیں ایا سار ہے۔ اس کا اسر ب کیستار ہے۔ میمن واتو سب سام وں پر حاوی ہے۔ وروہ کیک وہر سا رفدہ ہے، کیونوں کی آو زیمل گری کا ماقیقے۔ ورش کے قطرہ س کے سے آشو اور والین مرور وروہ تو باتا ساتھی تھا۔

جب بین معدوم یا کرچ بیر بطاکاسرف کیتار ہے اور میری آور رازہ ماضی ن یاووں اور استفال میدوں بین تحرقر مت پید سرعتی ہے بہان نے بیا بر جو کیک طرف رکھ ایو اور ب بین خاصوش رموں کا لیمن رمیشج عظیئے کے واقت شامی تی بین صرف می شاع ن آور بائنوں گاج سب شاع وں فاص کم ہے۔

() - ()

ٹ ماہ فت فقا کہ یہ ٹا کا میر ہے گھا کے پائی سے کڑی ہو ،اہ رہیری رہ ٹ میر ہے المربیعہ چیز تھی۔

کے ورخو سٹ ن کرمیر نے فقت میں نے اس سے درخو سٹ ن کرمیر نے گھر میں آ ار آرام رہے۔

چن چیوہ میں کے دیگر ہاہ ہے ہے۔ ک پول درجیرے بچوں کو مراز مار ہے۔

میر نے گفر میں پیکھ دراہم ں بھی تھے بین دہ تھے۔ ورسب کے سب ال سے سکے می نفت تھے۔

مب مم کوٹ ن مبری میسے آئی کی مصول ہے۔ کے بدول سے ماں ایولائی میں فائے کے کر اور تہا ہے ٹی مراس میں لاق کے وراس ون آگے جو تے رووں

یہوٹ نے جو ب دیو ''ہم ضاہ رسائ کے دن آگ جائے ہیں ،ہم سائٹ وہمی جل ایل کے اسریٹی مشعل سے یام نے ساتھ الشخصوں یوٹی مشر رہے رکھ ریں گے۔'

یک و جھسوں ہیلے ہے کے آبوا ' جمیل معلوم ہو ہے کہ تر سے ہیل تا ہو ک و گوں کے ساتھ گلو رکی رہی ہیلے ہو؟''

ہوٹ کے جو ب ایو 'ہال ہمیں ن کادب بھی رکھٹا ہے۔ یو ہم رہوں ہوسرف تمہارے جیسے ہے تاج و سالگام ہو گوں کے راتھ گلوری رئی اور رونی میں شاکست

رے نے ہے آئے یں۔

ہوں سرف گئی کے حدید ہے وگ میں جو میصوں و پر ہوئے کے وہ جود او نی گئی اگر ن کے میے پر ق منے میں ۔ ریادہ تعد و ن کی ہے جو اگر ن کی پوری قوت رکھنے کے باہ جود آئی و سامیں جھیے دیتھے میں۔

ن سب بیز فقاراه رست رُ ن و ول کوہم و یے چن چن مرقع کے پہنچ کیں ،

یں «رکصول بعے وے نے کہ '' یا بیان ہے ہے کہم بروشهم کی تسبیوں کے بھی می فظ با '''

تت یسون کے چہرے پرہم نے بہتان کی پہاڑیوں کی بندی و برتری کا ساتا تر • عصاری ہے کہا '' یو پی ہے۔

مد مت کے ون میر خورتیں میر ہے وہ ہے جنگ کے سامنے ھڑی ہوں گی ۔ ب کے ہے ہی آئس آئیں پوک میں گے البین منہ ہے ہی تصاف ن زنجیروں میں جنزے جاؤگے۔

ہ ہال فا شدعورتوں نے سب سے برہا دید مو ، جدیدہ دس ہے شائنتر ہو گیا کہ ریا طاروں کی آنجھیں وں کی روشن کونیدا بیر شمیل۔'

یک و رکھوں پینے و ارسوں منا جو باتا تقل الیمن میں کے سے فاموش رہے کا شارہ آیا کیوملہ میں جاتا تھا کہ وہ ن کا دند بند روے گا۔ وہ میرے مہمال تھے اور میں ٹیمل جو بتا تقا کے واثر سند و ہوں۔

آ دشی رہ کے وقت محصول بینے و ہے میر ہے گھر سے چیے گے لیمن ں ک رومیس بڑھڑ رہی تھیں۔

میں نے پٹی سنگھیں بند سریش اور میں نے ایکھا کررہ یا میں بات مورثیل تھید مہاس زیب تن ہے، وے ایموٹ کے گرام عزان میں۔وہ دست بسند مر حمالے موے تھیں مربیں نے قو ب کی «ھندییں ویکھا کہ ن مات گورتو ں میں سے کیا کاچبر ہتار کی میں پیک ماتھا۔

کیت سی کاچیر وقتی جور وشهم بیش را تی تتی _

جب میں نے پنی آئیسیں کولیس ور ایسوج می طرف و بلطارہ وہ مجھے ور ن وجہ سے وگوں ہود بلیے مرشمر رہا تھا جو کھا نے کی میز رہر سے بیس کھے تھے۔

میں نے پٹی آئیکسیں پھر بند پر لیس ور رہنی میں سات آ دمیوں ہو ہوئے گرو ھڑے دیکھا۔ میں نے کیا چیر ویرزگا د کی۔

یہ کیا ڈ او کاچروق جوجہ میں س کی ائیں سرف مسوب یا گیو۔

ی کے بعد بیون ور سکے ٹا ٹرومیر نے گھر وجھوڑ سر سک کی طرف چیل

ا 10 گست کی کید شب کو ام خداہ ندئے یا تھا جھا ڈیوں کے پائی آیٹھے تھے جو جھیل سے زیادہ ۱۹۶۹ رینٹھی یا

ہ بیوٹ گھا س پر بیب لگاہے تا رہ س کوہ علی رہاتھا۔

ہے لک دو مختص تھارے ہے ہی وہ اٹھ انسے آئے آئی کا برنس چوا موقعہ ہے ۔ ان کے چہرے ان شدید مصیبت ن فی ری ررہے تھے۔ وہیموٹ کے یا و ب پر مند کے بل سے ہے۔

يهول في مراس ما ويها ألم بها على الم

ان الل سے لیک سے جو بواج اور اور کا را ان سے ا

يمون أن سن كي فيه و برافاه في مربر يتان الكه يش يو في " يوهن كا أيا عال ٢٠٠٠-

س نے جو ب و اسے آن آئی رو یا گیا ہے۔ مقید حاشین می س کارش سےجد ارد یا نیو ہے۔ '

یمون نے بنا مر مرم مختار ہو چھودیر کے ہے جیسے جم سے دور بید ہو ۔۔۔۔چند محمال کے حدود دلائد موارے در مریاں وہال آئیوں

ا میں آنسے مگا ، ہود شاہ آبی ہو اس سے پہلے بھی قبل رستا تھی۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہود شاہ سے بھی رسایواں حوشنود کی سے بیار سے بھر بیا ہے۔۔ یا منبی کے ہودشاہ تو اس کے شاہ ایوں والی فامر میش اور کے بیش سے سے نیش تھے۔

بھے یوس کا تو ہونی مرتبیں ہے ہیں ہو وہ میں کے میصر ور قسوس ہوتا ہے ہیں۔ نے تو رہیں نے کی جاست کی میصورے ہو شاہ کی تی تو سائے کہ سے جا تو ماطر کے رفیر میں سے بکڑیو ہو۔

ہے جو رے واقع ہو چی ای تا رہیں ایس شور کھا رہ عز استے اور رہے ہیں۔

للم کیا سمجھتے ہو کہ میں ساکت وجامہ سمٹدر کی تہدیش تیس م دو چھیوں کے ملا وہ پکھے اور بھی ہے گا^ہ

مجھے یو د شاہبوں سے تمر سے تو شیں ہے کیوں شمیل سے ف مصورت میں وگوں پر صومت ر نے کاحق ہے، ابشر طبیدہ د ن سے زیادہ عقل مید ہوں یا

تب خد او مد ن او بعموم چېره س پر نظر کی او رس کے بعد دیاری طرف د یکھا۔ چر یوں گو بادو الایوس زخموں سے چو رہید ادو اور سکے زخماں کا تحویت س کے خادط کے اساتھ ند نظاما تھا ، وو بیکیر آز وی تھالیس وو چی فی سے بھی سر و ند تھا ، چو سرف راست وزوں اور تیکوں کے ساتھ تحتی قال

حقیقت تو ہہ ہے کروہ بہروں کی سر رمیں میں کیا مینٹی چونی مولی آو رفق ہ جھنے میں کے اُحوں اور تنجہ یوں سے نُز ہے تھی۔

میں اس کی خودہ رئی بوسہ ایت ہوں کہ اس نے بنام رمیں کی ٹا ک پر مَر نے سے پیسے تبوار ی نیز ربرہ بور

میں تم سے بھے کہتا ہوں کہ یوس مان مار یا پی شل طاآ خری فرونتی جو ہے ہو ، حد وق هرح قربون گاہ اور زرگل کی دہنہ کے درمین ن فاتی سردیو گیو۔''

ه بيوځ پهرېم سے قحوري د مريدا گيا۔

کی کھاری محدہ وہز ورہم سے مخاطب ہو ۔''دنیاہ و ن بیشہ بیدریت ری ہے کہ جو کی بھیشہ بیدریت ری ہے کہ جو کیا گئا تا کہ ایک کا ایک کیا تا اور کیا تا ہے گئا تا اور کیا تا ہے گئا تا روستا ہے گئا تا روستا ہے گئا تا روستا ہے گئا ہے۔ وہ کی بالد مجھی تا روستا ہے گئا ہے۔ وہ کی بالد مجھی بالد کی میں ایک ایک میں ای

باز ربویو میری بودش مت میں میرے ساتھ تو گا اور دارندہ جو او بیر رہے گا۔'' تب و دیودن کے شائر دوں سے می الب موسی کی گیا ہے۔ ہے۔ میں جو دس عمل کا مستقبل ہوں گا۔ میرے دوست کے دو تتوں نے پاس م بال جا ف اور ب سے الدو م كميل بن كے يوال آ فال كال

۱۹۹ و نوب می اور سے پاس سے چلے گئے وریوں محسوس اوتا تھ جیسے کہ ب کے غم کالا جو مطاہو کیا ہو۔

س کے بعد پھر ایم کے گھاس پر ایت آب ورمتنا و بود کھنے گا۔

ے کافی وہرِ ہموہ گلنمی ۔ بیس بیون سے پکھر یو دو دور شدین تھے کیلین مجھے کی پیل جمل آ ر مسدتھ یو ندمبر کی میند کا درو رو مولی ہاتھ کھٹھھ رواتھ او بیس پنی آ تکھیں تھوے بیٹ رہا، تی کہ بیون اور مین صادق نے مجھے صادیا اور ہم سرم س پرچس

کلایل کل میک بیوه

میر بین ۔۔۔۔میر انکلونا ورپیموص بین تقا۔ ۱۶۵۹ کے میپنوں پر ممنت رنا تھا ہ پنی زندگی سے مصمن تفا الیمن جب س نے یہ ٹائی کیسٹنٹس و محمع بانعلیم و سیخ عالوم و بنی زندگ سے بین رہوگیو۔

ا تب میرے بیٹے کے رہ ہے میں لیک اس مست تبدیل آگا گا کا ویا کہ کا گا ہ جس رہ می نے میں رہ جیرس پر ہو ہو۔

س تناستان مرهیتوں و چھوڑ دیو، س نے جھے بھی جبر ہو ہ کہدا یو مراہ د مواث وَّوں کَ طِلْ رَامِ مِوں ہِرِ آنا ہر والچھ نے لگا۔

یہوٹا میں ماہر شخص تھا ، یون یہ یک نیک م^{شخص ک}ی بھی کی وریت میں ہے بیٹے وحد نمیں رساتا۔

يه أبد شير مين ألك مناجد الأميار

م سے بیل کے خاصے کہ بینوں کو رومیوں ور قانبوں کے بیٹر رمیسوب سر میا ہے بیل بچھتی اس کے صوب کے جو کیچھ ایا ہے تھیک لیا ہے۔

۔ وہ جھنمی جو مطیعے و س کی ہاں ہے جد سرد کے وہ جسمی تھی دیند رئیس ہوستا میں جو فتی ہوں کہ میں میں سطی و چس فیمس آ ہے کا ایونلد میٹا آر ہے میں ہے اس می سنجھوں میں ویضے منتے یہ مجھے بیسو ٹ ناصری سے شخصا فنز سے ہے۔ س سے میس یہاں پر تبیابوں میر کے کھیتوں میں ولی مل جاد ہے واقعیمی ورمیر تا آتان جاز بڑا ہے۔

مجھے ن سب سے بھی جو ان کی تعریب سرتے ہیں افرات ہے۔

چندہ باوے نہوں نے جھے متایا کے بیون نے کیے فعد کہا تھا۔

''همير و پ دول اور ميکن پهولی وه ونگ مين حويمر الارم سفته وران ريمکن را تنظ ايل'' سال''

میر مینا میری چھا تیوں کے دودھ کو جھوں رکیوں می چشمہ سے تسکین عاصل رے جس کامز وسی نے چھای تعین مقرم مربیر بیٹر کیوں شاں اطرف میں مجدور مد د کارسر مروں ہے ہے ؟

ہاں میں ایس ایس ناصری سے نزت رتی ہوں ور میں آخری و سنک س سے نز ت رتی رہ گی کیونلہ می نے میر نے پہلو تھے ور مکلو تے بیٹے کو مجھ سے پھیم ماہیا

-4-

محراكا باتل

میں ریاشتم میں صلی تھا۔ میں شر مصدی میں عظیم ایکل کو دیکھنے کے ہے آ یا تھا۔ میر کی خوجش تھی کروہ ہاں قریات کا دہر قریاں دوں یا تلد میر کی ہوگ کے دوجز وال میوں کو ہم دے رمیز سے قبید ہی آ یا دی میں طبا فرایا تھا۔

س ن صفحه یت او ی پر و قارتهی و ورووم می مرمنت ست. یو تقار

کی کے ہاتھ میں بید ہوڑ تھا، اس کے آبورز فرامشاں اور سر افواں دیو ایاں اس ایں اور آمیل وڈے سے پینے گا۔

ہ رئیس نے بیند آ مار سے سے کہتے ہیں'' ال پر ندم سابوآ امان کے تو ہے مروم، جہاں کا گھر ہے۔''

سب مراور الل سے فرات تھے۔ والے رمیان چل رواق تھے۔ کو اردیت کے ارمیان سالیے سب پیچھ کی جد بیل او کیا اورڈ کل کا حاظ الباہ فراوشوں ور سر الوں کے وجود سے فرق ہو ہا ۔ سرف کی تھی سیاور ال طرفق الاسکے شرک رو چھیوں سلے نے اس میں دوڑ ھڑے تھے۔

میں ہے مز سر چیجھے دیکھاتو بیکل کے برآمہ ویس بیانی کنظر کیکے مص پر ریڑی۔ میں نے س سے پاس جا سرکہا '' مثاب پیشفس جو کیا ھڑا ہے وان ہے جیجھے تو یو رامعلوم سوتا ہے گو یا کہو و کیے دومر کی دیکل ہے ''

وری آدمی کے جو ب دیو ' وور ہوئات ن ہے جو گلیاں کا ایک بن ہے دریوں روشتم میں سب وگ س سے قرعت سرتے میں ۔'' میں نے کہا کہ الیک خاصفیوط ہوں کہ س کے کوڑے کی تا ہے ، سٹاہوں مو س کے بوہ ب پر رجانے ک سُٹ بھی جھو میں ہے۔''

یہوٹ پ ٹی رووں کی طرف مڑجو می کا جھار ررہ ہے تھے ہیں کا جی در رہ ہے تھے ہیں بھی دو ن کے پائی کیٹی کیٹی تھی کے نکل وہیں قمریاں ڈتی مولی میں کے پائی آلی۔ یک ہو میں کے وائیں کند ھے پر بیرگئی و میں کے قدموں بیل گر پڑیں۔ می نے نہیں محبت سے نہیں چھوں بیل کے عدوہ چال پر ۔ ورس کے قدموں بیل کے تھی و

ب آپ ہی جھے بتاہے کہ س میں ہائی ایک قوت تھی جس ہور ہی شت بیفتر و سامر اور اور اور اور اور انتشٹر سردو ؟ مجھے بتا و گیا تھا کہ وہ ن سب سے غرت رقے میں المیمن کو س بی ان کی ن کے پوس طر سدہ ساکا ۔ کیا ک نے دیکل کے حاطرتک فٹنٹیے سے پہنے کی س کے فرات کے رہر ہے انت کھاڑ پھیلے تھے؟

بير 4 ت كاجار جيس

ا یمون وران سے دوست میں ہے وائیں کی واڑک کی پار اعلا ہے تھے اور دوان سے باتیں مرز ہاتھا۔

على والرئے مراد کیا ہوئا ہور ان آن ہو تھی سے لگا۔ علی جائزا تھا کہ ہوکون ہے، یونند ان راحلوں کک تابیخ سے پہلے میں اٹر سے ہم نک تیجی کی تھی۔

جب من پی و تیل تم سر بیناتر میں سکے پال کی مرکب " صفد امارا ساق و ک کے ساتھ میر سے تاریب خاریر قد سر فیرفر جائے۔"

کی میشتر رمیجہ سے بہا آن ٹیمل میر ہے، وست آن ٹیمل یا میں ہے۔

میں کے غاط میں س فدرر مت تھی ، جیسٹ شدشپ میں ولی گرم ہوا وہ میں

بیارے و بے یہ وہ بنوں می طرف مزار کے گا '' سی شخص ووجوہ وہو میں سے ایسی والی میں بالا ہے۔

میں بوالل جبی خیوں ٹیمل رتا ، ورگو می نے آئی سے بہتے و بیصا تک ٹیمل بالا بحد بینے مرب و بیانی بالا میں بالا ہے۔

بیس تم سے بی بی گہتا ، و س کرمیر کی و اشامیت بیس و لی حقیمی شمیل و را داری را المرگ وجهر و س کی رند گ ہے و رنمیس میر میں ہیے وی گل سے کیا دمر سے و گوں کی جا میں اور ال پہنچاں بیس من سے مجمعی رخیس م

ی ہے جنوبوں کے مجھے چنا ہے، ن میں سے میں کے تبہار منتخب ر یو ہے۔ وہ چرمیر کی طرف مز اور منتز سر کننے گا "میں ہے و تیس نم سے بھی کہنا ہوں تا کہ تم منیں ورکھوں"

میں نے چرس سے اتنی ں '' ہے حد وقد و بیا تا ہارے گھر شیں آ ہے گا۔'' س نے جو ب و ہا '' میں نے تیر ول و یکھا ہے جو تیرے س گھر سے بہت بو ہے۔'

م رجب ہ و پٹ ووالنوں کیرہ تھ چننے گا قوس نے آبہا ' فشب بٹیر حد تمہیں براست و سے اور تہرار گھر ' ترامز' ہو کہ ملک کے سب جنیبوں و بناوو سے نبولی'' شام کاوالت تھا ہورہم یہ ورٹ کے ماتھ بیت مید میں گئے۔ ہم سب تھے ماندے تھے اور روز سے بوال سے اوے تھے۔

م کی بہت بڑے لھر نے پال پہنچ ہو ہو ٹن نے وسط میں تھیم یا بہو تھا۔ گھر کا
 العدیم ہے دہ ہے یا جٹر تھا۔

یوں نے سے کہا ہے ور تصفی الد سے ہیں ہیں ہے گئے میں مانے تی جاسے
اللہ میں اللہ میں اور قبیل ارم رہ جوہوں نے ہے بکدورنا و ہے۔
اس میر آ دی نے جو ب ویو "تمیل میر ہے گئے میں ہوئے میں ہی توان کے اس ہے۔
اگھ میوٹ نے س سے پوچھا" تب تمیل ہے وہ کی میں ہی قیام رہ واسے ا

نٹب بیسوں نے بیٹھیے میں رہم سے کہا '' یا در تھو بیآئی دن آنہا رے کل کی فی سی سر رہا ہے وہ اور تمہار جاں بتہارے 'سنتنٹیل فی طرح ہے بتم '' اوراد رہے مُر ہے بند او جا جم گے اور شارہ ں کے بیٹیٹا سٹانو سیس بھی مجتمعیں آرام زیال سکے گا۔

یہ تہارے فرد موں میں تی تاب ہے کہ رہ ب پر مزید میں بیچے چل سدم ممان ہے کے تہمیں کہیں ستر مہا بہوجائے ورشاید کھا ہے کے بےرو ٹی ور پیچے کے ہے گوری رہ بھی ال سے بیمن ازان چنے میں میں سے وٹی بھی تھوٹی فرد سے ق حقیقت موفر موش شاما کرتم ہے جیا ہے معر اس میں سے یک کوجو رمز یا ہے۔ آتا ہے چیلے گ

ا تنب مو الله آوئ پریٹان سامو کیو الارس کے چیزے حارفگ تدیش ہوئے لگا، اس کے بزیر کے ابوے رکھ کہائے لیس شاکھ اکا ماہ دورو سے پاس سے وہ کسے وہ کہا ہے۔ ہے وہ ٹُ میں وہ میں چو گیو۔

ہ رہم پیوٹ کے چیچے ہواک پرچلی پر سے۔

ناصرة كاليتام

(اليب رول سنا)

میرے اوست مفروم ہے تی مردومیاں وطرح اندگی ہوار نے و نبیت سیر عور وفکر رائے ہوکہ تم ملکوں پر حکومت اوالے ہو بانبیت اس کے کہ روح تم پر حدومت رائے۔

تر مجتمعة في مول و محكوم مرتبة بهو ٥ ووقر پر حق عمل مرتی بین به سیل قرروم بیل آیا م پذر پر ۱۰ سینه ۱ مسن (مسر تول سند بمعنا رئیس مرابا چواہی ۔

ے۔ ''تہوارے فرائوں پر ہو مالت کہی تھور ہے چھانے رہتے ہیں کرفوجیس ہوئی رق رہیں اور جہاز سمندر میں جمعے نے بے تیور اعرابے رہیں ۔

لکھر تھا کہا وٹ ناسری کو کہ یونکر سمجھ سنتے ہوا جو کیک سیدھا سا وہ ورش میں انسان کا انسان کھا۔ جو جہا روں ورفوجوں کے بغیر آیا کہ دوں میں آیا ن ک واثا جے قائم رے و اور من ک خدوں میں معادت ک حدیث وسلتی سے۔

م س مستنم ہو بیاتر مجو سے ہو ہو کیے جنابی تیں تھا الیون وو آ یائی قو آوں کے ماتھ ہو گئی ہو آ یائی قو آوں کے ماتھ میں آ یائی موشو میں آ یائی موشوہ میں کا مارپین کی ماتھ ہو گئی ہو

ہاں پیوٹ کیکا کا سان تھا۔ بھی و ت دورے ہے تجب مرجم ن کن تھی۔ میمن تم وی وگ و بوتا ہ ں کے ساک او سے متنجب نیس ہو تے ور کولی انسان تمہورے ہے جیر گل کا ہو عث تمیں بن سال ان ہے تم ایموٹ ناسا کی وٹیس مجھ سکھ

> ۱۹۶ سنے شب کا الدق ، ورغم سے برع ہے کے آتا ہو۔ مرآن ہم رسامت رقے ہولیس ہم کیا مرد دن رود الطقے میں۔

کوں جاتا ہے کہ کل پہی شخص بغیر فوجوں اور جہاروں کے و نیا پر حکومت رہے۔ بار

ہم جو س کی ہیرہ می رہتے ہیں ، می کے چیچے سو بیس ہوار پہینہ خون بن س ر کر ہے گا۔ میمن روس یک خید اُھ نے کچے ق طرح اناموب بیس مو گھار ہا،و گا۔ ہمیں حرح طرب کی بیز میں وی جائیگی ، پھر پھی ہم صر سے رندگی بسر مربی گے۔ ہمین رومہ نیصرور کیے و ن زوال کا مہدو کیلی بڑے۔

س کے راوجود جب رومہ ماجز اور شرمہ مار جو کے سے بعد اس کے نام کی مناوی رائے گا وہ وہ اس کی آ و زیاد کا دوہ اس کی بذایوں میس لیک نگی روح چھو منے گا، رومہ پھر رند وجو کا وردایا کے شہروں میس کیا۔ جالی وریکن شہر جو گا۔

کیمن وہ سب پرکھانوجوں کے خبرسر نجوم دیگا وہوں ک کے جبازوں کے فاج جد نے کے بیصنداموں کی ٹوئ نہیں ہوگ ۔وہ کیا ہوگا۔

مِي يَوْكُا الْحِرَا يُمَ

جب میون مربح میں آیا تو میں تلاش رئے ہیں نے پان کیا ہو ہر کہا ۔ خد افد بھل میر سے بیٹے ہیں اُل کی ہا گہ میر کی تھے سے اتبا ہے کہ اُل کی میں اُل کست رکے عماری ایسی می حرال حوصد افز کی رنا جسم کے قاما می ضیافت میں اُل کیے معارف کے میں ریکت وی تھی۔ '

ک نے جو ب وہ الیا تک ہے کہ لیک دفعہ میں لیک ضیافت میں شاکہ کیں ہو گفا۔ سیمن آ سدہ میں سی کام ہما ن کیس علی کا یعند ب میں خوا اور سے کا دو ہا ہوں۔'' لیکھ میں نے آب الا میں تھے سے تھ ارتا ہوں ،میر سے بینے ان ال دی میں ضرام ر شخر بینے ، نا۔''

مورکھ ان طرن مسر یا گویا کہ مجھے سامت رے گا و ہے گا القر مجھ سے کیوں لتی رہے ہوم یا تنہارے ہوں ہے کافی تعمل ہے۔''

میں نے جو ب و ''میری کاست حیوں سے سے جری جوئی میں بیس بیس بیس کھا گئا رتا ہوں کرمیر سے بیٹے میں شاہ کی میں نئم ورآنا۔''

۔ وول '' مون جانتا ہے، میں تاہیر آئی جاناں و یغرو آناں، شاصیر تہجار وں تہوارے مقدس میں کیکے قربان گاہ، و یا ''

گلے ون میرے بیٹے کی شاوی ہوئی، مین یہوٹ ضیافت میں شاکہ کے شاہو ۔ صیافت میں منت سے مہمان تھے لیمن میں ہے جموں میں کدوماں وٹی تھی ٹیمل ہے۔ حقیقت قامیر ہے کہ میں خود جومہما توں کوخش آمد میر ہنے والا تھا، وہاں برموجود شا

شاہیر جب میں نے سے مرحو یہ میر وی کیے قربان کا و نش تھ شاہیر میں کیا۔ مرجور وو کھے کا حو ہاں تھا۔

بنبيامن فقيه

عوگ کہتے ہیں کہ بیسوٹ روم ہو میں دو ان کاوش نے تقالہ کیمین ہیں کہتا ہوں کہ ایموٹ کی شل اور کسی انسان کا ایٹم ن ہے۔

میں نے سے بہائت عاکر انہو میں " ہے، ہے پرعائے ، بہاڑم ہا ک چو نعاب پر میر اللہ سے تاریک وہاں ٹیل چھے ہو سے سانیوں ہو ہے گئیں میں تے۔ عروم ہا کو ہے مواد ہے والن سر ہے وہ تھا عام ہے ورمیون راہو وہ ویکی پرو رپر کم بہانا ریوں''

سیں کا ٹی بر دقو ٹرفتا میں اس تھینا میں ضرم رش مل تھا جو اس ہوئے ہے اس کے پیچھے مینچھے جواتی۔

مورہ مد پر نظرہ ان اور بجر ہمیں البیتاج رہ مدے نوام میں ۔۔۔ ب کی نطابیں یو ظل سی وب ق طرح ہوتیں جو ب بچوں و تصوور سے نصیتے اور یک بزے تھوٹ کے بے کیک دورے سے شرقے بنظر سے و بیتا ہے وہ پٹی باند یوں سے ہم یا قبقہ گاتا ہے۔

ه و ملک اب سے کہیں عظیم تک مره و نقل ب سے کہیں و کر تقاب

وه کي تھا اڻها تھا اليمن بيد رڪ کاريغ منظا ۔

وہ کا ہے آشوہ س کے یا تھے روتا وروہاری نگامی آر یوں ہمسار ویا۔

جم جائے تھے کہ میں ان فہررت و خلیا رہیں تھا کہ ک نے ساتھ پاید موجو بھی شک بید ہے جو سے ماہ و نہیں بھی سب پکھادیتا ، ان کی پٹی آ تھھوں سے نیک بلکہ حود بی مینا نظر و سے ۔

یسوٹ میں میں کیا گئی ہود شاہرے قاآ نا گئی ،اورووہ اشاہرے قام المثین موان میں مہدد شاہوں ان سل سے تقام جہاوں نے روح کی کو دشاہمت قائم کی۔ مریسا صاروح کے واشاموں نے دواری و بیار جنومت کی سے۔ تم سرف ہے فاقوں سے فی مونی واقوں پر بھیں رکھتے ہو۔ ن کی واقوں پر بھی بھین رص سیکھ یاعلہ سان فی شاموشی میں س کے عاط کے تور سے رو ۹۹ سپونی

میر جو ب ہے کہ مردوج بتاتو ہے کہ ساتھ سین دو ہی گا تظامت کا جو ہوں۔ و در شدی میں نے شب کے تعیما یوں سے یہ گلہ کی خاصات کے بیے موجود

وہ پہنے جا سے و الف تقدا اور یہ بھی جا مقات کہ میں ہے اُن کو وہ کا منتقبل یا جو گا ہے کہ سنتیل یا جو گا ۔ میں ہے اور کا منتقبل کے جو جا تقد کہ میں ہے اور ہے گا ۔ میں ہے موجہ دور اور ہیں ہور ہے وہ میں طرح آجو میں اور ہیں کہ جس طرح موجم ہر والیس موجہ دور اور ہیں ہے جو دی ہے موجہ ہر والیس میں اور ایس ہے در اور انسان میں کا بیان کے موجہ میں اور انسان میں کا بیان کے موجہ میں موجہ در انسان میں کا بیان کے موجہ میں موجہ در انسان میں موجہ در انسان میں کا بیان کے موجہ میں موجہ در انسان میں کا بیان کی ہے موجہ میں موجہ در انسان موجہ در انسان میں موجہ در انسان موج

ہم کلیل ہے رہے ہے جائے تھے۔۔۔۔ہم مثال ن اٹھنو اور ہے وال تھے۔ عوار خداہ ند بمیں تعالی سرعوارے ملک میں موان استفاظات و رہم ای کے شاب کے ساتھ ہے: کلستانوں میں موان اور تے حتی کر بر عوایا آ اور عارے ماصی کے سینے جوے بر حول میں جاتھ ہے گئیوں سرتا۔

یں اور سے مجاوت فاقوں کی طرف جو تے ہوئے رہ نقوں ہے وق س کا رستہ والے ستا تقام میں وور پر میں ارستانی کہ" مفر فی ہوئے یا تھا شرق کی است جاتا ہوں یا مربیہ کہتے ہوئے ہے ہوئوں ل سنر منٹ کے ساتھ ممیں منتشر رو بتا ہوں وہ جھی ہے کہد ستانی کو '' بہتے رشود روں میں مہی جینے جاؤ '' نومیر سے نے تاور شمیل ہے۔ میں ب سے بڑا روں ساں جعد و جان ''وں گا۔ جاؤ ہے جہا کہ جا کا تکھا دو کہ میر ''تھا راریں۔

كروه جوية ويرمب أجح رئمنا تقار

کیمن وہ جاتا تھا کہ کیا ہا و بیلے مقدل کی تھیں کے بیےوہ پٹے کے اُو و نے کا پھڑ کھھر ہے۔اور املیں جھوٹ جھوٹ جھائے پھڑ وں مطرح صب رہے و

وہ جاتا تھا کہ س کے ''مان ورصف فاری ضرور خزاوں سے چوٹن جا ہیں۔ س نے بیا جوٹ س می حزاوں میں ڈ ں ایو۔ اور س کے پیرتر ہوئی تعیمی مار ماقصل تھا۔

ا موت منتشف ہے، اور نیوٹ ق سات نے س ن زمرگ کا عشاف میار ماریخ

م اگر مور ہے گئے ہو اور قر ہو ایممتوں سے بچ بیما یکو کئی قم و نو کے فاکنے اس سے ان ہے ان کے اپنے کئے ہے ہائیس بیمایہ

ساف و بی سب چھا ہے۔ تا ہے۔ جو تم مرچیز وں کو حاصل رہے کی تمان ارتا

۔ بوں میون ہے وہموں سے چھ کے بیر مان تک رندگی بسر رساتا تھا۔ لیس وہ موموں کے کزرجا نے محمد موجا شاتھا، س بے بیڈ یت گاتا رہا۔

ے کون را موقی ہوتا ہے جو مسلم ، ایو کے مقابلہ میں مد کی صدی ہے مفتوع ندہوجا ہے۔تا کہ وہار ہے۔وراہ رزمائے پر فتح حاصل مرے۔

ہ ہے تم ہوچھتے ہو کہ بسوخ کو س نے آئل یا رومیوں نے بروشکم سے کابھوں ۱۹۶

ندتو رومیوں نے مرشدی کاسوں نے سے مصلوب ایا۔ باری وی س پربار پر س کے شقبوں کے بے حرار کھی۔

يونا تتن

کیب وں میں مرمیر فی محبوبہ محبیل میں منتق جد رہے تھے، مر سنال کی بیند بیما ڈیوں ناور سے رو کر محرفر کی تھیں۔

ہم ہور بید مجنوں کی طرف ہو ہے ، تا رہ جو ہوں طرف ن در فتق رہے جا ہا ہے۔ تے کہرے تھے ،

جویں بلک سے نہو کو موڑ میری محبولہ سے باہر ہو سے سریٹ نقمہ بیوں الدیٹا شدہ ک رمیاب

نئوں نے ماد ۱۹۵۹ کون مار پھوں ہے جہ ''فائٹ مریا کی دمانوں وجا ماہ ہے۔ مو نوں کے اس کے اور وس مراس ہے دینے زمین اور '' مان اور آن کا علم ہو کا ج میری جہت پر نظر فر اور ''مراحر می '' بیھوں گیر ہے و ستھے پانی میں تیزا ہے ، ماحر میں ورقم دونوں لیک سائی محبت سے درمیان تیر رہے ہیں وجو اندیشت نے قائم رہی ہے ، اور دامین تا قائم رہے گی۔

ے برے محوب البوائی وقر امرتیز رہ

مر مجھے ہے ہرجا کے تارمی ہو پھیر نے دم معہ ہم بیر محف کا چھی ریں اور سیوفر ہو بھی فیر ہود نہ میں۔

ناسہ تو بیس کیے ٹی ہو ہت ہے ہی کا در کا نہ رہے بھول کی طرح وہ مورے کی روح کا مطاعد اس چھا ہے۔ وہ کی ان پیڈوں سے بھرتی ہوئی ہوئی ہوئی ہو جاتا ہے، مرسفان سے بے کی کی جوک ہوئی جاتا ہے، وگ کہتے ہیں کہ وہ گلیل میں گھیمت کظر سمتا ہے، لیمن میں کہتی ہوں وہ عماری شہوں میں سوجود ہے، میر محبوب اس تم می کا در حش چیر وقیمیں و میں

سلتے۔ جب ہم جیتے میں قروہ درے ساتھ جیلا ہے۔

ے میر ہے محبوب ازندگی کے شام و جاتا کنا چھا ہے۔ من کی گائی مرمسر ٹی خوشیوں کو معلوم سرتا س قدر

مرغم ب فاش تر چیووں کو پامیشہ بیوندی ہے ماتھوں میں تق مے

رہوں مریش ہے پر ہو کے تاروں جو تیجیم ٹی رہوں،

ر میں ہے کہ سے دوں میں مسر تا ہے، مربید محنوں جف سر پالی سے تھکیلیاں مرتا ہے، مربید محنوں جف سر پالی سے تھکیلیاں مرتا ہے، مرین فی سور میرے تاروں سے تکھرتی رہے۔

میرے محبوباً ہے چھوں یہ ور تی روہ مر مجھے ہے برجا کے تار چھے نے دو،

ناسرة ميں کيب فرو ہے، جو بھيں جاما ہے اور جم ہے محبت رکھتا ہے، میرے محبوب ب چیوؤں و ڈر اور تیز سر دور ور مجھے ب بربط کے تار مجھٹا نے دو۔

بيت هيدا ج

میری چھوپیسی نے ہے شام می میں جمیس جھوڑ مرد د جاں کے ہیں ہے ان اسان کے بیاس کیک جھوٹیو کی میں رمائش فقیع سری تھی۔

مو کیلی رہ تی تھی ،اور گا و ب کے وگ یوری کے ومر ب طاق کے سے ہم کے سوو حزائی و نے ب وحزام ب مروجو ہے بیس کھی ہے ہم سے چھوجو ب سے ن کا ملائی مرتی ہے عوال کا دیوال تھا کہ وطریہ و بن تھی و بیس بیس سے پچھو بیسے بھی تھے جو سے ساحر واور جاوو بی تی تھیور رہتے تھے۔

کیدوں میں سے دوپ نے مجھ سے ہا '' گیسوں میرو ٹیوں مے فاصر می اور شکش دریا اور کی چھوٹی کے بیال سے جائے''

ہ روہ ہوئا کی ہوگئی اور نہارت منز '' سے کنٹیگی '' سے نیک روعی کے ''قا ور تن مار دروھوں کے فاتع بقرار ھی سرائی ہوڈ

ه میں ہے وں می در میں اس ربی تن میں حوں تھا کہ میری چور بھی بیگی ہے کمیس ہے میں جانتی موں کہ و چکی تیس تھی ، یونلد س وقت میں ہے میں ہے ہے تیس محمدی تھی

تاجموهي ع پيشده فهنون ت المهمين تحي

ه و پیچه بول و بولی بسن می بین مست تاش سائیس تقصر می بند با

میر ی بیٹی اسفومیر می وقت کونو رہے سفو اور تعیمی یا در کھنا۔ در شخص جو سنت مر رمیں کے درمیان کی برند و ب طرح وحرسے بھی بھی گزار ہے، وہ قسد اور قسد کی حکومت پر چی جائے گا۔ وائسد یو ب کے تاجد رفیل ورمصر کے کیا تی سرنی ثیر سے شقی میں کار وہ ب پر نا ہے کا کا اور وہ ای پر خلامت و کا کا اسلامی میں اور میں کا دار میر میں آئی پر وہ بھی جال مرکبا ہے جمتہ ہوجائے گی و رمیرہ شمر جونی ہیت شمانت و

جب س نے بیرو تیں کیس قرمیر اقیاتیہ ساکت ہو گیا اور میں خاموش مو تی ہیں۔ نے بیا جھا ' بیاس شخص ہے، اور س کا اس ملک اور تنبیع سے تعلق ہے، اور و بیا کر عظیم یو د شاہوں مرین کی معطنق کو لئے سرے کا؟ '

بنب س بے بناہو تھے میں کی طرف ٹی مرکب کیمن سرف س کے بدن کو آل یہ جانے مروح میں ووز کا وو وگا۔ اور س سرز میں ہے پیشروں ور بنامان تا ہو تمین س جگہدے بائے فاجہاں سن ہم مینا ہے اور جہاں ان م سے مطلعے میں سفت بولی مردیا جاتا ہے۔

کا ام مومیوں میں ہر فیرست موگا۔

جب س نے بیریا تیں کیس اور س وقت وہ ایک پر رُھی اور عمرر میدہ عیب ا ساتھی

اور ب میں محمل کیے نوعمر مڑکی میں کیا یہ چھڑ تھی ہے۔ ویو رمیں صب ندیو گیا۔ ابور

کیس س نے وہ سب کچھ جو پنے قابئن کے سیند میں و یکھا تھا۔ میر می رندگ می میں بور اوچ کا ہے۔

یسوٹ ناسری مردوں میں سے جی عا ور مردوں ور موراتی کوفروں ہے۔ پوک نے میں۔ وہ شنز کی نے سے مداست کے حوالے میں متااہ ہو کی اور وہ کیجہ کی ''س میں کسی شیشی ہوتی اور سے ماہ موتی وہاں پر سا ویو نے بیس ورشب ن ' رہے ہوئے پھروں پر روتی ہوتی ہے اس کی تعہم کے موتی تعمیر ت ہے۔

میں ب کے بورشی خورت ہوں، وفقت کے دھارے نے میری کمر کو جمعا اور ہے۔ میرے کو بیل سے بولی ہا گئیں رہاہ رمیری کی بھی تا ہم چی ہے۔ می دن کے بعد بیل نے بیوٹ ہو کیا ، ریکر دیکھا۔ ور کیا دفعہ می کی مو می ایس میں وفقت ہیں ڈی چھی برتھی میں اور ہے اور تھوں ور بیرہ کاروں سے ہوتیں زرہ ہیں۔

ور ب بلن عمر رہیرہ اور ٹن تھی، وں کمین ب تھی و دمیر ہے جو بوں بلن مجھ ہے۔ علنے سنا ہے۔

وہ کیس عیدی مفرشتہ بی طوع میرے پائی متنا ہے اور پیٹی نفش سے شہاں تاریکیوں سے مجھے بات اٹنا ہے اور میر ہے تو اور میں مجھے وربیند یوں ہی ہے جاتا ہے۔

میں بھی تک ایرہ پھر ہوں نے وہ میں نصب ند کیا گیا ہواہ رمیں کیا ہے پھل کی طرح ہوں جو کرنے کا تعین رمیز کا شامہ ف سختاب ن کرتی ہ رس شخص کی وہ یں ہیں۔

میں جا گتی ہوں کہ میرے وَ بوں میں ہے بولوں وا اُناہ، بن اور کا من پید مداو

كا ميرى پيمويكى ئے بحى بين پيشين كونى ركتى -

جهم بہتی ہونی ندیو ہے کے ساتھ کس جہان سے کو بیٹی سرچا کیں گے، ور ہوا کو لی جھی نام پہنے وار نہ سوگا۔

الیمن و وجنہوں نے سے مصنوب کیا، نہیں وی و سے ہمیشہ مصنوب ر نے م اور کے نام سے یاور نے رمین گے۔

ជជជជជ

يدون کا کبوب شاگر ولان ريان کا دن در در يس

تم مجھ سے ہتے مو کہ میں یہ وٹ کے متعلق تمہمیں بھے ہتاؤی، میں میں میں سطر ٹ من کے اُدکا گیت بیک کھوکھلی و سیاں ہے۔ ب سُمنا یوں۔

ون کی ہا گھری اور ہو دوس کے سوچ ہوپ کی صفو کی کا جہ بی بھی کے سے وہ وہ اس میں ہو تھیں ہے ہے۔

اسے وہ و ب اور ہو دوس کے سوچ بیل المبعد ان سوچ بیل جو تھیں ہے ہے۔

اگر رہتے ہیں۔ کی ہے ساکن اور خاموش جھیوں بیس ہے ہو پ کے چہر کا علمی انگری ہو ہو ہیں۔ کہ ہو اور کی گئی میں ہے ہو ہیں۔ کہ ہو اور کی گئی ہو ہیں۔ کہ ہو اور کی ہے ہی میں مدی سیکھوں بیس جو الکھے کے سے بی سیکھیں بند ربیا۔

ایک المبعد ہو ہے کی مدی سیکھوں بیس جو الکھے کے سے بی سیکھیں بند ربیا۔

شب س کے وب ن " مالی س بے ہم ظلام ہوٹی والد رخبی لی بین وہ عن ک ما یک سے بدارے میں اور جب وہ نیند کی مادیوں میں سائٹ وجا مد ہوجا تا تو وہ

پيئىينۇن بىلى ، دەركى كېغۇپ سى سىڭتاپ بىپ قانۇپ سىسىنتا ب

ه و أنه جهم مصفول إنه، مرجمين وحالي أمد مريعا ريا ريا القال

> تم جھے ہے ضر در پوچھوٹ کہ میں کو رکھتا ہوں کہ وہ بند میں فارم تھا۔ سٹو امیں س کا خود ی جو ب دوں گا۔

تند میں خد علامیں متم کے فقا «اور می ہی ہے بیوں فرائٹ سے میں میں ہے۔ متم بیا اور پار موسم نمود ہوئے

خد نے بیک ہار چر سر شناق الار رزندگی کا دم جاری ہو اور ندگی کی آرروہ س نے پیٹیوں ما جامد یوں دہشتم میں الدہ میں میٹو جانات میں صافہ موتا گیا۔ ا التب خدا تحویا موالا میں کا فلام انسان تھا ورانساں کیک روح کھا جس ہے مدا کی روح سے جنسایا۔

م رجب صدر س طرع علی جو ہو ہو ہو سیج حوکلہ تھا سی کے ساتھ تھا اور و وکلہ والی تھا۔ جب ایموٹ نا سری وزیا ہیں جی و یا گلہ ہم سے ہم فلاس و اور یا جو ز اور گوشت کا روپ وعل رمز ممارے یا ان جی ۔

مسیح ایمان جو خلام تھا سان سے جم خلام ایو ہے جات کی ہوئے میں سیب کا لیک ارحت دوسرے دراعق سے کیا، ن پہلے بیٹیاں اور شکو نے نکا انا ہے اور خدا کے اور قومیل میں دے دوجم عدرت کے نام سے بیکار نسخے میں۔

پلط ل پاڻي

میرے رامے ۔ ہے جانے سے پینے تی مراور میری کے جھ سے بیوں کے یو سے بیل مار رو یا الیمن جھے س میں ہالی بٹہی رزشی۔

میری بیوی خو بول کی وزید میں رہنے میں ہے اور دوسر می رو می خو شمیل کی ہ نمرہ م مشرقی خو جہات اور مقتا مر سے ، بت متاثر ہے۔ یہ تمام برقی خوالت سے بے خط ماک میں ۔ ند جمی مختید ہے جہ بری خوالوں کے دول میں کوئی ڈر رکاہ ڈسمونڈ ہیتے میں خویہ کو نج مرکا میٹی ٹیمہ والے ہیں۔

معط سامط کا می دافت خاشہ ہو گیا جب تعم ب فرت کے مید خدر وفر بی باکیرہ می مصری مر رہیں میں ہے گیا ور جانا بھی می وفت تشم ہو گیا جب عشقار ت اور میں مات کیتے ہیں سورے ما سوں سے می مر رہیں ہیں او خل ہو ہیں۔ جہاں تک ماہوع کا تعلق ہے وہیں نے سے کی شدد یاجی فقار ہیں تنہ میں کہ وہ وہی میرے مار میں کی میازم کی دیثیت سے او کیو کی ملاحظ میں ہیں مر مفتق کروہ ہی قوام ور دوم کا وہ میں ہے۔

جب سے مُرومد مِن مِیں ابوا کیا قال کے باتھے ابیدن سے ان کے جسم کے اماتھ بند ھے ہوئے تھے۔

میں مشد مدا سے پر میں ہوا تھا، ہرہ ہالمیہ ہر پر عقاد قدموں سے میری حرف چنا ہو سی یہ دسید عاطر تقالہ راب کے سامیں ڈروئیز حی فم میں تقال

میں نہ رہ میں لگا ساتا تھا کہ ہی مقت جھے پر کوئی چیز عامب سائٹی ہیں جا تک میر ٹی مرحلی نے خلاف میر ہے ہی میں شدید جو ہش تھی کے مسد عد سے سے اشا اس سے قدموں میں جدہ در پر ہموجا وں

میں میں مصوب سو گویا قیمہ ہو آمرہ اور سے ہیں، خل ہو گیا ہے۔ آیک تھی جورہ ما معطانت سے بھی ہیں عظامہ ہے۔ کیس بینائز صرف کید ہے ہے قام رہا۔ ان کے بعد میں ہے ایکھا کہ میرے سامنے کیکشش ھر ہے آئی پر ان کے بیٹائی وگوں نے از اسالگانیا ہے۔ اور میں ان کا حاکم ورونصف تقال

میں نے میں سے میں ایر کیمن میں نے ہائی جو ب دویا۔ می نے میری حرف و یکھ ور میں کی متلکھوں میں رقم آف گویا کہ میں تیمن و دمیر منصف ورعا کم ہو۔ اور وگوں کا شوروش شروع ہو کیو گیا لیمن و دیو فل شاموش ما ور بھی تک ججھے م

جرن زگاموں سے دعیدرماتھ۔

میں وہر نکل رکھل کی بیٹر هیوں پر گیا جب و گوں نے بھیے و یکھاتہ تورونل نتم ہو گیا۔ میں نے کہا ' تم می شخص سے یہ سعوک رہاجا ہے سو؟'

وہ کیا اور اور اور اور اور کا ہم سے مصلوب ریں گے۔وہ تھار ورروم کاوشن ہے۔'

و ن میں سے بھر کیا ہے بھا ارکہا:'' میں اس نے بیٹیس کہا تھا کہ دور کل کو کر اے فاج و کر یہ اس نے بیٹی دعوی نیٹس ایا کہ دورا شاہ ہے؟ عوار سو سے قیمر کے اور دولی و اشارہ میں ہے '''

میں نمیں جھوڑ رپھر کمر و مدامت میں جد کیا ،اہ رمیں نے سے کیا ھڑا ہا۔ س کاسر ب جھی کیک ثان کے ساتھ ان طرح سند تھا۔

مجھے وہ آبو کہ یک یونانی منطقی نے کہا تھ کہ استی مھس سب سے ہر سم بنائس وقت ایمون نام کی بنی قوم بلی سب سے زیاد درور مورتفار

میرے ال میں اس کے بیے رقم فاکوئی ﴿ مَا مِن شِنْفَا۔ ﴿ وَمِيرِ بِ رَقِم كَ حِدوِلِ ئے کہیں دورفقا۔

> چرین نے اس سے پوچی "کیاتو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟" اس نے کیک مشطر بھی زیواں تے شافطانہ۔

کھر میں نے س سے سوال کیا '' ایا تو نے بیٹیس کہا کہتو بیود وں کا ہود گاہ ہے ؟''

ل في مجدير نظاء أن

ہ نہاریت پر آمکو ن بچے بیل ج ب و یا ''تو نے تھو دربیر سے پود شاہ ہو نے کا ملا ن کیا ہے۔ میں تو س سے والیس کٹی واقعا کر میچانی کی گو می دوس۔''

مجیب وت ہے کہ کیٹر خص ہے جو ت میں بھی ہونی ں وہتیں رہا ہے۔ میں نے نہایت مصری سے جھنجھ رکہا ''سچاں کیا ہے؟ کیا ہے گا، اجھس کے بیا آیا واقعت ہے جبد جو اکام تھ ورتاہ رہے تم ارے وہ ہے؟'' منٹ بینوٹ نے بڑے فتیار سے کہا ''کون محص روں ورجانی کے جغیر و بیار

سنگ لیموں کے بڑے صلیار سے جا سنوں میں روس فررجانی ہے جلیر و تاہیر صومت میں بر سُمال''

يس نه سه پوچها آياته ون سه تو ہي؟

س نے جو ب ویو التو اللہ اللہ ہے ہے کہ وہ فیص جا تا'

رون کیا تھی اور سپیالی کا بیامطلب تھا؟ بیش نے معطات کی فیاطر میں وگوں نے بی در بیتہ فرجی رمومات اور نماہ رکھنے کے بیے مسامہ و رفع ت کی سٹس بیش جل سر کیا۔ بھی گانا دیوموت کے مدیش دھکیل دیو۔

جب سپولی بٹی ر وہرِ پیشہ مقصد کے ہے رو ال دوتو کو نی شخص وہ کی مل ور کولی حکومت س کے سامیر کھنبر میں علق۔

يل ت سناه يو چه السالة ميرو يا كاوا شاه بيان

الی نے جو ب دیا ''لو خود کہتا ہے الی دانے کولا میس نے پہلے ہی گئے سر یا ہے۔'' پیرسپ بچھ جو اس نے کہا چھ جھس سامعنوم ہو کیونارے میں روم سے دایا ہو گئے اپیا

 $-\frac{a^{2}}{a}$

بيهير كالتوريك ورفاع بالدووه وريدي بياك في ست كبيل رود ولقا

میں پی مند ساتر اور سے بہا اسمیر ہے چھے چھے اور

ور جب و گوں ہے ہے و یکھا تو و الدت جذبات سے بیو الشکے۔ ان کے شور میں ان اعاظا السے سیاس و سے سیاس د ہے اکے ملا وہ و ریکھی ثد مالی و یا تقار اللہ میں شراسے میں کے بیاد اور دیوائیوں نے مصر بیر سے بیا انتہاں قال میں کہما لی

ں سے ہا۔ ان راسی، رے با کے ہے رومی ہوائی ہے ہا۔ '

وہ سے سے گئے اور میں منظم ویا کے سویت پر بیانکھا یا جائے۔ میں ہوا ہوں کا یا اشاد ہے'الیمن جھے بینکھنا جا ہے تھا' ناصر قا کا ایوٹ کیک یا اشاہ''

سے وراب نگاے گے ور سے مصنوب مروع کیا۔

گو پیریر نے فقیو میں تھا کہ سے بچاہتا کیاں سے بچانا یک تھا، ب پہنم ایٹ کے متر دف تھا۔ اور یہ کیک رومی حاکم کے سے انتامند شاقدم ہے کہ و محکوم رہا یا گ مدلمبی ورمعا شاتی رہومات کا حتر مساسے۔

میر به چی ماتقاد ہے کہ وہ شخص کیا۔ انقا فی شخص سے کہیں ریادہ انقاد میں نے جو رکھ حکم ایو وہ میری پنی مرضی فیمل تھی بعد سے سے بیاسی رکھی روم کی فیاطر ہیا۔

پیچه دار بعد ہم اسوریک سررین کوچھو "سے لیمن پ دن سے میری یوی غم ک کیا تعدالیہ "ن گل ہے۔

کشر وقاعت میں ان وائے میں بھی ان کے چیر سے پر ان اید کے تاثر عدو بیتا وال

مجھے معلوم ہو ہے کہ وہ روم ک دوسری عورتوں سے بیون سے متعلق و تیں رتی

قرغور روا^{جی شخص} کی موت کافتم میں نے پہلے تھوں سے بکھا تھا، وہ سابوں ک ان ہے سے میرے گھر میں وخل ہو گیا ہے۔ ، رمیں ہے کہ سے مار مار اور چھتا ہوں کہ سچائی آیا ہے؟ الدیا ہے پہلے میں کہ سوالے کے وگ شب ان فائی میں ہم ہر ما اس آر ہے میں۔ الدیل بیا ہر آر کئیل ہوتا جا ہے۔

روم کو پڑھ شمارے سیا مک جو اور شہبایا جا ہے۔

52 57 57 57 52

کیا ٹام بیول کیا قید جائنے ہاں ہے ڈرجو اور سے برخ میں وقع تھا۔ ہم س کے پیچھے پیچھے جارہ ہے۔

ع لک و اظہر یا مرب را الدی شائے بھر ورے یا تھ کا رحر ہو یا م ور کو م

'' فقریم آمیام سے بیرے بی بیوا فید فائد کی مدخوں کے بیچھے تمہارے ول کی معزر شاب کے ساتھ بیرے اس کی اعلام نیس بھی ہم آبا میں۔ فاش کریم میر کی مزر ای کے دور بیل مین مجور میریں میں مربیرے ساتھیوں کے مربکا ہے موقعے۔

تم نید میں ہو مین آ<u>ہے تیں</u> مار کئٹ ہے فید ہیں جو تھی گلیوں میں جیت پھر تے میں مان نے پر بھی کئے تیں میں ، می نے وہ حودہ ومور کی طرح بھٹا بھڑا تے ہیں میمن و تامیں سے ۔

میں سے بور عالی کے بین یواسی تہاری وافٹریوں بیل تہارے وی آم اس کا مر تہار او بور پیشا شاموں پر بروشت بروں کا بوند معصوم اور انتہار ووق کے لیک دوسرے سے بینور وائیل ہے جاسلتے۔ وور روک کے محصالی مدیوں کی طرح کیک دوسرے سے جد شیمی ہوشتے۔

میں ہے گئے ۔ ون کے بھا یو ہیائی کا دن جومیہ ہے، تم ن کے حطام و الل کے دعا ہے سے خلاف چینے اور تم گیلائے گئے ، اور وہ بہتے ہیں کہ بیل بھی دور حاضر و کے خلاف چیتا ہوں۔ بیل بھی جدد ہی تمہارے ساتھ موں گا ، لیتن قانون شنوں کے ساتھ بیک ورق فی ٹائس سے گا۔

میر ہے مستقبل کے بھا یوا ہے دیو این آر جا میں گی اور ان پھڑوں سے خدا کیا۔ اور مل رہے تغییر ارائے کا بائسوڈ تور کا بنا ہوگا۔ اس ان چیسٹی میں طوقات کی تیز کیا موگی اور چیر کی آر ادک کے اس نت سے دن میں تر چیر سے ساتھے ہوگے يهوڻ ئے بير ہو تھی آميں مربھرہ وجال پڑے ہیں قاہدتھ میں وقت تک زند ں و چھوٹا رہ جب تک کردوو اور کے براق سے آگے سام ھائیو۔ جھوٹا رہ جن کہ کہ دور اور میں جھوٹ کے سام کا جھوٹا کہ کہ جھوٹا کہ کہ جھوٹا کہ جھوٹا کہ جھوٹا کہ جھوٹا کہ جھوٹا کہ کھوٹا کہ کھوٹا کہ جھوٹا کہ کھوٹا کہ ک

أبيب الوست مند

يهوڻ کاليشه دو ت مهرون کامي شائق ۽ کيدون مين شاک کي سے مون يو ان کيف عندا اليس يو رون که ميشدن زندگي پوون ۱۹۳

م ال نے بھے تھیں و کہ یا سب بھٹر بہوں میں بوٹ را می فی بیروی .

ہوندہ وہ خود خان ہاتھ ورفغائ آتھا، ی ہے دوست ن آر ای ورثقویت سے و فقب بہ فقالہ رہائی ہو اس شان وجہ کت او او فق قدروسن سے سے و فقت تقاجو موست میں یہاں ہے۔

میں سے گھر میں کیک سو چوہیں غارات و مقار میں۔ وکھ برائے میں ہے۔ تا اتنانوں میں کام راتے میں وروکھ تجارت کے ہیے یہ سے جوارہ ن کو سے رائیس مما لا اللہ جو تے ہیں۔

شین میں اور میک مثار دوست کے رازی گہر میں موشاہان کا بیوندہ ہو اس س کے ٹی گروست دوسروں ن فیر ت پر بسر وقات راتے تھے، س ہے وہ وہ تا تھ کہ ہے شخص ن طرح میں رندگی ہر رہے۔

پنام رون کرد یا از شروع مروت ا

ہ چوبی موسم کر مانے ہے تور ک کئی ہر تی ہے، وہ کنانڈ سے پہلتہ ہے جو کیک من گاٹ گاٹا ہے وردومرے دین مرجاتا ہے۔

بر شنہ سبت کے موقع کی کے لیک ٹا ہر نے کہا '' '' مان ق وہلیم ہم جہاں یہوٹ چی جونی تا رہے گا موں کی اور کوم اھرنے کی جر کت شاہوگ'

کیمن میں پوچھتا ہوں کہ وہ ہے خانماں سے گھر ی وہینے ہے چی جو تی تارے گا؟ س حاقہ خوونہ کوئی گھر تخا اور نہ می پنی دبینے تھی ور کٹر او قامت وہ حو ٹی کے بغیر می خبر میا سرتا تقا۔

52 12 12 12 52

راس ترزيب ين)

یک افعد بھر میں یہ ن کے متعلق وگھ ہوئے کے بے بٹی رہون کھوہ ب کا۔ خدر کے مجھے مجھی ''م وی اور شعار خوبھی ہنا یہ میں مجھے تقا سر کاش شاہ یا۔ ''و کہ بٹس تنی و یٹی ہو شمس میون کے کے نا الل اور و پھر بھی بٹس ہے اس سے لتی سروں کا کردو کے جدورہ سے سرون ایر دے۔

بھے س سے شدید محبت تھی یوندہ وہ میری روح و میری بھٹائی سے بھی زیادہ بندیوں پر مرسمندر سے بھی زیادہ محبیق گہر یوں میں سے بیا۔

معنیت یک مقدل راز ب.

ميت رئے ، ورث ہے ير مايش كيون ہے۔

لیمن محت نہ رہے ہوں نے ہے چھی کیسائر ق ہے۔

ا یموٹ نے جھے مربیہ سے بھائی کو پٹی ہیں ، ق کے بیے بد و جب سم کویت میں کام رو بے تھے۔

ی و انت بیش ہوں خان اور معرف مستح صاوق کی تو سے بیرے کا ن مشاعظے۔ الیمن میں ہی تو رو اس کی تعوز ہی گونچ نے میر می مختفوں و تم سے میرے جدوجت ہی شدت کورید سردیو۔

ہ رمیر سے ہے ہو ہے اس کے «رونی کام ندرہ آ ہو کہ بین آفراب ں شعاعوں بین چلآ رہوں وروں کی تسین گھڑیوں میں اس کی عبادت سروں۔

یو تم ہے۔ قدرہ ہے ہیں بیل استے ہو جو ک فدر میں ہوت ہو کہ وہرہ قدر معلوم شاہو دیا الدیال کن کی تا ہو کی بیل خوف کن کی دائد براج جائے

یا تم بیاسیون بیل آن یک ته روان سنته او جوجودی پی جوشی پرشه ماری

ی نے مجھے و یا مریس می کے پیچھے گاں پڑے۔ میں ٹار میں ہے: وہ کے گھر بندہ مر چفہ ہنے کے بیا مریس نے پڑی وں سے کہا ''میموٹ ناسری مجھے ہے ٹا کرووں میں ٹامل ما چوہت ہے۔''

م ماں ہے کہا ''جا دمیرے بیٹے ایپے بڑے بھانی کی طرح ضرور می کی ویروک مروبے''

ہ ریس میوں کے ساتھ جانا ہے ۔

س کی حوشہو نے جھے ہیں ورحکم دیا تا کہ جھے میں ارا ہے۔

میت ہے مہرانوں کے ہے مون میرد ون ہے الیمن وعو کداور فریب سے کے گر ال دھو کہ اور فریب سے کا گھر ال دھیا ہے کہ ا

12 17 17 17 12

نم چاہے ہو کہ بلن کہ مائے کے بھی وہ ہوں وہ صدت مروب ۔ ہم سب کیسے کے کہ بھی ایک میں والت میں ، اور ہوار خد او خد ا

س کا ہ میں اوور نے اپنی تاش مرکے بن پر قابی پایتا تھا۔ اور جوں س کی روح سے باؤیٹ ب اور ب روحوں وتبدیل سردو۔ میر مرفع ایر نقل نفر مستا تھا لیمن مرارے حد اولا کے فراویک میر محتل سانس ہیںے کے فاطری عمل سے مشار تھا۔

ជជជជជ

ه رستور س مستعلق مین شهین چند وربوشن بیاون ـ

كيدون بهبه وريش كشف كفيتون بين جاري تقيد

ہم دونو ، جو کے تقے ، ہم کی حنگلی سیب کے ارضت کے پاس پہنچے۔

ى ربى ف دوسى ئىد بى تقىد

ہ کی نے ورجت کے سے تو پڑ رہاں تو وہ و لیدیں لیے تی ہے۔

ا کی ہے وہ دو توں سیاب تھا سر کیب تھے دے دیا وہ دووجہ ہے کو ایپے ہاتھ میں کیڑ ہے رکھاں

میں نے بنی جو کے وعث سے جدی سے کھا یا۔

جب میں کے س پر نظام می تو و کیاہ کہ کہ ایک کہ اور دستی نگ میں ہو ہے ہو تھو میں تقام سے

ہ رک نے تھے پہلے ہوئے میں اے ایو دا و سے کھا ہا'

يل ف ووسيب يا ، وريق ف الياليا التي التي التي التي التي كالياب

ہ رپار جب ہم رہ بداوے تو بیل کے س کے چیز سے ق طرف و یعصا

یس کیونگر بیان روں کہ بیس کے کیا دیکھا؟

گویا شب ہے جہاں خد میں شمعین جل ری ہوں۔

کیں پہاٹو بجوہ کی رہا ہے کیں باید ہے۔

يك وويرير جهال مب جهو بيامضمن ورخوش وجرم مين.

ن کے روز پر رہے ہیں۔

يك جحشينا « كيك فيام وفي ورينا ميت».

ه پکرنمید ورخو ب

ن سب پیج و روایل ہے ال کے چیر سے پر دیکھا

س نے مجھے، وسیاب و یہ تھے۔ ور مجھے معلوم تھ کہ جنتا میں جنو قاتھ ان قدر س کوبھی ھوک لگی، و ذائقی ۔ لیس ما بیں جا مناہوں کہ جھے میں اسے رہ اکسوا وہو آبا

س نے یک اورا خت سے یک وربھل کھالیا تھا۔

میں جا ہتا ہوں کہ می کے متعلق تہرین مز بیر ہتا ہیں جس کیے اور کیونکر بتا ہوں؟

جب محبت وسلقي موجوتي بيان و و و ما يان موجوتي ب

مب ودوں پر پردہ پڑجاتا ہے لا بیاناموش گیر یوں کی متنی ٹی ہوتی ہے۔

ជជជជជ

كب دفعه كفر فجوم مين جهار خداه يديور أوياجولا

" تہمار پڑھ ن تہمار نفس ٹائی ہے جو اور کے پیچھے عونت پڈیر ہے۔ سے پیچا ہے اور سیجھنے محد میں سباد یو رین ایس کی۔

وں جاتا ہے کہ تبہار میرہ ہی تبہار ہیں شمس ہے۔ جو لیک شمر میں گئی مراہے ہے۔ ہے کہتم پڑی صرح می سے بھی حجبت رکھو۔

٥٥ بھی فد کاهمور بات نم نیس جات

تنہار ہیزہ کی یک نسیت ہے جہاں تنہا رکی میدنی ہار سنز ماہو ہات ہیے ہوئے چہل فاد می سرری ہے ، در جہاں تنہا رک ھو بھی کا موسس ماہر صابع ش مائد ہوں۔ شو ہے ، پیچنا ہے۔

نههار پڑوں وہ میں ہے جس میں تم پٹی صورت و کھٹے ہو جو جو ٹئی ہے میں جیسیاں جمیل غفر ''ٹی سے اٹ تر خو و بھی تمیں مجھ تکے ، مر س میں تمہارے تم کا بھی پر تو نظر ''نا ہے وس میں مرٹ کی ٹوٹر کیسٹیس ہیا۔

میں چارتا ہوں کر تم ہے ہوا والے مال محب رکھو میں میں ساتم سے مجب کی

ا تب بیل کے ان سے ہوچھ الایش ہے رہوں سے ہے میت کھ ستا ہوں جو جھ اے میت تیل رہاں ۱۹۰ رجو میری جا ایس افال کی انتا ہے ۱۹۰ جو جو جو کی چیز اس ہو چید اے جائے گا؟'

س نے جو ب دیں جب تم مل چو تے ہو اور نہوں و مر نہورے پیچھے بیچھے تھے۔ انا ہے قب بیاتم بیچھے مزار س یہ یا کو زیار کی کوشش مراو کے جو نہوں ہے کا لیکھا جھید لعا رہی ہو او کر تم رہا رہتے ہے ہے تا پار سو و قرائم فصل ہے ہی جی توں ہو جبر نے نے الل نہیں ہوا' جب میسوئ به آمهد چفاتو میں شد مار ہو ایو۔ میں گمتهم تفالیس میرے ول میں ڈرشہ تفالیع تعلیدہ و شخصہ میں رمنس ویو۔

ناس و وسعت

(مريم ن يوسي

میں بیوٹ وہاں مریم ہوئن سے جائتی ہوں جب س ویوسف ہجار سے منگلی بھی بیس جو لی تھی اور جم ووٹوں نہ وہ من والیا سے ما میں تھیں ۔

ن دووں سریم رویا کیں انتھتی و مختلات کو زیں فتی اور کھڑ کا اُن مہما تو ں کا و رسر نی جو س کے فواد رمیس میں سے معنے کے لیے '' کے ۔

ا ناصر قالے وگ س کا خاص خیاں ۔ کھتے اور اس کا مارونت کا مشاہ ہوار تے رہتے ۔ وہ اسٹانظر اسٹیات سے واقیقے ، کیونوں کی کے اہر وائی شن بیاند ہواں اور اس کے فید موں میں فی صلے تھے۔

کیمن بھی کیا گئے تھے کہ من پر کی چنز کا سامیا سے کیوندہ ہو ہے کام کی صرورت نے کہنے جانی تھی۔

میں مام شاب ہیں بھی میں سے تم سید پھھٹی تھی ، یومد س کے <u>صلتے</u> ہوے ٹنکونوں میں یاتی فصل کا کیاں بوتا تقار

موہ مارے درمیوں بیر سولی ورہ ہے۔ رمیوں سے نیرو رش پولی۔ ل کے یوہ جوہ اٹان ملا قد سے آنی ہوں وٹی جبلی گئی تھی۔ س ن متحصوں بیس جمیشہ کیک سنی جبر سے ہوتی تھی گویا کہ وہ جمی تک ہمارے جبر من سے نام قف ہے۔

ا فخر و ناز میں اور عمید و منتیل میں مرتبیم میں یا ندفتی جس ہے۔ پہنے بھی بیاں نے ساتھ وریائے ٹیل کو بارٹر کے بیابون کی طرف کو بٹی آیا بھی۔

٥ ريمرم يم ن منكل وسف نجات بولك.

*\f2 *\f2 *\f2 *\f2

جب ایمون مریم کے بیٹ بیل تھا اتو وہ پہاڑو ں پر بیٹی جاتی مریک متحصوں بیس مردوہ رہیت کا تاکر سے موے ک مریخ شیئے ہیں، جس تجاب م رجب میسون بید ہو تو مجھے بتاہ یا گیا ہم سے پٹی ماں سے جا '' میں وہ مرخت ہو ہے جس ن بھی تک شاخ تر شی بھی تمیں ہوئی۔ س پھل ن ہا مراحگ حفاظت رہا '' میں وقت مار تو تھی میں سے قریب تھی۔

تیں ان کے بعد بیں سے ملے گئے۔ ی ن بیٹھوں بیل نیرت، ستج ب کے سات سے شروری تھی میں نیرت استج ب کے سات سے سے کی ساس بھاری ہوری تھی میں گئے۔ یہ کا میں میں بھاری تھے۔ بیٹے و بیٹے سے بور بیٹا ، کھا تھ جینے صدف کے آوا میں میں گھویا گھا ہو۔ ہم مب مر ہم کے بیٹے و بیار رنی تخصی اور سے تی رتیل کیورد میں گھنے ہے۔ بیل رکی تخصیت میں کی جینے و بیار رنی تخصیت کی دیگر رتیل کیورد میں گھنے ہے۔ اس کے وجوا میں زورگ کے شررے میل رہے۔

موسم َ الشراع گئے، وروہ کی از کا ان گیا جو تیفظیے گاتا اور احظر وظر تطر تحویت جو تا تھا۔ ہم میں سے وَیٰ بھی تمیں جا تا تھی کروہ کیا سرے گا، کیوند ہم میں محسوں سرتیں کروہ اوار کی مل سے والاز ہے۔ سے تھی کی ہے مدامت مدن جا ایندہ وہ ایت جر ت مند تھا اور مشقل سے مشقل کا م کو تھی ہاتھ لگائے سے کر این تدرتا تھا۔

''شکر''ز ری کے سیجے میں می عد سے ہے بیاچھ ' سے کچھو ہے۔ انہ ون ہے؟'

ي ئے جو ب ديو الاميں جيمور الريائيس موں المين يمون والمين

ند سے نے کھر پوچی '' آنہار پاپ کون ہے؟ ' اور اسے اور اس میں اور اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس م

تهير وپه هر بي اليون كريره بوريد

ند ھے نے کہا '' شباتو مجھے خد کے بیٹے نے سیار دیا در میں نے ندی کو پار سر یا'

یہوٹ نے جو ب دیا '' تم جہاں چاہو میں تمہیں ہے جا ستا ہوں، مرمیری سکھیں تہا ہے قدموں کے ساتھ راتھ چیس گی''

12 17 17 17 12

ہ رپام ایسو ٹ ہوئے میں کیے فیمی تھجور کے ارخت ن طرح پر عنا گیو۔

جب وه نیس بری کاجو توه و جو ن بر ن کی سر ح خوبصورت و بکش تفار می کی منگهول بیس شدی منفه سر منفی او رودو فت کی جیرت سے معمور تنص

ک کے بیوں سے نیب سی بیائی ظہر رہوتا تی جیسے کر میکشان بیس تھیم وں کا گلہ صیل پر جائے کے بے میل رہوں

وہ کشر کیا ھیئوں کی طرف نگل جاتا ہر جہاری نگامیں میں کا تعاقب رتی رشیں ساحہ قال وو شیز میں بھی سرکوئلتی رشیں کمین ملیں میں سے شرر محسوس ہوتی بھی ،

میں اُس کے سامنے شرقیلی ہوتی ہے جیس محت البیشہ مسل کا تعافب رق ہے۔ جلاجاتا ہا کا جاتا ہے۔

ہ تب والت کے مصارے کے سے سے مریک کیتج ویو کرو وزیکل میں اور <mark>کلیل می</mark>ں تعلیم دیئے نگا۔

سٹر وقات مربیم س کے چیچے جوتی تا کہ س کی وقت و نے جوس کے پید ال کی مور موتی تنمیں سین جب وہ ور س نے بیرہ کاربروشیم کو باتے تو مربم سکر وماں جو نے نے پیکیاتی۔

کیوند میر ہشم کی گلیوں میں ہم تکلیلی وگوں کا فد ق ٹر یا جاتا ہے، خاص سر س وقت ہب ہم پی قربانیاں سے سرند فل کوجا تے ہیں۔

ہ رم یم کی نیے ہے گا ر تمیں رق تھی کہ وہ جنوب و حوں کے حاصصر جمعا ہے۔ انتہا انتہا انتہا ہے ہا

یں واغ سشر ق معظم سے جو دمسر سے مواقوں میں بھی گیا ہے جمیں پکھر معلوم شدتھا کہوہ ہ موں وائو کی جُداً میں مناجم مامار ہے وہ س میں کا تھا قب سر تھے ہے۔

لىيىن مريم ئے گھر كى املىغ پر ھڙى من كا جھارس باق ، مر ہا شام ماكى لگائيں ہڙئ ن باھرف تھى رتيل ۔

کی کی و چی پر وہ ہم سے حتی ہو ہو کی قدر تطلیم ہے کہ وہ بیر بیٹ ٹیس ہوستا، مہ وہ ال قدر السی ہے کہ میر فاصوش وں سے سی تعیمی سُمنا میں کیونکر س پر بینا حق جنا وں؟'

کچھ یوں محسوس ہوتا تھ کے مربھ ہے بیفن ٹیمیں مشقی تھی کے بھی مید ں بھی ہیں ڈیجنم مے سنتا ہے۔ پنے ول کی ساوگ میں وہ بیانہ بھی کی کہ بیباڑیوں کا سامد چونی پر چھینے کار سنڈ ہے۔

وہ می انسان کو جانتی تھی المیس چوندہ وہ می کا بیٹر تھا، میں ہے می نے می ک بر کر بیر و میٹینے روجانے کن ترکت ندل۔

کیب وں جب بینو ش جھیل پر چھیر ماں سے یا س گیاتو مریم نے مجھ سے کہا '' انسان کیا ہے ؟ وہ فٹ بھی جھی جھی شمیں «ورجوز میں سے نگو پر متاروں ن "ررو برتا ہے۔'

عمیر میٹا لیک آرزہ ہے۔ ہم سب شاروں کی تنا سر نے وا وں کا وہ کیک ہم وجوہ ہے۔

یو بلیل کے جدد یو ، میر بین جمع خد مجھے معاف سرے ، تاہم دل بلی ، بلیل ب محسول سرنی موں کرہ وہیمہ بین ہے۔ مریم مرس کے بیے بیون کی وہت مدم بیر پکھی بتانا میں سے سے میشکل ہے، پھر بھی وہ جودس کے کرمبر کا مشت ہے درمبر سے الفاظ ہیں تصورہ اسلامی و سائنگٹ وں کی عرح مزاعر سے موسے تم تک پہنچیں گے، میں پی سنتھوں دیکھی اور کا ٹوں تی و تیں مرسے صروریا ن مروں گی۔

مال ہے شام بر تق میں ہو اور پر مرخ چلول پی بیار و کھا رہے تھے کہ ماہ ع سے ہے شاکرہ ہیں ہے کہتے ہوئے بریو السوسیر سے ساتھور و شمم موجود تا کہ انتے سے برہ کی قرمانی کے کو واقعبر و سا

میں ن در مریم میر ہے گھر ''نی اور جھو سے ہے لگ ''اور شہر مقدر یا چار ہا ہے۔ ''یا تم اور میرعور تیل میر ہے ساتھ چھوگ''

ہ رہم مریم اور س کے بیٹے کے بیچھے بیچھے مراک کاطویل غربر تی ہوتی ہر جاتھم پینی گئیں۔ انگیں۔ وہوں چو تعلق پر مردوں اور عورة اس کے کیا بوٹ سروہ نے ہمیں خوش انسر بیا کہا کیا ملد س سے مہت رکھنے والاس تک س ل تا مدان خوشنجر کی بیٹی چیلی تھی۔ البیل ال مشب بیلوں ہے ان اردوں کے ماتھ شرعی چیلوں کر بیلا گیا۔

ہمیں پیتا بید کروہ بیت عنیا دوگی ہے۔ مر میم میر سے باتھ سر سے بلی تخمیری رئی اور س کی و سی کا جھار سرتی رئی۔ سامد وجمعر سے بی شام ہا ہو ہو کی قیدی اور مزم می طرح کرفتار سریا گیو۔ و جب ہم سے منا کہ سے سرفتار سریا گیو ہے ہو مریم نے کیے معظامی پٹی ساون نے شاکھال کمیں ہمیں میں مستقطوں میں ماسع دورا تھوں اور ہو تیوں آن کمیل تھر

ناصر 3 میں بھی ہیں تھی۔ اس کی ستھھوں سے کوئی سنسو شہر ۔وہ دین ہے،رمیان کیے ماں کی روٹ کی طرح چین پھرتی ری جو ہے بیٹے ک روح بر ماتم شہرے گے۔ ہم فرش پر سو گو رمیٹھی تھیں البیس وہ سیدھی ہوڑی رمی ورتمہ ہے ہیں ،ھر وھر چہل فقد می سرقی رہی۔

وہ در پیچائے پاس خاموش میڑئی شرق کی سے دور خدا و سابیل پکھرو میں کی ۔
اور چر ہے۔ وہ و ب پہلیوں انگلیوں سے ہے ہو و ب و بیچھے بی طرف بیٹ و بی ہی ۔
افتی میں وق کے وقت تھی وہ جمارے ارمیون ان طراح اساکت و حامد میزی تھی
جیٹے کے بادون میں فوج سے بھر کیوسلم ہو۔

ہم رہ ری تھیں کیومد ہم یا ڈی تھیں کے کل س کے بیٹے کا آیا ہے مہو گا الیس مریم کی سنگھیں حشہ تھیں جار نارہ ہ تھی جا آئ تھی کہ س کے بیٹے کے ساتھ ایا ہوئے ا ہے۔

یا معلوم اونا فقا جینی مربیم ن مذہبی کائنی ن ورس ن نسیل مضوط در صف ن کنزی سے بنی ہونی تنمیں۔ س کی سنکھیں مسال فی طرب صاف اور کشاہ وہنمیں جن سے جند کت وحوصد شرکت رہا فقا۔

آیا تم ہے جمہی سمیل و گاتے عاتب یکند میں کا سٹیو شدہو میں جمل رماہو؟ سیونتم نے کل میک شاتون ہو دیکھا ہے جس سے خم می شدت ہے سٹم ہو حشک، ہو بالیس جو کولی یہا ول دیکھا ہے جو پہنے دروک متباہے ٹرزرجائے۔

الم نے کسی سی عورت کو تھیں و بیوں کیونار تھا ہیں مریم کے پوس طرے ہوئے کا موقع شدن اور قرکو کیا وید لی ماں سے مداقات کا موقع تھے ہے تیں ہو۔

ے فاموش کا ت بیل جب کوت کے بیٹے ،و سے ہم بوہ ہوں چوں تیوں ہے ، شور مارر ہے تھے ،ربدی کا چھوٹا بیئر یوٹن سر کھنے لگا ماں مریم ایسوٹ جارہ ہے ، سوجم بھی س کے چیچے چیس

مر بھ نے بیار تھ یودن کے کند تھے ہر رکھا اور پھر بیاوگ ہو ہر چھے گئے۔ ہم بھی ن نے چیچنے چیچنے چل رہائے۔ جب تم و دورے کے برج کے ہائی سے تو ہم نے ویکھا کہ بیوع پلی سویت نقامے جارہا ہے ہورس کے رومزو یک مودہ شرتقاں

وہ اور وہمر مے محص بھی پڑھیں۔ بیاں خواے بوے بھے۔

ا امریکہ کا سر مصدوقاہ وہ جی تھارے ساتھ ہے ہیے کے پیچھے پیچھے چالی ری تھی ہار س کے قدر مصفوط منظمہ

ہ رس کے بیجھے سون اور رور تھی چال ہے تھے۔ ٹیس ٹیس و بعد سارق ان کیا گیا۔ کیلے شخص سے تقام بیننے کے بیے س کے بیچھے تھی۔

ه رجب يم پيوڙي پيچيق سيصيب ۽ ساديو گيا-

جب میں نے مریم کو ریکھا تو اس کاچیرہ کیا فسر وہ خاتو ن کا ساچیرہ شاتھا۔ اس کا چیرہ اس ررخیز زمیس سے مشاہرتھا حوج بیشہ بچو ں کوجنم ایتی اور شمیں افن سرتی رہتی ہے۔

یکا کیک می ن مستحکموں میں می کے بچپن ق یود یں ہر نے کیس ور می ہے ماند سم رمیس کہا:

"میں سے بیٹے اجومیر بینائیل ہے، جس کے دفعہ میر سے میں ہر ہر ش پاں۔ مجھے نیری عزت مجول ہر تارہے۔ میں جاتی ہوں کہ ہیرے خون کا ہر قطرہ، جو تیرے ہاتھوں سے مرتا ہے، وہ کیاتھ موسیر ہارے کے بیا کھی سے کم محتارے ہاتھوں سے مرتا ہے، وہ کیاتھ موسیر ہارے کے بیاندی سے کم

تو اس طوفان میں مرتا ہے ،جبرہ کیدہ فعد میر اس فراہ ب آئی ب سے ہے مراکبارہ بیس پھر بھی میں افسوس نیس مرہ س گ۔

ی جدمیر ان چاتا تھا کہ ہے ہیں ہیں ہے بینا مدی چھپا راٹان ملک ن حرف بھاگ جاوں سین چانک میں نے مربم کو پیا کہتے ہا ''میبر سے بیٹے اتو کیمیر میٹا ٹبیس ہے او نے بٹی و کمیں طرف و سے شخص ہے بیا کہدایا ہے کہ وہ س فقد رور دو رے میں بھی خوش وہرم ہے؟ موت کا حالیہ می کے چیرہ پر تنا گھر تعیم، ورجو تیری طرف سے پٹی سنگھییں پھیرشیں ساتا؟''

ت ق مجھے، بیر رمسر رہ ہے، مرتبری مسر بیت سے بیں جانی ہوں کہ تو ہ تج

- <u>6</u>

م يهوڻ أن ين مان وطرف دينها اور بها "مريم ال صحر سعة يوهن كامال

من چانا ہے کہا " تو س مشقق جاق جا ہیں ہیں جانے سے کھر جا اور پ
 ماہے جا امیخ اس ہے گزار ہے اسے جہاں بھی میں جڑ اور منا تھا، اور ہے مب
 ماہی دگار بھی مراسات

مریم نے بناہ مناہ تھ ک ق طرف رہ صوبات وہ کا درست کا طرح تھی ہے۔
جس کی سرف کی شاخ ہوں ور تیک افتہ پھروہ چو شی اللمیر سے بیٹے اجوہر میٹا مجریر میٹا کہیں اور کر یے شیل کر اور سے کہ وہ میں میں اسے اور کر یے کی اس وطرف سے ہے قو خد سے المیشہ کے سے معاف رے۔

میں اس وطرف سے ہے قو خد سے المیشہ کے سے معاف رے۔

میر یے نیاد می طرف سے ہے قو منان کی برف تیر کفن، وگ واور کر بیرای ہوں ور پائیں ور کہ اور کر بیرای ہوں ور پائیں ہوگ ہے ہے۔

میر سے بیٹے اجم میر میڈ تھیں جس تاری روحہ تھی مرتا ہے وہ وہ وہ انہیں ہوگ ۔

میر سے بیٹے اجم میر میڈ تھیں جس تاری سے دوجہ تھی مرتا ہے وہ در پائیس ہوگ ۔

و سے کی بیرای اور کی سسل کے ساتھ سان ک سے میٹل ان گوہ میں پہنچا

م مریم نے سے ان ن کے دولہ ہے، سی کو جو ٹو ایٹ مرفم تھ مرمر ہم ہیں مریم نے بہا دیکھوا وہ جا پیٹا ہے، شکش ٹم ہو چکی ہے، متارہ کیک مگاہے ور جہانہ پنے ساحل تک پہنچ کیا ہے۔ وہ جو بھی میرے ول کے پاس میٹا متا تھ، ب صد میں س نے ماں معرفر نیس ساں دیتی ہیں۔ ہم می کے قریب میں ورمریم وق ''و یھوا ، ہموت کے تات میں ہمی مشکر رہا ہے۔ ق ق جیت ہے، میں س قدر خوش قسمت ہوں کہ میں کیف تے ق ماں موں''

ہ سریمہ نوجہ ن ٹائر ہوجہ کا کند ھے کے ساتھ بیک گا سے سے ہوگا ہے۔ گئی۔

وه کیب سک عورت ن ما منتقی جس کے خوالوں و محکیل ہو چی کتھی۔

جب ہمش کے درہ زے پر پہنچاق میں نے س کے چیم نے کوفور سے دیکھا ، مہ میں چیر ن تھی ، کیوند س دن یہوٹ کا مرسب و گوں سے مند تقا الیمن مریم کا ارتبحی ک سے کم اوسی شاتھ رسب رکھیمو ہم بہار میں و تع پذم ہر ہمو۔

ہے۔ سیٹرز ب کا مسلم میں چٹا ہے۔ سریم پٹی رمائش گاہ میں ہو جاں میں ہیں ہے۔ آپیل ہے۔

وہ مبت پہنے میں وں میر سے سینے میں پھر ں وائند تق ، آبوند میر میٹر جھے چھوڑ س کیس جمار میں ممور و و بین گیا۔ ب وجہار ر ب ہوگا۔

ی کے اُنہا تھا کہ وہ کھی و جن ٹیمیں سے گا۔

کیا اور میں مر مراہے ہاں گی۔

جب ہیں، س کے تھر ہیں، خل ہونی تو ہ ہ کھڈی پر پیٹھی ہونی تھی جمیدی تاہمیں ری تھی۔ وہ ناسر قرسے پر ے مرصورہ س ہیں تھورری تھی۔

میں کے پاک راہر المریم الم پر مداتی ہوا

ک نے بناہاتھ میری طرف بڑھ ارکہا اللہ وسیرے پال میں جا ۱۰ ورمیرے اساتھ سختی ہو بیاڑیوں پڑھان کی سرخیوں ملمیر کے دیکھؤا

میں یا ں رکھی جولی میز رہے ہیں گئی اور در پر پیاسے مضر ب ک طر اساد کیھے گئی۔ یک جو کے جد مر یہ کے کہا اس میں جیران جو س کے سیج اثار مسافقا ب کو اور مصلوب ہیں میں نے کہا '' میں آہ تہہا ہے ہی تر تسلی اور مکو ن کے بے تکی تھی آیا تلہ میر میٹا مجھے چھوڑ رہے تدریز ہیں کا و ہے اور میں گھر میں کہی ہوں'

بتب مریم کے کہا ' میں صروتیم پیر تسلی دو پ گلیمن س حرح ۴

ين ئے کہا اسرتم سرف ہے بیٹے کی و تیس راتو مجھے مکو ن ال جائے گا۔"

مریم مجھے، بیچہ رمئٹر کی ور پناہ تھومیر کے ندھے پر رھتے ہوئے ہیں۔ ضرور میں کی ماتیں سروں گی، کیوند 'سن بوت سے تنہیں سکون سے گا،وہ میبر سے ہے بھی وحث تسکین ہے۔

پھر وہ بینون کے متحلق ہو تیں سرنے گلی وروہ بڑی ایر تنک شاہ من رہائے کی جیج ہو تیں ساتی رہی۔

مجھے یوں محسول مور ہوتھ کہ پڑی گنتھو میں وہ پنے بیٹے ہرمیر سے بیٹے میں کوئی فرق یہ محقی تھی۔

کیوند می نے کہا ' میر میٹا تھی وریو ٹو رو ہے، تم کیوں سے ندری ہروں میں ہے۔ بیٹے پر عمد ڈبیس رتی ، ' ساطرح میں نے کہا ہے۔''

''عورت ہمیشاصدف اور گہو رہ ہے وہ بھی مقبہ ہمیں من متی ہم مرج تی ہیں تا کہم یک ورزندگی ہمنم ویں جیسے کہ عاری تکلیاں موسکے ہے میں مصافے ہو متی ہیں جس سے ہناہو مان ہمیں بھی ھی پیسا الصیاب شہو کا۔''

جم چھی بیئز نے کے بے بیزہاں اوستی میں اور شاہد مچھی میں چھٹا عبب شاہو۔ ان سے ہم مغموم میں ، بیٹن ان بیل جاری خوش ہے۔

يوسامريم جھت كويا ہوني

ييل ہے چھور سرگھر و حال استاق حال تعدوں کی روشن تم ہوگئ تھی ، پھر تھی دریے تک مسلح بیز مبتق رہی۔

يك فخض اربير و ن يروشهم

جمعیہ کے روز کیجود و سار یونی میرے ہائی کیا وربرے زو میٹور سے میں اورو رو منابعی نے گا۔

جب وہ وضل ہو آئیں ہے دیکھا کہ اس کاچیرہ زروفیا۔ س کے پوٹھ س طرح منے رہے تھے بھیتے تنصاب ملی الل رہے ہوں اس کے پیزے بیوں سے تراہ تھے گویا کہ وہ بھی سی دریا سے مکل رائیا ہوں اس شام کی بہت پرے عودا ن نے مزیا کو بٹی چیٹ بلس ہو مقال

س نے جھے رہے تکا ہ کی ۔ س کی جھٹھوں کے حلقے تلک ہ تا ریب مارہ ں کی طرح تقصالہ رسکھیں حون دیطر نے مرٹ ہار ہی تھیں۔

ا کی ہے گیا ' میں ہے لیمواج ٹائلم کی کو اس کے اور ہے ڈیموں کے جو ہے راہ یا ہار '

لکے ایموہ و نے و تھر ملتے ہوئے کہا "ایمورٹ نے کہا تھا کہوہ ہے اور ہے و گوں کے اشتوں پر خارب کے کا میں اس بہتے ہوئے تھا اور بیٹل میں ایسی و کی مرتا دہا۔ جب میں نے جمیس پہلے پیٹل ہے جاتے ہی میں بور یا تھ میرہ یا تھا کہ وہ جمیس کیے مصبہ طا ور مہاتے معطامت و سے گام ہم ہے میں پر چم واسد رہتے ہوئے میں کی مواجعہ میں کی

جم ہے گئے ہوئٹ وے جھ رہیں ہے ہے ہی رہیں ہوئے رہی گے جو وہ ہوں سے اس تھ ارتے رہے ہیں۔ یبوٹ سے پی دو ٹارہت کے یورے لیک ایو گی ہو تھی کی تھیں، ورمیر خیوں تھ کہ وہ فیصے پٹی فوجوں کا بہرس ر مقرر رہے گا، بیرسے موج رہیں نہایت عصامندی کے ساتھ کی فی جی وی ویروک رہا

دروا سا

ليين بيم مجھے معلوم ہو كروہ ہو شاہرت تعيل نے ماكا تعلور بيس ہے وہين بيس ال

تھا، ور ندی وہ ہمیں رومیوں سے سز و رئے و انتقاب س کی ہو دار ہوت ول کی ہو اُل میں میں میں میں اور نہ اور تقاب س بو و اُل برت تھی۔ میں سے محبت ورم ور معافی می بو تیس رشح شنا نے تو تیس س می بو تو س کو ہوئے نے ورسے میں تنجیس سیس میر سے ول کی تاتی ہو میں گئی ورمیر میں شخت مونا آئیں۔

يهود و کے موعود و دارو کامير انتقاد خاک بين لگ کيا مريس نه و يکون که و تو سن و منتش اور آو رو و گون و تلی و پيشاه ۱ بيد

یں نے پنے قبیعے کے دیگر وگوں کی طرح سی سے مجبت کی تھی۔ میری لتی می امبید یں سے مجبت کی تھی۔ میری لتی می امبید یں سے و بستہ تقییں کے وہ میس غیر ملکی عفر وں سے مختصی وا سے گار کیمن جسسے محلسی ور نے سے متعمل سی کے وزیر سے کیا سے متعمل سی کے مزید سے کیا معلوم میں شرکار ورجب س نے کہا الاجو قدم فا ہے وقدم اور والا قرمیری میں سمید میں فائس میں لگ گئیں۔ ور میس نے کہا الا وہ جومیہ کی شرر ووں کا خون مرتا ہے وہ کی کا کیونلہ سے کہا الا وہ جومیہ کی شرر ووں کا خون مرتا ہے وہ کی کا کیونلہ میں مید میں ورق قفات کی شخص ان زندگی سے زیرو وہ تھی ہیں۔ الا

ت يہود ہ نے دخت چيں ر بناسر جھاليا اور يک ہو جو ي گو وہ و الم بيل نے سے اس کے حو سے سر دويو گيا ہے۔ تا جم وہ صلیب بر مرتے ہو سے سر دويا ہے اور ہے گئے مصلوب سر دويا گيا ہے۔ تا جم وہ صلیب بر مرتے ہو ہے کيک و دائرہ کی ایشیت سے مراء معطوفا فول ميں کي جي نے و سے اس مارے وقتر و ل مان ہو ہے گئیں مراہ سے مراء ن تحقیم نما تو ل قام ح جو افاق و فقر کے پھر و ل و اور سے گئیں

مر پنی موت کے تاہد میں گئی ہوں رہا۔ س کا اس رقم کے جذابات اللہ بھی است بھی است کے جو است اللہ بھی است کے بھار استعماد اللہ آئی کہ سے جھے پر بھی رہم شربہ بھی یہ اس نے اسے وشماوں کے جو سے بار میل کے کہا استم کے براگران کا بیا ہے۔''

سيود ه نه جو بويا "سين جب وه واشه ک طرح مر تو ووشه ک طرح رنده آيور تامين روسَها تقام" مين بن پير که در تم بن کيد بيت يو جرم که ب ب

۱۹۹ یو س پڑے ہوئے نی کی جیٹر آمیو ۱۹ رپار بیٹر بیطر جے ہے میں اور کت ڈیٹ اور المیس میں کمرے میں وحر وحر بھر آبا رہ ۱۹ رمیل نے بھر کہا ' تم نے کیے بہت بو اگر داری ہے۔''

ليمن يهود وكي رون سے كيا مطافي شكل مده في كي ساكت وجامد روا

کی کھا ہے۔ بھی وہ طرا ہو اور میں کی طراب و بیاں۔ جھے یوں محسوس ہو جیسے س کا قد و سپا ہو آ یا ہے۔ جب وہ اور اور س کی اور انو کے ہوں ہرتن کی طراح محص مولی تھی ور س کے ایہ اور میر ہے اس میں اً منا وٹیس تقالے میں سیج ہی شب س کی یووٹ بہت تارش سروں کا اور س کی حضو می میں ہوا سوسر میں سے معافی کا خواستگا موں گا۔''

وہ کی ہو، شاہ کی حیثیت سے مراء وریش کی جیٹیت سے مروں کا کہیں میں جا سان میں کہ وہ جھے معالب مرد ہے گا۔

یہ کھیے کے جدری ہے باہ گیں، پھانے بروی پیٹ یا اور جھی سے کہتے گا '' جھی مو کہ '' بی شب میں ''پ نے پاس بیل '' یا گو ''پ نے دن یو میں نے 'کلیف پہنچا فی ہے۔ یا '' ہے بھی مجھاف سردیں گے ؟'

ہے بیٹوں ور ن ں وارو سے کہنا '' بیہو و سفر یو تی نے بیوٹ ناصری کو س کے وجموں کے حو سے رویو، کیوند می کا حقین تی کہ بیون خود پی مل کا وجمن ہے۔'

م ن سے یہ کئی کوٹا کہ می وں کید بہت اور کی تعظی کے رفکات کے بعدوہ ہود اُٹرہ کے تخت کے پوئی کیٹنی گئی ور بنی روح می کے بہدور دی تا کہ وہ می کی مد سے مرے۔

میں یہوں کو یہ بنا ا ر کا کہیں جو ن قبر کے بے بیقر رتھے۔ ور میری پریش ن

تب یہود وہ ہو رہے ساتھ میں گا سر طر ہو گیو اور بیوں ٹا '' ہے حد آئیں کا خوفنا کے نام ولی شخص می ڈر سے پٹی ربوں پر ٹبیس اسٹانی کے کہیں موت کی جھیوں میں کے ہوتو کو رچھو میں وہ نے کھے کیوں میک سے جا یا جس میس روگن میں ہے؟ '

تو نے س گلینی کے اس میں کیے سی نا معلوم سر زمین ک تمنا یوں پید ک⁹ کیوں مجھ پر سی سرزو کالوجھا، وہ یا 'س کے سامنے میں نے عومیزو تارب اور گھر یو کی مجھی پروہ دسدگی سیشفس کیموں دنام ہون ہے 'سامنے ہو تھوجوں'' وود بینی ؟ میری حرف بین ہاتھ بردھاتا کہ میں ہر نے ہوس کو تاریجینلوں۔

س کے ہے تی بی شبیر کا دور ۔

، مجھے پھر بادیوارہ ں کے باہر ھڑ سردے۔

میں میں ہے ہے ہوں اس سے تنگ ہوں ہے تھا ایک اس بھی میں اس ہے ہوں ہے۔ میں تالی کے سمندر میں ہے مشوق کی ایمانی ہوں جا وہ ساتا اس کی ایس کی ایس کھی ہوں گاچوہ ف تیرے رحمو رام ہر ہو توگا، جانے کی سے کیوہ ہے تی میں کے درو زے ہر تھنگھٹا تا ہے ،

کیٹ شخص ہیں ہو وٹنا بہت کا ''رزو ہزرتھا باس میں وشیر اوا نننے کا خو ماں تھا۔ ور دومر شخص کیک میک ہا دائن بہت فاخواہش مید تھا ڈس میل سارے ماگ شہر وے بھوں۔

ធ្នាជាជ្

(پيواوو سار يوتي کې بول)

میر میں لیک میا ختر راہ رئیک شخص تفالہ سے بہرے یہ تقومیت تھی ہو ہے شتہ ا اور روس و اسم مطاب سے یا تھا بھی و بہانہ بپارتفاء میں سے ہا ہے معلوم ہی اشتہ شامنوں سے بہت اور تھی میں اسے ہاں کا بہترہ موادس آلہ ا اشتہ میں اور نہ بی کھاری پر کام سراتے ہیں اور خوصاں سے نصل کا التے اور تھی اس سے تعلق کا التے اور تھی اور تو میاں سے نصل کا التے اور تھی اور تو ہیں جو اس میں بنا ہا ہے ہیں ہور ہوتے ہیں۔

میرے کے بیاد جب وہ ستاہ ہری کا تھا، رفتار را یا کیوند کی ہے اور سے تا متا ہوں میں ہے ' رقی ہونی فوج پر تیر بیوے تھے۔

س عمر میں بھی ہو ہو سیل آن جا موفاظ میں آن ہو تیس دوسر سے پڑ کور سے میوان مانا اور سک میں جمہ ہو تیس بٹا تا استہمیں بیس بھی سرجھ سرتی تھی۔

ه هامير البينَ كلوتا بدينَ فين _

س نے ن چھا تیوں سے ۱۰۰ مریو ہو ب حشل میں۔ س نے س ہو تی ہیں ہے۔
قدم شاہ مار ن گلیوں کا ہارا ایو جو ب بید محموں ق سرح کانپ ری ہیں۔

پوالی شمیں ہاتھوں ہے جو س وقت مثان کے تازے انگوروں ن طرح ہو ہو ہے۔
شمے میں ہے ہی ہے جو بی ایک چوالے کی ماں کے دیے ہوے رہ شمی ماں ماں میں سنجوں رہ تھی ماں میں میں سنجوں رہ تھے ہیں۔
میں سنجوں رہ نے ہیں۔

وہ میر پہلو صابیعی تق ، و جب س نے بنا یہا، قدم تضایا تا کو یا بیل نے بھی بنا یہا، فدم تصایا ، کیا تاریخور تیل میں وقت تک غرفیل برتیل جب تک ن سے بیجا ت کی رہنما نی شام میں

ہ رہ ہوگ بھے ہیں تے جین کوہ ہے ہی پانچوں سے مراتی ہے۔ اس کے لیک جند بیمان سے ہے کی بور ال کیوند س کے بیٹے کیک اوسٹ بیموٹ تا اس می و ہیں جو نتی ہوں کہ میں بیٹی مرچنا ہے، کیمن میں یہ بھی جو تی ہوں کہ س نے سے ہو التو کرٹیمیں دیو کیونوں سے تو ہے جو ٹی رسروں سے بیورٹھا۔ سے مصر ف رومیوں سے نمر نے تھی۔

میر بیٹا تو سر ملک کے حادہ جوں کا جو بار تھا ہر ان کے سردارہ گفتار میں ان جوہ جدر ان جو ہش کے ملا ہواہ ریکھے رمیقا۔

جب ہ در کس کے بیٹھیے ہو یا اس میں سے معاقوہ و مجھے چھوڑ سر س کے بیٹھیے ہو یا اور میں پ جی تھی کے سی شخص ن تقاید سر ہے و واقعظی پر تقا۔

جب س نے مخصصار حافظ کہاتو میں ہے سے بتایا کیوہ مقطی پر ہے کیمین س نے ریم کی ہوت پر کا ن سامھر ۔

ہ دورے بیچے ہواری و ت تعمیل سفتے۔ حال کے نر رند ، واضی کے نر رندوں کے مشور و ہر تاہم ہوائی کے انداز دورہ ہوتا ک مشور و ہرتر کیے تھیں و بیجے۔

یش تم سے لتھا رنی ہوں کیمیر سے بیٹے کے یارے بیس مزیم ہوس **ں ن**درہ۔ میں سے بیار رق تھی اور ہمیشہ بیار رنی رہوں گ۔

" رحمت کا تعلق مد ف' ہم سے ہوتا تو میں ہے جسم بورم و ہے سےجو وین تا کہ جھے کنون مل جا ہے الیمن ہے بہت و ح ن کبر یوں میں پنوں ہے جو میری پہنی سے بہت و رہے ۔

س ت زیادہ ب میں بوٹی ہوئی گیس رہ ں گ۔جا کا امر کا تو تاہ ہے مرفیاتو ت ہے۔ رہ جو ریجود ہاکی ہاں سے ریادہ قابل حز الم ہے۔

المون كي مارك يول جاؤه ك كادر بحي لكور ست جهد أيوس

بن ن کاایک^{شخص}

(نیس سان جد)

خداه ندأ يام موسقاره کی تک یا کئی ایمانی باقال کے ماہدہ تنے کی چیز رہ یہ سمیر اور مختصہ استقبال کے ووران، یکی در دون در اور به دون دغوه باده هر وی ش پکه رشاه یون، بیماڑ ہوں کے درمیان اس شب ہ رور کی ہاہ میں، جب تیرے مرہ بیز نے بھیل میں ضاور تھا. میں نے بہت سے مشارع رائے ہیں سے ساملک الجھے، ه ایس چیال سیل مجمی کو، ومیں میں نے تیمر نام منا بحث کے بے وا ماکے ہے و م^یس ج ناکائی نے فعرف حجاتی ہے، ه مدن مان جو کیا شاری کا نشه ہے، بب او پرايوں ك اوس اور ے ساتھی کے ہے تو اس نے ہونے 10 سے۔

، جہاں جی ماگ پی تھیں۔

ہ رہنے ہے وہ من طی تو ہ اور خود عمّادی کے بیاد سام حود میں۔

تیری ان ۱۹ دے باتھ ہے۔

میں کے تم مراور کے چیروں میں وس کے چیر سے ن تاوی و کی ہے ،

ك فاء كويز عيد ع تعول بوتا يد

٨ و مرک ما تكونم بایت نوش کے ساتھ منی تبدار تے ہیں۔

مر ميم منديني بھي تھي تان ۽ ارب ارميون ب

جی نے مذکر کا گیا ہر کہ پینے نے عدے ن ثیری فی چھی

يبود و سي يدروه رساد جيوني سروول كي ساته

ي مطرق بر جنگٽي چھر بو ہے.

مر جبل من أن بيوك مين مصريل المن توموقود باي عالم مريباً ب

ه ، پنی تهای میش پنی عشمت کا همایاں ہے۔

25 45 56 45 25

وربادن السائے تباب باقس معامیت تھی میں موجود ہے ا

وہ پیار گ آیتا ہے سیسی کولی سے سنتا تھیں

شمعون چری بھی جو بہیت جو تیا تھا۔ میں سے تیے ک ہے کاریو

كرده نيرے ہے بوده دير تك رنده شره كے،

المارك المارك المارك المنظمة الماركة

من ہے کہ بیا ورشق صاوق سے بیدوہ پرتے تکار مراہے،

تا ہم وہ نیرے مب عیل سے مصوب، وگا، ورب

جی خوا و س عز سے کے ال تیس مجھے گا۔

و رکا معا و رانا کی پی زندگ کے وں پر رے رر ہے ہیں،

ورمجرمون اور ہے گیا ہوں فافیصد پر تے جیں ،

وہ خورتو رم و گھر ریستہ و ل پرسو کے میں .

ليمن في كالهمول في فيصد كيا إن فيص كوثرون مصدر الحي جاتي إلى الم

12 12 12 12 12

ہ روہ عورت حوز نا میں میں فعل کے وقت کیر ں گئی ہ

ورس ونی کے بے جو کی ہے جم بھی پان بھی ٹیس گئی۔

وہ کیا ان مطان میں تن تھا ہے۔

وطس باطس جي يبار موجود بو

وه تھو سےم عوب میرے یا مصرفر ہے،

ه و حلى مك تجوية شك رنا ب.

الميس وه اچي ديثيت ومرحدُ و دمره ميس لا ل سرائيب جنني على کالمقابهه سرائے کی این کت تبین رتاب

وہ بہجی ہے، تحدد حور ہاہے۔

ہ ، ب بھی پر چنم کے ماتھ میں طفت ہے ، اور روسے ہوتھ میں میں تاہد،

ہ ن دونوں کے ارمیان مراروں ایکوں ما تھ

اعل غیدہوں گے۔

<u>ን</u>ያ እን ነን ነን ንያ

ے خدورہ استحقیم شام ا

روں سے نکلے ہوئے ہر گائے ہوئے عاقد کے مالک،

ووں تے تیرے او کی رہائی کے معدید سے میں،

ه ربر کیب او شخیم مقدم مرتبری صلیب کومیانند یا ہے ، است

جو ن او ملکے ہوئے سرائٹ ہو آپ ان رائمانی کے لیے مشان ہے۔

ليل تيرى خوال تك وه ب تصيفين يلي كان

تيرى خوشي و رابعي عاسے بعد يك پياڑ ہے.

جس سے ن کی علی شمیں ہوتی ،

۶۶ کی نجائے میشن ویزت رہے ہیں،

ليين ۽ هُجُفُل آيونکر ساق تعي کار عث جوسانا ہے جو ساق چي طرح ہے ،

ئيگ شخص جس کا شهيد ٿ کي ما مند ہے،

ئىيەمعبودچىماركىمىت ن كەمجىتىكى ئ

ہ رجس ن م ہونیاں ٹ کے ہے۔ حم ہرسمیں پیرسائیں۔ مرجس ن م ہونیاں ٹ کے ہے۔ حم ہرسمیں پیرسائیں۔

وہ س آوی کی ، ب ر ندہ آوی کی سز سے میں رہے ،

جس رسيسه وي نه ين من من ي سن ي سن ي من ي من من من من من ي جيب نظرون سيس في ب بي الله

ۋاق

وہ سے فیمن جانتہ ورنہ می ن طرح من سُمِن کے۔

25 25 25 25

وہ خود بنا بناغم ہرد شت سر میں گئے لیمن نیری مسرنو یہ میں کو ناپیں تاش رسکیل گے ،

ت کے بھی دل میری، توں مستیرے منموں می^{س می}

ٹیمن ٹلٹن رتے ا ٹ کے من شاموش اور مصطفید ورا ہے

ئیس آئی اور ہے یہ روحہ دکا رُخلوق بنا ڈی ہے۔ ا گو ن کے چارہ ں طرف ن وہ موں اور دیا میں کا تھمکیا ہے، چار جی وہ تابیاتی ور ہے ک کے خوف میں زندگی سر سررہے ہیں، لیس سور کا روہ تنہ تنہیں ہوں گے ،

جب مفرب ہے ، و چیرگی آہ ووڈ شرق میں جھک جا کیں گے۔ جنزہ جانزہ جزئہ جزئہ

بے خد او مدا محبت کے خد وند ،

شهر ون پ معطر کل میں تیر تھار برنی ہے، درویا بتاعورت ہے۔ تش میں،

، يو «شاجو پي رسويو پ کاليو پايل روني حل شارني ہے،

ەررىنىپ چىسى كانونى خاۋىدىنىل، پەر بىپ خاسەيلىل

وه هے وا وگورت کھی ہے در پچدیش ،

بهار احتد تيشه برجنگل ن شهيدنا تي ب.

تیری پنتظر ہے۔ وہ ہے۔ او کینے گور نتان میں تلاش رتی ہے۔

رہا ہے۔ رہے رہ مان میں رہائے۔ تا کہ گھے بین ہید بر مکون عاصل رہے۔

ជជជជជ

ے خداور ا^{عظی}م کی عوا

علاری شاموش کمتره ب کے ما معدد

و نیا طامل، نیرے الی وہ^{و ک}نف کے را تحد*ی تھر تھر* تاہے لیمن بی_ر تیرے نغمے سے تعمد ر_ن نیمں، وہا ،

> و نیا میری کا مرکز کا موثی ہے کی اور خوش ہوتی ہے۔ ا

ليبن پني جُد ہے تھتي ميں،

تا كەتىر كەن مارول كى يىند يول كارىن يو كىك

سان کیجھے ہے بھوالا ساملیں کیلا ہے۔ کیلین وہ تیری کئے صادق کے وقت بید ر تمین ہوتا ،

و الديري كاسب سي تم ب ب

وه تيري الله عاسه ويفنا جارتا ہ

لیمن ہے تھاری فقد من ریا تھیلیتے ہوئے تیرے تخت کے پیس تیم م^سے گاہ

تا ہم بہت سے وگ تیرے مام پر جنت نشیل کے گئے ہیں ،

أستول، وتيري طافت النق كالأورز بينان كال بيه

ه انهول کے بیری رزی آمدیوه

ہے۔ سرکے سے تات اور ہے واتھ میں مصاب شاہی بنا ہی ۔ ہے۔ ہے ضراور الوریکے والک،

جسما ق منگله حياره الد علوان الكيمان بير من تامين.

تھو سے بھی بھی وگ فرت رہے ہوتیر مذیق اڑھے ہیں،

کہ بیک خدیجے میں انسانسیت کا می فدر بھل ہے کہ می کی عبادت فہیں ہوستی۔ ان کی میں اور ریائے گیت ہ

تو على قى ن كى د ت يعبيد ان كے جد بات به روكھوں موجا ^{ال} ہے۔

ঘ⊄☆☆ঘ

ے خداور اے دیگر ہا مداولا انہارے سائے سپوں کے شہر وہ تو سیج کے دن تکی چاتا پاراتا ہے

تیرہ مال اور چھا سے تیرے لکہ موں کو ہ کے میں تعیل کے

تو مورے تیرہ ب کے درمیان کی جنتا بھر تا ہے گا، جہ بمیں ابیج مشر تا ہے، تو جو بن موں بیس ترم خیرہ کے بعد بید ابھو، ہم سے کامٹ مق دب ہے۔

ዶች ዲ^ይ ቪ_ዶ ዴት ዶች

ے شاع اسما میت راہ کنلیم وں ہو ہے ، عمار خد تیم سے نام وہر کت وے ، ورہم مے ہو می ف موہ ہے ،

ላያ ፋኔ ሂ<mark>ት ላ</mark>ኔ ላያ

ا ایو نے فرووں سے پروسرے اور انوں میں اور مشکل تیل مرت بر بط شیر ہی ہے۔ علے او سے پر فض نفول میں وہ شیر بنی ہے بیاری مجمر اور ان مہانی مود میں مسر در کن تیم ورث می سوئندر ہی ہو وال کے جانز تھ میں واجا ہوت ہے۔

ا عاد چیار و جم ن تا ہائی اس قدر بر بیص نمیں اور رسی مسیس کھووں کے اس میں اس قدر روں کئی ہے۔

کا منات می مفر میمیان میں بیورے نام فاحقہ مدتمیں رسکنیں۔ می کے تمام فسول الاس کے مدرس تیمم کے کئے گئے میں میں مانا چیز می طرح الموال حامرتا ہے کا مقابلہ رکے مسیمعند قرب یہ

وی بی متر مسرتیں میں کیک سفا میں بھی میں ور تمام لطا علی بی بیشرہ ہوئیدہ مربی تمام محویوں کا جموعہ بھی مقدمی ترین متنی ہے ور مھل میوت بی تریش میں کا معروم میں نئیے میں رنگ ہے تم میں جو سفارات اور تارکیک راتو ک میں سب و متوجہ مر میتا ہے۔ مرفوتا رنگ میوت عطارتا ہے۔

ماں کیسانعت ہے نایاب نعمت اس کا تھم میدن نامنس سے بھلی ناممن اریش ان کھر ایوں ان جو ہر ہو گئے ہے نا قائل ہیں اور آنان ایرانو شار رحمت شیجے ہے فات ن

ا حوش صیب میں وہ متیوں ایھو کی ہے ہم افعات ہے مالہ وال میں ان کے مرم ال میر وال کا معدل مالیو ہے اور می کے میٹھے بیٹھے سانسوں میں پوشیدہ جست ۔

ه در س مد طبیب کاریو قدر جو س محور با طف و مراست محروم ہے جس ق میار دیا ت پروفت سے پہلے می ثور ان نے تاہیا یا

خوابوں کے بزریہ ہے

حماے ملہ موروسادے سے بیس ہوات میں رہی ہے ہیں۔ طیف جھولکوں سے چھام ال ال چہوں ہے سے شہم کے فقر سے اس طراح کر تھے ہیں چیے اور اول وعوری مر کی منگھوں سے اسٹسو کیک رہے ہوں جو کا کنامت کی تجدید جیامت ہیں الا رواہ کی شار نی کا باعث۔

ور خنوں کی آٹر سے ''فل ب علوج ہوں ہے ہی ان وطندی مرفوں نے تعاقب تاریجی شوخ مرمیا جیسے گاریکاری کے ہم ان کے بیچھے '' مانی فر شیخے ہوںگ رہے موں ان کے نایا ک وجود سے کا کاٹ کویا ک رے بیش واٹا ان بھوں۔

ا میں سے اور قر مزال ہواں آئے ہائے بہر اور ہے ہیں اوسی خلاف کے ایک بور ہوار چار کا گئے۔ میں جیسے مصدی روحین مصر وف گلد میں اوسی مصل موں اعضا ہے الانحد وو میں اور ارجو ہار تو ر چھیوا ری ہو۔

منتے کھل کھل رہنیوں ہی رہے ہیں ی کی نیز اور سائی شوشیو وہ روہ رکک مہد ری ہے۔ جیسے وئی جل ہری مشہبی ہاس میں وہوں ہو تا ہیں از ری موسب مو مدہوش اور برشار رری ہو۔

17 17 17 17 17

الله المجھے تو میں محسول ہوتا ہے کہ تا ہیر سیم حراب ان سے کوئی رار کہدو ہوئے۔ تعمیل محسول ہوتا ہے کہ تاریخ شیم احراب سے کوئی رائم کہدا ہو ہے۔ تعمیل من فاق سکون کا پیدا بتا اور ہے۔

کیوں بہب بیلی غیچے چھاں بن جاتے ہیں جد سے زیادہ تھل میں نظامیں منتشر ہو باتے ہیں آئی ہیں کی بول کا کوئی محالیتیں رہاتا تھا اس کے اس کے استفادی ہوں اس کے سے بیارہ منتشر سے سے بر سندری ہیں کے جام ہے ایوزی میں تک برحتی ہیں کردہ جیش سے ہے جبر تعقیم کاتی بولی تکے جاب ہیں ۔ ایس معلوم موتا ہے کہ یہ سفاے موں ہیں مربع

لیمن هیو اجب وه ساطل سے مراس پائل پائل موجاتی بین کیک مشت نا ک در سرندری جی ک میں تبدیل، وجاتی بین و مجمور مجھے بی رائے برلتی پڑتی ہے تواہ ہ تو جان ثیر این وے راہمی سور قابل نہ پاسیس روم ما چیس چی تو تنیس طرامیت نہ تصیب ہوئی۔

روشن اور چاندی را تول میں جب چاند " اند" به تدریت مطر رات مطرح میں ایک جیسے ملک اور میں ملک اور میلئے کی طرح ا * است " اول فضا قال ک میں رازی ہو ۔ روح کی طرح میں رک اور میلئے کی طرح اللہ معصوم موالا میں میں توفی میں موتا ہے اور نتا صدر مطابق سرو وہ فشروں ن

آویا سکون قلب سے مار ماں ہے مرحف دیوت سے بوری طرح ہم مدور کیلین میں ہے ''وال سے ایک لکہ ہر سے قطاموں سے ویشیدہ سرویتا ہے مرحل سے

" مان می*ن نب*ار ب

چىدى تارىڭ ماب بىرچاتى بەرىدىدى مىقدى زىھرى وقت مىرى ئا كامى ق ئىرىنى رىق لول ك

ماہمنو جسی تو سکون فلب <u>سی</u>حروم ہے۔

رغو الی سمان ہو شارے جگھاتے ہے ہیں طلوع سالاب کی اریں رمیں حاطہ کا امات گھیر میتی ہیں اور رہ بھی افتر سزی وال صلحی اسان ہم سل طرح اوسے چھر نے میں جیسے اغید بروال اسے فراشیج مصروف فرام ہوں۔

سر سوامیر مایوس و ساورتو ب بھی تشہ ہے ، رحمانیت کی پھو سے سے ہے۔ قر راجیجے پر سکوے سار کے بیلے میں فریزر رہاہو۔

تو ما بدا تیری س وسط کا منات بیش کهیں سون کا دجو بھی ہے تیں؟ میری روح میں کی بیٹنو میں دمیاد ہاں کے چکر کاٹ رہی ہے دل سفطرصد سے ریادہ مصطرب ہے ور ہے چین ۔

14 14 12 14 14

لمحدثثا هآتين

ه وريك وروح يره رهيا

شن سے مصندے میں میں میں میں اور ہے۔ تھے۔ چاتھ ہوا ہوں سے مستلط چھ کی تھیں رہافقا اور بھو شرمیلی سر سر میٹ سے ارڈیقا سے میں چھپی بھوں جال ری تھی جیسے والی معصور جمل میری تھجا۔ جھجا۔ اس سے اس جراری ہو۔

ف ا موصر کیف تکیم اجوخو ب ب طرب خوش کو بھی ورمسیقی جدید، طیف جمیل کے ساکت پوئی ہم چو مدی مائی رہی تھی یہ نیند کافر هنتا ہے نفید ہم پھیلا ہے ہوئے قا امر ہم جہار طرف ملنی مبلی مدہوثی حجھاری تھی۔

جیت کن حو ب آم ر انتخے نے زیراٹ کا منات ہے جوہ ہو رس تا رب

مواحد نتار کلین اجہا مرجی خوبسو سے تق مرق جی جسین اجہاڑیوں ہیں الیس کیں جگنو چنک رہے تنے دور ہوئے نرائق سے وائی ہو ہیں رہوائی ہے ک ال مردوم میں رہ جو رہ طرال روح پر چھاجاتی ہو میں رہجائی ہو الیں مراحاتی ہیں ہور ہوتھ اور عمالیٹ ملس ہرزش۔

عیصی مختی مختی بولد میں آٹ ٹا میں یہ رسی سٹی الریں بنائی تیں۔ مور نشاط سٹیس الموقوش وقرح کی طرح بٹلین تھا ، آئی ق عراح ، فریب جہاجہ جہاجہ جہاجہ میں حیوت ن طویل گھا ٹیوں کو عیور رری شمی س کی ہے بادہ ویوں کو سطے رری تقلی تہباری ریبر کی میں خوشی خوشی آئے بر حقق اور سنجھل سنجھ ریا ہے۔ بی تقلی یہ بیبال کے پہلا رہتے میں ہے ہے ہے مصلی تھیں تھے اور بینچیوہ شاہر میں معبد نمیں طومر ہ

وہ کا ؤ کا ہورہ میں می مرتوں کا شر کیا تھا۔ حسین تنہیں ہے ہے میں کی پر چھڑ کھڑے سر خبرار شاہ مالی مرتبی اور مجمع کا تے ہوئے تا رہے بنس بس رہبی شاہ کا می کا یعنین وارٹ انتہاری معیت میں سر حیات مجھے کیا۔ سانا ساخو کے معلوم ہوتا تھا کیک حسین والے بیف جو ب ا

کیمن ساجب کردیاے کا تھن سوشرہ ٹیجو ہے جدید مرے کا سروں وہر روجے میں بقراحیوں چھپے چھپے ہو تکا کیف کا سامن سرنا پر تا ہے مرج گام ہو روح گ فر سامنا شرکامشاہد ور

آ کی پوشیدہ طاقت کے شمین جھے ہے۔ اور براہیا اور ایکٹ ایکٹ ایکٹ کے سے تبعد اور ایسا ایک ہے ان سے ان کا مسری میں ایکی جھٹ یوا اس کے مراہ ایر دیا ہو اس کے تبھیل ہا گیاں

ے ہیں کہتی ہوں، میں ہرگ شن رسیدہ کی نفر ح نے بگوں نے ق و و معر ہیں جھیکا ہو پی تالیانی نے خیاب ہے متوصل ہوں و راہم رکی آمد کی ماتھ کر کہ شاہر تھی تشہیں میر کی ہے ہی پر رحم سجا ہے وہ تم می طرف سنگاو سے وہ یہ وے بھی کہ پر تھی خیاب می خیاب ہے۔ مجھے تہور سکھا رہے۔ شاہد ا

وہ مورسرے و غیر طاقتہ ہو چیا ۔ سا امیدی فاحص ہے ور جو میں بٹانی اور میں وی انسر دگ در گہر یا س میں تیر رہ ہے میر سے مشقق راہم اعوریترین دوست جے فائے روو فیز ہوتھ مجھے در اضاور میں بہنچ ویں گے ڈی سے میں والوں

سیامیر متحد امیر برعتانه متحد این وقت بھی مہدں بٹریت وشاہ ہوگا! مدامیر ہے موش اور مدروجو پرجی ہوتو اورصہ ف قرمی ہوا

ជជជជជ

س نے تھے سے قلب کا مرف کے حصار ریا تھا ور فیچے کھل کھلے اور جو اور ہیں۔ رہے تھے۔ بین وہ کھیے تو تھے تو واک ما منی عرصدے سے آبی جمل شید مسر ورتو تھی جم وہ واس سے برق مس می ریوں زیتھی۔

عگرہ پلنر مرشن مرہا فام سررہ یا ہرے؟ جس کے می حریبی کو کہمی کھانا تھیا ہے ہی ہے ، وجس ن قلمی کہر یوں میں ہر مقت حراب می چھانی رسمتی ہے۔

جس نگرح روش فی مرتبی تھا تب تاریبی رئے سے منا دیتی ہیں مید کی رن میر ہے تم رسیدہ قلب و بھی جگرگاہ ہے تی تھی۔ بنی و بیاس فیل بیس میں مر ورتھی ور خو سٹوں کے ہر سے کی غیراتو تع میں انا و ان دیتو میں وقرح جس تملیل اور مین در مثال جیسی مہانی منا تمیں واقع صدور زیمی میر ہے میں بیل برو رش ہوتی رہیں میں میں مدر ہے ہیں رہے ہی تابیع و مراو شر مندہ شکیل ہوئے سے معدور ر

"وا مند ۱۱ منت به قات نے م^{رحم} ہے گئیں بھی من ایسے جیسے کی گھڑا ہیں ا "اور فسائش گھر تقر سر مذہب بھو جاتی ہے ان طرح میری " سرووں نے بھی ساتھ گھوڑ اور پھرو ہیں وب رید" ہے ہے ہے۔

ہ " ۔ وشب ظلمت بر ال بن بر افی ہے ک فقد بحث کے تعیب ب طرب

ساہ و تا رئیس میرے مرسیدہ ول پر بھی یا ی فی سائی جھا ری ہے ور س کی مرحصانی مولی کلی۔ مواس می تو میکھریا ہے منتشر میں اور پر تفتی مولی نا کامیوں م شائی۔

> سے شہرندگ ہیں و سے پری فیس یہ جی رہ کے۔ جنہ جنہ جنہ جنہ جنہ

ہیں رجو ہر سال کا کنات کو رشک ارم ہنا ویزنی تھی آئی چرے مقار سے جدہ و کر ہام ہے تک پٹی رممنا یو سابور کیف معر بینیوں کے۔

کیمن مجھے قو س کے ہیں کے ند رہیں کسوندری نظر آتی ہے جیسے تنہارے و کی مسمن میر نجونا رہانے جیمینٹے ڈیٹا بہدر ہو ہو۔

سین مجھے یہ بیں معصور بھا کہ تمہیں طور میر مسر مدوں تھی ہوں ہی ہڑھ مدوہ سو جانے کا اسریدہ ایرہ موجا ہے گا امرہ بیشات سے سار حت و محت مکوں سے محروم ا قطر سے شہتم وگا، سے کی بیٹیوں پر ازاں و علیہ رابیس انسروہ موجاتی ہتی اور شعال ''فقاب میں جداب واقع کے علیم راپڑھم اوا

ليمن مجھے ں وہ سے کا ميوں کی کب اُق که تمہاری مصرب یوا بیس مجھے بھی موشو

یا نے پڑیں گے قطر ہے شہم کی طرح گھڑ تھر سے سنسوا جومیر بی مدر مقیدہ ہوں گے 1/1 نوے فانی کا سعر ن تخفہ۔

ویو ر پر کاہلے ہونے ہائے گھ مجھے متوجہ ر بلتے تھے کہ کہیں میفر رروق علاش مکو ں میں آہ تہیں ھندری عیہ سرتی و دیوں ں ہوتی ستی ستہ آ ٹہیں ہوں گئی۔

کیمن میری روح بھی س طرح هندری ہے تبہاری تلاش میں مکس چکر کائی ہے اور مالیوں ہو روٹ تی ہے مجورونا کام تنا۔

معلوا مجھے کیا معلوم فقا کے موت س قمد رحال رزیا ہے سریسہ ہے۔ تنی سیب مفقة دسکون ہے دریای دجہ لقارب ا

৸☆☆☆☆

معلی پواری روحانیات کی پوریکیوں کا عام تن امراز ہموتی میں شاش کا مجھیکری، صفیہ وہ بہر و گا یا ہوں کا رمز شناس اور وہ آئے ، سنتر ف اور بھشت کے رازوں کا میں ا

۔ وہ شان مثان کے لیک لیک گافات بلیس جا نا وہ رہے کہنا ہو سانوں کو شیط فی پیصندہ ب سے تعالی سراح کی چینی بیار میں کا ملا می سرنا ہائی کی ان کو ششو ب نے شیطان کو اس کا پیشن بنا دیو درشب ورور س سے برسر پر بیکارر ہے گا۔

ویب فی سمعان پر ارپ ق مے تی واقع رہے رہے موسو کے چاری کے موسو ان ما میں اور نہیجنیل حاصل رکے حوش ہوتے۔ ان میں سے ہریکے پریمل مرتا کہ ہے در فرنوں کے ہمتر سے ہمتہ پیمل اور ہے خینوں فریسہ سے ہمیتر ہیا، مارس ف خدمت میں قرش رہے۔

موسم شرار کا و رہے ایک ان سمعان پاوری ہے گاہ س کی طرف جاتے الا ہے ، جو ن بیاڑوں اور و بالی بیل جہاں تع تقا، کی دین ارتقام سے زار رہاتھ کر ایک ل طرف سے کیا اور ناک جو رہاں کے کان بیل کی ہے اس میر ر ایجا ایک بر بہائی تھی بیٹر و س بر بیا تقا، کی کے سراور بیانے کہرے رشموں ہے بیٹاجیٹا خون کل رہاتھ امروہ التج سمیر ابجہ بیل بیا رہاتھ

" في يه ميريد رو ين مرود و الله المان

معلی یا می سے بیرت راہ ہو رکٹیم گیا۔ اس و وسے ہے بین محتمل ق عرف و ایکن بھر ہے اس میں کہا گا

'' بیانونی سگدن و کو ہے جمعنوم سوتا ہے کہ س نے سی و چینے کو واٹنا چیاں البیان ووس پر خارب '' کیوبیر س واقت از ح کے حام بیس ہے، رمیر کی موجود کی بیس ہر گیا تو بیس تا رو داکن و جو اوقو و س مرم بیس کچا ہا وں کا ' وہ کے بردستان ہی تھ کے بجروح کے بیز بدر سے وک یا

" مُحْصَةُ نَهَا بِهِ تَجْعُورُا وَ مُحْصَانِ مَنَا بِهِ الرَّيْنِ لَبُخِيَّةِ جِامِنَا بُولِ لِهُ مَنَا لِي مُصَانِحُورُ مِر جِيدِ آما تَوْ مِينِ يَعْنِينًا مِرِجَاءِ لِي قال"

ي ١ ر بي بي رنگت ويلي پڙ گئي و راونٽ ڪانپنے گے، س مُحَود سے مَهِا

"مير حيول بي كديير بو يو نول مين سے يك ديو ند بي جو بنظل بنظل بي مين سے يك ديو ند بي جو بنظل بنظل بي منظمة الله چر تے ہيں۔"

ك في بي حوات كارت برا، وريم بي ون سي من كا

'' س کے زشموں کا منفر مجھے حوازہ 8 ہر رہا ہے۔ سین بلس می کے یہ تھو آیا سوک رہ ں؟ رہ حالی طویب جسمالی کیا ریوں کائٹا کے ٹیمل مرستا۔''

ہواری نے جونے کے روہ سے ۱۹ چور اقدم تھاے ۹ مجروح پھڑ کو پھی اسے میں سو رہیں جورو

"هیر نے قریب ملی وہ توں ع صاور زہنے کی اور ہے کے دوست میں اتو سمعان پاوری ہے یا کہ دعظم المریس میں شرچور بریں اشدویو شامیر ہے یا گ" اور چھنے کی ویر ال جنگل میں تبیامر ہے کے اندائیجوڑ امیر ہے زود کی "اتا کہ میں نظمے بنا وال میں کون بھول؟"

معاب پاری مجروح کے پاک میں اور جھک اور سے نہادت نم رہے ویلائے۔ س کے خدو خال مجیب وقریب تھے، آن سے فوہنت کے ساتھ میں ری ول اُس کے ساتھ اور ایت اور فرق کے ساتھ میں شت نمایوں تھی ۔ پوادی جھجٹ اور چھچے مثا اور جوری ''' تو کوں ہے؟'

مجروح بالميحي أوزيش كها

'' مقدل ہا پ خوف شکھ جم دونوں پریت پر نے دوست میں۔ مجھے عماد رک قر جہانم پر ایر سے جا اس ہے روماں ہے ہیں سے زمم دعود ہے۔''

بإدرق في بنداء ريس جا

" کھے جا کرتا ہوں ہے؟ میں کھیے تیم ہوسا اور یہ کھے بیاد پڑتا ہے کہ میں اُسے اُسے میں اور ان کے ان کے میں کے ان رپی رند کی میں کھیے بھی و رکھ ہے!"

مجروح نے جھ ب دیا، ک طرح کے موست ن فرقر میٹ س ن آو زیلی شامل ق

''قو جا منا ہے کہ میں اور ''قو بھی سے ہر روں افعد مدا ہے ور سر جُداف کے میر ن صورت ایکھی ہے۔ میں مخلوق میں سب سے زیادہ تھے سے قریب موں مِکمہ میں تھے تیری زیدگ سے زیاد والزمیر ہوں۔'

يودري كي بين القريوات كها

''قر حیموں ورفر بنی ہے،حا تاریز ہے۔ اسے میں گابات چاہاں جو ہے۔ ایک نے پی رندگ میں مجھی میری صورت میں ، نیمھی ہیں تو کوں ہے؟ورنہ میں کھیے میمورٹر رہیو جاؤں گا اور تو بھون بنتے بہتے ہمرجائے گا۔''

مچروں نے قدرے برکت کی اور پا ای کی ستھوں کونہا یت نمو سے دیکھے گا۔ اس کے بور پر معنی فیرتند منمود رہو اور ان نے برم شیریں اور کیری آو زمیں آبا "میں شیعان ہوں!"

" وللہ کے مجھے تیری مبہنی صورت اس نے دکھانی ہے کہ میرے وں میں تیری طرف سے سر بہت اور برزھ جائے۔ کچھے بدال ہو تک مردود و معنون می رہنا "مقدس پوپ حدد باری سے کا سرے ور ہے، دورہ اُ تشکو میں وقت ضوح بدر میر نے قریب سیور س سے پہلے کرمیری وندگ وفول کی شکل میں میر نے تم سے بہرج سے جیر سے جمول پر مرجم رکھا"

يا درگ کے جو باريا

'' وو یا تھے، جو رور بدحد و ندگ قربائی ہے ہے ہے۔ طفق ہے تیرے میں تمی شر روب سے سن بہو ہے جہم ولیش چھوسٹا آنو زواند کا دیمس مر ان ایست کی ہر یا دن کے در ہے ہے، اس سنہ مجھے مرمانا ہی جو ہے۔ اس جاست میس کے زوارد کی زوانیس تھے ہے منت جیمیس وردایا کے بودے مجھے مدامت ارایں۔''

ہے چھن ہور شیطاب کے کہا

"الو النظر الميل مي من الكرائية الهدامات الور التي الميل معلوم كرتو السرائان الا الميل بهورها الميل التي الميل ال

شیطان تھو" می وریا کے سے خاموش ہو گیا اور اس سے بنا ہاتھ پہلو کے کیک گر سے بقم پر رکھانوں ۱۹ ہور واس سے المنااشو واقع ہو

''لیس و مسلح فریسته بازس کے متعمل میر دنیاں ہے کہ دیا میل فقا اور گھر تیا ۔ ''تو رجاں کے میں ماں رکھی فقال ہے و فقد ہے کہ ''بر میں رمین پر نداً ہر پڑتا ورمیر ک جا مت هروه س کی ن شاہو جانی قامیر کیک کیل مضویہ بھر ڈھر ''تا ۔''

فتخصد لدجه فيس ياورق سأبها

''معد میغایتل کامر تدبیند رہے کہ می نے کما نبیت و می کے بدفرین ایشن سے عبات ال وی۔''

البيطان أيرو ب وبور

" انسانیت سے میری شنی س قدر ندطی نبیل ہے۔ ڈس قدر نیری شنی خود پی و التاسع المارية ويفايل ومن ك وووت ربوت فاربور ال أن تيرب ساتهم رزمہ پر برسوک ٹیٹن کیا، اور چو گے کے سال میں میرے نام پر سنت بھی ما ہے، عالانده مین تیری رحت و کامریلی کا سب نفلا مربور ۱۰ یا تو میرن عن یتور و م میں تو اے سے انکار اور اور ہے؟ ایک جاست بیلی حبید تو میر اے می سابیہ بیلی میل روا ہے آ یا بیرمیر ای وجود تیس ہے؟ جس نے تیرے سے کیا پارٹروشش کیا؟ کیا ہمیر نا رشیں ہے، جس کے تیرے الدان کے مند لیک صابطہ بنایا ؟ آیا میرے واضی ک تھے میر ے حال اور سنتسل ہے ہے ہیار سرویا ہے؟ کیا تیری ووست وٹر وٹ س صد ہﷺ عَلی ہے کہ ب س میں ضافہ ی مطبق کوائش ٹیمی⁶ سیانو ٹیمیں ہو بتا کہ تیرے بیوی بیچے اور وزمیر و قارب مجھے تھوا ہے سے یہ ررق تھودیں گے۔ ہندمیر ہے مرے نے بھووں مرب کیں گے ° تو ہی رے گا برمشبت مجھے قنا بردے گ° ون با پیشہ ختبے ر رے گا، گررہانہ کی شنصیا ہم ہرے نام کومنا ڈیٹل گی جو کو گوں ہو میں کی پیدا سر وہ مصیبتھوں اور پھندہ ہے ہے گئے گئے کے لیے کچیس میں سے ٹ کو تاشدہ بیہاتوں میں جھومتا پھر رہاہے۔اور وگ میرے بعظوں ہو وہ ہے ، غامہ کے پوش تربیع کے بین ۔ بٹاا کی ٹیمن پیمعدم ہو گیج کہ ب کا بھمی مبیطات مرّ میا ے ور ساوہ کی کے بیٹندوں ہے '' وہیں الوہ وقتھ ہے کیا خریدیں گے '' مرتبر یہ و قبیقہ وجو شیطان ہے مقابعہ پر کے کے مدید بین کچنے ملتا ہے، می کے مرک ہے بلد ہو کیا ، تو وگ کچھے میں وہت کا وطیقہ ویں گے؟ قر کہا، ہو تی مہال کا رمز شنا تی ہے، بیانمیں جاتیا کہ شیطاں فاوحود می س کے بششوں یا دریوں ک^{ا تحق}یق کا

ا شیعان کیا منت کے سے خاموش ہو گیا اس کے چیر 8 پر مهر بولی کے بجائے عقاباں کے معالی ماری باہ سے 18 رس کے چام کھنا شرہ کے ایلا

'' و بیر ومعرور حال ایس تخف س تقیقت کی تصاویر اکھاتا ہوں جس ہے میر ی استی کو تغیری استی ملین صلم بر دیا ہے اور میں ہے وجود ہو تغیرے وجد ن سے مر اوط سخر بنش مام کی بند نی ساعت بیش ان جائے ورج کے ماضے ھڑ ہو ہرینا ما تھ علا ر پہلی مر نیہ منتد '' و مہل کیما'''' ماں سے برے اخد ے حلیل ہے وجو ثیلی سے محبت رتا ہے " پھر می ب روائن کر اس ویٹے رق مرر میں پر یہ ماہ رہ کے ، بیو بر میں یا ''اہ رزمیل ن تہوں میں مردہ ' نیطان ہے دجو مدی ہے جو آن ہوتا ہے ا^ن س کے بعد وہ سے نا رک طرف میں ، ول بی ول بیس کہتا ہو ؟ بیس ،و ہوت ک خد و با کے ارمیان اور با کیا حد و ہے ایس سے میں مغملا ہے اور وہر اور جو پھے خد سے برمر پایا رہے۔ رہا شامیر رہائٹ مر مٹا جو گیا کیلین انہا ن دہ '' را ڈو تو ل ير گھر رہا۔ يک و فقوت وجو س ف وح موسند يو پر سے جا بر ہر کت و يق ہے ور وہری وہ توت وجویں کے جسم کی تاریکیوں میں گر سرمعوں بنائی ہے۔ تاہم وہ برنت کے معنی ہے و فق تھا، نہ منت کے مفہوم کے شناب بکیدود پ دویوں قوتوں کے درمیوں ایں ارجت کی مثال تق ، جو ہری امر جارے کے ارمیون ہو ہری ، جو ے اعانی پوشاک پہان ہے اور پاڑ ، جو ہے نگا بوجو پرویتا ہے۔ سنر کارجب

شیعان کی منت تک فاموش رہ ۔ س کے بعد س نے کیت قرفتیہ گاو، ڈس سے ای کا گوشہ وشہ کی نئے عالی س نے سے باہو سے بہارہ ہو ہو تھر سے او یو، گور قرفہ پر نئے س کے زحموں کے در کھوں دہے اور سمعان یا در کی والو رہے او پھنے اور یہ نے گا

'' کہا ت سے می رہا نہ میں جہتم یا بلیمان س طرح کا پیانی ابھی ہی ہی تا ہوں۔ والا کے میں تلد کی فقید میں کیک شخص اور ایکس تفا میں خیس بجور کا می نے پیا جیب و غریب نام بے سے کیوں پہندا یا تھا؟''

ا في رهي هدو پوتا کومو ، ليهمو س ڪاچهر و کٽڻا ماهو پڙاڻيو ہے او رروشي س حد تک زاهل

مو گئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اوائی السر میں کید ہوا پھر لک رہا ہے۔

الوگوں کے چاہ پر پنی نظامین میں کمی اور ہے اپھر کے سان راتو ساکا وہوا است اس میں کی جوہ رہ کی شکل طاق رارا جا رہا ہے اور می کے ساتھ ساتھ نے ہے کہ
رامیں ان رنگت میں اس ہے، مارہ اور یا اور البیاجی کی جوہ جوہ ارمیل چھیتے جا
رہے میں خوف و وسٹ سے کا ہے جوہ کے گئے، گور وسٹ ظامت کے ساکھ

س وقت الدویص، حواس سے پہلے کئی ہور کوف ونسوف کے مناظر و میں چھاتی، مسکے بر جدا ور ہاگوں کے وسط میں جا ار ہاتھ و میر ن طرف شدا ہے۔ س ماسد مسم رمیں کہا، جس سے اس کی ڈیونٹ اٹھٹ و عیاری صاف نمایوں تھی۔

" و گوا مجدو بروا مجدو برو ورس بانی مد ۱ کے ہے۔ و کیں ماگا اپنی پیشانی بر بری بری برائی بریشانی بر برای کہ بری کا تا رہے اور تا ہے ہے۔ گروہ فال سے تبروس کے بات کے روش و بیتا ہے تبروس کے المجدو فال سے تبروس کے المجدو فال سے تبروس کے المجدو فال سے بیلی ماگول کے المجدو براوس بند براؤوں ہے۔ بیتا بوروش کے ایتا میں ماروس کی بیتا ہوروش کے ایتا ہوروس کی براؤل کا ہورس براؤل کا ہورہ بنی بھارت ایس براؤل کا ہورس ب

' وَوَا الْصُواورِ اللَّهُو مِن **تَ كَادِيمًا بِيَّا أُرِيهِ مُّن بِرِينًا بِ** آجِيًا وَرَبِ مِمَارُون

کی سیر میں مصدوف ہے۔ میں معلوم ہونا جا ہیے کہ تم نے پٹی نمازوں اور داماؤں سے رہ ہے کے دبیتا بولد دیکھی سروچوں کیا ہے۔ بہی وجہ ہے کہ س وقت تم سے زیادہ روشن ورتا بنا ک و بیچار ہے ہو۔"

ا گوں نے بچدہ سے سر مخدی ور پی کا کوئی دیے تو رہے و تیجھے گے۔ س ور وشن محدی عوں نے ن کے خوف و اسھر سے موسرست اور طمیناں سے بدل دیا وروہ اور سے خوشی کے پھیلے اور مورنا چنے گائے گے۔وہ پی نکڑیوں سے تائے و و ہے کے گئے بچار ہے تھے ورو دی کی تنام فضا ن کی پرمسرست کی پارسے ون کا ری تھی۔

ق رے تقبیدے مرو رے ، ایک بوبد یا اور کہا:

" سی اور سائم نے وہ کام کیا ہے، جہتم سے پہلے کوئی سان یہ ماکا ہے المائی اللہ کا ایک المائی کو اللہ کا اس اور سے اللہ کا کا کہ کا اللہ کا کہ کا کہ

نم بچھے ن ل مرحنی سے ہوجر ہر ہ گے ، ن کے نامارہ سر رمجھ پر تھ ہر ہرہ گے ہ ہ مجھے ستورہ ہ ہ گے کہ بیش ن ک محبت ہی تو اندوری حاصل ہر ہے کے سے ایو سروں؟ اور بھس کے جو ب دیو

'' و بینا جو آپھے مجھے خوب میں بنا کیں گے ، میں مید رق میں حضور سے وض سر وں کا ورجور زوہ مجھ پر مشکشف ریں گے ، میں آپ برطام سردوں کا '' ۔ میں اس سے سردوں کا سے ساتھ میں سے اس کے ایکن آپ برطام سردوں کا ۔''

ہاں میں میں کے مرد ہوتا وں کے ارمیان کیا و اعلاموں۔ مرد مرکی ہاچھیں کھل گئیں ومرس ہے اور چھی کو دونمیا بیت اٹنا بدر رکھوڑ ہے و سامت

بجيم ب مات تعيم ين ورستر بكريان عطافره الرجا

"قنبیدے وگ تہوا ہے ۔ یک الیہا می مطان تو اور یں گے وصیا میر ہے۔ اور ہر موہم کے خاتمہ پر پنے واقوں کے پھل ور فینوں کی پید و راتمہاری خدمت میں مذار نے کے طور پر چیش مریں گے۔ س طرح نم ادر وال می طرح نہیں عزاجا کی رندگی سر مروگے۔'

ا ایھی چائے کے ہے علی کیلین مرا رہے ہے کہدر سیظم پی

'' البیس بیدد بیتا کون ہے، فینے تم ہر ک کا دبیتا گئے ہو؟'' یا بیرہ ہی دبیتا ہے،''س کے راحت اور ہشن دبیتا سے مقامد کی جرات کی تھی '' ہم ہے اس کے متعلق رکھے ہم تعلی عالمت ہمیں اس کے دجود واحم ہے!''

ا ویص کے بعد جو ہ بار مرام کھیا ہے کے بعد جو ب وی

''پر نے رہائے میں ان ان کی پیدائش سے پسے تنام ویوتا ، ککدفال سے پر سے
کی دوروں رمقام پر نہا ہے میں وحوص کے ساتھ رہے تھے۔ مہا ویو جو نامب کا
یا ہوتا ہے میں میں ماس پر شیار رکھتا تھا ور س سے پٹی ہوئے کے لئے جھل
غد وکی سر رمحموظ سر دیکھے تھے جونا موں زی کے پر دو میس رہ پوش ہیں ۔ چٹا نچہ
یا رہویں رہا شکے ماتو میں عہد میں بعطا سے ، جومی دیو سے فرات سرتا تھا ، بعاوت
ی اور س کے مقد مدیر '' رکھا ''

" قرائے ہم سے استی، نامون اور رہانہ کے اسر ار پوشیدہ کھ سر تحلوق ت بر پنا معلق فتد کیاں تا ما سامانے عمامیے عمامیرں اوالہ آئیں ہیں؟ ور یہ تیری توت ور وہ مالیں دوری شاکت کیل ہے؟"

مها دیوغیدے کانپ شاہ رس کے کہا

" بین تن مربیاوی سر را مطلق قند راو راو لین توت بر ایا و تک پ نے محفوظ ا رکھوں گا س ب کہ بین می ساز دوں ور بین می سیا '' کرتھ بیٹی قات و جبروت تعظیم رئے پر تاپارٹیل تا میں اور میری وا و تغیرے خداف علم جاوت باند رقی ہے۔'

شدے عضب سے مردہ یو پیٹر تھت پر تھر ، ہو گئید میں نے یک وہ تھو سے آبہت ک کی تعو رکھیجی اور دوسر ہے ہو تھے میں سفتا ہے کی ڈھال ہے وں پھر نہاریت خواں ک سم زمین جس سے دنیا ڈاؤر دوڑر وہر رشی میوریا

'' حچھا' رہے ہوئے ہے تر رہ ہوئی ایس کچھے سے جو ایل اپر بیس مجھیکٹ اور ، جہاں تاریکی ہے اور جانتی ہے اور جب مک موری یہ کھا اصرا او ستارے افضا کے منتشر رروں میں تبدیل شہوجا میں ، وہاں پی جدوطنی کے دن سم رگ وگم روور می میں کرزیرا''

ی صحد باصطار دیوتا و س کے مسلس سے اس پات مام میں بچیونک ویو گیا ، جہاں خسیت روطیں رہتی ہیں ورس سے مہا وی کے وہ می سر ری فشم کھا اس فصلہ کیا کہ وہ بد تک ب پ ماپ ور بھا یوں کے خلاف ساماوہ پر کار رہے گا۔ ور ہر محص کو تمر و رے گا دجو اس کے باپ سے محیت رہا ہے ہواسکے جل یوں کا راوت معد

مرا ركارنگ رواي سي ١٩٠١ ك ف واقف كيز م كي

" حيها أوبري كورية كالم بعطارت"، وتص فرحوب وا

" س کانام بعطار س وقت تھا جب وور ہوتا جس کے مسلس بیٹس ریق تھا جیسی س سام بیس بچونک و ہے جائے جد س نے ہیں ہے بہت سے ام رکھ سے میں مشا معلو بوں و بیٹیس وصلها کیل وجوں وزمیوں و مرمن واردو عدون ورشیطاں لیسن سب بیٹس رود و دیمجے وسام مجیطان ہے

ر ، رئے شیطان کانام کی باردہ ہو۔ س کی م زیس طرح کافی ری تھی کہ

معلوم ہوتا تقامو کے جھوکگوں ہے۔ حثک پتوں بیش سربہ میٹ بید ہوری ہے۔ س نے بع جھا

" میں شیعاں قر دونا میں کا می شہ ہے۔ بھی سے اندان سے نم سے کیوں ہے، ا

ا ولص نے جو یا کہا

'' شیطان کی ہے۔ شار بی تابی میریود ان کے اور پید ہے کہ وہ می کے مین چھا پور اُن وا و ہے ا''

حیرت مسیمز جبه میش مرا مات کها ^{است}جها فراشینگات انسان کارچها بھی ہے اور مامور بھی'

"التويش والقطرب كي ما مل التي يتروب ويو"

" کی من ایسن و سی است سے بر وشمن ورکیت برہ تکر سے اچو سے کو ان کو برجمتی اور تو سے اور تا رک اور تی ہے ، اور واس کے ذریعہ کی کے مویشیوں کو اور ڈو تی ہے ، اور واس کے ذریعہ کی کے مویشیوں کو اور ڈو تی ہے ، اور ایسن کے ذریعہ کی کے مویشیوں کو اور ڈو تی ہے ۔ اور ایسن کے ذریعہ کی کے ذریعہ کی اور اور تی ہے ۔ اور ایسن کے دریعہ کی کے دریعہ کی کے دریعہ کی اور اور تی ہے ۔ اور ایسن کے ایسن کے دریعہ کی کار اور کے ایسن کے کہاں کی اور اور تی کے کہاں کی اور اور کی کے دریعہ کی کے دریعہ کی کار دری کے دور والی کے کہاں کی دریعہ کی کے دریعہ کی کے دریعہ کی کے دریعہ کی کے کہاں کی دریعہ کی کے دریعہ کی دریعہ کی کے دریعہ کے دریعہ کی کے دریعہ کے دریعہ کے دریعہ کے دریعہ کے دریعہ کے دریعہ کی کے دریعہ کے دریعہ کے دریعہ کی کے دریعہ کے دریعہ

ر ۱ رئے تشری کا مہار ہے ہوئے مرگوٹی کے خد زمیس کہا

" یں بجے ب مغریب قوت کے بخل راسن میری بھر میں سے جو سمدھیوں کی صورت میں ، مارے گھر وں کو تاہ رتی اور وہاؤں کی شکل میں ، مارے ویشیوں ہو موت کے گھاٹ تاری ہے۔ اردیس الجھے یقین سے کہ جور زشیٰ ق نے مجھ پر مناشف کے ہیں، کل ترا سہمیوں پر طاہ او جا میں گے وروہ سب تیرے حضور مد ہو تقیدت و زیار پیش ریں گے ۔ کرق نے تمیں ، ن کے سب سے بڑے وہش کے سر سے تھا ہو ، بیٹر کری کے پھندوں سے س طرح بی جا ستا ہے۔ '' اور تھو تن کے تر در سے جازت جاتی اور پی عقل و قوانت سے مخورہ شاوہاں اور تو تن کے تھورت کی بنام جو تک وہر سے و اوساری رہ ہیں بیٹان تو واب

مجروح ٹیطن تھو کی دیرے سے ڈیموش ہوگیا۔ معان پو دری سے لئی والد ہو رہ میں رہاتھا۔ میں کی سکھوں میں جبرت و ستنی سے فاجمود تھا ور بروتوں پر موت کا رہاں

تبيعان نے مجم ہے سائے شتگوکا سار پا

میں بنی جانیں اس کے حوالے اروائے تھے، جو جھے سے نم سے اور ۱۹۸ کر کے ضیار میں طوح طرح کے ملاہ ت کی ہر برتا تھا۔ برش یہ کہ ہرشیر میں جو اس زمیں پر کہوہ مو بمير اي نام نديب بهم في مرفسه اكروائر من كام الزاريد چنا تيرا وت كاين میں ہے زیر ساپہتی ہم ہو کئیں مدر رہی ہ رتھیم گا ہوں بی بنیے ویسر سے مظاہر میر کھی گئی۔ محلوں اور برجیوں نے قعت وہر گرمیر ہے مرجبہ کی بیندی سے حاصل کی ایکس کیف توت ہوں وجو سان میں حزم ہوں وید سرتی ہے۔ میں کیے تصور ہوں وجوائیات کے پاتھوں وحراکت میں اتا ہے۔ میں زی اور بدی شیطان ہوں بال اوہ شیطان جو سان سے س سے مقامد رہارہ ہے کے ووزار ور ہے در اور ور میر سے مقامد سے لے نیار ہوجائے آتا ہے ایار ہوجائے تو لے تعلی س کے فکارکورٹک سود سر · بے گی مستی س ن روح پوکھن گاا ہے گی اور حت س کے جسم ہونی برا ہے گی۔ میں ہیں۔ بری میطان موں اوہ ہر جوش کیبن ٹاموش سنھی جومرووں کے وہائے ورغورتو ہائے میں بین طولات کر یا سرکے ہاں مقدم کا وہاں وہت ڈاٹو یا اور جا تقاہوں کی طرف اڑے جاتا کہ وہ مجھ سے خوف کھا رمیز ہے افتد رکا وہ انیں دیو پھر ، وساکی و مد فارق کے ڈو س ن حرف مٹاک و و بیر کی ماضی کے سکے سر جھا اور مجھے مسرورہ شاد طام سری**ں۔** چنانجیدہ دیا دری، جو رات کی خاموثی میس و ما ملی والگتا ہے، س نے کہ کھے ہینے وہتر سے دور رکھے در حقیقت س سی ق مثال ہے جو مجھے ہے سنز پر بدائے کے سے مرکز تی ہے۔

میں اُں ور برگ شیطان ہوں جس سے مت کووں ور ڈیا ظاہوں کی بنیاد، خوف و دست پر رکھی اور شر سے ڈیا ٹوں اور چکلوں کولد سے وجوں رائی کی ساس پر قائم کیا۔ س سے کرمیں وجو دفتا ہو گیا، تو دنیا سے مذت وجوف کئی فتا ہو جا میں گے۔ جا سے جوالد سے وخوف کے فتاہو نے سے کیاہوگا کہ یہوگا کہ ان ٹوں کے دن کی تن م امید یں اور کرزو کیل فتی، وجا تیل گی اور زعگ ویر بن و سے کیف ہو ررو

جا ب ك وصعة إوسيده ماركل جس كاكتارسد مت شهوا

میں زیء مری تعیطان ہوں الجھوں فی زی آست اونا اور مستر کے کاف ق ا مر رید چیزیں دنیا میں وقی شدر میں بتو انسانی جماعت میں جا ڈماغ کی مثال ہوجائے گی جس میں منسیت سے کانتوں کے سو کولی چیز یہ گے۔

یل ہے مقامد رئے و سے بھی من جو کی سرچشہ اور سرگاناہ من جا ہیں ہو۔

میں سے مقامد رئے و سے بھی من جا کیں گے اور سے ساتھوقا، تیری اوارہ،
تیرے بیرہ کار مرحشید سے مسد بھی من جاس گان ہوں کاسر چشہہ ہوں اتوا یا تو بہ و بہت ہیں ہوں کاسر چشہہ ہوں اتوا یا تو بہ کو بہت ہے کہ میں ہے اس کے مرد کو بہت ہے کہ میں ہے اس کی اور کہ من کا مرد کموں سے ساتھ اس کی حرکت تھی رک جاس کا اور جو بہت ہے کہ موس کے اس سے مسبب بھی زائل ہوجا ہے ۔ اس قال بین مرج و باتا ہے کہ میں، حوانیوں چہل ویک کا میں مرج و ب

جو بو ہا ہے ایری ہوتی مسامل کے سام ہے ہمتاا سیاقی پیوپر تنا ہے کہ وہ اولیت تعلق تم ہوجا ہے ، جوہر ہے اور تیرے درمیان ہے؟

شیطان کے بیٹا ہورہ بچھیا ہے اس کا ردن سکے کی طرف جھک گئی ہرہ ہورہ دہر شک سر بتارہوں ہے میٹر مامال ملیا ہے رنگ بیس وہ ایا معلوم ہورہ بتن انتہالیا کے سارے مصری مجملہ اچھ رہا ہدن استنز 1 سے نتیج آئیو ہوں سے معلان پاری ہو بٹی شعبہ گئن سمجھوں سے کھور ہرکہا

" منتگوت بھے نا ماں رویا ہے، حال فدھے کے فقاف یا تقاضا یا تھا کہ تھے ۔ ریادہ باتیں شارہ میں۔ س قدر آنج ب کا مقام ہے کہ میں ساتے تیے ہے ما مے س حقیقت کی قاضی کی ہے، شاتو ہو دجھے شانیادہ جا تاہے وروہ باتیں ہے کہ بیں جومیر کی مصلحتوں کے مقابلہ میں تیرکی مصلحتوں سے ریادہ قریب میں سے جو میر جی جو ہے را جھے بی میرٹارپ می مرگھ ہے جا اور میرکی مرجم بینی مرید میں بیا مرتب

وے کہ بین ایٹریوں ڈرٹرٹر رمز جا ہیں۔

شیطات گفتگو سر رہا تھا اور معان پاوری سے یا اُب لک کانپ رہا تھا۔ میر ہے او اپریٹان کے لیجہ میں ہاتھ ملتے ہوئے کہا

تیطان نے کی قبقہ وار اجہ سنتھافشاں کے کھٹے سے مشاہتھ اور کہا

البحال مير عقريب ورفيح غاير بياكم عاليا

الله دارت نے بنا میاه پر دہ مجھوڑ ویا ہے، جب کرمیں ہے آ م کے تقالیوں واضح خوب سے س وال کے پھروں وشکین سرچا ہوں۔

سمعاں یا ارک نے پی سنتیمل کہن ں تی چیر صابل اور عمائے اسمان کو سمیٹ س مجی سے س یا۔ س کے بعد 89 شیرطان کے پاس کیا اور سے پٹی پیٹیٹر ہیں اور رہنا ک کارانڈ بیا۔

ٹ پر سکون ہو ہوں میں آپ کے چہرے ہر سے ن سادہ نقاب پڑی تھی ، معان یو اری پٹی چینٹر مر آیک بر باسد ہم کول وے مکاؤں کی طرف جارہ تھی ، ہس کے دشموں سے حون بہر بہر میں ن و ارحمی ہو سیاد پیڑہ ں بورھوں سے بھرتا جارہ تھا۔

54 17 57 54

یا محکامر قوموں کے پہو بین ول شمیں ہوتے یا وہوں بین " ررہ ہے " رہ کی تمیں ان قی بے بیان مسوم مصافات بین ساس بینا ان کے صفحہ تقدیم پر بی تحرکی کیا ہوتا ہے۔ بین آئے کے جرم بین رندگ من کے ہے و کہتا ہو افطارہ بین ازرہ جائی ہے۔ جمیل آئے ہے آرائا کہا ہے وہ مستبدائم بی آر ای کے بےجا ور بیگی ہو ہے۔ کیوں رقی ہو ورس ہے؟

جب تک رہ نے زمیں ہم لیک ہی رہ جے بستی بھی شکار ندائی ہے اور فق مرہ ہوتا۔ جب تک س کے جدیوت کچے جا کیں گی اور آرزہ کیں چروش اسرت زوہ رہیں گی۔

ا نتب تک منتهار بھی ای امر کا مشتقاق تریس که"ر ای کے خوش" الد معظومات ہے تام منتساب برم ال خوال خام بلین سر مرامو وراثار دائا ۔

جب تمر میں جدب اس میں شربو ورشائی ووہ مادہ یا جمی جب مامی کو محکوم ہنا رخود ہوں کم ملائٹ میں شام کی حسرت محسوس او پی خوا برشات کے سے مظاہمہ ب میں شاہ میں وخوں مودہ روسیت میں و کے شاہو ماشائی مان می مررووں کی وزیوں ہو جھاد ہے میں رئیجے جھی ۔۔

تو مرنداموں سے نہیں براز ہو ورشکوماتو موں سے نہیں گھے زرے قرم میں کے صلحی غیر مستحق ہو ور س سر کا تقہیس جل ہی نیس کی سامنتر ب منظ و پ نام ہے ملوث مرہ ۔ س ف یا لینڈ گی کو تسودہ مردو الدرس کی قیمت ہو برر س۔

प्रदर्भ की कि प्रद

لچھ مصالب کا ہمو قاک سمتدر ہے وکھوں کی گر متی ہمونی موجیس ہ ریدہ جزار انکالیف ب

ا نگانوں ۲۰ فن پر آن چیز و تارش رنی رائی نوان کو سائٹھیں اروے مریش شیری رسمی میں اور در میں پیم سے پر رنگت معال تھا ہجھ براشتی جاتی ہے۔

ق طرع تبدا ہو ہے ہے۔ ان ماہو ہو تی ہے ہیں ہو لی جھوٹ سے کے شام ماہو تیہ کی جھا سر رہ جائے۔ شب اسبجوں ماہورہ اور تاریک فضا بیل نفوہ سرجائے اور تیمرگ ہرا دش فصالش ہمیش کے سے رویش ہوجائے۔

ف س کی ہے جمعتی روزگ ڈس وہ مثال ایک سک میں ہے ہے۔ اندہ آن یو ایمار میکان ڈس میں میں میں مرشدریت کے بیلے۔

روا و س نے دہوم پریوس فی وس پر تی ہے ہے آر رقی ہوں گوڑی ہو گو رہی جائی ہوں گوڑی ہو گو رہی جائی ہو سے ان اور ک جائی ہے مرحان جو ررندگی تا کام اسروں کا افساندہ میں مررہ جائی ہے اور ک مربیب نا ہو جو ب اور یہ تی مربیب نا ہے جو بروغ بیب ان جرب ہے کہ بیارہ جو ب اور یہ تی مربیب نا ہے جو بروغ بیب کونا گوں مرح قرب سے ناو قف و رہی و د ق ان سے کا مربی و د ق ان سے کا د کر مربی و د کا مربی و د کر ہے د کا مربی و د کر ہے د کر ہے کا مربی و د کر ہے د کر ہے کا مربی و د کر ہے کا مربی و د کر ہے د کر ہے کا مربی و د کر ہے کا د کر ہے کہ کا مربی و د کر ہے کہ کر ہے کہ کا مربی و د کر ہے کر ہے کہ کی کر ہے کہ کر ہے کر ہے کا مربی و د کر ہے کر ہے کر ہے کہ کے کہ کر ہے کر ہے کہ کر ہے کر ہے کہ کر ہے کر ہے کر ہے کہ کر ہے کہ کر ہے کر ہے کر ہے کر ہے کر ہے کر ہے کہ کر ہے کر

پھیلے پیر ں چاند ہی میں میں سے سے سکوں تیں ندی تارہ ب ہو معند ہو چھا ہی میں مراہ راہے وہ آئن ہی رنگینیوں سے متاثر تبیں او سنا اور رنتیم کے ہم بیف جھا تھی۔ سے هف عمد مرب

سیراس کے بھی نے سے میں زندگی منت مسلس ہا، قبر صد او دی ہ ہفتس ہ ہے ہو میں سے بھی رہیجیر رہایں جگڑے ہوئے قد مست مگر کیر بھی دمینو دوسورت عمیا و۔ تا ہم وہ در بھی دو فیمیں جب بہی سر زمین حوت ہے۔ یہ میں ہو ہائے گے۔ میں میں تبدید کی جائے کا اور سو میں جستی چلتی تقدم جائیں گی۔

اهر ۾ ڪ آڻا ڻ ۔

جول جاہ آز رق ہونی نا فامیوں اور رفتہ و از معتوشہ شاں وائٹم ارتم پیچھامیر کے نے تو صوب جاہ

ری م کی و ستانوں ورمصا میں ہے۔ یروفیز فسانوں کوفر موش رومیاہ رصلیہ اور ان سے سنگیل کر صبے کے ہے۔

میں ہے جائے جی سے محتفہ کی قو میں انہیں وہ یو مہیں مرتکوں رہ سر کیوں کو یا ہا ہے؟ ان کُرے ہوئے وہوں می بود میں جو تھی وہ ارتبیس مسلم کی ہے جو سرطر خ مارب مرد ہا ہو چکے جی چیسے عند لیب کی سے بہار کی ہو اس میں تحلیل دوجا یا رہ

تم کھوے ہوئے جات کے متار کی ہوجا اندائے میں گھر یوں ان سے بھی گئیں۔ کیمنی میں وردا مل بخت و مرور

س کی قبلی پھھنگر نے کہ بہار بھی مسلط ہر مرہ ہے سے میں میں ہشتیں ہو و رہ مرہوشی میں مرسر کی میں اور کھٹا کیں ہو حوز کی ہوئی چلاتی میں اور فا سامت پر نشاط تعمیر کیچھے۔ میں رہی ہے۔

نے اوقت وقا قر رئیس کین ہے ہاگاہ موں سامنیں یوٹنی او جا میں اورتم یواد یوم میں کھوے کھوے رہو ور ان فسانہ پاریز میں ہے خبر اوزیاد ہائیہا۔

سیا شہبیں میں سر کا بھر زوجیس کے بہا جو سامان عیش ، نے وطیع رعند لیب در انگار سی تکھی یام وجھوں گل کے من گلش بیس کھیے ہوئے خوش رنگ چھول میں ور می کے قلب مصطرب کے بیارمان ٹاسکین ۔

وریا کا پہلنا مو پائی بھی میار کے اس سے آیا تا اڑے سے خان کیں۔ وہ ک مد میں نہ سے میدرہ ہے اور س کی سر تیل رون ہے: وہ سے مصروف اللہ میں ۔ مگر نیر سے سے کہ تم جھی تک رعز مدر ایوں پر کم رابتا تیل سے ایف ایف میل مقت ورور "تاريق بإخهيل س كي قيمت كا ركي نداده ي تيس؟

ے المحوامی رق رنگیبیوں سے طف عدوز ہود اور س ق وغر ہیوں سے محموط۔ رندگی کے دن دوجو رخیاتو میں ورمام مایو سیر محص۔

تو پھر یوں۔ برمیس شنے و سرت سے فائدہ محدیث ہے اور وقت ف یمانی

ہر وں پر گھینٹ ہوئے علی بہار سے یف وسرے۔

ជ≎ជជជ

ہو سے جو سے جو ہو ہی کرو نو اگر ہے گاہ ہے مجھے کھی ان سے دیچیوں تمی ۔ جھے معلوم نفل کہ بیار فن روان ہے ہور پڑھر رہ زوج ہے مدین سالیس پھر بھی جھے س سے گاہ نفل مرتبی تعلق یہ

ہے ہیں۔ کے بیبال خود ہر ور انسال دھتے ہیں جس ن کا مناسے مشتمل ہر جھاکارزر(۱ ہے۔ مجھے ریج موتا تھا مر س ک شمس پروہ می پرتا۔ ہ ہے۔

برجرت اكريم بهي يين من ماحد تك شيد وتقي

ع بدوں و دویو شدہ یہ شائش حیات سے پہلتے و ملیہ را مجھے تعبق برش ہنتیا۔ میری منگھیں مشوقاں سے الدیک جو تیس ور ن کے دوستے ہوئے مصاب پر اور ۔ البین و زیائے سے کچھ بھی میں کیا رہا سامحسوں رتی ۔

پر ب ابوں ب اوہ توہائ تریت در فیت دو شش تم موہ تک ہے در قبل فرجوں کے اردید مقر سے ریودہ میشیت تیمن راحتی ۔

روٹ س مرتع جرو متبد و سے نگل رفضا ہے میں منتشر ہوئے و س طرب ہے قر رہے جیسے پر سکومت سارت سیسے میں کون فریش جم ہو۔

یبال ق مروز ب میرے ہے۔ روز محش کے مقیم اور اور کا تصوری کیبیامت عاری روزنا ہے۔

موت کافرشنہ حمرے حصرے لدہ سے بر ساری ہے کاش اور مجھے پی موت بناہ بیس سے سکے اور س طران ماب اروج سروے جھے " مان سے کون تار و سا اور فضاوی بیس قبل مروع ہے ماہیدتی ہے معمور منون بیس جب" مان ہر ستارے جھیتے جی قامیر ماں س و دی بیس وکھیتے واقے سے جو جو تا ہے جو ان سون ہی سکون ہے۔ وریا کیے گئے کے بناوں قبال رفیص رئیس ہمیں ایو ہے۔

جہاں" ، بی سا رورین ای ت کے آیت کا فی میں ، فرشتے ہے اعید اعید

 $-\psi_{2}^{*} = \otimes \otimes_{\mathbb{Z}} \otimes \otimes_{\mathbb{$

کاش میں سوووں میں پہنچ عتی جو سوئی سے بو کل متنباد ہے اور س کا باحول یہوں سےجد گاشہ۔

ជ≎ជជជ

منتھے مرفروش اس معاقر روسے شع کا طاعہ اب کیوں روہ ہے مطابو سالے قریب منتی راجی تنی ہے چینی میں قدر آمور رک ۔

شب کا رہی میں میں ہوں ہائے ق فوٹ واٹیں ہیں ہے ہے ہا ہیں۔ غیر 10 مغلقا ہو آ ہے تیرے ٹا تھ رق محد کے ہم اغ صابھ کم ہو ہے ہیں کیمن تھے ہر مولی مزر کی ٹیمن سال قدر رفوق کیم حیوں کہ ہے آ ہے تک کا موش ٹیمن س

جارہ زیرہ نے اشعد ہور منتقیل اور پلی ستی سے بے نیوز او رمیدنا اور بیا تا ہے ہے جان ہو رائیوں نے قدموں پر رہانا یا تیران صفعات میں اعام حیات سے می کتے میں ۔ کرشنے کے اور اور انھانے کا اسور مضا برا شت سے وہ ہے۔

ر سان تا میں رفتہ رفتہ براہد ہی ہے۔ کا ناستام اوصد ہا یہ بار طرب الموش ہے مرج را و کتابی ہو ہے بیش راھر تا ہو ۔ پیندے '' ٹیوٹوں میں سائٹ میں اور مرید مے منگلوں میں خو ریدہ۔

کیمن ٹیری پیرشب ریر ری کیسی ؟ تو ہولی نھی سرا ویتا تو تعمیل جو انتخاب رہائے باہ الی میر بی تجریت قرول کے نے وست بر مات ۔

تھور دروائی مان پر جو ناریجی سول او کیو اس کا علی تھیں کے پوٹی یا تاتی رہا ہے۔ اور استداری موجوں کے مقول کے ساتھ روہ والیا کے چہرے پڑ علر بہت طالعی سر دی۔

سیمن تو اسم سرتیری کا نامند مشتل بر ایک شع سے اور س کی مشتیں و میں واقعیل حیات یا شیدہ۔

عند بیب شیداتو ہر وقت مر مرم نھاں رہتی ہے و سفیاد ہوں کے سے ساہان محش سے کم ٹیمل بین سحریں ہے گئے اسکے پہلے ہوے جمعی یو و ساد ہے لی تمنا شنٹیاق ن مو معبال مردیق ہے۔ الله الله ميده النگل كه هم مين دم جهر دافي م جهى بورخا عرب و ب صديوره مين ك عز مهمى به الله روح ن كرريوب مين منهو تى ورشانى . للتى مخضر ب تيرى رندگ ليس س قدرشاعر ند وربع يد روم هنت هول . جنا جانا جانا جانا جانا جنا ا ہم '' وہ فضایش مرروں ایوا اتو سی فقدر سافر مائیوں ہے؟ ان انتجے تھے ہے ماں میں بیالتھر اب کی تکمیاں کمیسی؟ ہور بیسور وائد ناستانیم میں ''مو '' انجیتے ولی راندہ در گارفر شوری ہے کے آیت سے رہا ہو۔

معلوب سی رو پوش موگیا یا وجہ بی من ساخل میں کوئی جنیوں یوں ہے جا ہو تیر مطاوب سی رو پوش موگیا یا وجہ بی من ساخل میں کوئی جائے تی مشیم رہی۔ اور شکال میں میں سیل شن کو جب میند ہوں کھل جاتا ہے ور جو ماں پر قر مز ل جا وہ کے کمڑے ووڑ تے بچر نے بیل تو نیس میر سام سنتھوں میں ساک چاپ ہوں سے سے کمڑے وہ تا ہے۔ یہ تھی رکن پر مال جو کہا تھی میں اور میں اور تا ہوں ہے۔

تیری در معلوماند ۱ میں دو حسن ملیج دروہ پالیراز است یا معلوم ہوتا ہے جیسے * مان فی بر * دورچیوں تی ہے وٹی جل یا کی تر * کی ہے۔

م رس پر بھی ہے جھے مسلسل فیف وں بیس ک آن منٹو ، بہش تاہم ا

مسلین پرندا بھے بلن س فقد شہر ہوگی ہوں ہے اور پیر بطقی ہوئی و وُلکی فاش س کا راید س کے بس بلن ہوتا۔

سب تو ساوں بیش ملحار گاری ہے بیف سرمدی عظ رہے ہے۔ ملحار جیسے کا ہے ویتیوں پر ملمی ملمی بائدیں پر سی جو رہ آئیش کا کتات تیز ہے سوجانی ہے ہ ہے کہ شاس میوت ہے جنہاں۔

میں نے تلب تزیں ہر ہوئی نامعدور خلش وربے پایوں و ان چھا بن ہے موسیقا شیادا ہوئی فرچیمیر و سے روح کا وہر شار روسینے والی فیدا تنا کرتے وہ کے بیا گھر سے موسہ وول حجیسے ہم کیں اور تیم کی ہوائی جمولی مستقی بھی مہدں یہ ظمینان مو میر کی حسین شیادہ مجھے کیا سور بخش فیرسادے۔

محفلءند يب

ر سے سنسان ہے اور ہر ہو میں جس اور کیسٹی اور کیسٹی و یوں ہم کیس و پ حلقہ و مر میں سیس میں میں اور میں میں میں میں کی زائم میر و بیٹے ای طور تے ہا م مدر ہو شی میں میں ۔

ا کہتی کھی کیے یہ میں مرسر میں سے ہت کا ٹینے لگتے میں یہ کی تنفے رہند وں میں اس جمود واتو " و بی ہے مرسب سکوت ہے امراہا ناسے مرود صدر ارار کی طراع اللہ کتار

سے مام سکون میں چہر وزار کی ہے کہ جائے ہوا ہے پر بھٹ ویں صدیارہ اس بیر ہیں۔ میں ہے۔ بن مسئد قفظ ایر مل مرری میں چمن فابعتہ بدید کو جا ہے۔ ورٹھنکی ہونی شامجیس مرجمعا ہے ہوئے فضامیس کیے مہریہ ساخوف سائس ہے رہا ہے۔

ملی ملی ملی زرا چاند گفن میں کیٹی ہوں نغش ق حر نے نفر ''جاتا ہے یا وٹی مقید ہر ساحل سے مکر '''ہور اری بر کے گلتی ہے۔

س کے موالوں نشاں میائے میں سون کا ال ہے ورشہ عموان کا ساوا حال۔ مجھی مھی جو سامایاں جمہ کے نتی ہے یا موان پر کشت کسیں وال کے نکر لے نظر '' ہاتے میں ریسن فو ''رید ہے والا تی ہوئی عمالی عمالیس والوں ہے ہے تو رہیں ور پانی استی سے بینچر۔

ن کا تھے تھرتو سے ف یک می ہے جھس بیک خیوں سے تکلوب پر ہوہ می ورجع سوم ردھوں کو بھر مالے سررہا ہے۔

۱۹٬۵۶۸ یوک کروں کا طرف سال کا سال کا سال کا سال کا سال کی گائے۔ انگر کی کا سال کار کا سال کا

مستلدا باث

کاش میں مشد «بیات و تہدیک آئی متی بے وجیدہ مشد «بیات ایک بیت سیھا ا جا اق ہوں می قدر المحقانیہ جاتا ہے۔

۔ وہ رکھنی جھا ڈیوں میں وال وے رس کے بیاس کا 'میار موازہ سابقیل ہو کہا عقرہ'' و رہ فغوں سے تم ہے۔

ا ماہ شب تا ہ بنی صلمانا پائیو ال ہے اس وجھوٹا رہا ہے میمن ک کی ہو محد پڑھتی موٹی را دی؟ ''والیاقہ پر محصر میں متی ہے۔

ہ رہیاہ جماعت المحوری منت ہیں۔ سام میں کے سافتورہ وجیم سے پر آئے والو عملہ کیسائی ''ملس قربی و بتا ہے آئی کا قلب المزید و سافتہ سے جورچور ہے اوروائی ہے ہوں وہر یہ کنوٹ شب البی سنوش میں صد ہاتا ہا ہے ہی راہوں سے ہوئے ہے۔

تو پھر جوب ہطرف وروئے مصر سی پھڑر ہے ہوں تو جیات فائی المشمد ہیں۔ وجہ مائے ہر موزا انہوں ند ور عدرت رہاو مرابیس پھر پا حرکے طیف جھو تے جو بنی جہت چیم سے جس فاخات موجز تر سر کے میں۔

یکار زستی ولیستی سندر برجو پی سایلی م زستهای ساه بایت واری فی بنات کالتیس مرتاب

ہے پر مرہ رُفعات موسیقی اور س طرح ہے قرار دوسیتے ہیں مجھے سارنے پر سکوت تارہ ل میں درنی نظر متناظم ہو۔ ہ رکبیلی شعاع سافق سا الدیات نو کا ملیرا اراور تو تم سے بیز ھار تسیین ۔ تو سعیدا آآنو دیا مانے تمرا' کے ساتھ ہے'' حتمات شارا مائی'' یو ہے؟ ہے تھما ہ تر مات سلخ وشر س کیدہ؟

عند کہر یوں سے کیٹوٹ متارہ میری توریوگ ہم نام ہے۔ ساہ رہ ہے۔ بادہ لیکے میں صروف ہے مصاب کی دھندی مرتوں نے تی قفتار کی شوح مر

کییں میں نظر نے مسد ایات تک ونکیا کی ناتم مرکوشش میں مصروب ہوں۔ سوالیا ہورترین مسئلہ ا

جس سے نگ سرک ل جو شاعر کہتا ہے۔

بعد کیک عمر بھی یہ جینے کا مد^{د م}یو رندگ تچھور دے چچے مر میں ہار شو

ជជជជជ

أأراث

بہار خون مسرے کیو تکر ہو گئی؟ میں ہے ہے وہ ہے رکک میں رنگ سرو ہے ہیں۔ س نے بنا ہ یا؟ ہور ہوئے ملس جھو لکوں سے نوشکھ تافیع کی میں سرزش کہاں سے ساتنی ؟ میر وہی اور سے رائی میں وہ می تالی کی چیلی و وں کی مقدمی دور سے مدروز سسے اب نے بنا دیوا اور ہے ہی فشون ہر مست ہے۔

وہ رہے عالی ویٹ والیاف تناہی شش کیا ں جوتا ہے ورتسلین کچھو وں ہیں شان مر والی س نے بید مردی۔

جب فی کے خارے ون کو اوال کے بہتے میتے میں آتا میں آبال اور اور کا مجلوب بہاری مرحوں معید و بی میں ورم وب ہوئے و می رفوں و مسموجید اسپین س کے بناوی کا میں میں ایس محد التھیں مرر روہوں

، هڪ شب تاب وي ٻان ۾ وي شب س ڪارو و مربئة ،وڪ جم ڪو پڻي تيز ره لي پرڻا ران-

م ٽيوونها

مرٹ ہو وقع نے ہو سے جا '' تمہار البیشہ کیا می سرٹ علقے رہا تھا وہے ہا۔ ہے۔ یا مرمبر سے چر سے سے مٹ سرونی البسر رٹ مختلا رفیل سر عکنیں '' یا فاریس میر م خد و د تنقامت رہر بیٹان ہے ویتی ہو۔

> اليمن و من ولي هو ب رويد ورفضايل صرف يك فقتهد ما لي ويد جزار والمراه من والمراه

ید افعہ رووں سے رہی ماوٹ و کی کے حضور میں حاضر ہوئے ، اور س سے ارتجو ست ن کے اور پی محملات میں یک بیافر مان جاری فرمائے ہیں ن روست رماہ ہے سے تمام النمری شمیل اورو بیرماشیات محملوع فر روی جامیں۔

کیدن ہو شاہ نے بان طرف کوئی قومہ سائی ورمنشنا مو مہاں سے بھا ہیں۔

البش كرالي والي مومرونان سناوك

محل ہے۔ ورو زے بروہ واجب سے مطابار واجب کے معلوم یو کہ شمیل کیجھ رق ہے ۔ اوروہ ن سے معاشل شامل کی ہو۔

ولا كا سابها أحاست قال أم بياء سابه المنافة

کیمن کر قمر یا شاہ ہو ایک جا ہے میں ملتے جنبیدہ مائٹر میں چوا موتا تو ہو انتہاری رحم سے بیلیا قبال رہیںا۔

도를 도를 들는 도를 모돌

ا ل کن کرال

میرے میں گر ہے ہوں سے کیب پر ندہ کا مرتبان برطرف میں ماہ ہوتا ہے۔ مندہ ممتا گیا رسین ک کا فقد کا تقریب ہوتا کے میاب میں منت کیا ۔

ہے۔ وہ آیک ہومیل انا تقاریجا کو ہے جھٹا سی کے جعد آیک ٹائٹس کے ہر دیر و پھر متناہ او گیا رخت کرار ہماراہ رپھر س کے متارہ ی سے بھر چور کا مان وہ سائپ

میرے میں کہر ہوں سے یک پر مرہ آ ماں برطر ب '' جم ل جو یہ ہو ڈٹا سیا ہند ہوتا آ یا الیمن ہوئیہ سے د**ں** سے ندکا ۔

ے میں سے مقلید سے ہرغیہ تر بیت یو انہ علم اللی تیم می ماندی پر یومار پہنچے ساتا موں ۔ مراآب ان کی ادعوق میشد ایت و کیونکر تندان پر منفوش و ملید سنا ہوں۔

میں ہے در سے سند رہ دھند میں آئیے مدن سنا ہوں مرس نا قامل ہواش ہو۔ میں یوفکر تیز ساتھ دو سے ساتا ہوں۔

کے معبد ملتی قیدی معبد کے خوش میں روں ہو گیے۔ چیستا ہے۔ کیک چھل کے دن کو کیونکر تفام سنتی بیاج ساتا ہے۔ کیدہ وچھل کو ہے مسئوش میں سے سے م

ے میں سے فقید ہے ایکن جو ندی ورشہوں کی سائنوں کے میتھے ہوںا اور تیم سے ساتھ یوو زنمیں رسٹا۔

کھ بھی تو جیہ ہے وں سے آمان کی طرف سٹا ہے۔ ہر بیری می ال ہے۔ جو مجھے پیٹا عدر ہے اور سے ہے۔ اور میس س بوت پر مشمسن ہوں۔ جہا جہ جہ جہا جہ جہ جہا

ومرية أيب منول

بازان کی کید کھائی میں صدیوں ڈریں، وی^{وا ہ}فی ہے۔

يك كالمراس من المالي فيها

"کھوں کے آ"

. C 189

'' میں شاہ کے خشکے کی تابات میں جوں ما مومیر سے حیول میں پیسے میں ان بیما ڈیوں سے چھو آئے ہے۔ میں کے اس وہات ہے کے مصطبو سامیں طی میلاہ ہے کہ مرحد رخ می صرف چھوں مار سم کے مطالعات۔

المالية المالية

" مگر میں آؤ موت کے ہیمید کی تا ش میں موں۔"

وہ تو سالٹ ہے گئے ہی میں میں ہے جھر ہے تھے۔ کرد مسر مسلمت سابو ال میں مہر ہ ہے ،اور می ففر سے کورجو سے ووجت کی فی ہے۔ وہ کیک دومر سے پر پٹی رہ کی متا ہے کے جنوع میں میں مجر کئے۔

من كي العمر بي روحالي مشمع الصيرت والبيار التي والبيار التي تقيد

جَمَّرُ الدعة الدعة وت وقد يول عَلَ كَلِي قَالَ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ الله

الكاروف في كالأرام ب الميدها من والموروق في تحيية في

ک نے ن دونیا مصلے تکھے ما موں یو چھٹڑ تے دیکھا بھا ان ان و قیل مسٹے کے لئے رک بیا اچھاد میر دو اعثر ان کی و قیل مشتقہ رہے کے بعد وہ ان کے قریب مسامیا ہ شمیل بی ظرف مشوعہ رہے ہوا۔

"مير نے دوستو معدور موتا ہے "پ دونوں المنفے کے کيا۔ جی ظام ہے ہم شفق اين ۔ اور "پ دونوں ہو کيک جی چيز ان المبتری ہے۔ کر چہ "پ دونوں کے سے لگ نام دے دکھے مين ۔ ا سپ میں سے کی کورشر شات کی حل ش ہے، ور دوسرے وک سر رموے کی اسے موت کی اسے میں ہوت کی جل میں موت کی جل میں ہوت ک جسٹنے حقیقت میں ہے وہ نوں کیک ہی میں اوسٹپ دونوں کے عمار موجود وہ اس میرے دو انتوا

صنبی بیانهد را رحصت او گیاده و با سے سے می قدار فاصلے میں چھیجتے ہی و ب بی ول میں منامر اروانتا ۔

وہ تو مصلی بل محروق حیب جو پ محر سے کیا۔ وہر ہے کو سکتے رہا ہو جھے بیا بلی دوائشی کھل کھر رس رہے ا

ن میں سے یک سامرے سے بہار

" تو کیوں نہ ہے ہم کیک ساتھ تا شاشرہ کا رہیں؟ '

ជជៈជជៈជ

تا اپکه ند

کیت میر منت بہت اوا سام رہی ہر فی شر سے ہر ہو ناز تھا۔ اس کے وال ہر فی شر ب کا لیک ورت اور ہون تھا۔ جو کی شاش تھ بیب کے سے جو اس فاص تھ سے می معمقان سروا سے میں مرتوں سے رکھا تھا شر کا حاکم اس کے بیال آباوتو اس نے موجود

" پر الی شر ب عالیہ نہ بیل معموں حاسم کے سے تھوں وہ ں کیل ہر بڑیں !" علمہ کامر بیاری میں مارق ت کے لئے آپائیس میں کے بیٹ پ سے بھر کی بور

المنظم و رويد مين شين ڪوون کا س پووري و پر ني شرب آن فدر يا معلوم س هنڌ ميت ڪي س ئے نتھو رائڪ بيش پاڻيٽا جا پينے سا'

ک ملک کاشنا دہ ای تے میواں اللہ کے پہائے میان اس میان ہوچا المعظیم علیان شاہ مرابیہ معمول شم وے کے بیائے میں انڈھا دوں میں ہر ترمیں ا

ا پہال تک کہ ہے چھیجے ق شاہ کی پر جہاں ہوئے ہے کہ سے مراہد عم مسلم عصار میں کے ہے جسے سے صرف میں کہا۔

بإكل فالد

ہو گل فیات سے وائے میں الیس کے کیا تو جو ن وہ معصار جس کا خوصورت چرہ ہ پیوری جو رہا تھا۔ آس براتھ میں میاری چیاتھی ہوں تھی الیس س کے یاس فقائم میصا ہ میں کے یا چھاتھ میں ساکیے ؟

ال تيرين الاريم ي لل ف اليلها وربها

یبال کے کا بیاد ہ ۔ چہ بیٹے میں ہے۔ میر حال بیس جو بسر مرعیش مرم ںگا۔

" میں ہے وب کی بیٹو بش تھی کہ بیٹس ہو بہو کی کا نمونہ ہوں اور بہی تمانا ہے ہے۔ بیچا ہی تھی بھیر ہی وں کی آرز مرکفی کہ بیٹس ہنا ہم حوم با بائے آئیس قدم پر چیوں مر میر کی بھیرہ ہے ہے و کے مدح خاد عرکومیر ہے ہے بہت نمونہ بھی تھی ہیں نہا ہو کہ ویٹ کہ فیصاد روجھ میں مس می کی طرح نیے نائی گر کی پیھو س بھا جو سے "

مریبی صارمیر ہے ساتھ و کا خار فلیف نے متاہ ہمو بیٹی ہر مسلم کے سب ک کہی جو اش کتھی مرہ و ہرئی جا نعشانی ہے میں وسٹس میس منتھ کرو و مھھیل ہے جو ہر من طرح معلومی ، یکھیس ، 'مناظرح مسید میس بناعلس ، کیھتے ہیں ا

'' او رہیں پہل سے سے بیور تھا کہ یہاں مقامتُ زیو او ملون ہے۔ ورہیں کم ریکم ٹیس قامین سرنا ہوں '''

لیکر بیکا کیلی ہو دمیری طرف مز تے ہوئے ''لیمن '' پ بیہاں کیا کیٹیجے اور پُلی تعدیم پر جیمی صنت کے بیش ہے؟ '

ميل وهر ساسيا

"كين نيس بين إس ف مد قاني مول"

وه رياه ورواد

میں آؤ سمجھا کے بن میں سے میں۔ جو س ابو رکے دھرہ سے پانگل خا ہے میں رہتے میں۔

م ت يوفر ت

عورت نےمروستے ہی

" بھے آم سے مہت ہے"

27

"ووليريون وتمت بيك يلي تهوا ي محبت في قابل، قاجون "

پائد مورث ئے کہا

التي يالتهيل مجر مع ميت تيل ب

مره نے۔ ف می ق طرف و یکھا اور جا موش رہا۔

ى چەرىت ئەلىرىنا شرەن رەي

" فيحدة سأذ ع بين قر سالد يزفر عد رقي مول ا

4-100

" قَا اللهِ ال المعالمة المعالمة

تعبير

کیا آدنی نے کیا میں نادیکھا جب س کی سکھ علی قرب خوا کے تعلیم کے ہے۔ پیم جب کے بیاس پہنچام جبر سے کہا۔

"میرے پاس جب سے خواب ہے اسٹا کی جہانیں تم ہے۔ بیٹر ری میں ویکھا اساقا ان کا فہیر میں شہویں بتا اسوال کا آیا ہا کہ تہاری نیند کے سینوں کو رقامیر کی مقتل ہے کولی اسٹ ہے ہورندی تہارے شبیل سے ولی ہے ہدا"

অধিক্ৰীৰ

کیا توجو سامہ رہ جیٹی، بھیل یا تک رہاتھا تے کی بھیڈ توجوان، کے جھوک کے میں جات رہ یو تقا، اقد 80 مڑ ک کے موٹر پر '' کے جائے قد اور کے سامنے ماتھ چھیا کے جیس تقا، مفتول سے از بڑا رسو سامر ماتھا، پٹی فرات و بدھی کی آبالی مہر رہاتھ، جھوک کی تکلیفوں کا اھر رہ رہاتھا۔

رت نے بیٹا ہے گا وہا۔ تو جو ن کے موٹ حشک مو گئے اور رون محمی البین ہاتھ پیپ ں طرح خان رہا۔

موں جا مرش کے بوہر میں ہو۔ مہاں ور ڈینوں کے جہند میں بیہوں روہ زیرہ قطار رو کے گا۔ س نے بعد س نے بیٹی سکھیٹیں کا مان می حرف افعا میں وہ نام میں سفسووں کامیر چہ رہے تقا۔ س مام میں کہجوک س کا کلیمہ کھر ہے بیٹی تھی، س نے کہا

"فد واليس يليون كون كام ف حل شيل كيد اليمن مير بير بير الميل الميد الميل المي

یورب المجھے میں کی ماں نے تیرے علم سے جن ور سے میں تیرے وجود کی ہٹاء پر رفدہ موں ایھ وگ مجھے رونی فائکر کیوں نہیں ایٹے اجب کے میں تیے سے نام ہر رفدہ موں ا

نم زدہ تو جو ن کاچیر ہمنفیہ ہو گیا ہے۔ سنگھیں محصوں حاصر مرح میں کیا ۔وہ اسا ہو حشب شاخوں بیس سے کیے سونی منٹی محاس، چھ س نے شر کیا ہے۔ شارہ کیا ہمہ

بالدكم رسے ميں يا

" میں ۔ واشے کے پیدے عوش زندگی طلب ں الیمن سے مد پیدہ ب میں سے بیار ووق کے سے حاصل روں گا! میں نے محبت کے نام پر روفی والی الیمن نام کی میت کے نام پر روفی والی بیمن شاہد میں نام پر روفی ہی تیمن بلاء ور میت پکھے میں سے دوں گا م رود اینے میر مجبور بروگا!"

یک زیار گرز آمیا ۔ اوجو ن ہورہ سکے ت ہر ہرکر انیس کا آیا اور بہتا ہے گئے کے کو نقیم رئے ہے ہے مسلس روجوں کے نیکل سیار برنا رہو، یہاں تک کہ س کی واست ہے اور خو ورئے نیکل سیار برنا رہو، یہاں تک کہ س کی واست ہے اور خو ورثیج حت ہا میں وگئی ۔ ملک کے اور میں وجوب رکھنے گئے ہو خودت کے دو تاہ ہے تاہ سے ڈرٹ گئے۔ انجام خار بود شاہ نے س شے بیس خودت کے دو تاہ ہے اور انہاں نے س شے بیس سے بین نا میں برنا ایو اور بہت مصمد بن کے حفظ بیس شامل رکے سے مصب مارت برق الا مردیو۔

س طرح سان پنی کہجا ہ ہے۔ سکین ہو عد معاش اور پنی سکد ہ ہے۔ من پسد ہو قاتل ہنا تا ہے!

\$ **\$** \$ \$ \$ \$

س قدر آمين ٻاڙا ۽ ووشبانا ۽ ان ويو ويريا کي گا۔ هيڪ بيند " هان کا وفي مقدس فرشتہ کات ل تفقين سر روادہ ۔ کوئير سُنوت راتنا ما ميں جب کے مير ساديوں پر اوال چھا جاتی ہے۔ پر فریب

ڪيو پر سوڪ راڻو ۾ جي جي جب که مير ڪريون پر اوا ان چھا جاڻ ہے۔ پر قريب ماڻيا ان نت نئي شعبد دواز يور ساسے۔

م میں پڑی تی سے بیٹر رہوجانی سوں ورتا مائے ساتی سے جو تیری ٹن تی ہوئی مرتیں اربیجا سے اعل ہوتی میں جیسے قسست تا کام کامرا سا مر رمقابلہ رہے کے سے مدری موں ۔

ہ رجب اسٹن شب ق میں اہرے گرا ہوں میں صافہ نوجاتا ہے مرش سے فریش او کا گنامت کے چھے چھے پر چھاجاتے میں و فضامین کیا تا میٹی سا سکو ہے این

تو میں کنز مردی، کی ماحوں سے وال جاتا ہے امریبری ہا ہو وہ کی سے پاک، متدر روشن کک تنکیے کے سے ہے تھے۔

مر کیں میں میت بھتی موتا ہے وہ جواجہ تیری قائے وہ بیت پر ہیں۔ ماہ وہ باتی ہائی ہے وہ بیت پر ہیں۔ ماہ وہ باتی ہائی ہے وہ بین ہیں مصوصیت میں محصوص اللہ بائی ہوں جہ ان تیری مرقیم رہبر ہوں ہیں اور جمال مجاویاں، مامان السطال موگ ہوں جہ ان تیری مرقیم رہبر ہوں ہیں اور جمال مجاویاں، مامان السطال موگ ہوگ ہوں جہ ان کے بین کر وہ اور میں دہ تیا ہوں کی تیم کیمن اور شب تیر مرقا میں ال وہ فی اللہ میں افتاح ہوں ہیں ہوں جن کے تی قب میں افتاح ہوں ہیں ہیں ہوں جن ہر میں ہیں اور مرک ہیں ہیں۔ اور مرک ہیں جاتے ہوں اس اللہ میں اور مرک ہیں جاتے ہیں۔ اور مرک ہیں جاتے ہوں ہیں جاتے ہیں۔ اور مرک ہیں ہیں۔ اور مرک ہیں جاتے ہیں۔ اور مرک ہیں جاتے ہیں۔ اور مرک ہیں ہیں۔ اور مرک ہیں۔ اور مرک ہیں ہیں۔ اور مرک ہیں ہیں۔ اور مرک ہیں ہیں۔ اور مرک ہیں۔ اور

میں سے خیوا سے عاقب مے جاتو تو ہی ہے ور رمدگی کے تاریک کھندری روشق بھی ''میاں درخشائی پر مند درون بھی مز ند زہو کے سے معندور ہے۔ سر واپیشکیون اجب تو شب جہار جم وین میدود کھیا تا ہے تو میں معدوم ہوتا ہے کہ نیل کی مقدر و در میدوه سریام بیدط بوت سے نامون کا خاشدہ و آ و ورہ جہا، طرف عن نسبت ۱۱۵ روور و ب

أغمات ايات

زندگ تنهارے سے کیف ہر جا ٹیر ہی ہے۔ عزایز واست الدر مخون محمات شام مانی البر چھم نار بن چھیج بید سراتو کا مبار گاون ہے۔

سیس گھینڈ باحاصل فرروے کے نے معلوم ہوتا ہے ورقبل روفت سامار۔ انام سے ماسزو شاہ ب نعیجے قرار اوسین میرے ساقا کیک کما بیادہ کچھوں ہے آئا میں رئال سے اور نے فوٹمبور

سے کے بیف محم یں تم ب رہ تصور رہ میں جی تیجیر تو ویوں کن ہےاہ رحد خیاب سے برے رام سکیل ۔

کیوں حقیقت میں میرہ ای پر فریب ہے۔ ان رہ میں جھوٹکوں میں بطیوں کی جو بیدگ میں مایوں مرہ چھوے او سے اپنا کیٹروقع پائے ہی پی سنی رفٹ میں سے سے ور پر رندگ نے شہر وقعت سانسوں سے تھیدہ کی جاتی ہے میں اسارو کیک کیک ترجہ بربیل ہے تے تھے جھوٹا ہی جمعط وال مصاحب کا بجیش حمدہ و ۔

ے والک میں اس خور میر واہر مطاحا کوئی نیاں ملک ہے ''جومیر کے قلب 'ریاں کا کیک محاسبان اللہ کے مطاع راہم بیشان الاوالی واضم نمیت

یک یہ شماجو چھام کے سے تھے دنیاہ مامیں سے مے نبر سروے ورپی تھ تھر ق ہون کو تامیں پوشیدہ۔

ناله با فتيار

م کتے ہو کہ دو دے دیوں سے جنتے سیلتے دن کئے ہے جیل میں ۔ پر خوشی اللہ میں میں میں اور خوشی اللہ میں میں میں می میں دیم میں حوشی می تو تا پید ہے۔ کے جیلی ان مشر میٹ بھی تو ہم روب محیات یا شید ہ ہے ہوئے ہے۔

یہ پہینے و پی میں ُمد رشیں یا نہل و کو کے سر آفع مشیں۔ ُ مہ وہ یہر و و سے و کا میں کا ئیں بھی تو درو سمیر معلوم ہو تی ہے۔

یے ٹیکٹوں '' ہان اسلان مادہ منجم الا تھی آئے کس میں ٹی خون ٹیڈ کہ بھی و یوندا ہے تی کے سے ناروں پر جیھا لی مولی سرخی ۔

مرجہ عام تاب اسلیب ارشقاق کا نات آج ساں وہ پیمر وزرو روا ہوجاتا ہے۔ عصلیا تو کی کے سم ندر میں مدری عمر وہ بوج سامو کی تاب چنگ وروٹ الجھے ق ''موکے مصر ب سے نظام موسے مصوم ہوتے ہیں۔

م رمایا ہے میا ہے ووں حوہری کے افتا بیس تحلیل موجاتے ہیں جس حرح کی اور نے ان چیج فضا میں تھا جانے مطاوم روحان کے شک خوشیل میں آتی ان اندہ تعت ہے ورشہ رکھر تیست ۔

ه روبگر روبتا ہو مستندر مصروف سے روب میں اپریں ایوناں سر سترہ اور افسرہ و سائند۔ ہے۔

بھے ہے۔ اور اور سامی میں میں میں ہے اور اور سامید اور اور سامید اور اور سامید میں میں اور ہے۔ تم ای بنا و کروہ ہے کی میکر صاصل موسیق ہے اس کا بیٹھاد حود می میں سرسے اخوشی الا سوالال

نغمات ميرساز

کتالی وریش ہے میر مانگراہ را یا ہم ورہ مات !! کر کیف فوات کیے ہی سباما میمنا شمید و محیل ، و مررہ جانے و آجیا سے معقود را

س سے براجہ رید تھیں ہا ہے اولیل ہے کہ تھیے سے بیٹنٹن ہی وٹی کلی تو ڑی ج نے رغیم سر کے عیص جیم کی سے حصال الدور مالے سے تبل ہی کچل و یہ جانے انٹنی تو ال رام ہے وہ سررہ اچو کیٹ افراصہ سے دن کی گر کی میں پرورش پوٹی رہ اور موقع پور روزی موٹ کو کچل می موسین ہے کیٹیسٹ کا ایٹ تقویر مہد ں ہے حسر ہے جو رروزی ۔

س لدرارہ گیٹا ہے اوستھ جب رندگ کے تاریخ سرت نعموں ل ہے ہے۔ انجھنج نانے بوجوں بینن ل اسٹ ما کہائی ہے بوٹ سررہ جا میں مانساؤں میں نتششہ موج میں۔

کتی مناک حالت با اور کا ایر کیام قعد فاجعد السکیاچ معظیر سے بھیر سے بھیر سے بھیر انو کے لگا بولین موت کی ہے جم تکلیوں سے مث ررافقا یں مافقت سے پہلے ہی تکوشن درات کی منتمی کلی کوکا سے بیس ۔

ج صباح تو تھیں والجھے رتھین میدہ ہے تو ب العام اور حوش ریک عمل کا ہے۔ مجے۔

کیمن کا کہ ہوئے ہوں اٹا میں میں نہیں نہیں ہے ہیں ہے کہ من کے خواں ہے۔ چنج کرچیز سے میرمرونی چھاجا ہے۔

۹۹ پیکیلے جو ب ماتفی ہے اصلہ ملے میل راہ پوش اوجوائے اور سر حتی اولی کر زاہ میں عرب ہون حسر ہے

تو یوم حوال مدح ب مدور دی الله رہے مریر بودی من ان کا تعمد الله علام الله علام الله

گل فرزان رسید ه

''فقات کی رہ پہلی رغیل کیے ہفریب نداز سے نظر ری تھیں۔ سمی معمی قابوں ''جن علیجا ب میں تبدیل ماہ بیکی تقییل یہ جہار ہے تعیل ما کمان بیمن سے اسامہ فقت سر رہے تھے اور تتاہیل کا طاعم ہے ہے بیکہ کاٹ کاٹ کرراہ جاتیں۔

عنیخ سره رہتھ یا نامہ دنا مسٹنا ہے تر ب تھے ہ رصیا ہے اسسے بیر اشیم سر ک معموں و بہت ن پر ک پر کیف رش حاری سردین ، عند لیب خوشنوں سو فرط سرت سے گلم لگ ۔

جب ن نے چیار طرف سے مسرت می مسرت تھی قوم وسر مرکیوں مدہوئے۔ لیدن آمیں خیچی میں لیک و مرنے مید کا مرتبع بھی قفار من کا مند فرط م سے شن لقا و پیکھر ہاں منتشر یا

ی ہے بیک روز کینے وہ س چمن کا حسین تر بن شخیر تھا۔ جنورے س کے رو بینا کی سے عوف رتے اور سفق نی رقیس و اور پٹی رفاقت کا اس ب اور تیس۔

کیمن یک ثبد در تعمی می ن زندگی قارمی جذب ریسی تشکی به خوشبه به مصلام کمال تصو روه ای تشکی هرمزانی مشید رنگ ب میابی میس نبدایل مور بوفتون

س كانتها سا قلب صدي ب تقي وروه ح فيفا ال ينس "و روي

ے دور شیز و ملک ملک قدم میں تی ورش میں "ں" کاش اپیر کھنے قرائے سے" بھول نے اس بی در میں کہا ۔ سالسان جمن الاکامور میں کا نامای مطلقے ہے تھے لیے متا ہے کہ ایو ہے وری تیر بود مہدا یوجائے ۔

وہ ٹیم اٹ ہو تھا گئے ہو ھے اور چھ سالر دا تھٹیا تی سے ٹائٹ ہم کا نے رہا تھا۔ میمن میر یا وہ شمقی اٹاکا یا ساتھ اسٹیٹیوں کواڈ ٹاری تھیں چھوں بائی پر او بھی جھک مارہ ایو ۔ اس کے اک دوز '' وجھ کی ہے دوپائٹھڑ میاں تھی اسٹیٹ مادوپائٹی میں تعمیر ق متی ہے کار ہے۔ خمچہ مانے فوامیدہ میں مجھم وہ وہ یہ ان کا آیا کام سی نے رہیمہ گ سے کے مجمر محمر می ہتے ہوئے کہا ور ہو کا شور میے ہ جھوالکا س می واقی پتیم ل کو گئی رہے گیا۔

ជាជាជាជាជា

مشرقی مزمروں نے سرو چھیے ہوئے سمتدری گہر یوں میں ،جہاں ہے ، رموتی میں ، یک اُوجو ن ں انش پر ک تھی۔ یوس می سوک و جوں و ن جل پریاں مرجان ر رمیں میسی چی سین نیل سنھوں سے ایش کی طرف و طیعہ میل رفعہ سکیس سے میں ہو تیں مرسی شخص ۔

ن کی شتاہ سمند ہے تی ہموجیس سے ماعل تک نے نیل ورویاں سے ہو کے صیف جھو نے مجھ تک پہنیا گئے

کیب ۽ ن

" يا ای کل س اقت ياني ميس شه تقاه رب مندروتير او تقا

وہمری ہے جہا

ا سندریق الیر ہو تعیمی قداماں اساں جو پیا تیں دیونا کی کا رہ ہا تھیں ہے۔ ایسٹوف کے بنگ بیس موتا ہے ، جس میں ب تک تنی توں رہر ہو جل سے کہ بول کار تک مرت موج ہے۔ یہ وقی می حقق وں میں سے ہا۔" انتیم کی ہے کہا

المحنّف منگ و قر بیش ج این تیم میوج به به مهاس این جانتی موس که سان به نظی این با نشد کر بیشته بر بین کے بعد مرس کی کر بهمندر پر هی مقومت رہ بات بنائے اور ساست مسدولات کے بعد اور سال بالا با کا ماہ جب میں طاب ن جانا و سال کا کا ماہ جب میں طاب ن جانا کو سال کے کولی مولی تو ماہ میں دور تی ہو اور نہاں کے سے مو کے تر بابی کے کولی مولی تو ماہ میں دور تی ہو اور نہاں کے سے مو کے تر بابی کے کولی میں دور کا دور مواد اور نہاں کے سے مو کے تر بابی کے کولی میں دور کا دور مواد میں اور تاریخ کی میں کے کا میں کر بابی کی میں کر بابی میں کے میں میں کہ میں کر بابی کی میں کی میں کر بابی کر بابی کر بابی کر بابی کر بابی کر بابی کی میں کر بابی ک

ہ مارکتا جلیل عدر مُعرکتنا الک ان ہے '' رہیں جل رہی ہونی تا کہلی خولی جیش

شوں سے خوش ندہوتی ہے ہی اوجو ن کی باش کو دیکھیں جمنین ہے اوغ اسالی کے متحلق کو ں مات مصدم ہوجا ہے ا

جل پریوں نوجوں کا ایش کے قریبا میں اور می کی جیمیں ٹو لے تیوں۔ ول کے قریب حیب کے عدر کیا تھا ہور ہا ہے۔ قال ہے قریب حیب کے عدر کیا تھا ہور ہا تھا ہور ہا ہے۔ قال یا اور ہا جے لگی رہے ہوں، میں اور ہی جا گئی ہوں، میں اور ہی میں آرکوئی تھی ہے ور میں جا گ رہی ہوں، میں اور میں میں آرکوئی تھی ہے ور میں جا گ رہی ہوں، میں اور ہی تا تا ہور ہے جا تھی ہو کہ ہم حید کریم حیف کے پیشل سے نظل من خدہ میں میں میں میں میں ہوگئے۔ میں میں میں میں ہوگئے۔

میں ب موجہ بچارے قاتل تھی ٹیمیں رہی ، تُر پیکھ سین تھی ہوں تو نہور ہے ہو عاظ جو چینے افت تم ہے جھے سے کیے تھے اہم اٹسان کے پاس سنسووں کی کیا عانت موتی ہے، جو کیک یہ کیاد ن ہو جس سرنی ضروری ہے۔'

۔ بیارے اسمجھ بیش ٹیش '' تا بھی میں ایا تصوب؟ ہے ول بی کو کیوں شاکا تدریر انگال سر رکھ اوپ۔

ول نے ساتی ہوتی ہوتیا ہے عقر سے رقی ہے وروروکومدت ورغم کومسرے مناوین و ن محمل اسکین دیق ہے۔

جب حمیت نے ہوارے اور کو کیا یا تھا تو ہمیں مید ہمی موارے جسم میں میں سطرے عل بل چائیں گے کہان ۱۹۶۹ بالیں کی روح کروٹن ارکے۔ چا کک جنگ ہے تھے۔ موار ان کے چکھے چکھے ہوئے۔

ہیکون سا 'فرش' ہے جوہ ہمجہت سرے و اور کو جد سروے عورتی کو بیوہ م بجو ں ویتیم ہمنا دے؟

ہے کوئی'' وطنیعہ' سے جو معمول معمول ماتوں پر شنے وں کو تاوہ میارت سر نے کے ے حنّب بر ہوں را ہے؟ ہیں ' ہم فرض ہے حوفریت ویہ تیوں کے سے نا ٹرزیر ہے مگر عاقت ور مر سورو گی ٹریف روے میں ہی والل پر دو تیمیں سے ؟

آرا افرض قوموں کی سامتی کو جوہ اور اجلایت انہیں کے ملون کو جوہ ار این آرا فرض وریک وطلبت کوہ وری سے سامر شہیں ٹیمیں وریر ہے جہیں الم میر کی وقوں کی برہ اوشہ رو وروطن کے سے سودہ سے سودہ وہ برہ وری ورجوں شاری کا ٹیا ہے وہ ۔ س اوں می وقوں بر کان سامترہ وہ محبت نے خوص ارا یو ہے ہوئی کی کی عقل پر جید کی نے بروہ والی ویا ہے۔ اگر محبت المجہوبین زیدہ سامت میر سے بوس فیمیں برخیوں وہ است و می زندگی میں وہ مجھےتم سے ضرور میں اسے گا۔

جل پر بیوں نے وہ جھانو جو ان کی حیب میں ان طراح رکھادیا اور فم کا ک خاموشی کے ساتھا و جاس ہو گھی تاریخ میں جھارش کا دیم جا ار دان میں سے لیک ہے کہا

"اأبان كالقرنورك إلى سيجي روده فت كا"

ক\☆☆☆☆

ال فتا الله مال بيا يدي ي

یں پئی جیمونی و جنت ہیں نے جا وں کا رس چاں رہی ہے، جہ تھے سے محبت

رقے ہیں ، آس طرب بچہ پٹی مال کی چھ جوں سے محبت منا ہے جمو پ خدوت

مدہ میں ہے، جہاں آسے یہ بی مال کی چھ جوں سے محبت منا ہے جمو پ خدوت

امر س کی وقتی ماند وقو تو ں ہو س پر جھ دیا ہے؟ و پٹی آسالاں میں آم ہے آن کے

ار جہ آ حکمت انسانی سے موجد را رہی چھ چو بھتی ہے، حال مدرآ و جاتا و س و حکمت سے

مال مان ہے ؟

ا تو مرجکہ ہے ہوں کے وہ س کے گئا روح خد وہدی کا کیا جروب تو ہروائٹ ہے وہ س سے کیور روٹ سے تو ک سے ا

یو قان رانوں ویوہ اربی ہے، آپ بیس تم یک جدا جمع ہوئے تھے۔ تع سے افٹس ق جمعا میں مالید کی طراح البیس گھیرے ہوئے تھیں ورمہت کے فراشتے ارمان کے کارناموں کار گ کا تے ہوئے ویار مو ف اربا ہے تھے؟

یاتو ن دفوں کو یا اس کی ہے آئ بیل ہم شافوں کے بات میں بیٹھے اور وہ ہم ہے سطر کے مالی کا تھیں گویا جملے انسان فاقا ہوں سے چھپانا چاہتی ہیں، میسے جملیاں دی کے مقدمی میں اُروپھیا ہے رہتی ہیں؟

یو ق ن رہ عنوں اورڈ صالوں و یود ررہے ہے۔ آن پر ہم جیتے تھے۔ تبری نکایوں میر کی نکلیوں سے می حرح پیوست مونی تنمیں، جیسے تیری مینڈ ہیوں کے ہول کیب و مسرے سے پیوسٹ میں مرہم ہے سر س طرح حور بہتے تھے، گویا خو و ۱۷ ہفود سے بیانا جو ہے ہیں؟

س کے بعد قوئے نگھے چر ہیں کی پھر ہیں کی پھر ہیں۔ کی چر ہیں کی در می طرح کے متنسو گھے سیار دے سے تھے بقر نے کہا

" مسام کے مقاصد نا قابل مثل ہیں، ۱۹۹۰ نیا کی معامدت پر قطع تعلق مر بیتے میں ورواد کی خراض پر شرائے تھٹر نے بین ، بیس رواح مکوں واطعیوں نے ساتھ محت کے سامے میں رمتی بین، بیباں تک کے موت تن تی ہے، ور تعین حد کے حضور میں ہے جانی میں ا

جامیر نے حبیب عمل کے تیجے پار ہے، س ق می زیر جا اسکوندہ کی ۔ حبید ہے، جو پیٹر ماں بردارہ ں کو مدت وقتر سے کی کوڑ کے جمرے موے جام بلی تی ہے اربی میں مہمیر کی وال قکر نہ ، کہتیر عشق میر سے سے شاہد ہوئے میں دو ہو ہے اور نیز کی و دیمجی نہاتم ہوئے میں مرادک دی ا

بو کہاں ہے؟ ہمیری ریند دیات اسیاتور ساں فاموشی میں سی نیم کے نے جاگ ری ہے جو نیری طرف جب بھی جاتی ہے جید ہے دن کی دھڑ کیں م میرے مینڈ کے جیدے جاتی ہے؟ یا ہے مجبوب کی شومر کو دیور رہی ہے ،جو صامب تھوریہ سے وہل تیں اق میموریم نے من کی پیٹائی وسیر او ہے، جو کل تیرے قرب ن وجہ سے کشاروہ تھی، کریے وز کی سے ب سیکھوں کو ہے تورہ اور ہے، جو تیرے جمال کے فرسے میں ساتھ واقعیل مردن کا سک سے بن ہوتوں وحشک مراو ہے، حو تیرے بوسوں سے تاریخ تھے۔

تو کہاں ہے؟ ہے میری مجبولہ آیاتو الاست سمندر پارسے میری پاراور آلد فریا و اس ری ہے ایس الی است و ہے جاری اور بھاری ہے۔ میر ہے میں جانی کا تھا زوار ری ہے؟ ایافشا میں وہ روحین میں ہیں جو کیٹ وروہ رہ سے تر ہے ہوں جال ملب کے خاط ہے جائی ہیں؟ ایارو موں کے ارمیان وہ محقی رہے تیں ہیں وجو قریب المرگ ماشق کا فشود میں فرمجو ہتے ہتے شمیل؟

تو کہاں ہے؟ میری زندگ ضمت ہے جھے پٹی جنموش میں تھیج کا ہے ور ہایوں محدیر ما سے سکتی ہے!!

فضا میں منس کے مجھ میں حرکت بید ہوا کیفر میں سائس ہے کہ میں پھر رندہ ہو

چون "

تو ہماں ہے جمیری محبر ہو تو ہماں ہے ⁹⁹

سروالتني عظمت أب سيميت اوركتنا ب بضاعت بهول يبل"

কিপ্ত প্ৰ

مهنت ن کیانی

یں گفتانہ س طرع آر گیا، گویا ہو دلکش خوبوں کا لیک صدید بقا ہی رندگی کا لیک سال دوجوان نے ہو تصویر ہے میں منے رکھی ہ کانٹر ہم سے رکھنٹا شروع

"ميري روٽ نجو پا"

سین جس ظرح خد نے جانا ہور ہوج کو جسم کے قید خان میں مقید سرویا ان طرح محبت نے جانا ہور مجھے فلام کا ایس رویا۔

میری مجربها وک کت میں الا مہت ہے حلقہ مُوں کے سے بداکت فریں ساک

ی جاتی ہے کییں میں و کیھنا ہوں کرفر ق کی گھڑیاں جارن با مصامعتوی وحد ریٹ ہے قاد ساہو سکیل ہے مساطر کے کہلی مار تات کے وقت جھے ہیا مصام ہو تھا کہند کی رول کھے المیشہ سے جاتی ہے ورہیر سے چیم درپر میٹیہ کی کہلی تفر ور حقیقت بہلی ظرقیم ہے۔

میری پیاری الحجے وہ ہائی وہ ہے وجہاں طرائے ہو رہم ہے ہے۔ المجرہ المجرف میں کہتے ہے۔ المجرہ المجرف میں کہتے ہے۔ المجرف میں کا بیٹنے معلوم سے المبری کا بین مجھ سے استی تھیں کہ تھے جو جمیت مجھ سے المجاہ وہ مجھ ہے۔ اوہ وہ تھی پر تیری مرم ہوئی کا المبرخ نیس ہے اوہ لگا تیں جنہوں نے بھے بتایا کہ بیس خود سے اوروزی و موں سے کہوں "وہ مطابہ اس کا مرچشہ مدلی وہ ماہ سے ہو، می بخشش ہے اوروزی و میں جو دہشی پرجی ہو، جو ج و میں کے گلاسے پائی سے مشاہ بہت ہے۔ اس جو دہشی پرجی ہو، جو ج و میں کے گلاسے پائی سے مشاہ بہت ہے۔ اس جو دہشی پرجی ہو، جو ج و میں کے گلاسے پائی سے مشاہ بہت ہے۔ اس جو دہشی پرجی ہو، جو ج و میں کے گلاسے پائی سے مشاہ بہت ہے۔ اس جو دہشی برجی ہو، جو ج و میں کے گلاسے پائی سے مشاہ بہت ہے۔ اس جو دہشی برجی ہو، جو ج و میں کے گلاسے پائی سے مشاہ بہت

خوشبود ریکووں وزمیں سے محود ر رنا ہے۔

پنی ہ سے ورقوموں سے میری یے محت یو نہی رہ گی۔ وو پنی بھہ کیرن کے ک ن طرح ما میت سے پاک ورتھے سے خصوصیت کی بناپر من حرح البدل سے باند رہے گی۔

نوجوں میں مرسم میں ہے۔ کمرے میں شہیدانگا۔ س کے بعد س نے میڑکی میں سے ایک کہ چامد انتی کے بیچھے سے طلوع ہوں ہے اور فضا س کی لطیفت شعدعوں سے روشن رہا ہے۔ وہ وٹا اور پے خط میں میر عمر میں براحد ایں

" بیرق بیارن الجھے معاف را کہ میں نے عیم ق صرح کھیے مخاطب یا ہے، حالاند قامیر وہ نصف جمیل ہے ، نے میں نے می وفت کودیا تھا جب ہم دونوں کیا ہی وفت میں وست خداوند ال سے قطعے تھے جھے معاف رامیر ال محو ہا"

52 52 52 52 52

علمت كن زيارت

رے ن حاموثی میں محکمت کی اور میرے بلک نے پاس اعرابی موڈی کی ایک شیش ماں ن حرح میں ہے بین ن طرف العظام مریرے معنسو یو چھور ہا ن

'' میں سے تیری روٹ کی پارٹی اور تیری آھنی کے سے ''گئی۔ یہ ول میر سے اسامنے کھوں اسٹا کہ میں سے ٹارلیز میں اسام سام کے میں اسٹان کا کہ میں کہتے حقیقات کا رائے دکھی وں۔''

ميل ئے ہے جھ

'' نے حکمت ایس بون موں؟ او اس خوفناک مقدم ہر ایسے '' بہجا نون؟ بين هريه عجيب وتو يب تصویرین پایش ۱۰ میرافکا آبایین جو بینز من کے جھزا کی طرح بدے منتشر رویتی ہے؟ ، ، ، یقم تفریق مفرحت شاخ کیا ہیں، حومیری رہاں سے مملئ راہر میرے ان کے بنا ہوش رو تیں ؟ و ندھ رو نیکھ وہ محکمیں یا ہیں ، جو اید کی گھر یوں کو و بیند می ہیں مرابع ہے ہے۔ ن حرف ب بند میں؟ ۔۔ بیمیری ڈعرگ پر مانم ، نے ہوں کو ریس یو ہیں جو میری نے بٹ کتر موسط میں؟ یہ میری کر شناؤں سے تھیلے و شاب یو ہے جوہر ےجذبات کامر ق اڑاتا ہے، مانٹی کے تعال عمال وابع ا بنائے ،حال کے منتی میرہ سے ورمستقبل کی سے قدی میں ا بھوں سینا نا اور حومیرے ساتھ مقام والت ہر حراث ہے؟ اللہ میں بیان بیات جو جسام الأقل بات ك مركور موس بالرائد المسرك وكرور م

مبت پر رضی ہے جا بدر س کی مبت دون ٹی کے بہائی ساتھ تک ٹیس پہری ہو ۔ اور من ہے ہیں ہے ہیں ہے ہیں ہے ہوتا ہے ۔ ا اس حیات کا طاہب ہے ور موت س می مر پیر طرائے وار رہی ہے ، جو فیاند کے جا تھو کس چاہے ور کیا محد کے نے ند مت کا کیا مال ٹر بیر رہا ہے ، جو فیاند کے واقعہ کہ کا ہے وہ خواہ سے ہوں رہے ہیں ، حو ناو الی و جہرات من نیروس کے ساتھ ظامت و فیلی م طرف ہے جا رہا ہے ؟

حكمت في جو ب

'' سے '' وہ راوا تو س و نیا کو اللہ کی '' گھ سے ایکھنے ہتا ہے ،'' سے و سے زوا نے کے جھیدوں و 'سائی فکر کے قاریجہ مجھا جا ہتا ہے ور بیعما فٹ کی جہ ہے۔ مثال میں باا تو شہد کی تھی کو چھوں پر ہجہمانہ تے ور اعقاب کو ''کار پر منڈ از نے و شھے گا۔ ہے مما ہے کے گھر میں و شل ہو ، و کجھٹے رچہ ہو گئے کے تعدو سے تھر تے ور وا س و گھر کا کام کان امرائے یا ہے گا۔'

شہد ں کھی ق مثال ہوجہ ور بہار کے اس مقاب کے عمال و کھنے ہیں بر ہوا ۔۔ ر بچائی مثال ہوجہ ورپٹی ہاں وسی کے حال پر چھوڑ برسٹ کے کے

تعهد ب<u>ن معر</u>رت حاصل را

جو پکھاتو و اپھائے ہو تیرے ہی سے تق و رتیرے ہی سے سے سے بیٹیر معد و
سن بیل ہے بجے ہو یب شہوریں اور یہ سین و قمیل فکاروں و و کو ں ں پر چھا یوں
میں ، جو بچھ سے پہلے ڈر ریچکے میں ۔ یہ فلام ، نے تو مرتب رہا ہے و بیرے و شیرے
بھائی ۔ بی وٹ انساں کے درمیان رشتہ اٹھاد ہے میٹم سحریں ور مرحمت بحش تات ، و دیج بیل یا دمیں واضی ہے رو و میک کیا ہے ہی اور ان کا کا مرتب کا کہا ہے ہی اور ان کا کا مرتب کا کہا ہے ہیں اور انسان کے درمیان رشتہ اٹھاد ہے ہوئی سوریں و مرتب کا کا کہا ہے کا مرتب کا کا کہا ہے ہوئی کا کا کہا ہے ہوئی کا کا کا کہا ہے کہا ہے کا کہا ہے کا کہا ہے کا کہا ہے کہا ہے کا کہا ہے کا کہا ہے کہا ہے کہا ہے کا کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا گئی کا کہا ہے کہا ہے

یہ تیری تماہ دال سے تھیسے ہے ، شاب ہتیرے ول سے رو ز دکو تھو لئے و 1 سے تا کہ س میں بورد خل سو کے سید مرکھوے ہوے زمیں ، ده ہے جو نیز می رو کے کو تیز ہے جم کی خار می سے بہت واسے گی۔ یہ تجھے ہے ماتھ سے جائے واس م تیز اس ہے ور تیز اس واجسہ ریکھ ہے دیاتی تو سام بھٹ ہے ۔ میر نسان ، جو تھے تھیز و جال ظر سربا ہے ، وہ ہے ، جو تم سے خوشی کی تشمت سے
معر دنت راتعیم حاصل رائے ، رضد حد و فد کی سے تیا ہے

عکمت نے بناہاتھ مری جو کتی ہونی پیش کی پر کھا ورکہا

'' ''سنگ بیزھ اور کمیں منزل بدارا کہ ''سگے براہنے کا اومرا نا' مال ہے ۔ این میر اللہ کے قامق سے شدائر کر بیاکا سٹافا اللہ تحون کا اللہ کے موج بیرتین را مجتے الان

\$\$ \$\frac{1}{2} \$\

عورت كالمنظمت

میں نے بیاد کیا تو جو ن و یکھا جو رمدگی کی راہوں میں گھ شاہ نے اسے اسے میں سے مصوب میں گھ شاہ نے اسے مصوب میں م سے مصوب میں بیٹی خو ہمشاں کا حملی سب مصوبہ سر سے کے انساس جو تا تھا ، لیک سرم منا ' اب چھرں پویو ، نے ند مورسی ال مینی آن میں کے تھاہ سمندر کی طرف تا ہے نے جاری تھیں ۔

لیمن ن تی سر بیوں کے وہ جوا میں کی سے میت میا تا تھا یک میت وہ سی میل بنسوں کے ماتھ تامدروی شاش تھی۔ میں سے چارتا تھا۔ می سے کہ بیاتمام بری حادثیم نوجی میں وس کی مزامر اور ماج می وست کا تقبیقیس۔

ہ و گوا فیس کی لیے ہوں رہائقل و حکمت کی رہوں سے ملق ہے اور فوق فوق ن میں طرف و نا ہے۔ جو نی می تند صور ک روہ فرد و ہے و میں بیل ہے را محق میں و جو مستحموں بیل تھی رہ میں بعد مروا تا سے عمر صور و تا ہے، اور بریا محقاط کیک شومیل عالیہ نے نے فد صافران ہے۔۔

میں میں توجو ال سے محبت رہا تھا او میر ہے اس میں ان کے سے شاوش ہے ہیں شاوش تھا، یونلہ میں و بُلٹا تھا کہ میں کا شمیر کا آباز میں ال مدا شالیوں کے موھا پر عالب آبا جارت ہے بیمن مضوب ہوجا تا چی بردوں ان جا مرڈیس شمیل بشمن ال توجہ طمیر یک تعاف پیندگر کمزور قاعنی ب جس ق مزور ناس ک علم چاری ر ت ق ربین روت هزی بین -

مربه مر^اله طراله طراء مربه

وں رہ سے اندانوں ہر ہوں رہوں کر رہتے رہے۔ بیس کی تو جون ور فی م مے اپنی جو ان ور فی م مے اپنی جو ان اور فی م م اپنی الاس میں کے ساتھو یو اسٹا تھا ہوں ان اعتقادے سائسوں کے ساتھو میں کانا میں میں تھا۔ جہوں میں دشم ٹال ٹال سامر میں فاخون ہے اسٹا تھے۔ یہوں تک کرکل تھے میں کا کیے میں کا کیے ہے۔ کیٹ خواس آئی میں تھی آ

" بیارے وہ سے امیرے ہیں "جا ایش شہیں کیے توجہ ال سے مدما جو تا موں دنے و بیر رتبہ ول خوش ہوگا ہ جس سے ل رتبہاری می مراہ را" میں نے کہا افسوں ال میاہ و بیاجہ تا ہے کہ بی وی کرفیر سو بیوں و بی می جیس کیے اوروق سے گانا مروے " یا وہ خودصار سے اٹسری کے متن کی ترقیق کے ترکہ تحریف کے سامہ روق تا ہے گانا مراہ ہے " اور جا جا رہا ہی جا تھ جا تھے ہیں کہ می مثال پر ہے وہ منوں کے حاات فاحاثیر جے صاب تا کہ ماخش کی انتہا کا کوئی حروف میر کی نگا موں سے وجھل سارہ جائے۔''

میر ہے حوالہ متا فارٹ ہوں ''کلیس جھے جانا جا ہے''ا کرفش پٹی حکمت سے کام ے مراکا نافوں سے چھوں چن میٹا ہے اوروں پٹی محبت کے بل پر تاریکی کے میدنہ سے فور کھیج میںا ہے۔''

جب الدم بول تو میں من سے منظ کیو اور بیص کروہ ہے کمر وہیں انہا ہیں اکوئی ویون پڑھارہ ہے آنام میں کے ماتھ میں المجھار بھے بہت تجب ہوا اور میں نے مدام رکے میں سے پوچھا

"وهية وست كهال الإن

ك شريج بالماي

وہ خاموی سے بیس رو، جومیر ہے سے تیں وہان چیزتھی، ورمیری حرف ایسان میں جیزتھی، ورمیری حرف ایسان میں میں میں میں گئی ہے۔ اور قدارہ جو بیدا و بین مرسم ن ہرگ ور برر بیندو ہے حافظہ میں ہے روہ فقارہ و استحصیل آئی میں بن جب و یجوں ورثق و ملکدن کے حوال میں آئی جودن وطف و مربونی کے موان میں آئی جودن وطف و مربونی سے میں ایسان کی جودن وطف و مربونی سے میں ایر ہے وہان کے اس کے ایک سے میں ایسان میں میں ایسان میں میں ایسان میں ایسان میں میں ایسان میں میں ایسان میں میں ایسان میں میں ایسان میں ایس

" و پھھس ، فائے تم چھپن میں جائے تھے، طا ب علمی کے رہا نہ میں جس کی تم نے رفاقت کی ورجہ بنی میں جس کے تم ساتھ ساتھ رہے، ب مر پانا ہے، ورس کی موت سے بیل پید ہو ہوں۔ بیل تمہر ایودوست ہوں ،مجھ سے ماتھ میں وا"

ہیں کے س سے ماتھ میں یا اور اٹھے ہا محسوں ہو کہ س کے یا تھ ہیں تی ھیف روح ہے ، چوخون کے ساتھ کر دائل سرری ہے وہ مخت ورکھر اور ماتھ سارم ما ارک موٹنیا تی وہ واقعیاں وہ جو ہے تلماں کی ہنا پر کل تک چیت کے پنجد سے مثل ہتھیں سن چی رفت و عاصت کی بنام ول کومس رری تخییں۔ کاش ایس چی وت کی عرصت کا میاں بر سُماً ایمل نے س سے پاچھا الا تمانون ہو؟ پیٹیدیلی تم بیس کیے اور کہاں پید ہونی؟ آیا رول نے تمہارے جسم وعوات کروا بنا برتمہیں مصدی راو ہور تم میرے مار منے می شام ساوہ می تمثیل پیش بررے ہو؟'' می نے جو ب وی

" ماں ایبرے ۱۹ ست روح نے مجھ میں فرون ماہر جھے یوک براویہ مو عظیم شان محبت نے میبرے ال کو معدل قربون گاہ بنا دیا ہے۔ ۱۹۹ ورت ہے، میبرے ۱۹ سے ۱۴

وہ ٹورت ہے بنے کل میں مروکو کھر ناسمجھٹا تھ کیمن سی نے مجھے جہتم کی تاریجی سے کال ہر ہنت کے درہ زیمیر نے سے صوب ہے ہور ہیں میں مصل ہو گیا۔

ہ وہ چھتی عوالے ہو جھے ہی محبت کے ششرے مدہ میں کے فی درمیرے کے سہار ا

وہ عورت میں ن پاسوں ہولیں کے پٹی جہاست نے فیل میں الیمن میں کے مجھے میں عظمت پر بھیا دیا۔

۱۹۶۹ورت، جس ن جم پہ شمور ہو میں نے پٹی تا و ٹی سے شریب ہیں کیس ک پٹی مجبت سے جھے، یا ک مردیا۔

۔ وہ عورت انڈس کی جم جا ہو ہا ہو ہیں گے ہیں دوست سے بیٹا غالام براہا ہمیں سے کے لیے حسن و حمال کا تو رمجھ رم بر رسا سر مجھے میں اور یا۔

وہ محورت جس کے پی توت ر دی اور شوش ک کنزوری سے فا مدہ علا ہر ہے جست سے نکلو یا سن پی م بولی ورمیری حاصت کے ربر بڑ مجھے ں جسے میں ہے گئے۔ ی وقت میں نے سی ق طرف دیکھا سٹسو سی کی متحصوں میں چیک رہے تھے متر ہے، سے اون ریکھیل ری تھی اور محبت ن شعاعوں کا ٹائے س کے مربح رکھا تھا۔ بیس سے قریب کیا مر رہ در کت طبی اس کی پیٹی کی کورہ ساویا جس طرح فانہن قرون گاہ کے صحن ہو ہے سے بت سے بعد میں کے بعد میں کے س رخصت جای وری کایفقره ال ی دل میں دم تاہو و پاس کی دورت، وس نے بی تون روی اور مہم ن مزوری سے فاحدو اللہ سے جنت سے الكوياء " ج بي م بالى اوريم ي حاعث كريرار مجه ن جات يل كي ك

البان في حيل

م رخد ہوں کے خد ہے پڑیا تا ہے ہے کیسا ارماع سیمدہ رہے ہے اس ان ہ حمال عطاقہ مایا مایر شیم حرق برائی مگل ہائے پھن ف توانعو اور تو اثمر ق بطانت یہ

ي كي بعد ، سائش تا كي جام ويد مركب

" ہے ہیں وقت چیا ،جب تم ہیر ورسے ما فل اولا قرفر دا" سے جے ہی رہ ہ ہے۔" چھٹم کا کیک حام دیو اور کہا:

" س کے پیٹے ہے دیمرگ ن سرق ساکار زمیری جھے ٹیس کو ہے گا"

لچھ کی میں ہوجہت پیدی وہ حوکم جیسکگی کی کہلی آدائے یا تھو فنی ہوجاتی ہے ، اووہ رس ، جوخر درکے میں ہورے سے ہو تھور حصیت او جاتا ہے

مرضد آئی سے خدا ہے قبر وقعیت ق تھی ہے '''سگ اجہا ہے اسے تعظر آئی ہے۔ انہو ''چا بت نے ساحل مشدر ہے اریک ''مرز واسے نے قدموں تکے ہے ''ان ''مرز ن سے نے عشر کی ہے انہان ویور ہوں

ا لله الناسب کیب مرطی قوت عظا ہیا، جو انجون اکے وقت بھڑائے۔ تھی ورجو ہوتوں کے سرمنے بھرچونی ہے۔

ا ما کے عدر سی بٹس نظر گرید کی اور وہ موت کا سایہ ہے اختر و سی کا ختر ہے۔ جس انچھ رود ہو و اس کے مہمت کا میٹ ہونے وہائے میسوس کیا گیا تھا ان ور سی کی روح ہو جہمال بٹس دروی

رقيقداميات

مهمانی شهر جهانی شهر

سیده میں مت ہے ، جورندگی ں ہجری اور ، وشیاری کے درمیوں موطالاس ہے ۔

ہده میں محت ہے ، جورندگی ں صوبوں کوروش مروسا ہے ۔ بید ، وقلت اسانی کے

ہده میں محت ہے ، جورندگی ں صوبوں ہے ، جو گئی رہ وہیں ہے ، اسانی کے

ہما تاری صلاحی جمرفار ہے ۔ یہ وہ مخت سامہ ہے ، جو گئی رہ وہیں ہے ، اس کی

ہما تا ہے ، اس ال جمارت پر عمال شب مسلح مرتا ہے ، اس کی

ہمیں سے کو اس ایو نے وجو اللّٰ فارنا موں سے " کائی اختا ہے ، اس آ ہے ، اس می

و اس مرد کی کار زائی ہو ہائی مرتا ہے ۔ یہ وہ شی ہے سے باندی سے

ہمیں تا ہے ، وہ سیکھیں اس کے کھیت میں اس ویتی ہیں۔ جد وہت اس ان جو وہ سینے ہیں۔

ام رام اس سے بھیل کی تی ہے۔

منجو ہدن پہلی تھر سے روح کے سے مشاہ ہے جو تصاف ساندر ان سٹا پر مند ارپور ان تھی۔ اور جس سے رمیس و سے ماں پیدا ہوئے میں۔

رفيقة حيات و پهي ظرخد ئے قول اکن اکن اکن مائد با

A 800

ار میکی نظر س جی سامی ثابت رکھتی ہے، فی عمیت ق دیوی علب اسانی کے ملید ان میں نظر س جی سامی ثابت رکھتی ہے، فی عمیت ق دیوی علب انسانی کے ملید ان میں ڈیٹر میں ان ان میں ان ان میں ان ان میں ان ان میں ان میں ان میں ان میں ان میں ان میں ا

ه صما ب

یبال محبت رندگ کے منتقر جو او بھٹ رہا شوم نے رتی ہے۔ اور محا ب زندگ کے رہر انتر و ن صورتو ں ک مکل میں نمو پائی ہے آئیں و ن خوش مو رک کے ساتھ رپڑھ اور و خیس تر تم ہے وہ ہے تی میں۔

یبیال آق رونڈ رخینوں چیتا تو ں سے مشکارت کے پر ہے جو تا ہے مرمد قول کے تاز اوستاہ و سعادت پیدارتا ہے۔ آس پر آن یو مقیار حاصل قیس وہو ہے وہ آس ان معادت کے دجیب و سے پر و روگار ہے ہم منتوش ہوجائے ا

توتیں بھریں۔

کر محموبہ کے چہرے ہم کا اگاہ س ایک الاش ب فیصب اس کے کہت میں او تی ہے مرس کے میوں کا ہورہ سر شان امیوت کے پہلے چھول کی ما تدر تو س کا مصال پہلے بچے کے پہلے چھوں کا پہم چھل ہے۔

52 52 52 52 52

ے مدمت کارا مجھے ٹی تھوڑ وے ا

میں بھتے ہیں ممیت رہتم وہا ہوں جو تیری روح یو تیری موجہ سے بمال میں جد سے رہی ہو ہے بمال میں جد سے رہی ہو ہے ہے مال میں جد سے رہی ہے۔ تیر سے وں کوتے می وال کی شفقت کی رفیعر میں جکری ہے ، تیر سے بھر رہونہ ہوتے ہے ، سند رتی ہے بھے میر سے حال پر چھوڑ و سے اللہ مجد سے ورثیہ سے فول وہ الدند رکھ ورکل تک سے سے میں رکل جو جو ہے کا بریر سے تعلق فیصلہ و سے والی و الدند رکھ ورکل تک سے سے میں رکل جو جو ہے کا بریر سے تعلق فیصلہ و سے گا!

تو نے جیستوں سے بنا شوس خاہ ایو میس تھیجت ایک سامیہ سے جورہ کے کوجیر سے نے سزے راز میں سے جاتا ہے ، س مقام می حرف س می را نمان برتا ہے ، جہاں رندگی مئی کی رنے جامد ہے ا

موری کل آبواہ رمیں میں روستاں چھنے گئی۔ میں ورمشک کی جو تین فضا میں گئیں گئیں ہے۔
ایکن آبیں۔ میں جو تا جو ل کر فید کے داف سے کل را مید تھے کے وجو کے ماتھ چھوں اس سے تیروں ورووی کے ماتھ چھوں اس سے معامت کارا آبا مجھے ہے۔ وال اجھل نے تیروں ورووی کے سازیوں سے مجھے شرف اس کینے کی روح توف کوئیں جاتی اور کو یہ کی سے تیش روف تن توف کوئیں جاتی اور کوئی کی سے تیش میں قرارت ہے۔

ے مدمت فارا مجھے جھوڑا ہے وراہیجت نہ یہ س سے کرمیں ہے ہے ہی

آئة بصيرت کود رويات مشود ب ناميري بي جدارت کوچياديات و نُم نا مجھے دون لا ابان الحدوی ہے۔

ممومات کاؤ رکھوڑا کرمیر مے خمیر کی مدات مجھ پرمنصفانہ حکام صاور رتی ہے۔ اس میں مجائزہ کا ماہ کا ماہ وہ مجھے مزاسے بچاہے گیا ہے۔ گیا ہے۔ کہ اور کا مجام کا ماہ قُ ب سے مجروم سروے گی۔

ا بھی المحبت کا جیوس چارہ ہے، ''س ہے۔ جھٹ سے مامد سے س کے ساتھ ہے اور جو نی خوش کے مگل بجاری ہے ال مجھے شدرہ کیا ہے۔ مدمت کارا بلکہ جا ہے وے ا کرر سنتوں پر گا ہے اور چینیل کے پھوں کچھے تیں اور فضا مشک کی حوشہو سے بھی ہے۔

وہ میں کہائی اور مطلبت کے قصے جھے یہ سا کرمیر بھس پی تناعت ں برائر ہے۔ ایار مرد بیتا میں کی مظلمت میز رک کی پر شش بین مجو ہے!

سیوست ق ہوآ ہے اور فئڈ ران حمرہ ہے تھے معان رکھا کہ ماری میں میر بطن درتمام انسان میر ہے ہم بطن میں۔

হাণ্ডল

میں جہائی عدائی سے جہا گا اور وہ بن واوں میں بھٹنے مگا۔ بھی تو میں مہر کے اس اس جہال کا سے کہ اسک کہ لیک سک جو بہر ہے ہے جہائی ہے ہے کہ اسک جہالہ ہے ہے کہ اسک جہالہ ہیں ہوار سے محفوظ مراحی تقارہ ہال ہیں ہر بہر بہر بہر بہر بہر ہیں ہور کا کے اسک بیالہ ہیں ہور کا ہیں ہیں ہور کا ہور کے ہور کہ ہور کا ہور

س کے جیدن ٹیم بیٹی نے جھوٹیس پیٹھ سمت پیدی ہے ہور بیٹس نے ہیں۔ '' پیاتم جیسی آسیس شخصیت جنگل بیش روستی ہے ، نوشی کی مرارید می اعاملان ہے جمہر میں بیٹی زندگی کا استالیا الجھے کی گئی تا ہما تم ہوں، و اور کہاں ہے آس ہو "' ووائن میں میر بھیرٹی و کھا

'' میں '' سے کار زبوں امیں ووروشیہ وہوں ''س ن پیشش نہورے کو جمہد ہ رائے تلفے مرد س کے سے نہوں نے جلیب ، فقا وریش میں ایکل اورقرون کامیں ہوئیں۔''

يس ئے کہا

'' مونہ کل' مارہ ہو گئے مرجہ سے جد وی مذبور کئی میں ال مدائیں ہے۔ مرچنا میں مرفد مہب کے نشامات کا اور کے چند مراق میں دِق رو گئے میں مر

اس ئے جو باویوں دوران

" پھے ویوٹا سے بیں، جو پ ملقہ بھوٹوں کے باتھ رندہ رہنے مر نہی کے ساتھ رندہ رہنے مر نہی کے ساتھ مرد ورج سے ساتھ میں موری ورج سے کے ساتھ وزار ہور ہے میں ۔ رسی میری ورج سے اس موری موری ہوت کے ساتھ برطر ال جدو اللہ میں ۔ رسی میری ورج میں جو تی مؤدا ہے کار کے ب اور پرواڑہ ں اور ساحدوں کے درمیوں ورشد ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے سے سعاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ اور جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے اس معاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے سے سعاوت کا سرچشہ ہے۔ وہ جمال ، جو تیم کے ساتھ کے

سان جا ہے بیش کیمیر ہے ول کی دھو شیس وہ پکھے تہدر نی تھیس، جس سے رون ا مستن مے تھس ہے، میں نے کہا

" ويَّكُ جِمَانِ كِيكُونِ بِجَرِقُونِ وَلِي الْ

س کے بہانہ سے پہلے وہ کا تہم تھا اوراقا ہوں میں ذالہ گئے سر رس سے کہا ۔
'' تم انسان ہر چیز سے ڈر تے ہو، یہاں تک کہ چی ڈ ت سے بھی ہے م سامان سے ڈر تے ہو، یہاں تک کہ چی ڈ ت سے بھی ہے م سامان سے ڈر تے ہو، مان اس کی کا سرچشمہ ہے افظ ت سے ڈر تے ہو، حالات و اللہ اللہ وہ اظمیران ور حست کا گہو رہ سے خد وں کے خد سے ڈر تے ہواور مد و سے اللہ وہ اظمیران ور حست کا گہو رہ سے خد وں کے خد سے ڈر تے ہواور مد و سے اللہ وہ وہ اللہ وہ الل

جموڑی امین فرموش کے عدر ایس میں عیف جو ب گھند میں تھے۔ بیس نے ب سے وجھا:

" میہ جمال میا ہے؟ میومد لوگ تو اس کی تحریف مجد پیر میں مختلف اراپ میں با عل، ان طراح ، جیسے میں کی حمیت و تکریم میں "

ك كري و باديو

" حمال وہ ہے، 'من کی طرف و خود بخو و کھنچے ہے و بیر راتو سے دیا جو ہے ک سے بیما بدچو ہے ہے مار مصیبت اور رہ ح عطیہ جھیں حور نج کے درمیان شتہ شی ایموجو تو رہ ہو تی بیس جبور فر ہاو بھے اسلمی بیس سٹنا ہوے ور خاموثی بیس ہو ہے ہے جہ کیا تو ہے ہے 'من کا کسارتے کی قساں جہانی پر گئا گے سے واتا ہے۔ و جہاں می افتظہ میں جو تیرے تصور سے ماور و ہے۔'

جنگل ن شنج ای بیرے قریب آلی او بین معطر ما تھا بیرے ملکھ نیار تھا ہو جب اس نے بنا ہاتھ میں اس مکھ سے بٹایو تو میس نے خودوس وادی میں تجا پویا ۔ میس ماں سے دائے آیا اس بی ان میل کہتا او ، ور بور پور کہتا او

" يمال وه ٻه ڪ و مير رڙ سه ايڪن په سهاندي ٻا"

ជ⊹⊹⊹ជ

جب رت من من کے باس کے جوہ نا کک چلی اور وی فیل سے آیا ہیں ، ہند ہوں ورج روسیم چھ کے اور ماند ہوں ورج روسیم چھ سے اور من مور ہے ہوں ہے وہ ماند ہوں اور اور ماند ہوں ہور ہے منظم من ماند ہوں ماند ہوں ہے۔ افضا بیس مور ہے تھے۔ فضا بیس میں ہور ہے تھے۔ فضا بیس میں ہور ہوں کا یک جھٹو سے کے رامند ہو وہ بیند ہو فر بیس ہدر وہ تھا ۔ میں ہوئی ہوئی روجوں کا یک جھٹو سے کے رامند کے اجماع کی ماند ہو فر بیس ہدر وہ تھا ۔ رش نوجیجے ہے اور کے ہے اور ک سے اسماعر کی وہ بیٹی جس کی منظمت سا سے انسان میں میں ہوں ہے ہوں کی منظمت سا سے انسان میں ہوئی اور ک

کی چشہ سے منتی کی باندیوں سے جو سندہری جہند و طیبرے ہوئے ہیں۔ وجو ن کا سامیہ سارہ فیم سے ہاتھ ک بلی بیٹا ہو ، جر اور بری کے پہنو بلی خشت ہر میسر ایا ۔ روشیں پھس میں مربہ بیدنی بمولی س کے سامتے سے ڈر میں ا

" پو پ ہے اپوک ہے اپوک ہے ، جہان کا ۴۵۰ تھ ں ، جس کی پر رگ سے زمانہ جماع نے ا

"همیہ کی جمیت نیزے ہو م کی مثاب سامید کی جو بدافت رہ شام ارٹیس رسالا " مربیر کی محبت نیزے منہ ہر نے ارشنوں سے مشابہ ہے، میر کی حسیب البسس ہے عناصر شابہ میں واسعتے

'' مختلف قو ما کے صفی شرق مام ب سے '' تنے ہیں''میری محمد ہا تا کہ ہم ک حکمت سے نشق مدہ رموں اور ہیں ہے مر ارد رما زمعلوم اربی یا " ای کی بڑی بردی مستمیاں مختلف ملکوں سے الرا ہموتی ہیں میر سے جہیب اتا کہ تیرے جماں ن شرب سے محمور اور تیرے معانی سے طلسم اور مسجور ہوں ا''

"همرى بيارى النيرى تقيلى بن مائير تيكيون كالكيت بيان مصووى فات جرائي جاتي التيري النيري التيري ا

"هيرے پيورے اخيرے وروتيري ولي كامريشہ ميں اوريس ساتن فتاھ محريں ہو كيں ا"

''نیل کے محل اور نیکل دمیری ہیاری انیری مظمت کا ڈاٹھا بجائے میں مار یو لہوں نیری مارگ کی متناب ساتا ہے ا''

" نیری چھ فی کے بیصنوبری ورحت، میری بیارے نیری شاہدے میانا" نتا نیاں ہار میں مرتبرے کرا وہیش کے بیاع تیری مطلب میں حت کر حمانا" " ساہ امیری مجوبا لتنی حسین سے نیری محال مرکنی شیریں ہے وہ مید، جو

تيرے رتا ہے ایس ہے اس

" میں کے تیرے پاک بھی جیجے ورتو کے آئیں گھوں مادیو میں کے تیرے پوس پورے بیجے ورتو کے تمین درصت بنا دیا۔ تو وہ مجھونا ورٹ ہے۔ میری بیوری اجو کا ہے اور موس میں جان ڈ لتا ہے۔ رواور صنوبر موبندی عطا سرتا ہے!"

'' مجھے تیری ستھوں میں غم ظر'' رہا ہے ہمیر ے حبیب ا' یا تو میر ہے پہلو میں سو تے ہوئے بھی شمگین ہے''' "میرے بیارے! کاش! مجھے بھی تیرے می جیر، غم ل جاتا ورخوف میر س کا مولی شریع ہے وں میر ہو تی ہدریتا!"

" نیل کی بین ایا قوموں کی پیاری ہوتے ہو جسمی خوف روہ ہے؟"

" میں من شینلانی حماصت سے ڈرتی ہوں، ہم پٹی مرفا ہوں ما مدامت کے در اللہ میں من شینلانی حماصت کے در اللہ میں سے تربیب آسری ہے ، جو پٹے مارووں کی قوت سے میر سے واکیس مشیمال رہی ہیں!'

" قو می زندگ میری بیاری افر وی زندگ سے مقابات می رندگ سے مف امید عومیر رکھتی ہے جس سے عوالے تریب" ہے ایس کے آرو" رزوسنڈ التی جی اور جس میر موں نکامین جرامے راق ہے!"

من وجوب ہم سنوش ہو گئے اور واج ب کے بیادی ملی مصرش ب پینے گئے۔ میں دو ان میں روحوں کا جھر کانتے ہوئے مر

" پاک ہے ایو ک ہے ہو کہ ہے او وحمیت جس ن عضمت و ر رگ ۔ زمیں و " مان وقیمیر رکھا ہے۔"

হাপু ## হা

میں بیرہ کی ورسے انہاں وہمی رندگی کا جارہ بینے لگا۔ مجھے وہ انہاں وہمی رندگی کا جارہ بینے لگا۔ مجھے وہ انہاں وہ سین بھلے انہ ہیں انہاں وہ سین بھلے انہ کا انہ میں انہاں وہ سین بھلے انہاں انہاں انہاں انہاں وہ انہاں وہ سین بھلے انہاں ان

کیک طرف میدی میکنیس درنا میدیان جمیت تفیاه خرت، ایبری تفی ۱۰ رغریبی، ماتی داد رے مقدای

مرده مری طرف کن میں مٹن تھی ، ٹس نے باطن ہوجا ہا ہے جہ رہے ہا۔ سے نماتا ہے ، کھر جمیع مات بدیر سرتی ہے وربیاس بچھار سے کی خاصوشی میں ہوجا تا

لیں ہے میں فاقع میں آمری کردیے کی ڈنیا کیں " ہے وہ جم عیم نے پی حرف مہذوں مران ہے گئے میڈ فقار جس کے فیٹر فقار کے میڈ فقار میں کے فضایر وہ ان جی گئی فقی میر کیک مہت بڑا دیوم فقار کی میں مظمت و اقتد رکے دیونا شامل تھے، کیک مختیم امر شبت رکیس فاجن رہ فقار کیک مرادہ کی جو بیار تھیں وہ ان کے چیجے بیجھے زید دوگ رہ تے وہ والدیل میں تھے مرافضا و ہے نا مدہ ماتم سے زی در تھے تھے ترک سے تاری

يوڙ ۽ و گ _

حن زواقیر سن کینی ہے۔ پوادی محق ہوے اور عوب سلکا سرم اور کے حق میں اسالگا سرم اور کے حق میں اسالگا سرم اور کی کا باید ترجوں ہو اس کے بعد حطیب سے گر اور مرابی ہے فضح و بایش غاط میں مراب و سے ہو ایم ہو ، کی جد حطیب سے گر اور کی ہو ہے ، بین علی سور و آمر و سے ہو ایم ہو ، بیر شاعر و سے مرابی ہے ایک میں سور و آمر و سے ساتھ ساتھ معنوی عادت کے حد شم ہو ۔ اور مجمع مراب کے حد شم ہو ۔ اور مجمع مراب کی مراب کے حد شم ہو ۔ اور مجمع مراب کی مراب کی ساتھ سے مراب کی مراب کی ساتھ ہو ۔ اور مجمع مراب کی مراب کی مراب کے جارت کی مراب کی مراب کی مراب کا ہے و مراب کی مراب ک

 وبمرقبر تنان كي طرف متوجه بركبها

''اور پہنچی دوست ورقات و پول کے سنا ہا اپھر سَرُوروں ورمِر بول کا بطن ''ہاں ہے؟میر ہے معبود!'

یے کہد رہیں کے تہ ہے ہوا وں طرف ایکھا وہن کے کار سارج ہی جمیلین معاعوں سے سے ہے واکئے تھے میں ہے ول سے اور کی

ود و الله الله

\$\$ \$\$ \$\$ \$\$

ملكدةبول

میں تر مر (1) کے کھٹٹر روں ایس پہنچ ہ رتھک رکھا میں پہنٹے کیا ہے جو ان منونوں کے ارمیاں گر بیٹے کیا ہے جو ان منونوں کے ارمیاں گر بیٹے کا درمیاں کی بو نی تھی جنہیں رہائے نے لیمیا میں جائیا ہیں کا اسٹ نے میں جیلیک دیو تق میں جائیوں کے ایسے معلوم ہو تے تھے ، گویا کی خوات کے جنگ میں کا اسٹ نے میں جائیوں کے ادارہ کی بیان کی جنگ میں کا اسٹ نے میں بی جی بیٹو رہ نے گا، جو تھے ہیں میں اور میں بیٹر کر اس کے ایک جائیوں کے ادارہ بیٹر کر ان کی بیٹر کا ان جائی بیٹو رہ نے گا، جو تھے ہیں۔ اور رہ بیر می اس کے میں میں کر ان کا میں بیٹر کی بیٹر ک

جب رت اولی در مختلف محبس محد قات نے طامونی کا باس سینے میں سامھا م یا تو میں مصوبی یا کہ یقر بال جوہر حاصا ہوے ہے، یک بیال ہے، وہ حوثمو میں عمر وہ وہان ہے و رفعل میں شہ ب ہے مشاہ ہے۔ ان به معاور فقات ہے ر پر انز میں کے سے پیما ترول را یا اور جھے ن مخی پانچھوں کا حساس ہو ، حومیری تدعوں سے از وہر ہے تھے۔ اس کے بعد رہیں میں آناہ میں معقب میں درش ں ور یفیت بید ہونی۔ کی طلعمی توت سے خلوب اور میں کے جست مگانی ور نود ہو کی سے وق میں وہ جس کا تصور بھی اسان ف قدرت سے وہ ہے، میں سے ساتھ تو تیر علیوں کا تھمک تھا، ن کا جسم اس سے مور ساس سے ماری تفا۔ جوبیرے سر دو بیش میں مسروف ٹر رہتمیں بین ن کے یا ڈ رگھای ہے س شا الواتے تھے۔ بوافی اوا دیت ایس ری تھیں اور بال آر ب مب ہے ہو اور اب مولی تھی اور مائٹی و نت کے سروو ہی ری تھیں ، آن کے تاریس کی تھے۔ کیک میں وہ مقام یا پیچنج روجس نے مرح میں جل افتات کیا تھا اور جاروں طرف و وکھر ہم یب میں ور یا تھے جس سے تو س وقزح کے رنگ کی روشنوں پھوٹ ری تھیں۔ وہ * يون د ملي يو على هرا مي مو نكس من من سي مروب ملين مقومة بيندي پيد جو گني ور ه ه س ست و کیجي کهس جهارعو و مروبون کی کپیش پلی سر کی تنیس به چه کک چهو و ب

سے مدن ہوں کا خوں میں سے آیک ملد فہود رہوئی ۔جو آب نہ آبہتہ جنت کی طرف ری تھی۔ شمانت درہ قارق کیک بھیب ٹان سے دہ تخت پر جبود افر وزہوئی وربر ف کی داند عید کرونز وں کا کیک محصر سامان سے انز ارس کے قدموں میں باشکل ہوں بیپر گئیں۔

سیرسب پکھیروں میں جان میں دوشیہ ہ کان جم ال مذائد کی عظمت کی رک گاری تھیں اور عمد و و و با یا بواجھ ال میں حکر میم انتظیم کے لئے انتونو ال طرف انتظام میں سیکھیات جیرات و استعجاب کا دار مذکہ کے جا میں ہیڑا ، وہ پکھی و طیور بافقا، جو اشہاں کی سیکھی نے معلم میں ویصل و برای حصافق ایس سے دائے جس میں کان کیمی سیمی نیس با ہے۔ معلمہ نے باتھ کا شارہ کیا اور ہر ارکت سکون سے برا گئی ال کے بعد کیا ہیں ہی ما تربیل جو بیری و و ح کو می حرح حرکت میں ہے ہیں گئی ال کے بعد کیا ہی میں ما تھے عود کے تا روں کو جرکت میں ہے ساتا ہے اور اس کے دائرہ وک میں طرح متااثر ارا یا بھویا جاتے ہیں ہے ساتا ہے اور اس نے کہا:

" ہے وہ روائیں نے تھے ہویا ہے کہ میں حول فرز بہت گاہوں کی پرور گاہ حول امیں نے تھے ہے حسور طلب میں ہے اس میں جو ایوں کے حفل کی ملامہ حول امیر کی و تیں خوا سے من برائیں ہے ہم صندوں کے سامنے بہند سم رمیس معرب ال

ہیوا دیوں کی مملکت، فرش وی ہے، جس کی درونی کیے سرائش دیورتا ہے،
اس مرکاب میں ہوئی، فس تیس ہوسٹا، بب تک کہ شاہ ن کا باس پہنے ہوے شاہوں
ہیواوہ کیے جنگ ہے، آس کی تھا ہت جمیت کے فرشنے سرتے ہیں۔ سرجت
موہ بی دیکھ سُٹا ہے، جس ن چیش فی پر محب کا نشان ہوا وہ تصور سے کا لیک ہوئی سر برونی ہے۔ آس کی سرح خوشگو سرین ، جس سے پر او فرشوں کی طرح فرشوں کی بروخ ہوئی ہیں۔ س

وغ میں حول پرست کے مارہ وکوں قدم تعیل رکاستا۔

سان سے میو اک بیل کے سے مراہ سے بھر چام عطا ہی کیمن س ۔ بٹی جو سے کی محد سے سے علایل دیا میدو علید رضمت کا فر شند کیا اور س چام وافش اوفیم سے ہر ہے گیا ، و ومد تصیب سے ٹی گیا ورمد ہوئی و سے جر بھا ہیا۔

ہیوا کہ مرور کرگی کو چھیر تا سرف نہی وگوں کا کام ہے ، آن کی تگیوں نے سے اس کو چھوڑ ہے ور جہن کی سکھوں نے میر سے تخت کو دیات ہے ، چٹا نچے شعوں نے میر سے تخت کو دیات ہے ، چٹا نچے شعوں نے میں ہے حکمت سے موں تی میر کی ممبت کے رشند میں پرہ سے میں ، یو حق نے بن حو ب میرکی رون سے بیون میں ہے ور اسٹے سے موام ہم زئے کی رمیس میرکی راموں میں مورکی رمیس میرکی رمیس میرکی رمیس میرکی میں میں وہی رموں آئی ہے تا اس میں مورک ہیں ہوں اور وہ شاہد موں ، جس سے معت جی ، وہ مقتبت بوں ، وہ وہ وہ وہ وہ مورہ میں کا طہار مرتی میں اور وہ شاہد موں ، جس سے اللہ میں اور وہ شاہد موں ، جس سے دورہ وہ تا اور اور کیا گرید ہوتی ہے۔

ہیو افکر کے ب س وہ کی مام سے مند وریام ہے، جس کے مان کے سرور کے باوں مکدر تبیل راتے و رشیعا مت کے سے وہ بیٹا وں سے مان پر بنی ہونی پیکھ تصویر یں بیں واقعاس وہ ح کے میند پر برناتا ہے، ن عشرتوں کی مید و سام رائے کے سے وجو سے وزیوی رائدگی سے پھٹا اور نے کے بعد و صل ہوں

معد دویال نے حر سخریں نگاموں سے مجھے پٹی طرف صیح ، میرے جر ہے سوے ،ونڈ ں وہو سدا ہے رکنے لگی

" ميو اكر جوكولى بيت شب ورور حول وقو ب كى ونياييل بسرائيل مرتاه وشب و روز كاندر مر تنا ب_"

س مقت دمشیر گان جمال کی گو ریں او کچی جو میں بحود موہاں کا دعو ں باشد ہو اور حو ب میر کی نظاموں سے بھرپ آئیں۔ زمیس میں آنا و ان ان و رفضا میں مرزش کی ان کیجیت پید ہمونی۔ میں پھر تمیں مرسنریں کھندروں بیس تھا۔ صحیحتسر رہی تھی ورمیری زبون اور ہونڈ ں پر ہے تھے تھے ''جو ولی ہے شب ورہ رہول وخو س کی ونیا میں یہ تمییں رہا ہوشب ورہ رکا کا سریتا ہے!''

12 17 17 17 12

1- نترم شامين قديم ودركاكيث

زندگ نے مجھے جو انی سے پہاڑے وہمن میں ہز رویا اور پہنچے کی طرف شارہ

یا ۔ میں نے مر رو بھاتھ کیں بڑی ہے انٹر بیب اپنٹے کا شاخر تیا ، جو کیں بمو رز میں

کی چھاتی پر تاہوتھا۔ می شیامی میں منتسٹ ممکی پر چھاکیاں ورزنگ بر تف کے بخار ہے

کر جی تی ہے ہے وہ می پر کیے ہیں عیف کہری تاہ ہے کہتی کھر جو تھا کہ سے تکاہوں سے مجھل رویتی ۔

ييل تي بي جي

" نرگی ایا یو ہے "

ک ہے کہا

''غورت ديمواييد پارائن ہے ''

میں نے فررے و ایس فر فران کے اور میں کے مدری مید کے وردوں ہے ،

دوری ل طرب بالی ہے ہیں۔ اتوں ل مجدی مالوں کی بیٹی اور کی مرامید کے دگی اور کی بیٹی اور کی مرامید کے دائی کا فی سی بیٹی تقییر رہا ہے اور بھی کئی مرامید ہیں ، گوی کی مرامید ہیں ، گوی کئی ہیں ہی کے بیل ہیں مرح ہیں ہیں ہیں کہ میں اور اور سی مرح ہیں ہیں ہیں ہی کئی ہیں ہیں ،

میوں کے دمیوں دروں مرح مرح کر ہیں ۔ بین سیست و بیش فران کے قدموں میں ،

مروف کے دمیوں دروں مرح و کی مرح میں ۔ میٹن و بین سیست و بیش فران کی کے قدموں میں ،

مروف کے دمیوں دروں کے دمیوں میں مرح کر اور کی کے قدموں میں ،

مروف کے دمیوں دروں کے دمیوں میں مرح کر اور کی کے دمیوں میں افکا افران کے دمیوں کی کھوئی کھوئی کھوئی کے دولی کے دمیوں میں ، کھوئی کے دولی کے دمیوں میں کر دمیوں کے دمیوں میں ، کھوئی کے دولی کے دمیوں میں ، کھوئی کے دولی کے دمیوں میں افکا افران کے دمیوں تا کہ ہوگئی کر دمیوں کے دمیوں کا کہوئی کے دولی کے دمیوں کی دولی کھوئی کے دولی کے دولی کی در اور کر کر دولی کے دولی کے دولی کی دولی کے دولی کی کھوئی کے دولی کی در کر دولی کر دولی کر کر کر دولی کر کر دولی کر دولی کر دولی کو در کر دولی کر دولی کا دولی کر کر دولی کر دولی

مرق زری ہے۔ نیان عمرے مٹیج پر انج بھی زیدگی کے ڈرموں ک نمائش کے ہے اتف تق موت نے آسر پنی اسجیدی شم سروی ہے ا"

ا بدویا روائنی ہے جو دورائی ہے و رفر و کیک بھی نگا جوں کے اوا مصے گل ہے اور ان مار باز انجاز

سےرہ پیش بھی۔ د کا مقام میں استان کا استان

رندگ نے قدم خمایا و رہے گئی۔ "مبس ب اٹھو بایت امرِ ہوگئی ا

جس ہے بھو ہوت امری ہوئی ا میں نے بوجیوں

زه گا ب کهان کا روو ب

رمدن سے جو ب ک نے جو ب ویا

واستشنبال کے قبر کا ا

يل ئے ورخو سين ک

'' کھواڑی دیر در مقتم جا اک میں جاتے جاتے تھک آیو ہوں، پڑا تو سے بیر سے پار رکورٹمی دوروٹو رڈز ارر ستوں ہے بیری قوتو رکوشمص رایا ؟'

۔ رندگ کے جبحثخص پر کہا

" مخداه رچال نمبرنا برزون ب اوره یا ماضی بود یف همهاست!"

ជជជជជ

وہ کا کی کیب ماتھ ون میں تھوم پھر رہے تھے۔

ت بین سے لیک بے پیاڑی طرف شارہ رقع موے کہا۔

" وه ما مضافی نقاه و میرر به سوالی میں کیب راجب رہا ہے۔ جس کے مدامی میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک می میں والے کو بی کا کا ہے۔ میں میں فائن میں ایک ایک ہے۔ امراد میں ای کی اور جیج سے میں راجی کا ایک اور جی ایک می میں رغم میں توسیل میں رووسر ہو ایک

بجوثو باكابيم ا

تیں آئی وہ رھڑے ہی سید مطان ن طرف و بیرر بے تھے۔ جو یا مصابان کر طرف و بیرر ہے تھے۔ جو یا مصابان کر گ چونی پر ہ تھے تھا۔

ن میں سے کیا ہے گیا۔

" ين آل روحي فاكر براس بالمحتى ترين فا

'' ماں قرآ یا جائو 'ودمر ایو ' خانون وقانون کو تھورت مورت مورت ہے۔ حوون ریت سے بھتم ہوں کے حربیل تھانی رہتی ہے ا

'' تم اوٹوں ندو کتے ہو تیہ ہے کے کہا'' حاق ن راحی قان اوسی تکیوں کی ما اللہ ہے۔ اور اللہ ہے۔ میند روں ن طرح ہے اسانوں کا حمان جاتی ہے!'' موٹانو ن روحی کے متعلق و تیں رائے ہوھتے جیسے گے ا

جمب پيور ہے يہ پينجے۔ قائم تعمل ليک اور العاملات ان ملک سے ليک ہے ا**ک سے** بار

'' یو ''پ فیاقان راجی کے متعلق پیچوفر ماسطے میں جم پیماڑی کے میں انہید مطان میں رہاتی ہے!''

" وڑھے نے من کے ہوئے بیا ہر تھا یا' میں تو نے (90 میں کا ہو گیا۔ موں۔ بین فی اور خاتوں روحی وہرے ور (80 میں کے سے مان اتفاد جب بین بھی چھوں سارچ تھا۔ ڈائوں روحی وہرے ور (80 میں کے چھے بین اور اوگھر جب سے خان پڑتے ہے۔ ماں بھی تھی مورو نے ضرم مالی و بیتے بین ہو وروک بید ہوں رقے میں کے وہاں جو قول کا بیرے۔

يوري ه

مین سے ساگنٹ ماں پہلے کیسار میں رہتا تقامہ و مہینے میں تیں ورشہ جاتا ہ چاک بیس جرائے ہو روگوں ہو املی شیتا ہے وہنشش ن تقییحت مرتاء میں کے دیوان میں رورتھا مرربون میں مگر دور دورزورتک میں کی دعوم تھی ا

یک از رخیل آوی می اکتیا بیل آئے ، می نے ان کا فیر مقد سیاہ وہ ہے۔

"" پ ہا چھی شیتا ہے ایک شیش کی تعبیدے سرتے ہیں۔ "پ سے ان واکوں وہ ان

کے پائے شرم میں سے اندیاد و متا ہے۔ غربیاں سے سرمت سرسے کا سبق ایو ہے۔

میں بیل فرر بھی شک تیمیں کہ "پ ان شائے ہے" پ نے قدموں بیل او سے کے

ام بیل فرر بھی شک تیمیں کہ "پ ان شائے ہے" پ نے قدموں بیل او سے کے

ام بیل فرر بھی شک تیمیں کہ "پ ان شائے ہے ۔ "پ نے قدموں بیل او سے کے

ام بیل فی ان ہے اس اہم ضرورے مدار میں او بیان کی عامری اور انگیجے انسیل کی کھے عطا

' میرے دوستو امیر سے پائی اس ہمتا پڑائی ورو سے سے بھی جی تیں۔ اُر ''پ کے بیائی کام '' شمیل باتو ائیس سے باہیے ، اس کے علامومیر سے پائی شہ چولائی ہے۔ نہ موالاً ''

سی پر موجار مش ہو رخال دیے مگر تیسر جاتے جاتے ورد زے بیس رک تیا ور آئٹ گا۔

'' هم وجوت بار بهو بقر فرمین بهویتم مطارجو بقر احد می او سکی نیطی کی تکتیس آییون را مجے ہو، ''ساہرِ جو جمل شیس راسلتے ا

> ىلى خىڭ كىڭ خىڭ چىگە. چىلىرى خىلىنى ئىلىنى خىلىرى

پيووهو ين کاھياند

یو اجویں فاج ند پلی چارل سے وقاعے کے جاتھ ہود ہو رشہ کے تنام کو ل نے چوند ہے جمائل الله و مردید۔

م ص کی بیت با خاموش مار می نے ہوں تابید تی سے امید اس سے کہا۔
'' سامت او سی فید سے جگاہ امر چاہوہ پنی مدکار سے زمیش ہے ۔ وہ ا''
اوا ار نے تول نے جھواکن بند مرہ یا جون کے حاموش چھو کئی سیس میں کا جس نے
مومر اول او چیپ رہنے و کہا تھا۔ س رکی رہت ٹی موشی ک تابیش میں جوالگا رہا ا

نویارمرہا پڑے گا

ئیں ٹا ہو کیک ٹام کیک و بیری سے مدہ ٹا ہو حص تھا مرد بیریا تی ٹر میریا بھر بھی ۱۹۶۰ یہ مک عظ سے مہیں میں ہوتیں سر تے رہے او بیری ہو ۔

'' میں آپ کو کیک کہائی عام انہوں، ف میں کے حال می میں عاجب کیے ہا چھرے میں کچش کیا و چھرے میں قید ہو ربھی دوسرے سے مدر پا بھی تھا رہا تھا۔ وہ کیک بلی آن ھڑئی ہوئی دچھ و پہلے تو اللہ سیمن بھر سے حیول آلو کہ واتو چھرے میں قید ہے اور بلی کے جواب سے محموط ایدو بھے ربی واں۔'

ومير المست وجات جي موكرة بناستري كان كالكارب

"ماں چھ ہے تے چھ ہے اور ایم انہا ن کیک ہے۔ اس ہے ہما ہی کیا ہی موگی البین تنہار ایا ہوں ہے شالہ؟"

سنتے میں انوانیو ن میں نہورے اس خیوں کا مطلب ہے او کے تشہیل یو ہورہ تا این سے گا۔

ويهاتي فياشام وحرف وكيفتاء كالهار

ے شک ، مارے بھی تو می جیوں میں۔ یقیق تو ا ہر تو ہو می ہم مومر ماہر ہے گا۔ تو ہار المچھ تھ کہ ، مالے بھی کیک ہی جیوان ہوتا ، بنجبر سے بیس بند و بہاتی کا س جیوان ، '' شرک کھا ہے کے سے بینیو کے کیک آنگلے کے ساتھ ۔ تمریو ہم جنگل و معر نے واٹ الائیر کے قریب جی ٹیمن ''

ئىنى 19رىبرى <u>ئەر</u>شىق

ا شیر کے ورو رہے ہیں کہا گام اوفر شنے سے محکی سرم وجانے بصر کیا گ اومر سے سند ہو چھا۔

ادوائ بيراري بان كام برمو ي كان

'' یو سوں کم سنٹ دومر ہوں میر ہے ہم دومر پیٹو و ای بلیل ہے وہ ہے لیک بیٹ شخص کی مگہد شت کی کن ہے ۔ جو عنہاں گنہفار ہے۔ وہ پہت خلاق وربیا کام زیرا تنظمان ہے کہ کم شاہیر ہی اور زور ساور بس منہی سمجھو کہ اس رہتا جان دار رہا موں -

' بین این میان سیا ایس سیا ایس سی کرد گھے کی انتہا کہ اور سے سابقہ بنا ہے۔ ان و رابز سے بناسے بالیوں میں گلید شت ہی ماجوں مشکل قو سال میں کی ہے کہ بیلن سی اور میش برمقرر را بو سو ہے۔ جو س برگ بوش میس رابی ہے ام مجمیل بیان سینے کر بیانام س فقد راشہ راہے سامرنا رسالا اید قاتم السیاس میں ان ہے اور مر

" جص کیک دره بیش می تلمهد شت می تهنها را می مگلهد شت سے کیوند میشال موسی ... بها

" بحسبه تيم ن عن" پلا سا بها-

" میں تم سے کیٹ تقیقت ہیاں ررماہوں ورٹم سے سرف نیاں بنا تے ہوا" و معاقوتو میں میں سے بڑھ رواقتا یا نی پر تیجی اور پھر کے دونو ر طرف سے سے مور پر ہرے!

العربية و فو سائعتى ہوئے كہ كيا توق و شك فر شائز شائر شائوں كامر و المين سے وظر منكار سال ہے او فول و تابعد ہ راتے ہوئے كہا۔

" بوی شمان بات سے کیشہ ہے وہ سے برومم فی فرشتے ہوں سیس بیس

ر اس و اربیم مصره مگریین بھی تو سنوں کی^{س ف}ر فصد یا ہے؟

وه بو ال من المريع الشف و و بو البواء البينات الأن الوشش روب من كان جو کام کیک کے قصے ہے ، ووجر نے کے کام سے کہیں ریادہ کھن ہے۔ ور می

ف 189 سے سے انسل سے

بيرين مربز افر هنيموچ يين بره⁷يوا

''میرے رائع ملک یہ فیصد ہو تبلی اے ستا''وہ دار کرنم ملی سے شاتش کا زیادہ حقد رون تے کمیس مہن قائم رکھنے کے سے میں ٹنہارے منصب ضرور ہوے ویٹا الوب س ب كرتم وومر ب يرك كام يوسمان تحجيز اوا حيف ب جش جش بي ہے ہے کام پر جے جاف

وونو ہے کا معامل کا ایس کے اپنے دیتے کی جاتے ہے مگر مرمز مرس مرو رفر شیخ به کھور ہے تھے۔ مرول می وں میں کہدر ہے تھے۔

" یہ ہے کے سرور رسی سرزندگی ہان رور پہنے ہے محل زیود دووجھر بہا ہے جارہے

الميلن وهر در پرشندو بين کاو بين هر تقاله ورمونځ رو تقال به سکيل ورمگي زياد و مخاط رہنا یا ہے گا ن تمہان فرشنوں کی نگہد شت کے ہے ا وہ ریاں کے دائن میں کیا ہوگی رہتا تھا۔ اس کے پائی پر کے اللہ من کا منابا انو کیا گیا ہم تھا۔ جو اس کے درہ رہے ہے اولا حصابیہ رہتا تھا اور سے اس بی جائے تند ر معلوم رہتھی ا

یک و ن یک شبی می وحر سے کرار و یک پر سائنصانا می و سے سی ہوتا ہو جے س کے مالات سے چارچھا۔

" تم ہے جوڑائے۔"

يان روه أش ايو-

' سی پھر ووٹ یوٹ مے ہے کا؟''

186

' يَكَ (رَاهُمْ إِنَّ لِينَ فِينَ رَمَّا وَلِينَ

ویب ٹی س سووے پرتیز ن تھا تگر سے کیا ، وہ بنا در تم مرم ین و مرھے پھا تھا! ''ہ ک مت عمالی کی پینچرپر ۱ ورش تھائے ہیا۔

کی میں ورکے بعدہ واریدائی شمر آپر یہ آپ ریش ہے گئے۔ نے کیکے بھی تھے۔ معربے رودہ محک رک آپراہ کیک آپ کی ورٹی کو زمین پیارر ہو تھا۔

" الله كيك المراقع ويفو كيك مول المراقع ويوجر المراقع ويوجر بين المين الميل المال الميل المين المين المين الميل المين ا

*\frac{1}{2} *\fra

اطمینات و بے طمینانی

كيافوي شار والدى يورت برك المتسار يوتوف سال

۱۵۰ میں مک حلا سے لیک دوسر سے سے ہو تیل مرتبے در ان میں میں ہوستہ بیست کے رکیجی تھے، کی ہوتا ان حمیناں کے فقد ان پر ٹو نتی ا

হর বি কিবলৈ হর

رقص کا کنا**ت**

کیٹ رقاص ماہان طرح ہے میں گئا مرکے ماتھ پر انٹائے شیم ہے کے علمہ میں حاصر ہوئی ۔ ہو ' وابی پر س سے بنار آھل س عدر سے بیش کیا کہ س کے جرن کی ہے آبٹش میشندن کی جربط مرحیدتا رہے مارکے ماتھے مام بیٹک بیٹی ا

س نے شعب کا کا بی بیش پر آنہ ۔ ہی اہ دہلموں کا قرص اکھا یہ ور پھر ہ ہزیاں ہ مطان میں مقاروں کا روش دی مرفقر ہے گئی میں سفر میں سے چھووں کا تص پیش میار چھی جمہیں مجموعی پٹی بایٹ میں ہے۔ ڈری ہوا

آمس کے بعد موشیر اے کے جمعت کے جائے تھ میں ہو گئی سرنگوں امر است

شہ اے نے قاصرہ باقر ساتھ بحش ر باکوی طب با۔

" ہے جو ب صورت عورت و سے زیروائس ہے و عن کی تو تے ہے جا او کہاں ہے۔ سیکھا ہے ۔ تو ت ہے تر نم و "ناظم سے تو عناصر رائعی محرفر ریا ہے ا"

رق عيده ز و به روي

'' ہے جھیل اخدر ہے وہ وہ وہ مجھے میرتا ہا کہاں کہ بین تیرے مو وں کا جو ہ و نے نبول لیمن میں من ضرور جانتی ہوں کہ '' رفسٹی ق روٹ میں ہے وہائی بیس ''ماعر کی میں نے وں میں ہوتی ہے وہ مغتی ک می کے ملکے میں تو رقاص ک روٹ میں نے روٹیں روٹیں میں چڑکی ہے۔'

ላይ ላይ ረን ረታ ረታ ላይ

شكار اور شكار ك

تیں ہے جنوب میں جینے کپر ہے ہے۔ یک ہے نے مگھتے ہوے دومرے ہے ہیں۔

" من تو بان الإيلى ربها هي يا فست ب

و کیجھاتھ مم س میں کی کلفی ہے ہو ہیں، پائی میں اور مہین پر چکل سے میں وہ ہور اس بچادہ مار پر بھی تو نحو رسرہ ، جوسر ف دماری مسامش کے سے اختر سے سولی ہے۔ مورک کا ک کاب ر میں کھانے ہے۔ دوسر آلاہ ا۔۔

المعلمية المساحدون على المام على علما يوقى حمل البيت رياده الاحداقي البياسة الم جوافه الإ البينة جداء المساكمين البلا الفرار على جدا كالتالين الدرجب البينة للقاش كالفلس يول عليل المسيطين بين تو تعميل كال مساوية الماسية عن التركيل الأ

-4--

''کییں پین چو طبیقان اور مسرے مجھے کو ساق ہو جس مفاعمت سے بونی ہے۔ ووک اور ٹ سے تیم ملتی وو کہدر رہ تھا کہ ن سب ہے تو ہے شکار گ وہ سے ویوں بس پھرتو ہوں کے نگے سب ومروں رہا''

نیوں نے ہے تا اور ہوگ رہے تھے ور یک بھا بھر رہے رہا تھا وے بھائی خدے سے مکل جاؤج نیس مچا سر کہ تبذیب حاضر وہ مارے تعاقب میں ہے! جہ جہا مہم جمہ جہ

مير بيان بي محمد و مين سيرو حيما

'' ممبت! قن عن کہاں ہے، بین ہوتے ہو ناتھ کیہ ہتمارے یا تھ کی گھر میں ریتی ہے؟ '

ال شاج سادي

ا اق مت پیده انسیحت ب شد بیل گی ہے، حیاں رس بیل کا ۱۰ردورہ ہے۔ ہم س نے تا جائیں المحاوت کو تا عوت کی بائل تو الشرقیں ، س سے کہ اعوات وہٹ ق ہے جس سے مسال ہم معموش ہے ، ورق حت وہ و و ماس سے کہ وہ مال کوچوات ہے اورماں کی سرمدار متنای ورغیاضم سامدان

> ہائیں ہے ہیں ہے مسان کے جو ان بیکر ہے ہو ہی ہا ''جمال الجھے مورے کار سمجھ کرتا ہی معرانت ہے ا

> > 10- 8- V

"عورت جو ہے اے قلب اس جو جیری کیفیت ہے وہ میں میں گرھی کیفیت ہا اعورت میں ہوں اجبال جیس میں موتا ہوں وہ بھی وہیں موتی ہے ہے دہ مربب سے سر جادوں نے اس میں کون تح بیف شدکی موروہ وہ ماہ طال ہے سر وادوں نے ہے روابیش شرو ہو ہو ہو ہے کہ اس کا دھمی شروقت دیے دھوں میں سے یا کہ صاف ہوں ہیں وں شمی ہے کہ اس کی تا ہمی شروت کے بات یا وہ " الجي حكمت عظاء الكيل السائل على الساء

ال شيرو ساديا

'' نساں سے کہدہ ہے اگر حکمت اور سعامت ہے ، جو س سے نفس و الجہائی یا کیر گیوں میں جنم بیتی ہے ، شاہ و کرچے حارج سے منی ہے ا''

يسال كأيت

ہیں دیکلے پر ہماری ہے گئے ہوا ہے وہ ایو بھی اور ایو بھی اور ایو بھی اور میں ہے اور ایٹ وہا۔ ان تہواں میں چھپوالیو اور س کے بعد دوہو رو سائیوں

مين وه تاروه جون ، جونينگون فيمه سيامبر إساط پر از -

میں مناصر کا تو رہنا تھا ہوں، ان کا نطقہ مہر مائیں قرار پیدہ رہنت جارے ہیں۔ مواقعے سنوش رمائے ہرہ من تدھاج اوروست نزال نے سروج

میں یا شقع ب کا تختہ ہوں۔

يىن شەدى كاتا يىنى موپ ب

میں رند « ن طر ب سے مرد ہے کی حدمت میں جہ می پیلینی^م ،

میں گئی سومرے ، ٹوری آمد آمد کے سلان میں میم فاطعان جوں اور شاملوں سے رحصت رہے میں میرندہ س کاشر کیا۔

میں مید تو ں بیل جہاں رخمیل ریفت فشاہوں اورجو میں ساس ہے مر سے مہکاتا ہوں۔

میں بید سے چین ہوں ہ رہ میں میں شہیل مجھ پر ڈھائی تیں امر بید رمی م طالب انا ہوں تا کہ دن ک کیے میں سکھیل ہی سنگھیل اس میں۔

میں شہم کی شہ سے بیتا ہوں۔ وال کے تفصیلتا ہوں امر گھا ک کا تابیع ں پر ما چہ

نون ۔

ہیں مشامدہ کو رہے سے جمیشہ بیندی کی حرف و پھتا ہوں، پینے سامے پر بھی قلم شمیں ڈالن وریے و وحکمت ہے، ف نساں ت ب نکٹا میں بھوا

ا کے دن شام اکو ، جید میر ہے تھورت میں ن عقل ہر ما ہے گئے تھے، میں گھر ہے کا او شر کے تھوں میں ہے ہو رہڑ رہے گا۔ کیا خان مطاب کے سوششنگیج ر بيل رب أبورو أن كي ويو ربي برجي تنجيل اور خون زييل بري رب تنظيم هان ں فاحظ سے صاف طام تھ کے وہرہ کی سے عیر آباد ہے ور س کے وہل راوں تم تکینا تا ہی تا ں ہوتی ہے۔ میں نے دیکھا کہ یک تیار تھاریر سے منزہ رجسم منحوں ت جورجور ہے اور باروں کے سے مروں کا اسا تھ مناوی ہے۔ اس والاتیار، مغرب میں غروب ہوتے ہوے سارٹی پر جمی میں۔ س ن سنھوں کو فرات ک پر چھا ہوں ۔ تاریک رویو ہے ور ہوں و تا اسیدی ن سے بکی پر ٹی ہے۔ وی بائنا ہے کہ ورٹ کے س ویرین مقام سے جو کمزہ جافوروں کو تناہے و بے رکوں ن استان سے ور ہے ، بے عال والر رہ و بال مل ور و رو رو و ے مور سے افسوس ماک وور تی نظاموں سے تب رہا ہے۔ بین ہو یہ ہمتا میں ف طرف بیا ہے وں بیں تو ہش نے اوے کہ رمین میں فروں بیل تنظم مرسما تو ت کلیموں ہے سے ان ساوی اور س معیوبت یو ب سے الدروی طاہر راتا ، جب یں ک ہے تربیب پہنچا وہ ک ہے جھے سے جوف زوج ہو رینی قریب مختم زندگی کی ہ تی مالد بھو تق روجی ہے مروشش ورکہ بنی رومکوں کے سورے موں سے جو ب بہنہیں میاری کے مفلوج اردیا تھا اور موت ڈی کی تھا خت رری تھی۔ کمین ہ و بنی قبلہ سے ٹیوری نہ کا اور مجھے تکھے لگا ، یک زلاہ سے جس میں سنز جام کی تکی اور رہ جبی ں تر بی تنتی کیا ہے والا و ہے، حوظتی کی قائم مقار منتی س کے انسان کی رون سے رواد مصح و حورت کے متعووں سے رود والشاقتی

جب میر ک فکا ہیں کی کھنگیں نکا ہوں سے میں قامین نے جذبات ہیں حرات بید جون ور منا سات بید رہو گئے۔ میں سے ن فاعوں کو تا ما یا وران کی فلام

كاجامه يرباه بإسامة لأكامل مهدري تعيل

میں کی تقیم ہو ور ہوں الیمن میں سان صفد مت ی ہے، سے گھر میں کی سے تعلق و وی اور کی تعرب ماجوں سے کی رہا تت میں ، میں نے حق طت م بیس سے حق طت میں میں کے معرب نجام ہوں سے کی رہا تت میں ، میں ہے حق طت میں کی جو سط نجام ہو ہے ہیں۔ میں سے ختم اور تحقی میں ہر ہر کا اثر کیک رہا ہی جو جو وگ میں سے یو در نتا ور س کی سمر پر خوشی سے چھوا بند وا تا ہیں نے سے کی سے معرب کو بیان جو ب نے نظروں ہر تواعت کی ور س کی جھوڑی ہوں ہر جو ب نے معرب میں ہو تر عام وگئی وجو س نے جیم ہو میں کا تصویا ہو گئی تا اور میں کی جھوٹی کے جام میں کا تصویا ہو کی گئی ہوجوں کے جام میں میں جو بی کے جام میں کا تعلق اور میں کو گئی ہوجوں کے جام میں میں کا تصویا ہو کہ میں ہوں کے جام میں میں کا تصویا ہو گئی ہوجوں کے جام میں میں کا تصویا ہو کا میں ہوں کے جام میں کا تصویا ہو کا میں ہوں کے جام میں کا تصویا ہو کا میں ہوں کے جام میں کا تعلق ہو گئی ہو جو س کے جام میں کا تعلق ہو ہوں کے جام میں کا تعلق ہو ہوں کے جام میں کا تعلق ہوں کا تعلق ہوں کی جام میں کا تعلق ہوں کے تعلق ہوں کا تعلق ہوں کا

ے آم نے بیٹے میں کیک مزور جاتا ہوں بیکن جھ میں تیرے نا بہت ک مزور بھا یوں میں کیک سنت ہے آس کی تا تیں جو سادے جاتی ہیں تا رہ بی کے کیا کیک مکڑے ہوتنا تی ہوجا تے میں ورتباہ صال کے ڈاھے میں ریز تے میں۔ میں ان سپاسیوں کی مثال ہوں، جو پٹی جو لی میں ہے وطس کی طرف سے شاہ ہیں ور دھیز عمر میں جینی ہاڈی رتے ہیں بیکن جب زندگی کا سامان موسم شروح ہو جاتا ہے اور سے ماتھ ہا میں بھار ہوجاتے میں آتا تھیں و تھے، ہے جاتے ہیں، شھیں بھو ویوجاتا ہے!

میں سے مورت کی طرح ہوں ، جو پی جو ٹی کوجوان ال کی تفریخ کے نے بنائی خو رتی ہے ، یو می ان سر ، بچ ں ہو یا لیے کے نے رہ سے سے جرج کی ہے۔ پاؤید مر کی عورت ہو سر مر استساس ہے رس کے نے مصیسس ورکلیفیس طائی ہے۔ سین جب ہو رشمی ہو جو تی ہے تو مرہ ہجیر مجھے سر واطل اس سرای جو تی ہے ۔ اورس قدر سکیں ا

س جا توریتے ہی فٹا بیں فارم سرری تھیں او میر اس مجھے رہا تھا۔ میر ے اس کا یہ عام فقا کہ بھی قواس مصارون جا نور پرتزی کھا تا تھا اور بھی ہے جائے جاتی ہے حوما کے تسور مصارف فقیا تھا۔

جب س نے سے پی ستکھیں بند ہر میں تو ہیں نے سے پر بیٹال سامن سب نہ سمجی وروماں سے بیار سی ہیا۔

14 14 12 14 14

*ۋىع ئى رىد*كى

رت نے ڈیم ہے ال ویے تھے اور ان نے سارے ان کو عید ہائی پرتا اور تھا۔ سرای س بو ہ تھی کہ ال آن واز روب سے بھاگ رہے ہے مطاقی میں میں تیروں کے میں میں تیروں کے میں ماری تھی موقع میں میں میں مرری تھی ویل مم وہ میں تیروں کے ارمیوں و سیار تیروں کے ارمیوں و سیار تیروں کے ایک میں تیروں کے ایک میں اور ایک میں تیروں کے ایک میں تیروں کی تیروں کے ایک میں تیروں کی تیروں کیروں کی تیروں کیروں کی تیروں کیروں ک

ک جاں باب جو ں مرگ نے پٹی ہوئی تمام تو توں وہ جو مسموش میں مسودہ او نے ی و رہنجیں، جن میں ہے ہو تھا انہاں کی حرف عداے ور بیم مروہ بنیکوں و اس طراح جہت و بھا دی، گویا تما شاہے جمع کے نے پٹی مسئری نکاموں سے مجھو ٹیزا ہے اُن مجہت و بھا رُدینا جو بتا ہے۔

ه و کے گا

''''، ہے جسین موت ''امیری روں نیری مشاق ہے میہ ہے قریب '' مر ووی رقیم پر اُورڈ سے میں س ارمذاری سامارے اُن مُناور ہوں۔

ا ما سائير اين موت المار محصان وگول بين سنانال اچو محصاحتن تحصالين. سرف اين براير كه بين حو آجو فرشتان است شتا اول، المانی زول بين 1 سرويتا مول - ا

ت جوہدی سے میر ہے قریب تھ کیوندہ اور یر ہے حیاں سے دار گئے ہے۔ س نے مجھے گو شہ میاں میں ڈال دیا ہے جساف س وے پر کہ میں س کی طرح مال و دوست کی وجہ تمیں مرتا و الدید ہے سے ممز و ربو بنا خارم مناتا جو بتا ہوں۔

ی وقت م نے و سے کے ستر آن داب ہموانی سایہ تھا، فیر مادی اور متحرک سایہ انسان کے میں مادی اور متحرک سایہ انسان کے میں ایس کے سم پر شید برف ساہر ہاں تھا اور ماتھوں میں اور وہ ان پھووں کا تائے۔

الیاری کا اس کے کے لگ گیا گیا ہی ہے اور کی ستھوں کو بعد برا وہ تا کہ وہ روح کی ستھوں کے بعد برا وہ اور سامحیت روح کی ستھوں سے مشاہد و برے و سس کے بول وہ میں محیت کا اور میں ہوتوں میں بری تا مجھوں اور ا

ب کی گھر میں آئ کے لیے اُصراہ رین اوراق کے ہو اچو عوصرے میں وحر وهر بھرے پڑے تھے اور پکھائے تھا۔

صدیوں ہیت میں ورس شہرے رہنے و ے البحص واربروی ورسکھ چیس ک

نیندسو تے رہے۔ یا منٹر جب وہ بید رہوے ور ن کی ستان میں صبح معرفت کے تو ر سے روشن ہوئیں تو انہوں نے مید ب سامز میں ان شاع کا بت نصب میں اور ہر سال س کی بری منا نے گئے۔ سام ان س بی تاو کی

\$\$ \$\frac{1}{2} \$\

ون پر ما ہے کے کے ہے ، جس میں میں اور یہ کے میں پائی کا اس میں است کا اس میں است کا اس میں است کا اس میں است کے سال میں است کے تیاریت تیے کی سے صلا سراوی اور الدیت کے اور الدیت کی سے صلا سراوی اور الدیت کی کارور الدیت کی اور الدیت کی اور

ندان مرکانوں میں پاچھیے تھے ورسایی پاڑوں میں دہر ہمی دیا ہے استامہ آست وہمل سے جاڑا تھی مرحکش سخر ہی ہر دی الے با دہیمی جو قدائے و میاد رہے اور مونا کے و علاقت ورسات نے یکھے ہاتی بدر ہوتھا۔

"بیدا اؤر آئیس بادا سے انسان کو س سے بنا ان کے مقابد میں پی عظمت میں کی سرور میں بالا مرائیس بی حالت کا مطابہ و رہے تھیجت رہا ہوائی ہے۔ نہ در امیر سے بیچا کے رہیں پر سرتی مولی برف، " ماں پر چھا ہے جو ہے وہ وہ اسا وہ کہت ہوئی ہوئی ہے۔ کہ سا وہ کہت ہوئی ہے۔ وہ وہ اسا وہ کہت ہوئی ہوئی کے جھٹر وں کے جس براہ کیک ما مراور ہوگر نے وروق ہے۔ اور مید انوں ور براہ اور کی کھڑوں کے جس براہ کی ہے ہم تیج کے جس پراہ کی اساس کے جس براہ کی ہے جس براہ کی ہے۔ اور میں کہت ہوئی ہے۔ جس براہ کی ہے۔ وہ میں براہ و کیک مراس ہے۔ وہ انسان سے جاتا ہے جس براہ کی ہے۔ جس براہ کی ہے جس براہ کی ہے۔ وہ کی انسان سے جاتا ہے۔ وہ کی انسان سے جاتا ہے۔ وہ کی انسان سے جاتا ہے۔ وہ کی انسان میں کہتے ہے۔ وہ کی انسان میں مراس ہے۔ وہ کی انسان میں کی میں کی ہوئی کی انسان کی انسان کی دور میں انسان کی انسان کی دور میں کی ہوئی کی انسان کی دور میں انسان کی دور میں کی میں کی ہوئی کی انسان کی دور میں کی میں کی کھرائے کی کھرائے کی کرنے اس کا انسان کی دور میں کی کھرائے کی کو کھرائے کی کو کھرائے کی کو کھرائے کی کھرائے کی کھرائے کی کھرائے کی کو کہائے کو کھرائے کی کھرا

ارمیوں پیس تعقیق گاتی مرزن سیس تیں چرتی ہے، مدرونا چائی ہے تا کردیش کے فہالی طبقہ بیل پڑی ہوئی نامرگ سے بی بیاس جھا ہے۔

میر مے بچا اسوحا کل جہ تو بید اربو گاتو " بان کوصاف جرمید فوں وہر ساک عید چاہر واڑھے، کچھے گان س حرح موت سے مقابد کے جدرہ ح پاکین گاکا بیل چائی کا بیل چائی بیتی ہے ہو اور علی ہے گان س حرح موت سے مقابد کے جدرہ ح پاکین گاکا بیل چائی بیتی ہے ہو اور علی ہے گان س حراح ہے ایر جاپ س وقت ہمیں جریت کی اور جست گان س سے ایج وہ دو ہر میار ای جو ہمیں نا بیال وہوں کی بود سے می سفوش ردے امیر سے بیاد سے اسوج بہار آئے پر اور خوب میں موالد میں موالد ہو ہوں کی بود سے می سفوش ردے امیر سے بیاد سے اسوج بہار آئے پر اور خوب میں موالد ہو ہوں کی بود سے می سفوش ردے اسوج بہار آئے پر اور میں موالد ہو اس میں موالد ہو ہوں کے حد محبت فانچل پوتا ہے میر کی شدید سے میٹوف ہو رہ تھو تھ تھ اس میں ہو اس می موالد ہو اس می موالد ہو اس میں ہو تھو تھ میں ہو اس میں ہو تھو تھ ہوں کے ہو میں تا ہو ہوں کے حد محبت فانچل پوتا ہو ہوا کہ ہو تیں ہو تھو تھ بھول تو ہو ہوں کے حد محبت فانچل پوتا ہو ہوا کہ ہو تھو تھ میں ہو تھو تھ ہوں ہو تا ہو ہوا کہ ہو تا ہو ہوا کہ ہو تا ہو تا

ہے نے پٹی ہاں ک طرف دیکھا، نمید نے س کی ستھھوں کی سٹلیس ہٹا دیا تھا۔ وہ آئے گاا

" مال انتیند میری بیور کو بورگی بناوی ہے۔ انتخصاد رہے کہیں بیل گئ کی فما ا پڑھنے سے پہنے بی مدم جاور را"

"میرے بچامیہ ہے ساتھ دیاں گا۔ یارے افقیرہ ں پر رہم سرا تیم ہے ہا، مادی کی سکندی ہے، چا اور ن کے علی ہے۔ سموں و پٹیا چموں ہے، عالی " جھوٹیز میں میں سوے ہوئے تنیموں ور برف کی میر فکن مود ملیا جو ن کے جسموں کوچھیدے ڈین ہے! یورے ایبو وی کی فریودس اجومز وں برموت کے چنگل اور سروں کے پنجوں میں گھری ھٹری میں۔

یا رہا ہے، ہو تھ سر مانیا و ارکے ول کی طرف بڑھا ، اور ان کی ٹیٹٹم یسیرے کو وہ ار تا کیاہ و کمز ورو ہے او مطلوموں میں تباد ھان و بیر شکیل ا

یارب! ن چھوکوں پر میں ہوئی فرماجو سی تیرہ اتا ررت میں درہ رے کے سامھے عظر سے میں اور پر ویسیوں ن قربیب مطلق پر سم کھا میکر رمسکنٹوں ن طرف سان رائمان را

ا پارب الرسونی چھوٹی چئر یوں ب طرف الکیما اور ہے: الکیں ہاتھ سے ب ور نوب کی تفاظت راجوہو کی تدھی ہے فائٹ جیں۔

بارب ایرار کر تھے ہیں سب قدرت ہا

جب نیند بچاہے ہم معوش ہوگئ قرباں نے سے ، س کے ستر پر شاور اور فاضح انونٹوں سے میں دیمیٹانی کام سربیا۔ او سے حد نظی او آگیٹھی کے سامنے پیٹر ر، میں کے سے ولی جاور منے گئی۔

কিব 🗠 🛣 ক

1 و وی تا بیده بینی مقدس و گوری و وی سی است سی سی سیده موسی سی کرر مدون کا میاب بینی مقدس و گوری کا دوی سی چر دایا کی بدیمیتیون اور مان کے بازگاہ و سی سی سی تا اور مان سی بینی میں سی سی سی سی برای و مان اور سی برای و سی برای بینی میں سی سی سی سی برای و مان اور سی می سی برای بینی میں میں برای بینی وست اور سی کا مید ترخی فابنا تا ہے۔ بیدو ای می مدر کیری ہے کہ کر موری کی شعاطیں جو بیاں بھی قر ایس وقت می کی پہنا ہوں کا حال میں مرسکین سے بران کے بید کا گر رقم مجھنا جا سے وہ گر رقم جو نبایت کا حال میں مرسکین سے بران کے بید کا گر رقم مجھنا جا سے وہ گر رقم جو نبایت کا حال میں مرسکین سے بران کے بید کا گر رقم مجھنا جا ہے وہ گر رقم جو نبایت

سہ بے نارے، خرمت ، بید منگل کے درختی کی چید ہوں تھے کیں تو یہ بیا منگل کے درختی کی چید ہوں تھے کیں تو یہ بیا ہ سان کا اور کا دینے ہے ہوئی ہونہا ہے سکوں وہ موٹی ہے وہ بیر رہا تھا۔ یہ جہاں ہو جہاں ہ

سی میں بالد و جو بن کے کل اید اوشیۃ و وزیشر کے نارے جسین بڑا یوں کے مجر مت بیں بالد و جو بن کے ایس ایس اوشیۃ و وزیشر کے ایس میں اور ماشی اور ماشی ہو گیا ہے۔

ہم مت بیں و یعند اور ماشی ہو گیا ہیں ہو ہے وہی صحور ہو کہ وہیا ہی وہ کہ کے ایک میں کاریک کی مگر کے مودا مدامت در کی محبت سے ہور الدسی ہے وہی میں معتبی ہو الدسی کی محبت سے ہور الدسی ہے وہی میں مودا مدامت در کی محبت سے ہور الدسی ہو الدسی کی محبت سے ہور الدسی ہو الدسی کی میں الدس کی مشال ہے وہی وہی اور دو میں اور دو میں الدسی کی مشال ہے وہی وہی اور دو میں اور

ا تو ہو ان اے نظام الفیاں الفیٹر کے چھوں، وہو ند کے چھوں کے ہم چہو کے ان اسے نظام الفیاں الفیٹر کے چھوں، وہو ند کے چھوں کے ان اس بھارہ کی سے اس کی تجارہ کے ان اس کے اس میں سے پرچھا یوں کی طران مزر کیں۔ اس کے کہا تھا اور اسٹ میں تھا ہوں کے مارہ کے ساتھ کی مارہ اس تھے

" بیم بت ی ہے ، جومیر مذاق " تی ہے و بھوا وہ مجھے باقوف بنا سرس جیسہ ہے" کی ہے ، جہاں " روہ میں میں جمجی باتی ہیں اور منا میں و ست ا"

میت نے بیٹی کا میں بیچارتی ہوں میر نے وں کوٹو شای محل میں جھال چینظا ہ میر می زندگی و کیسٹو میب سمال کی بہت ہ رہی حصوفیوا می میس دھکیں دیو۔ ''وا س نے میر می وں کو س پری میش کے اس کا سے رویو، شے وک جا وقت ٹھیرے دہلیے

میں ور فقد رعلی^{جس} کی حفظت رہا ہے۔

ے محبت الیل تیر حلقہ بگائی ہوں، پھر تو مھے سے بیا چاہتی ہے؟ میں تیر سے پیچھے چھے ستھیں را منتوں پر بید مرشعہ س نے مجھے پک بیا، میں نے پی ستامیس کولیل بیمن تاریکی کے مواد مجھے پکھی نظر ساتی میں سے پی و بال چینش، می الیمن یواں و تا میدی کے مواد کیا معظوم سے مواد سے شاکا ۔

ے محبت اللہ میں آئی ہے۔ یک سے ایک ایک انسانی 'سے ہم کیار را یو ہے ، جو محبوب کے بولید کے سو مرکع میں ہوستی۔

میں مزور مرہ ہے ہے میت اور تو تو ی چر جھ سے کیوں چھڑ تی ہے؟ میں ہے اس مرہ میں اس میں مرہ میں اس میں اس

سهرین پر جمهوب بسمندری طرف ره سهوتی مین بهول پر معشوق نور کے

اللہ میں بی بی بی بی بی مندری طرف ره سهوتی میں بهول پر میں میں جس میں بیا

اللہ میں میں وقت میں شہول وروں خودو پہنم میں تق ور پی جمیت میں کیو

اللہ میں اس اس میں شہول وروں خودو پہنم میں تق ور پی جمیت میں کیو

اللہ میں اس اس میں میں جس کے بیاب میں فرق کا بیاری مانا پاسد رے گئے شہول دان دم

نوجو ن تحویا می دریے نے فی موش ہو گیا، گویا تہر می فلے سکیسیارہ نی ور تیا ہوں کے پتوں کی طیف سرامہ بہٹ سے گفتگو کا سیقہ سیکھنا جا ہتا ہے۔ ب نے دوہ ہرہ کہنا شروع میں ے شہین دو شیز وا سب میں ہے تھے ا بلود ہو گئی فلیق ن بنایت ہو ہے الیمن بھی ہے۔ بھور جس میری ظر نیری بلدی اور پی بہتی برگی ہو مجھے معلوم ہو گیا ہ سے کے بچھ رہیں ہیں جورہ حج نسان ن مجھ میں نیس مستنے اور اپھور سنتے ہیں جورہ حراسی جورہ حراسی ہے۔ مقام پر سے جاتے ہیں جو رہ حراسی ساتے اور ان سے بالا ہو رحکومت رتی ہے۔

میری جاتے ہیں جو رہی ہیں کے نیری مست اُلفظ ہوں دیکھیں او جھے بینیں ہو گیا ہو گئی ہے۔

کہ بیرندگی کی جے ہے اور ان ن کاول میں کاورہ روا بین جب نیری مظلمت اور ہیں کاورہ روا بین جب نیری مظلمت اور ہیں کی بیاد میں اور ایس بیری کے بیاد میں اور ایس بیری مظلمت کے بیاری تو جان ہو کہ بیاد میں اور ایس کی بیاری تھے گئی ہو گ

ے سن و جو نی کے بیر طیف مب بیس نے کھیے جمیسی وائیوں کے جو مت بیس ٹیٹے و یکھ جیسے چھوں بیس گل الو کمان یا کرمیر سے خو ایوں کی دس نے انسانی قامید ، حتیار سریا ہے الیمن جب جھے تیرے و پ ن بزرگ اور سرت کا ملم مو تو میری بھی بیس سم کیا کہ گل ہ کا چھوں تو ٹرے سے پہلے ن کا مقوں سے سابقہ بڑتا ہے ، جو منگیاوں وزخمی سردیتے ہیں وہ س میری سجھ بیس سمئی کہ جو بھے تو ہ

مير او طن نيل ہو سنتی ۔

رتے میں مید رق سے منتشر رویق ہے!

ا نوجو ن عا ہ ان خاط میں یو س و ما سیدی می تضویر بھینچا ہو شکستہ و وہ ہے۔ می کے ہاتھے پیشمہ کی طرف رہ شدہو

'' ہے موستہ استا ہور جھے' تدگی ہی تید سے ٹیمٹر ہے اووسر ریٹیں وجہاں کا ہے'' چھووں کا گل کھو نہنے ہموں در ہے کے قابل ٹیٹی ۔''

مع ور فیصے س زیائے سے جات اسے المسل میں میں او مختلت ہے ۔ رہ س کی محدولاہ میں مواد سے کو افعا دیو اپو ہے۔

مجھے ''راہ برہ ہے موستا ، ومحیت جرے ہوں کی مادی ت کے لئے سفوش ہوس و نبا سے 'نئیں ریادہ موروں ہے ۔ وہاں میں پٹی محجو ہاکا انتھار سروں کا اور وہیں تم دونوں میں گے ا

جب وہ چشہ پر پہنچا تو شام ہو چکی تھی ہر سورن نے س کھیت سے پی سہری چاہ سینٹی شروح رائی تھی۔ مسین شہر ای کے قدموں تلے روند ف ہو کی زمیں پر پیٹھ رود روٹ لگا۔ س نے بناسر بیندگی حرف جھا یا بگویا'' قلب رایز س نپر قالع بینا جو تنا ہے۔

کی شاہ میں اپید مرجک کے در فرنوں میں سے کید وہ شیر ہمبز ہے کو ہے اسموں
سے نہال رقی نموہ ، وفی و فوجو ن کے پہوہ سے حری ہوئی اسیان مرائی کی مارہ کا ایک ماتھ کی کے سر پر رکھ دیو افوجو ن نے تھم سر نظاہ صافی میں سوے و نے فی طرح ،
الحمد میں کے سرج کی شعاعوں نے بید سر راوی ہوں سے ایسی شنز ای سامنے ھڑک کے سامرج کی شعاعوں نے بید سر راوی ہوں سے ایسی شنز ای سامنے ھڑک کے سووہ گھنٹوں کے ہل ھڑ ہوگی ، اس طرح موی عور کی جوفی پر پی جمیت کا جبوہ روشن دیکھ رھڑ ہے ہوگھ استاجیا ہالیسن میں ن زبوں نے جو ب روشن دیکھ رھڑ ہے ہوگئے ہے ۔ اس نے وکھ استاجیا ہالیسن میں ن زبوں نے جو ب

ده ثیتره 🚅 🗀 تنگ نگایه ۱۶ ونتو پ ۱ رستگھوں کو بوسید دیا مگرم برمکلوں یو چوسا 🕫

ہونسان سے زیادہ ٹیریں تعمار تیل ہوں

میر ہے محموب امیل ہے شہویاں خوالا ہے میں البط ہے تبی ہوں میں تہمارے تصور سے بی جاری ہے ، تم میری رہ نے سے رایق ہو، نے بیل نے مم سر دیا تھا، تم میری اقامت کے مسین نصف مستر موجہ میں انیا میں مست سے پہنے بھی سے جد سریا میں تھا۔

میں چوری چھپے تم سے سفے گئی ہوں امیر ہے حصیب اور کھوا میں وقت ہم میری سفوش میں مور میر بٹان شدہوا میں ہے ہو پ نے جاہ ان تم برای ہوں ، تا کہ نہو ہے ہمر ہ کی دور اور مقدم پر چھی جاؤں ورہم دونوں زندگی ورموت کے جام کی ساتھے پیکیں۔

تھا ہیں ہے ہیاں۔ اہم انسا تو سے 19 رہے 19 رہے 9 ہے ہیں چلیں وہ دونوں کیے دومرے کو جا ہے اسے ارتبوں میں سے ہو سرمیں چلے گے، رہے کے ہر 19 سے شمیل رہ ہوتی مرابی تھا، اور 8 ہوا تا 8 ل قات اور للمت ق مرجھا ہوں سے الدخم ف جلے جارے تھے۔

ا ہی جا موسوں ویٹھ کے مس پول وہ انسانی اوسانی ہے ہے۔ ان میں ہے کیا ہے گلے میں ورتن قریب می ایس پھر پر اللہ جس پر ہیا ہا کندہ تھے۔

'' تعلیل محبت سدهاریو به اولام مون به او جو تعلیل حبد از مسلیل معنامات شد پنی بینه و میس سے بالا بیر کون ت جو تھیں اس کی بنا ہ سے نطال سکے؟' کیت رہی جو می مامنوائی ہے ا کیک ٹیر بی پڑشر ہائے سے بیوی راجس پوٹی بیٹی ا

وروے حسن سے تارہ ہے ہیں ارصت میں کے بچوے چھول جنو کے دوں ان نمٹر کیں ا

قام کی شاخوں پر پچھرے میں مہل، ٹیس کے نظیانی میں فیدوں کورفت ا لطافت سے پر رام ہے تیں ایک غیدوں ماہ حوظ شفل پر نامام رامور پھیلنا ہے، ملمد موتا ہے مرم مان پر چھ جاتا ہے، کچھ بر ساہتا کہ پس دوت کے بھووں مو سے اسے ا

کید گیلی ہولی رو آئی افسانا کیلی پھیا علی ہے۔ ہیں پر جاسا علی ہے! کیک پڑر الحوافی مسال دیوی عظم وقت کے تیل ہے جا اور مولیق کے بیٹا یا ہو ہے روشن یا۔

ے شاعرہ تم نے دوں پر قبضہ جما ہاہے ہر تنہارے قبضہ کی ولی حد تمکن ہے۔ حقہ خلہ خلہ جاتا جب ان ما ہونی اور کیا ہو ۔ ان چاور اور سے گئا چانک کی ہوڑی ک اوج ان مران کے سامھ میں میں ہو ۔ آس کے عید ہوں بیٹ ور شاقوں پر بگھرے انوے تھے اور بید ھے ہاتھ میں کی تین ور ان تھی۔ ہے ابچہ میں جو موجوں ان از مر ابہت سے وشار تھا، می نے کہا

"19 2 2 " "

سران سم مر هنزی بهوکل می مین هم بر مین، چیه خوف م نقطع سر روفقوا و را و اق هم به طاوس کے کہا

" من المرحم على يوية ع

ہے کہد رہی بھیٹا ہی کی طرف شارہ بیاہ سلمد فلام وجاری رکھتے ہو ہے ہو ہ آن تھیہ میں سے کبھی ہی اوی بھری رہتی تھی ، ب ن میں سے سرف ہے وٹی میں ، میں میکی جی وہ تھیئا یں جو تیرے اللہ ن مص ہ 'ر رہے بڑا گئی تھیں ، آسیا تو ن میں سے بڑھ ور تھیٹا یں جو بڑا ہے؟

یجی میں دوچہ گاہیں، جنہیں میں تع سے فدموں سے بیون و بیرری موں، حالاند کبی چہ گاہیں مجھی سر سبراہ رو سائل محاش فاج پانسہ تنجیس، میر ی تھیں ہیں ت میں پھول کھا ن تھیں مربوک وصاف دو دھا بی تھیں کے بیس سے ن تھیم وں و میوان کے پیساٹی میں اور بیاست سے میٹے کے سے کانے اور استوں ق جزیں چیاری بیں

زمار اخد سے ڈر ور بیری میکھوں سے دور ہو جا انیرے مطام ن وو نے مجھے رندگی سے بیز سردیا ہے مرتیری ور ان کی نیزی کے سب میں موت سے محبت رندگی ہے۔۔

مجھے تب چھوڑ دے! تا کہ بیش سٹسو ہی کی شرے بیتی رہوں ہر سیم غم کی موجوں میں ساس میلی رہوں۔

عالہ سے رہاشہ المعرب میں جا جہاں وگ زندگ کی سرتوں سے شاہ کام جی اور مجھے تا ہم وہ بور ہر مائم الرائے ہے کے سے چھوڑا سے، حوشیر سے صدقہ میں ہم پرماز ں مولی میں۔

ہ ہوڑھے کے بہان و شفقت سے می و حرف دیجھ ۱۹۶۹ کی ہے ہڑہ ہ میں چھیا رہوں

السمير يو الله سن جو وكي تقط ت يو ب اله بديرى ي بخشش و حطاكا يك حصد ب الله من الكرية الرئيس جول الورجول كاتول السمت الميان الكرية الرئيس جول الورجول كاتول الله بكل المرابية بول الورجول كاتول الله بكل المرابية بول المدمت المعاول بها بها جول به بكر بحد الشرف ال خدمت المعاطل بيا ب جو بكر بحول المرابي ال

ير والتجفي بينهما يام مشعره برت ويات سابل بينا ي بياك تاق

تھیٹا ہیں ہی تیری تھیٹا ماں ک طرب سوتھی دیلی اور ان کی ٹیر گائیں بھی تیری چھ گاہا بان طرح ہے ہے۔ چھ گاہا بان طرح ہے ہے۔ ہا ہو ہیں۔

سے یا افت تو تحصاط ہ رہ ل سے تجییر سرری ہے ، بیش سے صر ہری نیند سمجھتا ہ ،
کہتا ، ہ س جس کے نیچے بیں حرکت ہمل وعشر تیں ہ صل ، تی بین ہے ہوں دیاسہ
تارہ سے جمعتا رئیس ہوتا ، جب تک موت سے ہم سنوش شہو مرحبت ، شخمت کے
اس ماں پر تیم سیکونی جب تک فر ق ہ بیج ں شک ہتا کیکھا ٹیوں طے رہ سے ا بوڑھی ، ٹوجو ن ٹرکی سے مرقریب ہوگیا ہ رہاں تحدید صافے ہوئے وا۔

'' _ پنجیم و یا کی بیٹی امجھ سے یہ تھومد'''

ا توجو ن الرک نے اس کام تھ بکڑ اور سے اٹک سود منگھوں سے دیا جے ہوے

" وو ق اے مائہ وو ع "

'' حصت اے بیریوا چربیجی ملیل گے ''

ر ماننہ رہ پوش ہو یو جس طرب بکل مچھپ جائی ہے۔ بڑی نے چی تھیم وں و سرماننہ رہ پوش ہو یو جس کے معرفہ انتہاں ہے۔ بڑی

بلار وور ن کے کئے ور میں میں یا تھر ووج کی وجینا گی

" أيو چم ملاقات بهوك؟ أيه مجرمه قات بهو عتى ب؟ "

ជជជជជ

التشيارة وف

'یار تیں ہم پر ق حرع کے ڈرق میں گا؟ کیا زہانہ کے قدموں تلے ہم ی طرح پولال اوستے رہیں گے ' بیاتو میں بڑتی ب میں میں ق حرح کھیٹی رہیں گا اور ہوارے نام کے سوء نے وہ وہندان کی بجائے پالی سے تاہ وزگار ہر گلصل گی ہوری ہونی حفاظت را رہیں گی؟

یوبیرہ آن بجھوب کی میریجیت فی موج ہے گی میں بیٹمنا میں من جامیل گی؟ میں سات ہر س بین اوا سال ہے گی جوہم ہے بینا فی ہے؟ یو ہو ہم سیننظر منتشر رو ہے گی مجھوبادر ہے مند سے گلی ہے؟ اور یا تا رکیل ہو س معل و چھپوا ہے گی جوہم سے صادر ہو ہے؟

ایا میں الرزرگ اے؟ آیا میں الباق اے؟ جو سطرن مرائے کو س کے انٹا مات بھی ، دری متھوں سے ہوشیدہ ہو گئے اللہ یک حال الباع جو ماضی سے بیچھے بیچھے دوڑ روائے المرایا ہیں استفال الباع جوال ایا ماسی "ہوں بغیر، یو کل ہے مفتی ہے ا

آیا بھارے ول می شام مسرتیں ورہاری روح سے سارے فم رامل ہوجا کیل گے جمعفیر سی نے کرچم ن کے فلیجوں ہے۔ ایس بھوں؟

کیا انسان منظر خراہے گا؟ س بیلید کی مثال جو تھوڑی دیرے سے لیے سمند۔ پر نمود راوتا ہے، لیمن جب او سے جھوٹے مسلے جین انو یکٹوٹ جاتا ہے گویا تھی تھا می میں ا

شیں اپنی رندگی نظم اسمی نیں ارندگی کی تقبیلت زندگی ہے و وزندگی ، نہا کا جن رقم ماور سے موتا ہے ، ناٹ ناشہ قبر میں سیاموہ سال سی میں و سدی دیا ہے کے کیک خطہ کے موسیق تیمیں ایپاوٹی وزندگی و پیٹے تمام متعلقات کے ساتھوں کیک نیند سے میں دید رق کے ہم پہنو تھے ہم'' ڈر والی موستا کے جی جیں و کیک ہے خواب ہے کہ جو رکھے ہم س میں و کھنے اور رائے میں، وہ بقال اہل کے ساتھ و بستہ ہے!

فضا ن تی مسلم بھی مرسموں کو چی سنوش میں ہے بیٹی ہے جو جہارے وں سے کلتی ہیں۔ اس کا سر چھر میت ہے۔ سے کلتی ہیں۔ اس کا سر چھر میت ہے۔ اس کلتے ہیں۔ اس کا سر چھر میت ہے۔ اس کا سر چھر میت ہے۔ اس کلتے ہیں، آنہیں تم جہاری سنگھوں سے میں تا ہے، اور وہ تعمید فضا ہے ، بہاجت میں رکھتے ہیں، آنہیں اس محمول اس سے میں چہنیں اور دھوں اس سے میں چہنیں اور دست جہاری ہے۔

ہ ہوں سے وال رفدگ میں ہم ہے جذبوت ل ترام موسیس اور ہے و س ل مترام شہشیں کیصیں کے روبان ہم پل او بہت کو پہنچا نیں گے بیٹ ساوی ونو میدی کے شات ل بنایر وقدارت سے و کیصفا میں۔

گمر بن بخت سن ہم کمرہ می کے نام سے پیار تے میں کل وہ ارق سنی کا وہ صفہ من مرظا ہر موگ جو نساب کے مسدوندگرگ و شکیس کے بیاضہ وری ہے۔ میشفت نے ہے ہم پٹی ہرو شت سے وہر تھجھتے میں، وہارے ماتھ رشہ ور ہےگ اور ماری عظمت وہزرگ کا سب ہے گ۔

تکایف، جو سی جم وال ناخو سند مهدرت میں کل نامارے سے فکر کا تائی ہو گے۔

ے ن پیش د دہلی خوش کو سائر ہیں جا تنا کہ اس کے بیٹھے انساں کے دی میں بھیشہ محبت میں وجہ ان ہے محبت کی روائے چھو تکٹے راہیں گے آیا کہتا

"ميه ئ قبر پر کنده رهه

يهال س تحص کی مديون مين و سان کانام سان پر ستنين سروف سنانکها ميو

میں نے تاہ شدہ ہشہ کوہ کیوں ہیں ہے تا رمیں سے شتم کے ن چندتا نہ ہ تطرف نے موسیکھ ہوئی بہ قف جو ہو ہو ہوں ہوتو رکے مقاملہ میں فسست کی قامل سار ہے۔ تھے۔

میں کے ادھیا عمر نے واقوں وربیر الار پانارے مانے میں جیسے والیوں آئی ہے۔ جیارہ مار طر مسائر کے قیصے مرما شک کا تھائے میں رہے تھے۔

میں نے تو جو تو ہوں بود بیلاماہ جو مراہ در مونسر کی جو ہے تھے در نو فیز بھر ہوں دوں تصویے دان کے روارہ او تھین کی شاخوں <u>تل</u>ماج ری تھیں۔

میں کے باد محول ہو ایکھا وجو صیت کا ہار ہے تھے ورغورتیں باق ک بو رہوں پٹے سروں پر رکھے بھشر ہے واس میں کے رگ فاری تھیں۔

میں نے نساں اور دہمری مخلوق ہے در میوں محب کا رشید تنو رپویا چنا نجیہ پر مروں و تعلیوں کے بیرے، بے خوف ہور نسان کے تریب کرے تھے و ہوتوں ان اور طمینان سے جو شموں ہے بھی ہوں تھی۔ میں نے والیوں تو فقیری تھی سام مالیہ و رکی، بلکہ خوت و مراوت فادو دوروقاں مجھے ڈائٹر نظر نہ کی اس نے کہ پی موجورہ جوں ماہی و میں بار مواق کی ہے تھا۔ نہ مجھے ہوئی پاری دکھوائی و اس نے کہ پی کرسے سے بر اوائن تعمیر تھا۔ وہاں ان وکیل واجی و جود نہ تھی۔ اس نے ک مد سے کن جگرہ آما ہے نے ہے ان تھی اور میں ممیت ور دماق نے عمد ناموں کی تصدیق وقو نگق رری تھی۔

میں نے ویکو انسان سی حقیقت سے سعی ہو گیا ہے کو ی تحقوق ت کے راو بے

کامر رائے ہے ہی ہے وہ چھوٹی چھوٹی ہوتا ں دیر و شمیں برتا اور الیل فر کات سے

ہند ہو گیا ہے۔ س نے وہ می بصیرت کی سنکھ سے تیک وشد کے برا سے باد و بیا و بے

ہیں آئی میں می موجعیں سال میں ہوتا ہو ہوتا ہوں کے سال کی ما اور بلیل مرکول کے مفور

کا مطاب سیجھنے گا ہے۔

کا مطاب سیجھنے گا ہے۔

عن کی دیو روں کے پیچھے منتقس کے منٹیج پر میں ہے دیکھا کہ جمال دوہو ہے اور وقع میں دہین اورزندگ ہے تم منتقلقات کے ساتھ سان شہاز فاف ا سد مدید

52 57 57 52

بوزشي ملكه

چار نا م کید یاہ و النظام مکند کو جو جو تھنے کر مجھی ہوڑ نے بنگھی محمل رہے تھے۔ بکتا خر سے ہے رہی تھی س ن گرہ میں کید بلی میٹی غراری تھی ہو ان ایسان داخر خ میں ہونی تفاہموں سے دمیرے تھی۔

ہے۔ فارسے کہا ایو اڑھیا نیڈ میں س قدر بد صورت تھر آئی ہے۔ ایھوہ س کا چہرہ کیے مناک گیا ہے۔ اور سائس س طرح سے ری ہے۔ میسے شیعاں می کا گلا تعملت ماہوں''

یل نے تر تے ہوئے ہوئے ہا" بیڈیٹر کے عام میں تنی مد نما معلوم تمیں ہوتی ہے ہے۔ کا مدید رک درجات میں معلوم ہوئے ہوئے"

وہ مرے نام نے کہا'' تقربیہ ہوئی رہے ہوئے کو نیزویل میں فی جمہ یوں گہری ابو نے ہے ، بچے نظر رمی میں ۔ بیصر و ریونی پر حو ب و چیاری ہے۔''

یلی نے قر رکہا کا ٹال قرابھی سور پی آر وی کے قواب ایک نے ا

تیم نے لام نے کہا اٹنا ہونے ن و گوں کا جوہی و چوری ہے جو س نے قتل عدلا

یلی کے فرائے ہوئے کہا ' ہوں ہے تہوارے ''پونکا جداداہ راتبوارے والے کا جدوی والبچاری ہے۔'

چو تھے ناہ کے کہا اس کے متعلق ہو تیں رہانو کیک چھا مشغدہ ہے میں ھڑے ھڑے پنگھ جدنا چھ کم متعلیت نیس۔ '

ا بلی ہے ہوئے ہوئے کہا ہم ہر تک پٹکھا بھٹ رہو گے۔ جیسے تم ریل پر ہو، ویسے بی تم مسران پر بھوگے ''

ی وقت اور شی ماند ہے ہوئے میں ہے مربوجھ کا دیو ور س کا تاج رمیں ہے ۔

کیا عام نے ہا" باہر شکون ہے۔

ه ربلی نے تر سر کہا' کیک شخص کا ہر ملکمون وہ سرے کے بنے ٹیک شکون ہوتا ہے۔'

ا وہمر ہے گیا۔ کے کہا '' کہ یہ یہ جو ہے ۔ اور پیٹائی کیس پڑے ہم یہ ہے کہ یقیقا جمیل فتل مرا ہے۔ '

بی نے والے ہوئے کہا اتبہا ک پیدش کے وقت سے پیشہیں ہو وز قتل سر ری بے کبیل تم تبیل جائے

تیسر نے فام نے کہا اہاں میاس تقل سروے گا۔ و سے دیوتا و ساک قربونی تصور سرے گا۔ ا

بلی نے قر رکبالاصرف کنروری و جاتا ہوں جینٹ جہ صاب جاتے ہیں۔" چو تھے غاام نے دوسرے غاموں کو جیب سر تے سوے ور ملکہ کو ، ید سے بغیر مست سے تاج نفا سرس کے سریر رکھا ہا۔

یل نے قراعے ہوئے کہا ''سرف کیے کیا ہم کی ارائے ہوئے تا ٹ کودہ یورہ میں گی جُدر پر رکھ سُمنا ہے۔'

پکھ در بعد اور تھی ملاہ بید رہوئی۔ ان نے ہے روگر دویکھی اور تیس بھی ٹی ق اور کہا میر نیوں ہے کہ بیل کی جو ہے، بیرری تھی ۔ بیل ہے و یکھی کی کے بھی شاہ بدوط کے کی اپر نے ارجت نے اوگر دچا رہیجہ وال کا تعاقب سررہ ہے۔ یہ جو ہے جھے پیند ٹیمل سے امر سروہ باہر سکھیس بند رکے ہوگی۔ اور تر نے بیما شرون را ہے جارہ بی ندر مے بھی جھیتے رہے۔''

یل نے فر سر کیا اجھت جاؤیوں چکھا جھت جاؤیو فو ہر س سٹ وہو دیت جاور چیشن پیریٹ میں سے رس ہے۔"

تا رُڪالد ايو

میں جو نی نے جام میں کیا م الد کیا تارک مدنیا محمل سے مداج بہاڑیں سے بہا ہے کیا کی موش اور پر سون و وی میں رہی تقاریم آبلی کی حقیقت براً مختلوم رہ بہتھ کہ کیا تھا واقد والر موروں اور کی سے تقور اٹا ہو کا یا جہب وہ من سے بوال بہجا تو وہ دورو میش کے مواجع کے موجع کا وروی

> "س میں وہ اور مجھے"، معسطان بیل گناموں سے ہو مو موں ۔" ور میش نے جو ب دیا "میں خود مجل ہے" مناموں سے دیو بھو موں * او سے ایوالیس میں چوراور ٹی سوں۔

ورويش يه جو ب ويايس فوالكي يك چور مرج عول -

ا ڈانو کے بہا کلیمن میں حوتی موں من تعد داسا ہی کا حوں میں سے 10 و سالیمن چڑی ماہے۔'' چڑی ماہے۔''

ورہ یش ہوا ' میں حوہ بھی کیک قاتل ہوں ور ہے۔ تھار ساتا ہے کا حول میر ہے کانوں میں چن ما ہے۔''

ٹا ویے کہا ''بل کے جام سے میں یا''

ورمیال ہنے گا امیل نے تو دھی تعد درم ہے ہیں ''

النب ووڈ او ٹھافٹا اسو ۔ ور رومائل دو یکھااور اس ق معتصول بیس کیے مجرب می تھاو کتھی، اور جہب و دہم سے لگ ہو ڈوور پیراڑی سے جسست گاتا آئیا

مين الرويش مصري البيان المركبية " " ب من الموارك الروع " المور الألجم في

منظم ایو ۔ ایوا سے کا میرصوں تیکن کہتے ای کی سے مدحق مو راگرو ہے۔''

وره بیش کے جو ب ارا ''میدارست ہے کہ ب سے چھار پر میتھا اُنیس رہا میں ہوا یہاں سے کے حد مصمان کا ہے۔''

س وقت ہم نے ڈا کو کو چھیدہ سلے ہیا تاتے ہوئے مان اس کے لیت ں ہو ججہ وی مہم ت سے بیار ری تھی۔

جول افتترار

کی و و در میں نے کی اٹسانی سراہ روئے نے پائیں وی ویود کی جو ہوں و کھا تا اور مدر رو پیٹا تھا ہیں وہر تک ہے و کیٹا رہا چو ہیں ہی نے قریب کی اور پوچھ ' یا ہے تنہوں نے سے کافی تیم جم تم بھی سے تیم ہو ہے مرتبہاری ہیاں مجمی تیم چھی ہے۔

م کی نے حوات و ''ماں میل مظمین موں بھیں میں کھانے پینے سے ''ٹا '' بیار سیمن جھے ند بیٹر ہے کیال میر سے تھا ہے کے ہے میں ہاتی رہے گی اور یہ پینے سے سے والی سم شدر۔

অপুৰ্ধ্ব

9000

ہے رائی ہو آئا ہو ایس کے بیار بیار ہے کے دوئیتھ تھے جوئیۃ پر کھاتھا۔ پہلے اٹا ہو کے کہا میر خول ہے کہ بیل چی تیسر کی تھے سے می اگر ہاں مہد وہ عمت پر سے مند راتے ہوئے والمجدر ہوہوں جیسے می ھر وہ جنگل پر پر لار می کا کیے جھال انا ا

وہ ہر سے شام کے بیار میں ہر کہا ایس ہے وطنی کا ن سے سامو ہوم پر مرہ س او کا تے ہوئے سن رہا ہماں ۔ اوس ن کا قماری ہے اس کو وی تق سے ہوئے ہے ہے۔ جیسے شید کا سے تبدیل کمنی کو چی چھڑ ویل میں فید ربیا ہے۔ ا

تیم نے قاع کے سیکھیں بندام کے ہوئے اور '' مان کی طراف ہوڑہ وکھیلا کے موے کہا۔'' میر ماتھ منیں چھورہا ہے اس ن پرندہ س کے پرم کا یوں محسوس مر رما ہو چھے تحویم ہے مسن ک ما شرمیر کی گلیوں ہے نکر ری ہو۔''

الله بنوسی می در بیا ہے و باند اور تے ہوئے کہا افسوں دو انتوسی تہاری طرح الله کیلئے سنتے ورجیو نے وال ما ما جاتا ہے کی قد رخر و مراس کے بیل می شرب و مہالی بنیل اور شرمو موم پر ندم والولی نفرین ساتا ہوں اور ند و کے برم و الله بنا ہوں اور ند و کے برم و الله بنا ہوں اور ند و کہتے ہے بہر بی ایک بیاری و میں ایک الله بنا ہوں اور نام ہوجوں میں استان میں بیل ہی تیزی بید ہوجا ہے و مراسی انہوں کے بیاری ہو گا۔ تا کہ ای سے بیاری میں بی تیزی بید ہوجا ہے و مراسی انہوں کے بیاری میں بی تیزی بید ہوجا ہے و مراسی انہوں کے بیاری میں بیل بی تیزی بید ہوجا ہے و مراسی انہوں کے بیاری میں بیاری میں بیاری تیزی بید ہوجا ہے و مراسی انہوں کے بیاری میں بیاری بیاری

م بیاب ہو ہے بیوں سے انگا تے ہوے وہ شرب کی تشاہدے تک فی ہو۔ تیمیاں شاہ حمرت سے میں کی طرف و کیھے لگے۔ اس کا پیچھوں میں لیک غیر شاعر شاہ ریدان ڈر سے تھی

مرور کا بیت

مضبوط باعل مير مجوب بمريش س ن بوبيون-

عنیت جمیل کیک ده مرے سے سے تھی نہ تھی مدا بیٹی ہے اور بیام جو تکر مد خصص رتا ہے۔ اور جمیل جد سرام یتا ہے۔

میں ہے کے سے من مطرف جاتی ہوں مراہر جد ہوجاتی ہوں۔

گرے رہائے کے ساتھ ہم کیک دامرے وول مجھ بین میں گرے نید فق سے کل رچیے سے سامل و حرف ہو حق ہوں ورس کے سے میں سے کا کیک تفداری ہوں ۔ پھر ہم نہارے اس سے ہم سنوش ہوجاتے ہیں۔

میں س پر س جھاتی ہوں وراں وجو صدورتی ہوں۔

ا مواہیر کی آمار سام بنا تا ہے امر میر کی ہوائی ہوائی ساتھ ہے گئے سام سے میت کے بت سال ہوں مردوام طامرات سے مجھے گئی بیٹا ہے۔

ا جب حوالیں ہوتا ہا ہے۔ میں سے حوصلہ افراء راھید فی جھلک اکس نے والے آبیت ساتی ہوں۔

> مر ب کے چیرہ پر جوس کے طبیعی نیٹان ٹیجوڑ محد ہوجاتی ہوں۔ میں جذری اُل ور توف زووسول لیس وہ شجیدہ ارصار ہے۔

> > ك فأشاده بينديمر في كم كافياللدرويّات -

جب جو ربھا، ''نا ہے تو ہم یک اہم ے گئا ہورے گا بیر بھاں رکے بیل و جب ہو ر ہمانا 'تم ہوتا ہے، بیل و ماکے نے مل کے قدموں پر ربری ہوں۔

سیق و قات مب مند ہی پر بیاں شاروں کا تطاروں رئے کے ہے گئے " بیار نہود بھوتی میں میں ن کے یا تھے آس رقی ہوں .

میں کے آبھ او قامت ممب رہتے ہوں ہو ہی شک د مان اور ہے تن کن شکاریت رہتے جاتے ہیں جانون کا جامان بھم ہیٹی تی ہوں ۔ کٹر مقات میں نے ہر ق پڑا توں سے چھیر جھاڑ کی ہے ور مسر نے ہو۔ شیس ً مد مد یا ہے۔ کیمن میں نے شیس تھی جو ہے میں ستار سے شیس و بیصار

یں مقامت میں نے ڈوسٹاہ موں کو وہر کل ریٹے ماصل تی پہنچاہا ہے جو خمیں توت بھٹا ہے جو سے مجھو سے ل کے۔

یں مقامت میں سمندر آن گہر نی سے موٹی زیر سر پے محبوب ساحل کود ہے ہیں وہ خبیل سے بیٹا ہے او میں تحفہ سے دیتی رستی ہوں کیامدہ وہ نہیشہ میر ساکت ساتا ہے۔

رت کے گہرے سائے میں جب کرتی متحلوق غیند کی ٹر فٹ میں ہوتی ہے۔ میں تحم سرکا کے گئی موں میں مجھی کا می ہوں و رہھی سین بھرتی موں میں بدیشہ بید رزوق وں۔

سینیند نے مجھے کمزور بنادی ہے بلان مجھے کوئی برہ وئیس کیوند محبت کی متوں ہوں اور مہت ہر شے سیمضبوط ور س م حظمت نا قابل تسجیر ہے۔

لیمین ہے کہ بیل تھک جا وس لیس مجھے یقین ہے کیموٹ مجھے پر جا ب ندا سکے ل۔

اتصافيي

کیں و ساقص الای میں کیں وجوت ہوئی۔ می مو تعلیم کید کی و اسے سے و باو شاہ کے حضو میں بیش میں میں مرحمان میں الطراب و کیکھنے کے ساموں نے ویکھا کہ میں کی لیک سکھ بوہ نکل اس ہے اور خان مجمد سے فون میدرو ہے۔

Jan 2 1 - 3 1 14

ترپر یا منعیبت پڑی ہے

ك الحي بيد كها

" ماں جاہ میں یہ پینیدہ رچورہوں اور ان شب جبدی نہ بھی معوع آئیں ہو تھا میں یک سیافیوں اکان او شنہ یا سین معطی ہے جو ہے گے اور میں واقل ہو آباد چو آب میں اور بیل سے اور امیر اللہ جارتے کے السطی سے مکر یا اور میر کی انکو چوں گی ساں جاہ امیں میں جاد ہے محاس میں صاف جا تا ہوں سیاس ر

. tyck

بیان بوشاه سدم یی د جو یا در س کی میک کارنگاه وی

والمرح تصاف كالقاصاليوراجوابي

দুৱা বিভাগী বিভাগ

جبطوفات كزري

ہدہ تے ہوئے کھیتوں کو رمیس ہر جھا وہے اور بڑے بڑے و منتوں شاخوں ہوتو ''میٹائے بعد طوفان کھر تم یو اس طرح ساما چھا گیوں چھے لکہ ات اویشہ سے بر من رائی ہمو۔ تا رہے وہ ہو روشکر کا کے۔

ی وقت یک اُوج ناعورت ہے مرے میں وقت یک اور ہے استا کے قریب تعلقوں کے ہل حصالاً کی ۔وفورٹم سے من کا ول بھر ''یو نفل ۔ بین پھر بھی میں کی رون سے مید عدد منظلے۔

ں وقت کیا وجو کن مر ابوی خاموثی ہے کر وہیں و طل ہو اس کے جمریر جگد جُدینیوں ندھی ہونی تھیں۔

طاقت ہے جوموت وظامت اسے اپنی ہے۔ بیاجادہ ہے جو وظمن کو مضوب بریما ہے۔
ہوا کھو ہے ہیں ہوں تبہار محموب ہیں کی تصور ہو خو ب تیم حوصت ال
ان سے نگل را میاموں ۔ ہیں حقیقت ہیں رند ہاہوں ۔ احترا کی حوص کے طرف ۔
گھر اختیل، وحرا کھو ہیں ہی جی ہوں جو تبہارہ اور تو ہوں کے سمید کک مادول سے نکل را میاموں وریش وگوں کو جگٹ پر مجبت کے شہر اور تا اور تو ہوں واریش وگوں کو جگٹ پر مجبت کے شہر اور تا ان خاف ا

وہ ان سے ریادہ کو گھٹ ایوں کا ۔ ان کا ال بھر آئیا ان کے آسوال کا پیام ان کے گئے۔ کے ۔ اور اسرات کے قسطے اس فارت پر اینا سامیے ڈالے کئے اور پھر ان اوقا ال دول کے ان کیک جالی کودہ بارہ یا ہا ہے۔ وال سے چیسان کا گئے تھی۔

علی صلی کا مودود ہوئی سے کیٹ میدین میں صفر ہے جو ہے لکدرت کے اس مندین کا تظار ہو رر ہے تھے۔ جس کل کا طویوین کی صد تب رقبی سرچیا تھا۔

طمین ن کا یک گیر سانس ہنے ہے بعد ہا جی ہے شرق ق طرف میں ہور بی محبو بہسے جی دی ہو ۔

"پیاری دھرد کیجنوتا رکی ہے ہورج رہنم وے رہی ہے۔'

<u>ን</u>ያ ቀያ ሂ<mark>ት ነ</mark>ያ ነያ

بخشه كالجلول

میں وی چین میں ، کی فرقری و فوتہوں راور افتد کا چوں ہو جو پنے پڑو سیوں کے ساتھ عنوں و طبیقات ان زندگی ہر سر رام قلال ورجی ایک گھاس کے سفا میں ہر رہ تھا، کیا و ن آن کو باہد اس کے سشیم کا ٹائ رکھا تھا، اس کے سراعل راوطرو یکھا اس ان انکاہ کی نازک تھ سوخ آن قامت کا بائے چھاں پر ایک کی سام کا اسر پر فرور اس سرح باند بنی اگو یا مرا یں تیر ان و ان پر آگ کا تنظیم بررہ ہے۔

بقت كريس ك يديدكون المنت و الدرار و العالم رب كال

" به بی خوشبود اس میس میر حصد کتابی کم در چھووں میس میر دورس قدریا ہے اس میں میں اور ساق کر رہا ہے اس میں خوش میں میں میں اسے چھے بی اس میں ا

گلا ہے کے پھوں نے ہے ہیں اوا شد کے پھوں میں ہوست کی اور افراقیافی ہوار اس کے گلا ہے کہ اور افراقیافی ہوار اس ک نگار

التو جي پھووں بين كتامور كوئ يونون ينتي كتامور كوئ يونون كونون كو

مفشرك يعول في حوب

" میں ن گارہ اللم تھی دے رہے ہو ، ای ہے کہ تھوہیں وہ تمام تقیار ہے جا صل میں آئی کی شخصے کررہ سے ماتر تھامات ہے میں بیر ہے جساس کمنز کی کو دھر رہا جا وہ ر ہے ہو، س سے تم بیند مرحد ہو میں بدنھیب دوں پر کامیوں وکامر فی گانگیمتیں یہ بر رسمتی ہیں؟ اف اس قدر شکد ں ہے ، وہ طاقت ور ، جو کڑو روں بیس فسامت و بل غت کے در راء براے ''

ا قال سے نے کا ب ور بغشہ کے پھوٹوں کی طنگوسی ورمتجب ہو مرتکر لی ں۔ پھر در بیند سم رییں ہوں۔

السمیر سے پیور سے بنعشد کے کچھوں ایش ہور میں اور میں ایس ہو تھا ہیں ہیں ہو ہیں ہو ہیں ہو ہوں ایس ہور ہور کی ہو کی بنام پر واکنش مرک ومز اکت کی بنام پر شیر ایس ورفو ایس چپو رگ کی بنام پر شرایف مجھی تقلقی ایو کلا و وجو اور سے متعمد سر بھی گھر و را ویو بالھ کھلی ا

مظمت تتمهاري عقل أي فيمين و؟

بفشرك أرزومه ساليج يلل كها

ے عظمت و جبروت کی دیوی اے شین ورب بان ماں ایس ہے ال کی تمام ''را وؤں ورپی وح می تمام'' رزون الله دپنی روح می تمام' میدوں کا وسط اے رکھا ہوں کرتو میرک لتحا آبول سے اور جھے خوالا کیک می ان کے لئے آبی ، کیکن کا ب کا بھوں بنا دے ا

فالمات في في مرسي جوب ويا

''نٹی نہیں جا تا کہ بیاہا نگ رہا ہے؟ اور نکھے معلومتیں کرتی ہری مظمت میں کتنی ہو میں چاشیدہ موتی میں تارمیں نے ہیر قدم باند سرد یا اور نیری صورت بدل سر تھے کا ہائے پھوں مادی فاتس وقت کتھے نہ سمت ہوگ یہ ہے، 14 مت ا

''میرے بنسٹی وجو د ہو کشیدہ قامت ورباند ہر نکا ب کے پھوں ہے مدں سے ۔ س کے بعد جو پکھی ہو کا س کی د مدد رکی تھھ پرٹیس میر کی مرص وطع پر ہموگ'' مطابعت نے جو ب دیا۔ " ہے ناہ ں مرس نفشدا میں نے تیری تھ تیوں و کیون گر مشطات ہ مصاحب کچھے تھیر میں آ ک و شامیت جمھے سے میں پٹی است سے رنا ا" فاقاعت نے پٹی تمخی معر کار الکایوں سے مفشد کی پتوں ومس کیا مرش تھر و اس میں سے لیک فوٹس رنگ گا ہے کا چھوں ہن دیر جو تمام چھوں سے سند تھا۔

شره درگ درگ درگ

چن شچے جب عود ن فر مہر ، دریو دن مجھے تو سے تے ہی م چھوں منسر بدر سے کہ طرح دھر ، ھر بھر سے پیڑے تھے اور سی طوف ن فیز ہنگامہ نے بحد یونی چیز سیجے و سامت نہ ری ۔ سوے بفضہ کے س چھووں نے جو چھکی دیو روس تھے رو چائی تھے۔

the the the the

قشات کینانوشگھٹا چھوں نے مراحی مرہ یکھا کہ چھن کے چھووں ما ورڈنو ں پر یا بھی جماد ہوٹی ہے مشتر یواہر ہے ماتھیوں ہوتا ارائے رہنے گا۔ ''ا یصو ''شرطی نے ان چھولاں کا کیا حشر مردیا چوٹٹر فرامار کے ماتھو مراہ فسی سے ھڑا ہے تھے۔''

وہ ہے بیفشہ کے پھول کے کہا

م چند مم زمیں بر برے نیل سین مرضی ورطوفان سے غیرا و فضب محفوظ

تيسر بفشد کا پھوں والہ۔ مار صحیہ م

" و کیسوا فی رسی بعشد کے بچوں کو آلیسواجس ہے ان کی میں " برنگا ب کے بچوں کا باب س بائل بیا تا کر جمورت کی ق وہر کے سے سر بیند کی حاصل رہے و ربابیشہ کے نے پہتی میں رجا ہے بید مشرقتہ و رہے ہے عبرت فاسب ہو کا ۔"

ہران رنگا ہے جو اس واقت جالئی کے عام بیش تقا، عادے مصدے مرد عنا اس نے بی پڑی کیمجی تو تیس جمع کیس و رزگ رک رکٹے گا۔

"سنوے کم حوصد ہے بھو فوا سنوا ہے طوہ ن ہووہ رس سے ررویر عمرہ و ن و افال تک میں تہرہ اور کے سے سزیوں میں بیٹی تقدیر پر قائع تق ور ہے تا حت کیے ویو رس بیل بیٹی تقدیر پر قائع تق ور ہے تا حت کیے ویو رن ال تھی جو مجھے رندگی کے طوہ نوں ور بانگاموں سے مگ رامی تھی بہر کے میں سے میں رامی کی معتقد سے میر ہے وجوہ ور حت واطعین ن کے شد میں ہر ش ریر کے اس میں ہی کے حققہ میں طرح میں اور میں ہر کے میں اور میں کے میں میں طرح میں ہو ہو ہو ہو تا ور میں بھی کر فیاں میں ہو ہو ہو تا ور میں بھی گئی ہو تا اور میں بھی کہ میں روی ہو ہو تا ور میں بھی سے فیٹی روی ہو تا ور میں بھی میں ہو ہو تا ور میں بھی میں میں ہو ہو تا ور میں بھی میں ہو ہو تا ور میں ہو ہو تا ور میں ہو ہو ہو تا ہو ہو ہو تا ہو ہو ہو ہو کہ کہ میں ہو تھی کہ میں ہو ہو تا ہو تا ہو ہو ہو کہ کہ میں ہو تھی کہ میں ہو تھی ہو تھی

موے کے بعد سے پنفشہ کے چھوٹوں نے حتیار ررکھا ہے۔

ہاں میرے مقان میں تھا کہ میں ، بیٹی سے بندہ من پاک رھتا اور ن چیزوں سے پر بین رہاجو پی است کے چیش تھر بمیری اور سے سے باند میں کمیں میں ک رست می خامسٹی برکان گانے ورسام قدری کو سیام سے کہتے سار

" وجود کی مایت کی بیرت کدماه رے وحود کے سے جدہ جہد کی جائے"

ہے ہوئی نگر ہو ہوں میں موروہ کھے ہیں کو ہے کو اللہ سے نے ہے کاروٹھ تھی ہے۔ ماتھوں اور بی فوق سے مدن مرر تھا ہے ہیں۔

کا ب کا پیموں تھوڑی دیرے ہے ف موش ہو گیو س کے بحد نخر ، متیارے ابیہ ل بوا

'' او کیک ماحت جو بیل نے کا ب کے پیوں ی منیت سے کر ری ہے او حقیقت کیے مار دی ہے اور حقیقت کیے مار دی ہے اور حقیقت کیے مار دی اور اور کا سے حقیقت کیے مار دی اور اور کی سے مار کا اور اور کے اسمان ہو کا اور کا مار کا کا کا مار ک

س کی برون جفت گئی اور س نے سی سو سیس جس مصوب کا شدید برب طاح ہوتا تقالیا گل ب کی پیتیاں مرجمی کیں۔ بی بیش قدرے مربی جو بوق مرود مرکب ہیں۔ کے چبر دہرِ مقدس تبهم کھیل رہا تھ ۔ بیش سی کالند مرزس نے پنی مند سی زود کا سے رند کی کی تصدیق روی ۔ فترہ دامر کی کاتب مرحد مند کی تبدیرا

44444

العبب112ق

ہو ہے ہو تھا۔ گئت ررافاہ پر جبور افر وز فقار ہیں کے جو می حرف تعمیں مرعورہ وہون کی تعدیشاں روشن تعمیل ۔ و کمیں ما میں وروری میر مرز دبی ہیٹیو الیٹھے تھے م ما مضافہ ماہ رہا ہی سطر ت اوا ہے تھے بھیلے مارج ہے یا مشاق میں محمولا کی دار کے بعد جسامط بول کے سفیے تم جو ارات کے بیاہ ہوئی گرجوں بیل م باہ کے تو وزیر مظلم میں اور اوائی والے میں مشاہری بستہ جر سے ہو۔ بیل م باہ کے تو وزیر مظلم میں اور ای وائی والے میں مشاہری بستہ جر سے ہوں

ا جہاں بنا وار بندو متان کا یک بیج ب وغریب تصنی کل اور میں وروہ ہے۔ ک ی تعلیمات یک وکھی بین کہ بن تک سفے بین تین آئیں ہیں۔ ی کا انقیدہ ہے کہ روی کیک جسم نے دومر ہے جسم بیل ور آمان کی صدی سے ویر کی صدی بین العمل جوتا ہے۔ یہاں تک کروہ ورجہ ماں وہی کی رویتا ور ان صف بین اور ا موجاتا ہے۔ ہے وہ فریب وہین کے سے وہ یہاں کی ہے وہا میں وہات ہے کہ کی و رہ یہ نے فی اور ای حاصل رہے حضورے ما صف ہے وہتا میں وہادت رہ اس

> "ر تدوستان سے ملی میر وربینے ہیں اس میں - جھوا سے عاضر مروا " مامدوست س نے الل شام جو ہے ہیں۔

ی صربی البید میر محمر کا شان در با میں حاضر یا بیار باس کا رقف گندی چم ہم ہم مقار استیکسی میں میں میں میں میں م مقار استیکسی مدی بردی اور فقاعیۃ عدو فی ال در بوت ہے رہائی میں گرا ہے رازوں ور نوکھی جونوں کے تر حمال تھے ''و ہے بجا ہے کے بعد جارت یا ہر س نے بنا مر شاہوں میں استیکسوں میں چمک پید ہوئی اور وہ پٹ میں میں وہ کہا ہر نے کے۔ می نے بتا ہو روح نے فتیار مردہ ورادم بیانی و حصوں اور واقعال مردہ تج رات کی تا تیر ت کے درجہ درجہ ہر رجیز تی سرتے ہوئے وقعت وقعت عطا سرے واق محبت کے ساتھ شہ منی پی تے ہوئے سطر تے کیک شم سے دوسے شم میں منتقل موٹی ہے۔ پھر س نے ہیوں آیا کہ اسان ما بیاتی ضرورق کی تو موں دور موجہ دیس عہد ماضی کے شاہوں کا شارہ و سرتے ہوئے و دو اسکیے جون وہ فی موٹی جیسی دوسری جون میں فالے موے س طرح قل مقانی سرتا ہے۔

جب تقریر سے طول البینج اور ہوائد و کیجر سے پر ہے جیکی ورتکان فی ملا وات قام مو نے گیدل تو وزیر عظم نوو اردف نی نے قریب کیا ور س نے کان میں چیکے سے کوا۔ ادبیس اعت و ب سے ورصت کے بے مخدر کھو۔'

الله في نے یا وں ونا مر مربمی پیٹیو ون کی صف میں بیٹر آیا۔ س نے پی سکھیں بند رمیں گور ہتی کے رموزہ سر راہنم رہے، کچھا کچھا تھک آیا ہے۔ محمور کی میر کی خاموثی کے بعد ، جو پیٹیس نہ سرہ بے جری سے مثل ہتی ہو اناہ نے میں یا کمیں و کمیں وجھا۔

'' بھار شاعر کہاں ہے؟ ہم نے ہے دے سے میں ویکھا۔ میں پر کیا ہجی ؟ وہ ہر رہے اور کی محس میں حاصر رہتا تھا۔''

ئىيە يەدرى ئەعراش كى۔

'' کیک ہونتہ کر ر و میں ہے سے فی علی عشر وت کے '' متا نے پر بیٹھے و یکھ تھا وہ وہ پٹی جا و بیرا و زخم روہ نگاموں سے دوق شعق کو و بیر رہ نتا ہے گو یا س کا مولی تصییر ہو دوں ہے تم ہو گئی ہے۔''

كيب ورياري وال

'' کلی میں کے سے بید اور مروکے در' توں میں میٹھے دیوں تھاسیل کے مدم ''یا البین میں نے کوئی جو ب شاد یا ما ساتور پٹے فکارو دیوا، ت کے ''ماندر میں غرق رہا۔''

محولیمر فال کےو رہ مات کہا۔

'' ''تی وہ جھے کی سے ہو غیبے میں آخر ''یا تھا۔ میں سے قریب ' بیا تو و یا بھار نگت مینی بڑا گئی ہے ، چیرہ غم و مدل کی تصویر بنا ہو ہے بلیوں پر اسٹسو کچل رہے ہیں مہ مرانس گفت گفت بر ''رہا ہے۔'

افسو منا ك البجه ميل واشاه ئے تكم ديو۔

" چاہ سے فور الل سرے اوا الماہر وسٹ فی طبع مہرک س کے سے بے چین

نارہ ورپ می شاع کی تلاش مین جیے گئے ور بوا شاہ میت سا۔ او بور فاموش، جیر ان ور فقطر میضا ہا۔ یہا معلوم ہوتا تھا کہ وہ سب کمرہ کے وسط میں ھڑا ہے۔ انوے کیک میں مرانی اماے کا وجہ مجسوس مرار ہے میں۔

محموری دارے بعد خوامیاں وں کا دارہ ماسی جربادشاہ کے قدموں ہر سر ہزا ہی مریدہ بن طرح نے صیاہ کے تیرے سرالیا ،و سوہ شاہ ہے، حقیار بیاریا۔

" يورت عِ؟ يوبو "

" ٿن وڪڻ ڪيو هجيد بين مرد ويڙ ٻ-"

ہوتاہ کی وہ معز ہو کیا، می فاچیرہ رئی وغم سے مرجوں گیا،وہ میں ہا ہے۔ ہیں تدہوش ی طرف بیں می حرح کے میں کے سے نا، موں کے راتھوں میں شمیس تقیس ، بیچیے پیچھے وروری مرکا بین ہوئ کا حاصہ کے پائی جہاں ووسر مرانا رہے احت میں ، شمیوں کی زروشعا عوں کی روشی میں کی بے جان جسم اصالی ویا شوکا ب کی ساتھی مولی من کی طرب گھائی ہر پڑتا تھا۔

يك دريوري شاكها

و کیف ساوکو س طرح کلے نگار کھا ہے گویاہ ہو کیٹ سیسین وہ بھیڑہ ہے، جس سے مناجمی اور جو س منامحت مرق تھی اور ان عمید کن جائیر سبوں نے عمید مریا

تھ کے م بونوں یا تھم یں گے۔

" حسب عاد ت ب بھی نضا ن گهر یوں کومور سے دیجے رہا ہے۔ گویو ستارہ ب میں ہے نبیان خد ک پر جی میں نظر ''ری ہے۔''

کا پہن عظمہ ہے وہ کی دیے خب ہو تنے ہو سے بول کے اور

'' کل ہم سے مقدل عشۃ وہ کے دیکل کے سے میں قبی گے ہے۔ کا چھوٹا ہو س ق میت کے ساتھ یہ کا۔ وجو ن س کے قصید نے کا کمیں گے ور تو فیر جسیوں س کے تالیات پر چھول ہر سامیں گی چیوٹاں میں مارے ملک کا سب سے ہو اش عرفتا س نے س کی فرفیس کا جیس جمعی شاتھ رہوتا جا ہے۔''

ہو شاہ نے شاعر کے چیز ہے سے نکامین ہٹائے تغیر جس پر موسل تا ہے۔ میڑی تقلی میر بدید اور '' سنتہ '' سند کئیے گا۔

ك كے بعد ك في ور روس ف و الير او جها-

" بندی فنیا ہوت ایہاں ہے"'' فاسفی سے بروجہ اور کہ

> ا انتهار پناه اها صروبیل ا

باوشاه فسأبوجيها

" بی بے تھیما ہیا، وتا بھے کی واٹاہ اور سے کی ان عن میٹیت سے پھر س ان میں چیجیں گے؟ کیا میری روح کی شہشا ہیت قلیم کے ان عمد اور می کا روح کی ہیں ہے ان عمر کا قامی فتنی را رے گی کیا قا اون آنا سے اور ہارہ تجابیات ان کی بدوہ کاہ میں حاضر رے گا؟ تا کہ میں میں ہے فعام و رام کی ورش ا

فلسفى ئے جو ساور

"روح جو پہھ چہ تی ہے، سے مال ہے، و دنا سوس جو موسم کے فیا تھ دیر ہمار کی عشرت فروشیوں کو و آنا ہے صرور سپ کو باجبر و ت شہیش و اور سے شاع عظم ہما س س دنیا بیس و جس چیجے گا۔"

ہود شاہ کاچبرہ کھل میں، میں کی رہ نے میں کیستا رک کیب شاہ نی سرہ ٹیس مینے تھی۔ اوروہ کے لیکن مطر صارو سارہ آبیا، میں کاوہائے ،سری فیسوف کے قوان پر طور سر رہاتھ ور میں کادل س مانظ کو دہر رہاتھ۔

" وح جو پوڻھ يو اتل ب الله ب

52 52 52 52 52

پر مرطون ہو اور پی بھی جورش پر قرب دن۔ کی وقت و کی ساط ت بی بھی رہ ہے۔

اللہ اللہ بھی اللہ بھی صاف تر فر فضا کو البھر ہوتھ ۔ ان قو موں کے ترازو تو ہو ہم ہم مور رہ ہوتی ہو گئی ہو ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو ہو ہو گئی ہو ہو ہو گئی ہو ہو ہو گئی ہو ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو ہو ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو گئ

الدیم نے تغییر حکم کے سے ساجھانا امر حبد جاویت کے اُن شام کا تصیدہ متائم ملم زینس میں حصالاً وقع میا۔

" كس جديد شاع كا ظلام " " باشاه ك الصراء كا ويا

عربي منه ووروم جهنان وريك فصوص فاعر كالله مسائه كاله

"جديرترين دوروالود شاه سيائة روفاله لايم كي تيسر سيوريك مر جمعان و مواقع لذي كي شعاريز عند كاليا"

ي جم عسر شاط كاتصيده مناوا و شاه بي خلم ديد

عدیہ نے پٹی بیٹائی بیلائ کو یا تھی سے مصر کے تم م کارنامی ہو ہے جا مد میں تا ہ اس رہ ہے گا کہا کی سیکھنوں میں پتسابید مولی بیرہ ورپر فوش کی کیا ہر دور گئی امروہ رہانہ جا صرتے گیا۔ مت برے شاعر کے شعار ترتم ک بڑے جنے مگانی میں میں کہاں گر کی آئیک کا طلعم، معالی کی ورکی اور جھوتا بین مر تو میہ ن رہ ن گھبر گئی اور رہا کہد رس ہے باہ مضال فی طرف سے بھیر ہا۔ '' کیا رہی تھا تی شیاء کی حقیقت کا ۱ر سسر سعتی ہے جبدوہ ن سے ارمیا نی انتظاب پر نگا ہیں جمامے ہموے ہے '' یا میو نامت کی عرب شیاء کا بھی سے اور در مشمیل ہوتی '''

توميه ى رەح منظرب ہوگئ اور خصيت كيے كى۔

'' یے کا ال ''وگئی چڑ یو پا ہے کے بھی مستقی تعمیں میں ، صب تک وس چڑ یو ں کے پیچھے ووڑ نے کے سے چی ٹا گلوں کو رصت شدویں۔ یو ٹر تے ہو سے برغووں کے مہمتند کے پیچھے ووڑ تا زغدگی ورویل جدہ جہدٹیمیں ہے۔ بغد زغدگ کا متصد تعمیں ہے۔ بغد خودرندگی تیمیں ہے ا'

১৯৯১১

میں کتبالیٹندوں سے مہت رتا ہوں۔

میں سے محبت رہا ہوں نے عند بریر منوں نے مور جرمیو ورجب س کا منفا ڈھل گیو موں ن نے پٹی سنگھیں بند ریس قو کیک دوسرے سے کہیے کے۔

" كن بم أن أررران تبايند ك بينو إيا "

کیمن و وئیمں جائے تھے کہ س ن روح ان حد نسوں اور قوموں کو مظاوب سرتی مولی جل کئی۔

میں سے محبت رہا ہوں انس نے پیٹا ہوں ان ان ان ہو است ہوا۔ اور رہائتی ہا ہاں کے بدے گرائی ور رافعت کے بدے قامت تبول مر کے اس مر مزائی طراف تھا رہ اندہ و گیا۔ جو ایمام وہ جی کا سائیا تھا۔ ہے ، عندال پر ست اس کا مداقی ارائے اور ان کے اس معمل پر تیمرت کا ظہا رائز کے رہے کیمن اس کی تا رک اور ہاریک تعلیوں و جو دائے طاہر الجنٹی پہلوؤں کو تھٹے ارتی رہیں۔ میں ن شہیدوں سے محمیت رہا ہوں جو موت کی سرزہ کیں رہے ہیں، جہائی متصدے موجیرہ رہ سائیا ہادہ تیں ورا امتدوش اکے موجر شرخت المحمیة ہیں۔

میں ن وگوں سے ممیت رہا ہوں جو سک میں جو ہے گئے سنگ سارے گئے چوائی پر رہا ہے گھے تو رہے گھاٹ تا ہے ہیں افکر اس بناء پر جس نے ساک عقموں ویڈ یو تقابوس جذب بنایر جس نے ن کے اور کوچھ کا او تھا۔

میں بھالیندوں سے محبت رتا ہوں ، چنا نچے ہب بھی میں سے رہا ہے ہوسوں سے گاہ اس کے معالی سے نظا ان حرف سے گاہوں کا مرد چھا جب سے گاہوں میں سے نظا ان حرف انگاہ کی ان کے تاب اگر ہے ویصلے ورجب بھی سندھی ہے قان لگاہ اس کی خوشی کے تاب اگر ہے کہ سندھی ہے قان لگاہ اس کی خوشی کے تاب اور مراق سے گئے ہیں ہے۔

52 52 52 52 52

" مدا جب سے برا میں وائس رہا ہے " آ آ اُن صورت فتی ہے۔ اُن ہم اُن کے اُن میں اُن کے اُن کی سے بران جو آئی ہے۔ آئی میں رنگ ورا مطور واقع کا اناصر وارو کی مرس نے ورج و واقع کے آئی کے اُن کی مرس نے ورج و واقع کے آئی کی اُن کے اُن کی مرس کے اُن کے کی اُن کے اُن کی مرس کے اُن کے کی اُن کے اُن کے اُن کے اُن کے اُن کے اُن کی مرس کے اُن کے اُن کے اُن کی مرس کے مطاباتی آئینٹی ایس آ کے اُن کے مرس اُن آئینٹی ایس آ کے اُن کے مرس کے مرس کے مرس اُن آئینٹی ایس آ کے اُن کے مرس اُن آئینٹی ایس آ کے اُن کے مرس اُن آئینٹی ایس آ کے اُن کے مرس کے

سیرے جنت کے را منے قومیں بید یہ مرمتر نم اور بی رائی میں چہا چید ن میں سے جو ''زر چکی میں وہ تیری موجود گل کے سب موجود میں اور جو '' نے وی میں وہ س مقت کھی تیرے دیمن نے گروٹو ف رر بی ہیں۔

ق موں و عظمت، و وقت تک ہ تی رہتی ہے جب تک ہ تی رہ ہو ہ و و و موں و رغرگی ہیں تیر مقت میں ہوجا ہے۔ اس سے کر قوموں و رغرگی ہیں تیر و می درجہ ہے ورجہ جسم ہیں وں کا ہے چنا نچے مسر، سٹور ور میراں، سمون و بہتی کے مار میں بند یوں تک تین کی ہے جب تک قو ن کے قریب شہو ورق مت و بہتی کے مار میں مند یوں تک تین بر ے جب تک قو ن سے دوری ختیا رسان ۔ افریقہ اروم اور انتخاصیہ رو تین سے جمعت رفیل موے جب تک قو ن سے دوری ختیا رسان یاں شہر کے ورتا ریکی کے رو تا ریکی کے طاقوں ہیں تیسے کے ورتا ریکی کے دائوں ہیں تیسے جمعت رفیل موے جب تک تو نے نہیں برجھوڑ ۔

ا رہا بن رہانہ کا سینہ ہے تو وہ ہاتھ ہے جس نے سی سینہ کی سطح ہوشیقل کے فار سالے مجد ایس سینہ کی سطح ہوں تارہ ب فرالے مجد ایو اسلام وہ زینہ ہے جو انسانوں یو شاروں سے سکے جاتے و سے جہاتو ان میں بہتی تا ہے وہ میں ایس میں میں جہاتوں میں بہتی تا ہے تو وہ مورام ہے جس نے سی ریسان بیا میں مان میں مان میں میں میں میں میں میں میں میں میں می

سبنوں کے سے کیا ہنگ اورووں کے سے کیا فخر بنایا۔

نے نن جو ہے۔ سر رن بماریر اُو کھا ہے۔ مور ن بماری محب وجو بیب بی رقب ق بنابر قوی ورایی مید معمولی مظمت و جارت کی بنام دلکش و نظر فریب ہے۔ ہم تیر هصف س صرح مینان سریں اور س چیر ب تیجی کشبیب میں جب کے تھوا کی وصف ک روح ورشوبیاک علصہ ہے ای باتم کھے جد باکے نام سے تعبیر سریں جب کروخود میں میں وجذ والے کا سر پانٹر ہا یا تو ہے گیا ہے بھاریں جب کرتی حوقہ تو پ اور ار دوں کا مظریہ ہے۔ ہم تیر ق بزرگ کووں کی متحموں سے و بھتے ہیں۔ تیرے ز آن با و به بخش کے کا آن سے بنتے ہیں و تیرے میں ویں روح کے مراکش مومتوں سے چوہتے میں کیبن تم تیرے ام کے مرفوں میں سے کیب حرف بھی تیمیں کھی سنتے جب تک ہوا کی تطلیوں تیری انگلیوں سے مس بدہریں اور تیرے جمال کے متعمق کیک مفطق بیس کہدیکتے جب تک ہماری رو نیس تیرے حسن کی شر ب میس ا وب بدج کیں تو بن مظہ سے ہے ورہم س محبت ن قت کے اربید جوتو نے ا ماری گھ یوں میں میں ک ہے می قوت کی حمیت سے قریب موتے میں جو اللہ ک تیری کر یوں میں پیر ک ہے۔

ے بن الجھے ہے ان فالموں میں کیا فارم منا ہے جو رہ گیر بن فقد اور کھتے میں ہے ان ہو میں میں کیا جاتی منا ہے جو را مدیر بنا ہے میں ہے ان مور ای کو پی مشیت کی پرستی رائے اسے ورمیر کی روٹ کو پی جمعا ٹا ہے میں را بہت ممس ہے کہ س طرح وہ حود ہے ورتھے ہے قریب ہوجا ہے۔ جب رات منجی ہوں قرار قبیل کے مستصیل کھو ہیں جھوڑی وہر نئک بہت کو تملا پاند ھارو ایس و مار میں کا رکھ کیک کہر مگر ہو آتا ہو انسلا سائس تھے اور سک معوان میں سے موت کا شد مید رے ظاہر موتا تھا، کہا

"جوں سے مرد ول کے کاروں تک پہنٹی میں ہے ممیں ہے و یکھے جو ناچ ہے "''
ہے ان سر چو ارک س کے قریب تا یواہ سر س کا ہاتھ ہے وہ تھو میں یا مرد و کا ہاتھ میرف میں طرح شد کھی اور س کے جدس کے بناواتھ سے سے بیٹے ہے و کھا مر 18 کے اس می حرکت روزندن طراح جا موش تھی۔

ہ پوارٹ کے بیٹا مرجھٹا یا اور س کے معنت مرافقش اوے گئیں ہی رویا سے لیک معدل کلمہ سے رہا جاتا تھا، ہے۔ سے کے سامے اپر مس سومان اور دیوں میس مراکمیں۔

ے ان سے پٹی دونوں کا بیوں سے بیوز پر سویب بنانی اور س شخص ق صرف مناجہ و مرحو ان کمرہ کے کیک نار کیک و شامیل میٹھاتھا، شفقت و مر ہانی کے جہامیل منابط گا

'' آن ہوں نہوری ہوگ اللہ ہو ہیورق ہوں طوا مرمیز نے ساتھ س ں ہنتشش کے نے دیارہ گلوی''

ک مستحق کے بنامہ شاہدہ کی کاچہ الگورمان کے مستفیہ ہو گیا تھ اور سکھیں اندت م سے مکل پڑ ری متنی اور شاموش سے بنی اور پاور ک کے بہاد میں جیمہ رمر ہے واق کے سال مانے مففرت م سے مگاہ میں کہ محصوں سے منتم ہوجاری تنفی اور وہ وہ اور ہور ہے سیسے والے بہرے رہنسیا ہے کا ممال بنارہ تنا

وارق عدام ك عداد ك عداد المات كالم

'' ہے تم دومرے کمرے میں جا وائٹر میں نبینداہ ''ر م کی مختصرہ رہے ہے ا''

وہ فیر پکھ کے سے محاور ہا میں ہے کہ ہیں جا را کیا چھوٹ سے صوفے پر کر کیا تی میر رمی اور تھارے می اسپیچان مرابیا۔

محمور ٹری امرینڈ زری کئی کرمیند میں کا متلھوں پر جا ب سٹنگی اوروہ سوئٹی ڈس طرخ کیٹ ٹیرخم اربطیو بٹی وں ماسفوش بلیں ہوتا ہے۔

کیمن پاری بھی تک می آمرہ کے وسط میں رنگی وساں کی تصویر بنا ھڑ تخاہوہ میں وقت شک موں مستھوں سے رشیل ن ایش و تھی، بوقفا ورس کے ثوج ہو بھی جو ماشنے و کے کمرہ میں مافل پڑھ سور پاتھا۔

یک گفتہ گرار گیا ، جو زیامہ سے زیا اولو پل اور موت سے زیا و موماک تھا گر یا ارک سوے سوے مرد ورسولی سولی مورت کے درمیان بی طرح طرح ارم دجو کھیت میں نیند ہو رہا تھا ہو ہم اول کا کہ کا کے خواب بھے ما تھا اور مورت جو آزرے سوے رہا ند کے ساتھ سوری تھی ور ہدیت کے خواب و بھے ری تھی۔

ب پادری مرده ن چور پانی کے قریب کی مرده ز او بینی میراه کو جس طرح عوادت کا در قربان گاه کے مالے میں طرح عوادت کا در قربان گاه کے مالے میں میلے بین کی نے مرده کا تھنڈ ما تھ عواد بینی کر موائق سے موائق سے میں کے بیر ہے وہ کیھنے گاجس پر موائٹ کی میاہ چود ریڈ کی مختل سے کی طرح کا میں میں میں میں کہ طرح کا میں کہ طرح کا میں کہ اور میں کی طرح کا میں کہ اور میں میں کے بیارے کا کہتے کا کہتے ہواز میں میں کے بیارے

" رئیل میری ویلی بنی المیری وت س میں موقت کفتلو سرے پر قادر ہوں است نے میرے باہ سرائے میں کہ میں تھا پر دور رطاح سادوں جو خود موت سے ریادہ گیر ہے ورغم نے میری ریان کے تاکھوں دیے ہیں کہ میں تھا پر دور رمششن ردوں جو ہو فم نے زیادہ شد میرے "

ے رہیں اور الامحد و و اعضا کے ورمین ن پر ہار رہے ہیں روائی امیری ہیں کا پیا س اس این بوجو ان کی پیار س اجو تھیت ہے و جس سے ہوے بھیے و بیشا تھا۔ بو نیرے مسن صورت سے مرعوب ہو رور فتق میں بھپ جاتا تھا۔ کی بو ورک کی بیا م سن اللہ جو انسان کا قدیم خدمت کرا رہے۔ حد ال فقع ب وور کی تھے، بغیر کی خوف کے بداروں ہے، اللہ سے کہ جو رحد ولا کی کی گئے ہے۔

سر گونگ کے ناہ زمیں یہ عاط آمد مرہ ہا اُس پر جھک گیا ہ رس می پیشا ٹی ہیکھوں اور مرہ ن کے بوسے بینے نگاطویل سرم اور خاموش بوسے ، ممتدی بوسے جوس کی روح کے ناتم مسسم سر رہ ہے ہو کشائی سررہے تھے، آن کا تعلق محبت ورغم سے تھا

چانگ و چھچے شا ورژن ں زوہ پردن کی اندور میں پر اُر پڑا گویار حیل کے بر فالی چبر و کے ممل کے جذبہ کا مت ہوس کے وطن میں بید ربرو یا تھا۔

وہ جا وروٹوں ہاتھوں سے ہے چہرے کو چھپا سروہ انوں میرمر کیا۔ و**ل بی وں** میں س سے کہنا شاوح میا۔

" یا رب امیر گناه معاف سردے امیر ہے معبود امیری کمزوری کوففر نہ رفز ہا ا میں سخر وفت تک ثابت قدم مدرد ساہ معنیا 16 من میرے ہاتھ ہے چھوٹ آبیا۔ مدر ماجو بات بری تک رندگی نے میری نگاہوں سے پوشیدہ رکھا ہموت نے کیک محد میں مجھ پر واضح سر دیو۔ یو رب میر آبنا و معاف سردے المیر معبودا میری کمزوری کوففر ند رفز ہا، ا'

ب ول بھاری دراا ہے قیدی وہ شاہ اسے مقید حالت تیرے سے می قدر ہما محمیر قبیل ہے جس قد میر حسم میرے ہے ہا

صبر رور طمیمان سے بیٹر ہا! ہے زیت مجوں کے بیپر عظم مصاب مام سے قصر تا گیدڑوں کا کام ہے لیکن نید کی ہوتا ہوں ۱۰ند سامروارہ ند زند ساکا مد ق نے کے سے مو کون چیز ریب نیمن دیق ۔

ے عوامہ وہمت نے پہتے اپنی فم ماکا راہ رمیری حرف اپھا کہ اس حرح ہ لواروں سرخوں میں مقید ہے ایس زمرگی کے غارموں میں گھر ہو ہوں اسم دونوں میں وفی فرق فیس ابوے کی اسوب پریشان انے جو بیری روح سے مصل ہے میں نیے نے قریب مجسلے انتا ہے۔

میم دوتوں ہے ہے وظمن سے نیا ہے ہوے میں

وہ ستوں اور موسر وں سے امر اس سے بریشاں شاہو اور میر ک طرع رہا نہ کی تختیاں پر صام باہ مران پاسٹ بمتا ہے کے ساتھ کہ جو بھم پر پیٹا کٹر وی جاسوں سے میں بالد پی کٹر سے تقد ول بنا پر ہا ہے ہے۔

د بی ہے شاہ عظمت و جوں ن و گوں ک حرف و بیدا جو تیرے بنج سے ہے چاروں طرف ھڑ سے بیں۔ بیدا ن کے چیروں وفور سے د بیدا تجنب ن میں وو تمام یا تیں فظر " نیں گی جواؤ گمنام تعمر میں بین ہے قریب ترین مر ، مری الموں کے چروب برائی میں ایک سے بی کے چروب برائی کا تقاف ان میں ایت سے بی برای میں بابر خوگی داہوت سے بی مار وی کی وجہ سے ومڑی اور ایت سے بی حمالت کے سبب مان میں لیس ان مقار وی کی وجہ سے ومڑی اور ایت سے پی حمالت کے سبب مان میں لیس ان میں کیس ان کے سبب مان میں میں کیس ان میں کیس کی اور مان میں ان کی اور مان میں ان کی بول کی اور مان میں ان کی بول کی اور مان میں میں ان کی بول کی اور مان میں ان کی بول کی اور مان میں ان کی بول

۱ بھے استخص ۱۹ بھا جو پی کندگی ہیں پر بخز ہر سے زیا ۱۹ میٹیٹ نیمس رہتی الیمن اس کا گوشت اس قامل نیمس کہ سے کولی پٹی مذابعات۔

ب س شخص ہو دیکیے اچھ ہی ہے ہتو فی کے منتہ رہے گدھامعنوں ہوتا ہے سین او ناگوں سے جاتا ہے۔

ب کن شخص کو دیجیدا جو توست کے دور سے کو ہے لیمن پٹی کا کیس کا کیس و عمادت گاہوں میں فرودت سرتا ہے۔

ہ رہا ہے سطخص ہودیکھوا جومرہ نام میں طام سے مشابہ ہے مین س کے ہے ہانگے تا نگے کے ہیں۔

و مکیرا ہے شاہ نہا دیت منتظر آن محلوں اور ارسگاہوں یو دیتے ہے کچھوٹ کچھوٹ تھوسطے میں بن میں اٹ ن راتا ہے ور ن طابی چھوٹ پر گخر مرتا ہے۔ حو سے تنا وں کے نظارہ سے بار رکھتی میں ن ایو وں ی پھٹنگی سے خوش موتا ہے جو سورن کی شعاعوں کو س تک میں فکنچے دیتیں۔

یے عمر جر سے مار میں آئی سے سے میں جو ٹی کے چھر کمور چائے ہیں آئی کے گوشوں میں محبت کے اسکیٹے ہوئے انگارے ریکھ ہوجائے میں اور آئی کی فضامیں تصورت کے سارے نقوش اوٹو کیل کے متونوں سے مدن چائے میں۔

یہ نوکھی وخل کے ناف ہے جی اور میں بچے کی پیٹسری مربید ہے سرت سرت ہم پہنوہ و ق ہے و درمین کا پچھیر کھٹ مردہ ہوں کے قریب و میرا ہے جلیل خان قید رہا را چوڑے چکے باز روں اور ن تگ و تاریک گلیوں کو امیرا ہے و ویاں ہیں آن ان را ہیں اٹھ رگز رہیں آن کے کراموں میں چار تاک نگائے ٹیٹے میں اور آن کے کنارہ را بریا ٹی جیسے مولے میں۔

یے تھ ہشوں کے مید ان جنگ ہیں ن تھ ہش کے مید ان جنگ، آس میں، وحیس بغیر تکو رہے بڑتی او ربغیر و متو ں کے کیدووسر کے کالی مولی نزتی ہیں۔

بدر پہنون کی بولی ہوں میں میں میں میں میں مواق سوائند سال میں بی بولی ہوں مرا چید ریٹنوں و سے جانور رہتے ہیں جو قانون س سے بافد سرتے ہیں کرموار ہوں ورج ہار ہوں و حیات کی حفاظت سریں بلکداس سے جاری رہتے ہیں کہ مقار ہوں ورج ہار ہوں و شکام ہوا و مراح مل ہو ورش کے رو جی ضا ہے ہم اور جاند رہنے وال فااوے نے نہیں رجھوں ورد والان کے رو جی ضامس ہو تے ہیں۔ ب ن کے بواق و سووہ نیری طرح شیانیس بلکد کی باق ورک شامس ہو تے ہیں۔ ب ن کے بواق و ہیں وری نظی دیکو وں کے سے زبو نیس سانیوں ال اور الرائر مینڈ کوں ال

12 12 12 12 13

میری جاں آتھ پر ٹارا سے قید گ و د ٹاہ میں گ طنگو ہیت طویل ہوگئی ور میں کے نیر بہت ساولت صاح سر دیولیمن ہے مرحبہ سے سر ہو ول جمت سے تارے او سے باد شاہوں سے ہی تھی حاصل سرتا ہے اور ٹھمگین و مقید روح قیدیوں اور ٹھ رووں بی سے ماٹوں ہوئی ہے۔

س سے س تو جو ں و معاف قرم ہو چی ہماک ہو جائے آن بچاہے ہو تو است سار رہا ہے اور رہا ہی کو پالی کی بجائے تھو است سے ا

ے قیم مان عظم ارحصت ترجم می دنیا میں دو وردندل عجو ترجھ یوں ک دنیا میں میں گے جہاں وہ شاہوں کی روحیں شاعروں کی روحوں ہے تی ہیں۔ " بنی میں سال " بنی کے دن میں میت پنی گری نیند سے بید رمور قاموں کی ہے چھا کے سے بید رمور قاموں کی ہے چھا کے ب ہے چھا یوں کے سامنے حرکی ہونتی ہے اور سیج ناصر کی باس می ہوں ہے رہا ہو و کیھنے کے لئے پڑی سیکھوں شک " وو سیکھوں فامر بڑ مکوہ سیجار کو بنا بیٹی ہے ورجب سور بن قوم میں اس کے مکت ہے وہ بیٹی ہوتی ہے اور ان بنوں کے سامنے مجد وہیں کر بیر تی ہے جھا بیرا " کے دامن وچھ بیوں بر جسب میں۔

ہ ساں سن کے میں ایک فیلی ہے تنگ و تاریک خاروں منظر ہے ہے بھے ججروں اور شاع پنی منیاں و اور کو چھوں کی باند ہیں اپر ٹاموش ومرعوں جا ھرے او ملے بین اور س مر داہز رگ ہے او زہر کان گاو ہے تین جو ہے قاتلوں سے منعلس کہتا ہے

" ہے مقدس ہوپ التمیں معاف را ہے کہ پیٹیس جائے جم یو رہ ہے میں " میں حاموق روشن کی تا رم ں و لیکئے بھی میں بات کہ وہ سے ہے سب پی روحوں ویر ٹن آباد ب کے ور ق میں لفور سیٹے میں ۔

لاگ کی ماہ کی مسر توں اور یورہ میا لی پر جاں دینے و ی جو تیں ہے گھروں اے تکاتی میں سی شمگیین عورت ود کیھیے سے جو صدیب ئے سامنے سی طرح دوڑی ہے جیسے سر مالی تا مرحمیوں نے سامھے زم تا رک چودے در س کی گہری سموں اور م

ناك سليور كوسفف سن س كي يا ب جاتى ميرا

زوار ان رو کے ساتھ ہنے وہ ان جو نے جو کے ورائے ہیں جہس مصلی علم تھیں کہ اس سر اللہ ہن ہیں ہیں جو ان کا اس کے در تھوڑی اور کے سے تھر جا تھے ہیں ورسی وجر سے جو نام میں کا تھوٹ ہیں جو زمیل وائٹ مان کے درمیوں فطر سے موے مردکے چا و ان کا فرق ن ہے اسٹووں سے جو تی سے لیمن جب ان کا فلائیں موے مردکے چا و ان کا فرق میں ہن ہوں سے جو تی سے بھا گ جا تی ہیں۔

مر ساتھ اور تی ہے ہو کے وال اس میت بھا دری بید ری سے بھا گ جا اور میں کی ان میت ہو کی ہے بھا گ جا اور میں کی ان میت ہو کی ہے بھا گ جا اور میں کی سے بھا گ جا اور میں کی ہو میں کے بعد پی سیکھیں بند اور میتی ہے اور میتی ہے اور میتی ہو رہ ہو گئی ہے ہو کہ اور میتی ہے اور میتی ہو رہ ہو گئی ہو گئ

ے نبیت و وجورت ہے جو بخشیم ترین شخصیتوں پر مالم سرے اور روئے پہنے سے خوش ہموتی ہے بیس رود م وہموئی تو ین ک عظمت وجوں میں سے سرور ہموتی۔

ا الب یک بچہ بہ جوؤن شدہ پر لاے کے پاس طڑے ہور چین پا ام جو تا ہے۔ بیس میں شوق ک میں مذہبی سے سررہ بر مدم ہوتا ہے جو پٹے جھوکلوں سے حشک شمیوں الو ڈیا تی اور مدبود رہا ہوتوں ہو ڈیسے جاتی ہد۔

ن بیت مسیح اس کی وقتیم میں کی طرح پید ہوتے مسکینوں کی طرح رندگی بسر رقتے ، کمزروں می طرح تکلیف ٹھاتے ورمجروں میرح سون چاھتے ایکھتی ہے وررونی ہے واویا می تی ہے توحہ ماتم رتی ہے وربیسب پکھیسیح کی عزت و تشکر میم نے سوتا ہے۔

1900 بریں سے نبار کتا کی شکل میں سَرَ مری و پری رو ہے۔ حال ندہ سے تو ی تفالیدن تقیقی قوت کے منہوم ہے دنیا ماہ اتف ہے۔ مسیح نے خوب و مسکیں کی زمدگی ہر کی شدور ۱۰ ہٹکامیت کے مام میس بدکہ اتھ بیوں م حرح زندگی کرز رمی ، و میلوں حاطر کے سون چیا صا و رالی جست می طرح موت ہ ہیک کہا۔

مسیح شکت سے طائز فیمیں دپر جوش تعمد تھی تھا ڈس ہے۔ پٹے تندہ تیے حصاکلوں سے تا غیدہ دورہ و پ کوریرہ ریزہ سرڈ ال

مسیح فضائے نینگوں سے نم ہر زندگ ی رمز بنائے کے بے تیمیں رندگ وحق و ''زوی ک رمز بنائے ''ی تفا۔

مسیح بیقا ہے انجمنوں ورط موں سے فاضافقا وربد ہے تا تاہوں سے دراناک بکدوہ کیا گھر جو سریت پیند فقائی سے سموہ انتہد رکا تر سے مقابلہ پاجماں کہیں طروہ مجاوز اور بعد شتر لگاہ جہال کہیں تو سراہات سا ، گوفٹا سامالا اور جہاں کمیں رو کاری کو یا یوف کے گھاٹ تارا ہے۔

مسیح نور کے س مندوائر وسے س نے تبیل شریق کے مطاور اور اواقات ورائی ہوں ہے۔
ینٹوں سے جا تقامیں ورعی وت کدت تھیر رہ یا طاقت وروں کو بھا ہر کہانت و
رمیا شیت کی طرف س ب رہ تمانی ہرے بعد و افتقاع میں بیس بیس جد بیراور تو کی روح
چھو تکھے تر تھا ، جوم دو کھو پڑیوں کے ڈھیر ہر رکھے ہوئے گئوں ہو سا ہرویت سے و
تیروں ہر ہے اور سے مامدو مان شان محلوں والے یا ویت ہے ورمسکیں و تمزور جسموں ہر
سے شدو بوں ہویا تی ہے تا ہو تی ہوئے تی ہے۔

مسیح وگوں و سروت کی تعلیم اینے ٹیمن کیا تھا کیا و چھوٹی چھوٹی جیمو پر یوں اور سر دٹار کیک مطانو ں کے پہلووں میں باشد ویا ، عبادت گاہوں اور سان شن ن کلیا ماوں کی بنیما ارکھی بیکند س ہے کہا تھا کہ انسان کے دن کلیسا س کی کی روح کو قربان کادا اور س کی عقل مویا در کہنا ہے۔

یہ بین وہ فارنا ہے جو سنتے کی فرت سے تعبیور میں سے وریہ ہے، وعلیم جس ک

معد سے سے بکڑ رسوں پرچ عادیا گیا۔ اس ان ان تابقوں کو مجھٹا تو '' فی کے ون خوشیاں مہاتا ہ رفتے انھر ت کے گیت کا تا۔

चं चं चं चं चं

یے کا تھ باکا ٹائی، ہوتیرے مربی رکھا ہے، بہر مرکے ٹائی سے زیواہ اسین ورقیمتی ہے، بیر محفیل جو تیری التسییوں میں سمکی مولی میں چوکان مشتر کی سے ریو اوقد رہم حد رکھنی میں ورجون کے بیقط سے جو تیم نے قدموں پر شحمد میں اعظم وسٹ کی مال وں سے ریادہ چکمد رہیں۔

ے کروروں سے پار پری بدیر اشھیں معاف فر یا کہ آبیں علم تھیں آتا موت کے نے موت سے بڑا اورمرووں پورند کی عطافر یا گیا۔

رتنے ہوئے میڈر

سلمان فتدي

ینتیکس سال مرام و منوش ہو شاک، خوش قامت جائے میں سالی موجھیں ہوتی میں چند رجونا اور میشمیں جر بین استد میں فیمن مگریں۔ ور واتھ میں تہین و ما ذک میت جس ن شرک موٹو و مل ورجہ کے جو جر سے مرصق وسان شان اوطوں میں تارا کا ان میں کو انا ہے جوال شرک اور ہے ہوئے وگ جی جو تے میں اور شانہ رکاڑی میں مشروع انڈ میں مقدومت ن میر اوج نا ہے ہے۔ واقع جائے میں گھوڑ کے کھیٹے تیں۔

سعمان آفندن کو پندیوپ سے کیک وڈی ورٹدیل تیمن ملی داللہ بیٹنے میں کاماپ کیک ٹو بیب ورشقس آوئی تقالی جس کے کسی تجاست کی سادہ میت مالی وہ و مد درجہ مات در کامال تقار کام سے نفر سے رہنا ور سے پیام مید سے سری ہوئی پند سمجھتا مم کے لیک مرجہ جود میں زمان سے ما ہے کہ

" میر جہتم اور میر تی اور من قام سے میل نمیں کی ٹی ، کام ال و گول کے سے بید یو گھو ہے ہیں ان صرات ہے بیف اور شم نصر اور سے میں ا

تو کھر سیمان مختادی ہے گئی دو ت کہاں سے حاصل اور وہونی جا وہ آراتی آئی۔ ہے گئی و س استخدوں میں ہو ہے جا الدی ہے ماراد یا؟

ہے۔ کئے ہوے الیدروں کے ہے تاریر روں میں سے کیٹ ریز ہے جو ہوتا والمثل ہے جمیس بتایہ ورب ہم تنہ ہیں بتا تے میں۔

یا گیری ہوئے کہ سمان معندی نے سیرہ نمید سے شاوی کی ۔ سیرہ نمید مرحوم چاس تھیاں تا تاری ہوہ ہے جو پٹی ہوشش ستقان الدرہ یا نت کے لئے تہا ہا جمعہ وی میں شرشت رکھتا تھا ہی وقت سیرہ المید کی نمہ پیٹتا ہیں مال ہے اور س نے چذوت مم 16 میں وہ ہے پتلا ہے ہو وی بیٹن الا میستھوں بیٹن سرمہ گائی ہے ہے چیر ویو رہم میں یاد ڈرسے چھائی ہے بیٹن سمیاں محمد کی سبھی رہے ہے ہیں م مجھی گھر میں تمیں میستا۔ شامیری کوئی گھڑی مہوتی ہو، جب وہ ہے ہو ہر کی تیز نیز فظرہ ہے اور میں تامید میں کا میں معلمات سے محفوظ رہتی ہو، جس کی وجہ ہے ہے کہ سماں مختدی نے مطرف سے مستحصیل ند رق میں ور میں وہ مت کو دونوں ہو تھوں سے اشار ہو ہے میں کے رہے تو ہوں سے اشار ہو ہے میں کے رہے تاہم کا میں ہیں۔ کیک رہے جس کے رہے تاہم کا میں ہیں۔ کیک رہے جس کے رہے تاہم کی ۔

52 57 57 53 53

دیب محند کی

ستائیس سابہ جو ن مجی ناک جیمونی جیمونی سنگھیں، ناپوک چیز وہ تھورہ منتائی ہیں۔ ہمرے جو ہے، ناحق میل سے ہے جوئے '' مربر چھے پر سے ہیرے ''ن پر جو ہجا اتیل ، حکمنان ورفیع ہے کے واقع ہے۔

س تکروہ عامت فاسب او بیب سخدری ن فریت دیشی بی تیس بخفات و مے پر مالی ہے وہ دمسر و فیت ہے ہی کے مندر میں ال بیعنوی میں ور البیاتی میاحث ن شخصی و مناش ہے سامنے میں س کے وہائ کو گھیر کھائے ویٹ نیچ تم ہے خود سے میں جندری سے کتے سا ہے کہ

" طبیعت ۱۰ نیز و آن طرف متوه زمین موسق"

سیمی بیب میک وفت میں انتا میرو ری در پائین گرونوں کا نیوں تیس رکھ ساتا۔

کے جوانہ کے سے ایک مختلہ کی پی تہوجہ لندیم مجد یو فلکنے کی ور میکیوں ہوسم ف رروا ہو و کیک می واقت میں تھ حداہ جس مقلید سے معد ہے و ایکٹیے ہا جس وہ مختل کے ماتھوں انہ مفاطات بھی میں توق و دیکیوں نے ساتھ ریز منتا ہے جس شوق و دیکیوں نے ساتھوں کے اور شرب تر ان روسوں کی میں۔ ہم پہلی مراز میں سے کیک ای بیس مٹ تھے وگ س کے جارہ باعر ف فحدہ تئر ب بیس مست تھے اور وو پیٹے مشہور ملیق خداز بیس شیکا پیر کے ڈر مد مملف ہم تھر و ررواقل ۔

وہ مری مرائد ہم نے سے یک رکیس کے جنازہ میں و یعن وگ س کے ہم پہلو شمگین چرے مناہے سر جھائے " ہاتہ " ہاتہ جال رائے تھے اور وہ پٹی مخصوص فصح میں ٹی کے ساتھ فارض می تو اور اور اواقوس می حمر ہوت پر بھٹ مرر ہو تھا۔

ن حال من میں ویب محدی کیوں جی رہ ہے۔ پر فی آ مالوں اوراد سیرہ اور ق میں اللہ اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ می کیوں جی رہ ہے۔ پر فی آ مالوں آ کیا میں تعلیم جی اللہ اللہ میں اللہ میں

ئے جمیں بتایہ مہم بے میں بتائے میں؟ سے جمیں بتایہ مہم بے میں بتائے میں؟

تیں برس ہوے کہ ایپ تفندی سے پااری بو باشم عوں ق بن بیل کی تصیدہ مکھ اور جو یہ کے سو س کے گھر بیس س کے یا معے بڑھ جا تقسیدہ تم موجا ہے کے حد پادری کے سے بادیو اور س کے ندھے پر ہاتھ در کارٹر سے ہوے کہا۔

'' میٹا اخد نکھے سامت رکھ قربر کانڈری ٹامر ورائھ سے میں ہیں۔ میں تھے چینے و ما و ب پیٹر سمتا ہوں اور جھے بھن ہے کیقا کیں ان شرق میں کی شمصیوں میں ٹان یا بات کا۔''

ک ان ہے ہے رائٹی تک ایب سندن ہے ہوپ بھی ارماموں کی جسیں ا شامش کام سر ہے۔ وہ چھر کے ساتھ میں کا قسر سراتے میں اور کہتے میں۔

" بیوپودری پوچه شمعون کے رش بنیس فرمایا تھا کہ وہ لیک دن مشرق کی بزگ شمصیوں میں شاریا ہائے گا۔"

فريه ويأيس

ی میں سال کا پافتہ مر انسان میا قدہ کھوں سا مرہ ہر امیان ہو تھ بیڑائی الرک مولی رون کے ساتھ میں تالیاں است کہ تدھاتا ہے۔ اس کی رفتار اس واف کی رفتار سے متا ان ہے آئی ان پیٹھ پر محمل موہ جہ و وستد کا ارام رپر واقار کو ارمین مستور نے اور رہایا ان کیلیفین وہ مالے میں صروف ہے۔

فرید ند کے کارنا سے گئو ہے یہ پٹی مان میں کا تھا میں بیٹے ہور ہے ہور رگ ٹاند ن کے کارنا سے گئو ہے یہ پٹی مان میں کی تھا وصیات ہوں سرے۔ وہ ہو گئی ا اور عقد وجھی جیسے بہا در میں ور بر ہے و گوں کے جارت مرکا بنا ہے بہت دہ گئی ہے ساتا ہے۔ نیس سور جمع رہے کا سے خاص شق ہے وروو س کے خرا ویوروں براتر تیب سے پہلے ہوئے جس جیس بیسن وو س کو سنتھاں سراتیس ہوتا۔

میں کا توں ہے کہ

'' الله کے ''مان مودہ روہوں میں تقلیم کیا ہے کیگر وہ خدمت رکے کے لئے ہے۔ ورد سر ملے وخدمت ہینے کے گا'

س فادور قول يد يكد

" فاهر ن یک از بل تو ہے ہو کی وقت تک تیل چانا جہ بت وق کی وی بلط پر مور ناہ جوجا ہے۔"

يتير فراسى و سيمتساب برك

"تلم مُروره باک سے ہے اور تھو تاتے ہوں کے سے"

چھا تو وہ سہب یو ہیں؟ اُن کی ہار پر کر یہ بجک بنی ران ک سے شیٹیوں وارتا ہے؟ یہ وقت در ہر جگہ رپڑم ور ند رہیں بنی حال ہی کاڈ ھنڈور بدین ہے در توو بنی

بخو دیشدی کا ظهر ررک و گون پر پی اُوقیت جناتا ہے۔

ہے رنگ ہوئے لیڈرہ بائے ہے تھا۔ رو بالیس سے یک در ہے جو مطلا میں ہے جمیس بنام درہم ہے تھ بیس بنا تے بین۔

یں صدن کے میں میں میں میں میں میں میں ہے۔ میروں کے ساتھ بہان کی وجہ جب وہ سکا وں کے ساتھ بہان کی وجہ جب وہ سکا وں کے قریب سے تزریج میں میں وہ بہان کا وہ منصو وہ جبس رہتا تھا تہ وہ بہان کی وہ سے تزریج میں میں وہ بہا ہم جبس کا وہ منصو وہ جبس رہتا تھا تہ وہ جب تیم موکن ورسوری کی ورکی باریک رہیں زمین کا بید چجید کے کیس ۔ معان آری کی تا ہا دو ایک ورکی اور ماتھیوں سے بہا۔

'' '' والتحورُ ی در بن بوط کے بات میں دم ہے ہیں ا'

"يرسب جهال پنادڪ م حم صرو بدكائر ب-"

سطال کے عہار تواثنوا کی کے طور پر سے صلحت عطاقر مایا ورکہا

" ترسی سال کا کا ہے ہے اور اور اور اور کی اور کی تصویعی ہو اور تیاں گی رہیں گی وہا ہا بدورت سال کہا ہا ہے گاو ال ایر ال ال ال کا الی پیس معاف فر مادیو۔"

میرے چینے جائے حدومی رہت ہوگاؤں کے تمام میں درمصور تمہیں کی خدمت میں حاضر سوے ورسے پنے رکی ورحت کا سقاتنگیم سریو لند ن سب پر رحم سرے ا

12 12 12 12 12

رت من کاہ رتے رہے ہیں ہرہم میں سے پہلے کے رہ شہیں اضافے نیکٹوں کے رہ کے رہے ہیں ہوں کے رہ شہیں اضافے نیکٹوں کے رہ کہ میں اضافے نیکٹوں کے میں پر کینچ و نے مہیں اضافے نیکٹوں کے میں پر کینچ و نے میں میں سے محالا مریں کے لیمن میں وقت اور سے منظی ہو نے کی جارت وہ ہو میں میں نے مہرسوٹ کی جارت وہ بہت ممکن ہے تھوالا میں بری کے ہا دی روحوں ہیں مام میں سے جو میں مام میں سے تھوالا میں بری کی ہا دی روحوں ہیں مام میں سے جو میں مام میں رود وہا کی وہا ہے۔

ជជជជជ

الو محصی بال محملے سے جاری ہے، اس مرا

میں کہاں تک ب ہر خارہ ناہم میں ہائی را ہوں ہے تیرے ساتھ وجیوں جو سادے فقد موں وقا باندی کی طرف ہے جاری میں میس وہاری روحوں کو پہنٹی گی طرف و تھکیل ری میں

میں نے میں دامن کیڑے الدر س بی ق حرح ، جو ہد مانت پٹی ماں سے جمانا رہتا ہے اتنے سے ساتھ الد میں نے پیٹے تم مرتمانوں سے کو بھا را تیے ہے ' سی پر فکا تیں۔ عدا میں الد پیٹے سے کے رومند ال می جوٹی پر چھا یوں ق طرف سے سنگھیں بند ر کے س مھنا میسی قوت ل طرف مجھنے کیا جو تیج ہے ' حمر میس یا تیدہ ہے۔

محمور کی امیر کے سے محمر جا کہ بیش ہیر می صورت و بلیا وں ایس کیس تھر مجھے ہیر ہوا سے کہ دیت ممکن ہے بیش تیری متھھوں بیس تیرے دی کے جید پایوں اور تیر سے خد مناب سے تیری روح کی و ریکیوں ہو بجھے ہوں۔

قر ن قرائظہ باا ہے ہیں اک بیل چہ چیہ تھک گیا ،وں اور میری روحے میں ا ن خوق کیوں سے تھر ری ہے الحمر کرا جو اس دور ہے ہر چی گئے گے جی جو ا موسی وزندگی ہے جمعی رہے ہے ہیں کی الدم سے شدید سائل گار میب تک میری رون بیری روحے روس سے مقتل ورتیرے دل کے جیدوں سے معنا شاوج ہے گا۔

میر ی س' نے محکم فار بیرن

کلی تک میں کیگٹر اپریکرہ تھا جوا ن کجو نہر اس پر صند ارتا اور فضا میں رتا تھا اور شام ہوئے سی شاق پر بیٹیر رور فارنگ ہودوں کی ہنتی میں ن محلوں اور مہادے گاہوں کا نظارہ رتا تھا جنگویں مورٹ کہر وہانا تھا اور غروب ہوئے مفت العاد ہا بکند میں کیک حمول تھا، جوزعاگ کی خوبیوں اور مذقاں سے مسر درہو نے ہوں۔ اور استی کے سر اور موز کا کھوٹ گاتے ہوئے والا کے مثر تی وہفر ب کا انہا چکر گاٹا تھا۔

شیں بور کیے تھ بتھا۔ حورت کے ہم وہ ب سے حظر کیوں ی ورروں میں سے و طل کیوں ی ورووں میں سے و سے تھا تا اور سوتی ہوئی ہوئی حسین مجھو تیوں کی خوب قام میں یا کے جدورت سے تھا تا وجو انوں یہ ہم جوں کے پہنو میں حظر سے موسر یا ہی آردووں یا مجھڑ کا تا تھا ور اور معروں کے ستر کے باس بیٹھ مرین کے حیوان میں کو وہ مگا تا تھا۔

کیمن سیج جبد ہے ماحرہ میں تھے سے لل چاکا کا ورتیرے ماتھوں کے ہو ۔
فیمیری ہررگ ہیر ریٹریس رہ کی جاتی بید سردی ہے۔ سیقیدی کی مثال ہو گیا
موں جو زنجیر ہی بیل جکڑے ہو سامعوں کہاں جارہ ہے؟ بعد سرحموں مثال ہو گیا
موں جو سے ہو شرع کے جام پر جام جر ھا ماہو ہیں ناتھوں کو ہو ۔ اے رہا ہو
جہوں نے سے ہو شرع کے جام پر جام جے ھا ماہو ہیں ناتھوں کو ہو ۔ اے رہا ہو

کیمن سے سامرہ افر تظہر مرد ملے کہا ہیں تے پنی تمام تو تیں و بیس سے قبیل، برائیجروں کو شادی ہے جو میر سے باوس میں پری تھیں اور سیب ہدوچور جور مردی ہے جس میں میں نے جو تھوار پنی و سے میں خوشکو رزم پیا تفاد بنا اے امیس سا

میں پھر ''روہ ہو گیا ہوں آئیو ہے فی مجھے بند ''تر در فیل بندات پر رعنی ہے؟ جو سوریٰ و کی وندھ رو بیٹنا ہے و خیر مرافعش نگلیوں سے مجھے ہونے لگا وں کو کپڑ میںا ہے۔

میرے ہارہ پھر کھل گئے ہیں آ یہ ہتو ہی توجو ن کے ساتھ رہنے پر تیارے؟ جو ہے دل مقاب ق طرح ہیں ڈول میں گرز رہا ہے ورر تیں ٹیر ق طرح ? گلول یو بہاتو س مراکے ٹوق کو کافی مجھتی ہے؟ جو محبت و بینا وسرار تو بینا کیا ہے۔ میں چیٹو شیس بنا ساتا!!

سیا ہے جو اس وں مرمیت پر قداعت رقی ہے؟ جو ''رزومید قو ہو سُلا ہے کیمین حافظت میں رستاا کھڑ کے قو ساتا ہے بین پیکس ٹیل ستا۔

یو باتو باتمان ہے علی الرقی ہے جو مسیمر تھی کے ماسنے کانے تو علی میں میس پامال نمیں ہو علی المجوروں کے مانچھ مھاتو علی میں لیس پی جگہ نمیں ججھوڑ عکتیں ا

یا ہے تو گھے یہ ساتھی بنا نے پر تیار ہے؟ جو شاکی کو پوجہ نو بتا ہے شخووہ یکو تا۔

مچھاتو سے بیٹیر ہوتھ ہے سے پیٹسین ہاتھ سے تحریک رہ بیٹیر جہم ہے، سے پنی نرمونازک و تیوں بیل سمجھ ہے اور پر بیر سے ب بیٹیں منبیس کیک کو بیل، عمیق ورف موش و ساد ہے!

فنجش بتدمه

میں کیک افعد کل مانیوں سے سادہ ہانگی چھٹھ نان مانگی تھا ماہ ہو مجھ سے بیاں ''جو باد

" بین قو کیک ترو زموں۔ می کو مجھے ایسا محسول مونتا ہے بھینے س رمیس پر میس ان قول میں شمیل جور ان قول ہے جو گار ہوں۔ مراہے کھینے مراہ سیج کھینقوں میں میرے قدموں کے نتا قول کے موالہ رچھ بھی تیں والجیسے ا

ا من الما الله الله المستقطي والمسيطية والماس التا الواس التسطيم معمول الله الله المستعدد الماس التي المستعدد الله المستعدد الله المستعدد الله المستعدد الله المستعدد الله المستعدد المستعدد الله المستعدد المستع

عگر ہے جیرے وہ ست ، کیاسہ ہے تم جائے جوں کہ بیرسو ہے گئے مرہ رہ کے یا بھی کے نٹٹا فوں کے ور پائج بھی تیمیں ا

25 45 54 45 25

کیا و فارس میر سے دوم سافر و ساکار سے میں میل ہو یو بھتے ہتے وہ پیر کے قریب و کیا ہو گا ہوں کا میں میں اور ان کی سافر فی تا اور ان کی سافر کی تا اور ان کی در ان کی در اور کی تا اور ان ک

- 6- - M- L'U

معروروه تناج والسي وشيل با

وه آنوں ہے ہے ہے کورو یو بیٹس بھی میں وال

ے اوقوں میں سے لیک فاجو اربیا اور اربیائے راستوں سے جوب مستمتا تقالہ ''ا سے بی رہتے میں وم بھوں گیا۔ اور تیز ایسنے ہوت پان کے ساتھو ساتھ وہ و ''ارے ہے دور بی دور شن گیا۔

ہ روہ ہر ،جس نے ان سے پیلے بھی دریا کا دن تک ٹیک و یکھا تھا۔ ہ رفد ہر ما ہی ب الما تقالہ یا علی سیدھا تیم ہر دریائے دہم نے ان اے جا پہنچا مگر ب جو ان نے پ مائٹی ہو پالی میش فو ھے کھا تے دیکھا وقا سے پالی میں پھر کو دمائیہ ا

5 - 1 - 10 , 5 5 = 50

ا مریائے تیز ہتے ہوئے ولی کے تھیٹر میں نے اس کاہر حال سرد یا تھا۔ مارے میر میٹنے رہے ساتھی سے او

" دوست قرنو ہارت منے کر منے کہا ہے ہی کا مند تک دیں و یکھا مگر دریا تو اس ہے کافی سے بیا ہیا ہے کہ میں تھی حیرات ہمارے"

وارے نے کہا چائی تر شاہد ہیں ہے ان کم بداواتیں و بھی ہے۔ ان میں شرایوں بھی جم کی بونی میں ۔ اور آیس میں نے پٹایو کی بجس نے سے لیک لیک رئے جمع کیا ہے۔

میری بال جرک مانی!

ا و بیان جائی کم بعد کالا چھ تھا۔ چھ تھے و بیائے پورے آبود و رہے ک کارے سے کی کارے پر جمیری بیوی اور جمہرے بیج سے کے ہاں اجب میں وریو میں تیزر و تھا۔ قریمری بیوی اور جمہرے بیچ جمہرے کناچوں پر تھے۔ اور وہ وہ وہ وہ بیر کینے کی سے بیٹے جمہرے کے رہے تیز ہوئے ا

ىكوت:نۇ باخىز

ره ال كياسي مين ما مينزي ساج

''میر خیوں ہے کہ اگ جا تھیں کے جھر دیتے تیں۔ الاوے رہ ہے گئے۔ سے کے مرتباطرہ رہونے ہوں گے ا

النظر ورواق

''تو عصیصان کوه و چی بکوس سے دوارے '''سام میش خلس ند رئیس ہو تے ؟'' مینڈ ک نے کہا

'' کو بھائی ہو مگر جمیں پینیل جو دان ہے کہ مر نے یکو زیادہ می میں! مینڈ کی ہی

'' اور پھیل ہے بھی تھیں جنون ہا ہے کہ ون موہ وضرہ رہنا سے آبھے نہ پاکھے رہا ہو ہ ہی بید تے ور تورمی نے بیں ا'

مريز كبايوا

" پر بھی س مینڈ کے کا جی نیوں یو بھی تم نے ، جورے جا بھی ہے ہورے پڑھ میں کا کا کے بیش وہ سرایتا ہے "'

مینٹر ق نے کہا

" مارنگر این قاصی آرمیا سراه اسد کاچی گبھی سوں آریانتر کے کرمان جراپ ہے ہے۔ رمطانعار سے ہے بیاہ ہنگا ہے ہے فضا وائر ب رائے رہتے جی ا'

مرينار كبايوا

" رے جن چھوڑہ آمیں صلی کم رکم ن ان وں سے تو بھتا ہوتا ہو ہے۔ تا ب ہم ، ہے و خاموش رمیں کے پیڈیٹ وں میں رکھیں گے ہوئے چو تد ساری موجھ نے سے ور شاہ سے ،ورٹ گیٹوں کے سے بچا تے می کیوں شارمیں ا" مرینز کی و د

تو جسے تنہا ہی مرضی دیکھیں جو بول تبہارے من وچیں مل جائے اس ریت مینڈک خامن کر ہے۔او وومری ہے گل میڑے ورتیہ می ہے ا کیس س برقصہ بوں ہو کہ وہ تو تی عورت جو تھیں کے دھرو ہے ۔ مارے میر ر بق گل تیسر کی گل شاہتے ہے ہے گھر ہ سے شکامیت رری گل میں تیں رہ سے سے وہ فل ٹیس مونی ہیں جب مینٹر نگ موے زر تے تھے تو تم سم نیبدتو '' جاتی تھی۔ ب جانے تیں رہے سے شعب کیا ہو ہے۔ سائی سونگھ تیو ے کہ یا کل ڈرنے ی شیں اور احشر اینٹر فی سے میبر وہاٹ چینا جاتا ہے! مینڈ گی نے ساق مینڈ کی آب طرف مز مسکھ سے شارہ سر تے ہوئے ہوا " س خاموثی ہے ہم بھی تو یا گل ہو ہے جاتے تھے آئیس کیا؟" " ماں کیوں تیس رے کا بیرٹ ٹانوارے سے تھی قرویوں کی ہنامو تقار مگرتم نے تو و بیر یا نا کہ بھارے کے شاموش رہنا لیک سرے سے بقے وری ہے ہی ٹییں۔ ورپار ں فاطر جو بے خل کوٹور ہے بھر رکھنا جا ہے ہوں ا'' ی رہ ت ن کی موبیقی کے سے جو مری بار مر ن کے گیتا س کے شاروں

س رہ مند ن کی موجیتی کے ہے جو ہر ی بھار ہر ن کے گینٹو ں کے نے متارہ ں کی فرید دے ن کرکا

النمول موثى

كياصدف ساديس ب سيتي

'' میبرے ندر دروے ہی شدت کا دروا جمہوں اور گوں ساور بیس ہیت ہی ''کلیف میں ہوں!

وهر ما معدف أي ي كانات ساك

" ب شامش ہے" ، اور کے قدے نے ، بیل تو عرب سے و اعل تُعیّب ور ۔"

ں، فت کی بیلار جو پاک سے مزار رہ گفات مراس سے ال 100 فوال ہو تیں بھی سی تھیں اوا ۔

"اہاں تم شررہ ہو سے واکل تُھیک ہولیلن جو درا تیرے پڑھوں کے ہے وہ کیک شمور موتی ہے!"

25 45 55 45 25

ائيسام ارقيد خائ

ا کی سے بارہ میں مان پہلے کیں میت بڑا وا شام کیا بہت می بڑے ملک ہر صومت رتا تھا

ہو شاہ اصاف پیند تھا۔ ہر رہا یہ کی و کش مند بھی ال سے باتھ کی ساتھ ہمیت می رام دی۔ می رسایا کے سے اسلام میں میں اور مانا جارت تھا۔

سی مصاب نے سے میں نے ہا رختی تعلیوں سے کیا ہم رو نس مدھا ب نے کہ من سے پولیجٹ میں جمع مومر قانو نے مرتب سریں۔

مرہ وہٹا رونش مند ک کام کو ہو ہو ہے کے سے کی کے ماہی جھٹ بیس جھٹے ہو۔ مجھے ا

ک پر وہ کی ہے ہو دخش مند کی سے ناراش ہو سرہ ہے ہے تھیوں میں ن تو نمین ہوئے رہ میں چھے گئے ہیمہیں میوں نے جود ہنٹ یا تھا اور ہو قبید ہے ہے قبید کے بیز گے کے بنائے ہوئے تا فون پر فار شدہ وکیا

تا ہے لک جائیں میں ہیں۔ ان سے مہی لیک ہوار ہی اور ان جی اپیا لیک ہوت اور ملک ہے ان میں لیک اس بھید شائے میں اور ان قید شائو ان میں ہے مرو ایک عورتیں امرانیہ ہے ہوئے جو سے جی جو ہے اور ان اور ان اور ان اور ان کا میں ا ہے۔ دیت می بڑا ملک ہے ورس کی آبودی، ن کیب بٹر رقانون سازوں کی وارو کے اس سے ہاتی میں جس ف کیسا و مشر صدیو و شاوتھا!

ឋាជាជាជាជ

زندٌ ق اورعورت

بين أن ية ومرت سيابها

" قرمت سے جساطرت ہے ہوزہ ہم جھانہ و میر، باوسطانہ و طل ن طرح مومیر ہے، زمر جھکی مولی تقی '

مير ے اصل کے کہا

" او رکل و دمیر ہے و رو پر جھکی ہوں ا

میں نے کہا

" '' رو یکھوٹو سر طرح س کی وویش پڑی ہے گل س طرح میں ہا وویش پڑی تھے ۱۰۱

مير ووست وال

' اوربو عل درطر آگل و دیم که و دیمن پری و وگا''

يش كري

J. J

"و رکل میں ہے یہا ہے جن پری ہوگ "

" و بیصونو س ق طرف س پارسته البیری ب محصوب بین مید و کی کا ظهار ب اورکال با عل ال طرح میری طرف، بیدری شحی ا"

مير الوسيديوا

' اورکال ل کلم نے جھے کیجے گا''

يش يش ڪائي '' یا تم و پیرتیش رہے ہو کہوہ س نے کان میں ممبت کے گیت کاری ہے واقل وی گیت جو کل میں سے کا نوب میں گاری تھی ا''

لمير الوسيف لوال

" او رکل بیجی پیت میرے کا بایس گارہی ہوگ "

ميس مين ميس مين و

" مگر ، کیسونو وو س سے بخس کیر ہوری ہے ورکل و کل سی هرح مجھو سے لپٹی مونی تھی

مير ووست بول

" او رکل مجھ سے لیٹی ہو گ'

مليل فيص النصا

"ية ن كورت بير"

کیمن سے کہا

''وہ رندگی می کی طرب ہے جس پرسب کا قبضہ ہے ، رموت کی طرب وہ ہم کیسو مسحر سرینٹی ہے اور مدیت کی طرح ہر کیسو پی چیٹ میں سے میٹی ہے ا'

<u>ጟ፞ፘ ጜ</u>፞ፘ ጟ፞ፘ ጟኇ ጟ፟ፘ

التعشل دور

مو ہی کی دمکار پر کیا مسلی آرافسٹی کے جو تے ہے ہوے تھا۔ السفی نے مر چی سے کہا

"م، بالى رسامية بياج في مرمت رويعي

10, 4

"معاف فرما ہے کیا قابل ہے جور ان رماہوں دوسرے دوجو رمز مت طاب جوڑے بھی درہاتی ہیں دانے بعد آپ کے جوآب ن ہوری آنے گہ تا ہم آپ ہے جو تے بیماں چھوا جائے ہے۔ اس کی کا دن ہے جوڑ ایکن ہے کی تھے بیمال ہے گا

اور پیٹر جو تے ہے جو ہے گاا' موین نے سرچ ہے یاسٹی طیاف میں آگیا

بل کے تھی وں یہا ہونا تھیں پیرا ہوجر پان شاہو

"" ب سير معنى و تعميل؟"

موچی ہے س شمشہ رکا بالی جو باشاہ

''ٹر ''ٹو ''ٹو نیٹے بھین کئی گئے کے مصنفی معلوم ہوئے تیں بہب ہی کی امد ہے کے بوقو ں ان پنے پواٹ اٹس میں ''ٹیس ہو آف میں ہو ہو ان میں ایک اور ''میں کی اور ''میں کی اور ''میں کی بھی جمیعا ہے ۔ اور موافعہ فیموں کے مزان موجھ سے بہتہ سجھتا ہے '' پ پٹے جو لے کی مرمت نے ب ان کے بول کھ فیس ہے جا ہے''

4,5 4,5 4,5 4,5

یک شام جب وہ محبت کے متحص ہوت چیت سرر ہو تق قو یک تیر نی نے بینا مر علاواہ مرر جہب سے یا چیں۔

المسلور" په جم سازه محيت کی کها ايو ساله سه مين سين موه "پ ق چي جوره کهان هيا؟"

3.40

"ميه ڙيولي جور جين ي

س پر چہذہ میں میرندہ میں اور ندہ میں سے میں اندہ میں جمیع ہے وہ منتجی ہو اور کیسے ہر وہ از می ان سی ان کوں کیس سنت گفتار سب بی میں مانکٹ میا ہے تھے تیو میت کا شعار ہے۔ بیناہ شعار میں تقال

" يېمىلىمىن ر ئەكا"

گھریں کے 16رک یوں روے سٹا ہے۔ جب کہ س کے حود شامھی مجس کی مثد تبھی گھریا ہادا

ک مُرت بیل دو سے میرانیکور ریکان ہے۔

و به ت راهب دِنالِي والمصابع والأرباء وبي بيره بيناره ا

हार की की की हार

جم بنائے تم میں درتم بنائے مسرت^ا

جهم بن نے فرمین او غم حد کا سامیہ ہے، جو کنٹرگارہ و ب کے میں پاس پنا مسکن تعمیل بنا تا عواری روضیں و کی بین ور و ای کیک بیند مراتبہ ہے جو حقیر روحوں و تیلیل مانیاں

جمرہ کے میں مارہ واقر سرتے میں۔ سے مضامہ وا مرڈس کی نے کیسم تہ پیامتہ اس سے مسل رہا اور جہ کہا کے سامی سامن ف ہو ہوں

م ہمیں تیں جائے ہیں ہے اور اور سیس جائے ہیں۔ تم مجہ بیات کی طوفا ن فیر موجوں کے ساتھ جینے ہیں ہم ساطل ہے بیٹے تہ ہیں اور سیس ہیں رقیص و کھتے الیمن ہم ساطل ہے بیٹے تہ ہیں اور سیس میں ہیں میں ہوئے ہیں ہم ساطل ہے بیٹے تہ ہیں ہیں ہوئے ہوں ہور سیس مرتبی ہیں مار ہمیں ہوئے ہوں ہر کال تھیں اور سے جین مقر سے وی کے دروان وی جی بیار انہوارے کا تو ال میں گوئے رہی ہے بیان ہم تموارے تھے ہیں سے کے دروان میں کے کہ رہ کی اور کی سے میں ہوئے ہیں ہوئے ہیں ہوئے ہوں کے اور کی میں ہوئے ہیں ہوئے ہیں۔ اس میں کرو بیس بیل ہوئے ہیں۔ اس میں کرو بیس بیل ہوئے ہیں۔

جم مائے تم میں جم پڑھیں شام ، موسیقار بین جم ہے است تاروں نے ویونا ان کے میاں بنتے میں اور ہے سیسے کے کروں سے فرشنوں کی ملتیاں بھر سے میں۔

، قد قد سرقوں فائید مراہووہ ہے کی بید رکی کی پید و رموہ قربے وں است جہاست کے جو سے مراہ ہے ہوں کی کے کہ جہاست فی انظیار سازم و ٹازک جی اور ٹا الی کی قربت سے خوش موسلے ہوں اس سے کہنا والی فاکھر اس سمید سے ٹاق ہے جس میں م ہے چم و کافلس ایو کھو۔

ہم سیوں بھر تے ہیں ور ماری موں کے ساتھ ، پھووں آب اور وشیاں ، شاخون

سر سہلیں ور آبٹا رئے نفے باند ہونے میں کمیس تم ہنتے ہواہ رتبہار نے بھٹوں میں تصویر بورے کے ہے ں آہ رہیں بور میں جسفاراہ دورٹ ق بچار شامل ہوتی ہے۔

جمرہ تے ہیں ور اور ہے منسو وزادگ کے دی میں نیکتے ہیں جس طرح مقبم کے قطرے رہے و ورتموں سے منجو کے عظر میں میں تم مسلم نے جو ورتموں نے بم افوارے نبیم مونٹوں سے قبر وسط مبتا ہے جس طرح سائپ کا زہر اسے اوے سومی کے رخموں ہے۔

\$\$ \$\$ \$\$ \$\$

بهم بنائے تم میں ورقم بنائے سرت ^ا

تو سوا ہم ہے تم کے کارنا ہے ویو کے سامنے رکھیں ور اُم پی اسرے کے درا!

تم کے ندھوں کا کھورٹر ہوں ہے ہر متقیر سے اور ہر مسر گیانے رہیں جیتھے۔ قوموں کو تمہا کی فنا اور تاری بقاء کی و ستانیں شار ہے ہیں، لیمن تم ہے سر و ہاڑہ وک ن قوت ہے و شمل موہائی ہی ان بار مربو شمیل وہ طفط ہے ہے تو میں ورماء وہر سرمیں من کے ودیق میں ورتم رہے ہے۔ بھیجتی میں۔

تم ئے مزورہ ں کے جسموں پر ہال کے دِنَّ مِنا ہے ورکم زدوں کا قبروں پر غانو

تم ابو و عب کے بیٹھے ہی گئے جس سے جونو رہاؤں نے روس ور اطا آیا کے میں میں اور اطا آیا کے میں اور اطا آیا کے مید توں میں بیندوں کے بیٹے کا تا اور ایم نے ناموق سے تات جوڑ یا ہے جس نے فیل کے کے فیل کے

من گھٹار فو سٹوں کے گھے میں ہوئیں ڈل رسو گئے آن کے تدویجے جھونگوں نے ہٹا روں ایکھوں عورتی آوننگ و مد کا می کے حتم میں جھونگ و یا ورہم تبالی سے ہم کنا رہو گئے آئی کے ماہیا میں مبعد معلقہ تملف مروشت کا تضییرہ وجود میں سے ۔

متر ہے مرحل مطن سے دوق کی جس کی تھو روں ہے بھوں کی ہزا ہوں نہ یوں ہیا میں اور ہم ہے تھور ان رفاقت فتیوں جس کے باتھوں ہے معرفت کوفا سے ملمد از کر ہ سے تارب

\$\$\$\$\$

ہم بنائے تم بین مر بناے مسرت ورہارے قم اور تہاری مسرت ارمیان کیا تک ووٹو رگر رگھانی ہے جس میں تہارے و بصورت گھاڑئے ڈرسٹے ہیں نہ تنہارے جا بکد سٹ مورسے کے رہے تاہیں۔

جهم نهباری حقارت کو با نظر عفقت و کیفیتی میں میں تم ، ماری برز رگ نے آخر ت سر مے

مو ہ رزمان عماری شفقت ہر تہا ری نفر ت کے درمیان عرام سمیں ہر تھیں جرت ہے ایجنا ہے۔

ہم دوستوں کی طرح کتمہارے ہوئی سے بین ورقم وشمنوں ک طرح ہم پر جھپکتے ہو اور عاری وہ تی اورتمہاری دشمنی کے و میون اور سنسوؤں سے بھر اور سیس کر نا ہے۔

ہم تہوارے کے تاریخ بیا تے میں ورم اور سے نے قرین کو استے ہواہ رکھوں و

المشی وقیروں کا تاریخ کے درمیان اسا نیٹ فوا دی یا اس سے چی ہے۔

ہم نہوار رہوں میں پیل پیووں کا فرش اور تے ہیں ورفہ تاور سے ہمتر میں کا شے

چی تے ہو ورگارے کی پیٹوں و رکانوں کے درمیاں تقیقت مدکی نیندسوری ہے۔

تد سے سو نیش سے فریخ کھراری کروری کے در بیاس میں تاریخ موال کے درمیاں کے درمیاں کے درجیاں کی درجیاں کے درجیاں کے درجیاں کے درجیاں کے درجیاں کے درجیاں کے درجیاں کی میں درجیاں کے درجیاں کے درجیاں کی درجیاں کی درجیاں کی درجیاں کی درجیاں کے درجیاں کی درجیاں کے درجیاں کی درجیاں کی درجیاں کے درجیاں کی درجیاں کی

مینٹر وں ق طرح از کے ٹیتے ہولیوں ہم تم پر ہیشہ ہمیشہ سے سے عالب میں، ویتا وں کی طرح خاموش رہنے ہیں۔

تم کے میں کا اس می ہوسوں ہر چہ سامیا ہرجا رہاں صرف ھڑے ہو رہ می فاقد ق اگر یا ہمر جس کہا لیمن جب وہ گھڑی گر رکھی تو ہو سییب سے تر اور حق رہ ح کے ساتھ قوموں پر ندبیا جاتے ہوئے ہوں ہارہ بیا کو ہے جسن ہ ہر رگ سے رہ شن رکتے موے کیے ویو کی طرح میں گیا۔

تم ئے تا طاہ مراہ یو پور باسقسار ایں بھکیلہ وموت کے گھاب تار ہی ہی عامی کو شہید کیا الد حدث پاش کو کھا تی جر صابہ اور سیسب کے سب من انٹی فتخ مید جا دروں کی ایشیت سے زیم و میں ہیں ہی تا انہیت کے حافظ میں بن ایشوں کی طرح رندگی بسر سررہے ہو، جو جات کے پر بیری ہوں اور ''نہیں تبہتی وقر موثی کی تاریکیوں میں دفئن رہے والے ندائیا ہو۔ ہم بنائے تم ہیں ورغم و وہ ول ہے جو و نیا میں معرفت اور نیلی کا میشر را تا ہے مہ اللہ بنائے مرت ہو ور جب نبھی تہوری سرتیں مند ہوتی ہیں۔ وہوئیں کے ن منتونوں کی طرع بند مونی میں جنہیں ہو جز ہیں اسے کھا رکھیں ہے ورعناسہ فی سر اللہ سے میں۔

12 17 17 17 17

ش مہوں اور سارے شہر ہرتا رہی جیسا گئی، حالات ناسرتیں اور دویدیوں برقی ترتماں سے جگرگا تھیں اور وک حیدے ہے ہوں میں مہوس مانوں مانوں برنگل آنے ان کے چہرے ایس سے و طمینان سے روش تھے و المند سے تر ساور مان کیا!" ری تھی۔

سیمن س قرام کی و چاراه ریکھیم بھاڑھے وہ ریکہ واقعی س فقتصیت ریخو ر ررہ افغا ۱۲ میاں یا الیس میدمی نی جاتی ہے۔

س فحر زماندے متعلق سوبی رمانی جونا میں میچارگانے عام بیل بید ہو مرازگ بھر تھر بور سے مماما رربا ہر ہا سے موس جائی پڑکے صافا یا ہیا۔

ی انتھیں شعد پر پٹی فکرسرف ررہ نقابات است فقدرت نے جام کے کیک چھو سے سے گاؤں میں چڑ کایو اوراہ کیے بعد دیگر سے مختلف تدنوں کی سرائٹ کے رکتے جوے رہائے کے رو راہ ندائے گئے۔

میں وٹ یا میں میں یہنی ہے۔ یک سری ن فائیر بیمور ہے درگ ہورہ جنوں میں سے، ن یا کوں دو کیھے گا دو موجیوں سے بھری پڑی تنمیس مردور سے ساتر توں و سننے گا، جو کیک ہے گراہ ر پر مسرت جنوں ن شکل میں، عیوں خوشیاں من نے مالے کے ایس رہے تھے۔

یک گفتہ ہے فکار میں گم رہنے کے جدد میں نے مزار دوروں ایک شخص میر سے ہر می فی پر جیس بگنزی سے میں پر میڑھی سید شی لیسر میں تکھیتی رہا تھا میں سے ہے ہاں میں کہا

" يرهى ميرى طرح تنبالى پيندمعدور موتات "

ہ مرک کے چیزے والیادیت مورات و میکھٹے لگا۔ چسے پیانے وال اور جی جی معلی بھول رغوں کے ماہ جود ک کے مالا سے جوال و تدرئیک رمونق ۔ ے کی میں میں میں میں اور میں اس طرح کے واقعی سر یا ہے کہ میں ہیں گے۔ چہرے وارخد وشاں والیادی غور سے والیوریان کی میں ویر سون سیجھ میں میں نے محصے کیا۔

الأعب يظير الأ

"شب بخيرا"مين ئے جو ٻويا۔

س کے بعد وہ پھر زیبیں پر کیسریں تھینچنے نگا اور بیس میں فیڈ سھریں ہو ڈیسے مر ہے جنوزی دیر شخوررہ برپھریں ہے ہم کلام ہو ۔

" سي"پ سشر مين حنبي مين ۱۰۰

ي ئے جو ساوي

"ماں ور ن شریم میا سوقف ہے میں برشر میں حتبی ہوں''

يل كيا

خوشی کے ساماقعوں ہے ہو گوں میں مارس میں اندروی کے جدوت بید رہم جا تھے۔ میں ور جنسی پڑتی تنام تکلیفوں و رہر بیٹا ایوں بھول رئی شعم کی حسیت محسوس تعیم رہا۔

ي شاچو باويا

"اليين بين من سن كيه ن ورونو بالمصارية و منتى اوتا اوب."

سونت جنبش میں آگے ، میافت میں ہے ۱۹۱۹ زوجن نے فقائل و پیار ہا۔

میں کے کہا

'' ہے۔ موقعوں پر وگ یک دوسر سے ہے مہر بوٹی کا برتاؤ سر تے جیں۔ چٹا نچے ووست ہند فقیر کا دبیال رکت ہے ورجا تھے رکم ور پر رحم کھا تا ہے۔''

ك كرية والموادية

'' ہوں انگر فقیر کے حال پر دو ہے مند کا رم قمود نود پر تی ور کمزہ رہر جا تتور کی مہر ہوئی ظہر بریتری ں کیک صورت ہے ہور بس ا''

'' سپ سیجی فرماتے ہیں '' میں نے کہا'' میں کید کمز ارفقیر و یا ضراء رہ اپنے کی کا دیا ہے۔ کے واطاقت ور میر کے چنی میانات و چھان مین سرے جو کا اوفی کا دنیاں ساتا ہے کی کے متعلق کی کھی میں موچی کے سما س طرال گوندھا جاتا ہے اور رونی س طراح یکانی جاتی ہے۔''

ک نے جو باویا۔

'' پیٹے ہے ، جب بھی سویڈنا ہے ہے ہ ہے ہ کے ہی متعلق سویڈنا ہے س نے ضروری ہے کروہ سوچے ہور کیے مدہ ہے تک سویڈنا رہے۔''

ک ن پیرونت سن کر جھنے ایک تعلق ہو اور میں ک ن عجیب وط ایست ور پھے پر نے پائر وں کے متعلق کھر کچھ ہو چھے لگا۔

جھوڑی میں ناموش کے بعد ابیں ہے میں بامر ف و یونا ورکہا

'' بھے ''پضرورے مند معلوم ہوتے ہیں، س سے رہیں کیے رو پہائپ کی غدمت میں بیٹی رو ں و آیا ''پ ہو آیو سالر مائیس گے۔''

ی کے ہوتو را بڑگگیں تا مفہود ہو اور ی سے جو سادیا۔

" ميل حاجت معدضر و ربو باليمن رو پييه چيه کافيس!"

میں کے کہا

كيب نگا[

" کھے کیا ٹھا نہ جا بٹ کیک ملک جگہ جا بٹا جہاں میں وہ سے کھوں" " تو جیجے ا" میں نے کہا" ہیدہ رہ یہ حاضر میں کی سر سے میں جا سر کیا کمر ہ رہے پرے چیچے" میں س شیری ہیں ہر ہے میں آپر کیمن کہیں پناہ ی جُدر میں میں میں نے ہر 1 مر 4 کھنکھٹا یا لیمن کی ویٹادہ ست شاہ پار میں ہر سوش میں گیا بیس کی نے رہ نی کا کیکٹاڑ

" س قدر مجیب ہے یہ امان المجھی تو قسفیوں کی ان و تیمی سنا ہے و رہمی و یو نوب دی"

کیلیں' ویو ند کا نقط تھی میر ہے ؟ یکن میں جھی طرح و تنبح تھی شہو تھا، کہ س نے جھے گھور مرہ کیلیا ہے <u>ایس</u> سے ماند ''ہ زمیس کہا۔

"ماں اللیں ویو شہوں اور میری طرق براہ و محص ویو شہتے جو ہرا ہے ہ سے ہوں ٹھ کا سیسے ساتانہ ا" میں نے معالی جو ہے ہوئے ہوئے تال فی کے طور برکہا

النهم کید کمانی کا معافی و سال معافی میں تبیل میں جاتا ہے و نامیں اسٹیو نے مجھے حیرت میں ڈال دیا ہے کیا ہے میری وقوت آول فرما را میرے امرام چلیل کے اور آئے کی رہ نو بیب فائد پر آئر مار ماکیل کے اس

ال شاچو باوي

'' میں نے مز رمز ہی تمہور ورو روشناها یا لیمن منت کید فعد ثنو کی مدی ۔'' مجھے اس کی دیو گئی کا تقیین ہو گیا۔ ورمیس نے کہا

" نیرا ب تھے بیف سے چینے اور " جی کی رہتے تم بیب شاہد پر " ر معر ہاہیہ۔ ' مر خی سرس نے کہا

" رتم چانے کہ میں ون ہوں او سطی بھی عوت مدائے!"

" کون میں آپ میں نے پوچھا

تقاديياتي أن أرار بات عالم الله الله الماس من من المواج

میں و انتقاب ہوں جو تو موں کی ان رو دچیز وں کو گھا سے زندہ انتا ہے ایس وہ عوان وہ ں دجوز ہارے خود اما شاہدہ تو آباد کھاڑ چینکل ہے۔ میں وہوں حوز میں پر مسل دسر میں کے سے توہیں قبل و مارے ری کے نے میں ہے۔

وہ تن رحر ہو گیں ہاں کا چیم ہ چیک نشاہ رس نے ہے۔ وہ ں ماتھ کچھیا۔ ہے، س کی تقیلی پر میخوں کے نشانا مصافعات ماہاں ہوئے میں فور س نے قدموں میں گر رہے

- 10 m

مسيح ناسرى

میں کے ساوہ و کہدر ہو تھا۔

'' و نیا میر سے نام بر علید من تی ہے، ال رسمیال کے رابر الزام جور مات سے میر سے نام کے رابر اقالم اور کی میں سیمن میں صبی ہوں ، نیا کے مشرق معفر ب میں مار مار چھڑنا موں اور کی گروہ میں مولی ''وری ہے، کیش جوجید می حقیقت کو پہنچات موں۔ معز یوں کے لئے محمت میں اور پر غداس کے اسے محموضے کیمین من ''ام کے سے ممر یعمیا نے کی جگر دیش ۔''

> میں ئے ہر مٹی رویادی۔ ہو کیل کے متونوں کے ہو جھے دیکھ عربہ کیا شہریت کی گہر یوں سے کلتی ہولی صد نے شب کے ہو گوشالی ویا۔

অপ্তথ্

ا کیا ن وقت کا قبیر کی ہے

عوں والو میں ان عم سو پیا۔ ت وائد جو سے جھا تک ری ہے تا کر بھیارہ تنی و جی مسلم سندجذ ب رہے۔

وہ رجھا ڈیوں بیش رنگ شب تا ہے تھھوں رہے ہیں یا تہیں برتی بیپ کی مدھم ق تھیں شکر جی تی ہے۔

ما مار كارموسم كي بهو سے ية مؤلد كلے بين ورمنى قايال منتشر

میری روح پر میلیوں وی چھاری ہے ایک وی جو مرتاب و سطرح جد سارین ہے جیسے جانے کو ندر میر انگل حاتا ہے۔

کاش میں قبلی ہے جیمیوں ور یوم رفتا کی یا دوفر سوش پر سکوں باغیز کے تصوی و چھی جو مزار ہمو وں پٹی یاد کار کے شور پر چھو سکو ہے۔

ع پر کاملاس تھیں ہے ہوئی میٹن نائ رہ ہاتارے "سب معموں بھمگا ہے جیں ہ۔ شمر بے وجھونکوں کی چھیر حیص از جاری ہے۔

۔ ہی وجوں ہے اور ہی فضائع میں ان ناتھ کی کے سندر میں تم وہ تفوہ آ ہے۔ رو ہے جیسے دیا سامند می وردینیوں میں اب شار سال ہو۔

کیمن سنج میں ہے تھر ہے ہے ویچھ تھڑ ناجو تی ہوں۔ دج سے آرم و رہھہ دیر کے سے عود س کے وی رہوں وریباں فائلوں و نیر ود۔

ئب سے سے تاریک تر ہوتے جاتے ہیں ورمیر روہ می تھام اعتارے مانی

بين يول يل رب ين وربير ب فكارفصا ول ين جنبال أيوم رفعة "وا

کاش میں من کی تورٹوں ور حصوں وجوں کوپ یا من ہے تر وہ ہے اور آ ا سے سایا رہو ملوں ور من کے مست وبود سے ہیں وہ لا نات ک کے بے فعر میں ڈہ ٹی مولی ہے ہر میں عبد رفتائے سے فوق میم ہوں موجد رفتا الموسط خوب صیب جمیل عبد الاجب پر صنی ٹو ہے ساتھ مر قاب کے ان کی تھی جب ویر مرب کا ساتر میں تھی اور العرور و یہ جدفام کی

ہ رقرہ احسیس جمیل فر سے بی جملہ رعن یوں و ورسطی جبرتا تے ہوئے مام شیوہ ہر جبی بانی تھی۔

عنب کا بنات کے میں بر جانتی۔ نشینے گیٹوں کا تیمونداہ رنشاط مخریں نخمات سے محمور

مند وزمان ہے کی کتارہ کے بیٹ میں اور ایدہ ٹیل یو تھی مرز ساخوردہ میں کے جمہ میں میں ہے واقعا میں کے دیکے آر دیتھے۔

عنب زندگ کیک سہام نو ب تقی پنی آبیہ سے تھی پڑھ رقمیل تو ب امر ب بہایف منتاط

جیات نے درا '' مین افسانے ہم '' کا زائیل موے تھے ارائد یں جاتھے مافتان ہر باقایت پہار راو المعلوم ہونی تھی۔

کیمن و عبد رفته او و عبد حوش کشند قراش مراح آزار میو جیسے موسم میار کا شاب جب که بیل شید رو نے گل و عبد رایہ جمی تیل جو تی ۔

ہ یوڈ سیاطر کے گف وسٹ سائی جنبئی میں آجاتا ہے جا معربھر پیور ہو کے مستانی تیکٹر می

رت ن طرح پر سکوت ہے اور چانا ہو اون کی روٹ بلی اوو ان مام مٹ سے دھیرے دھیرے اور ہے کہ '' ماری ہے جیسے می روح المیے می ناقو س روٹ عام حول کی و عصو سیس بھک رہی ہے او رعبد دفنہ کی تارش میں رخود رفنہ

یو ہی سب شہائی میں

یکھ دائر کی جو وی چیا ہے

رری ہون چیا کے

یکھیٹ ہوت دون چیا کے

بیت میں شخص زندگ کی

مر ڈیتے ہی روشنی

ጟ፞ኇጜ፞ኇጟጚጟኇጟ፞ኇ

وفرمانه بإب ماضيم

ا ماضی کے فسائے، بیانا معولتے ہو گئے ہو کہا یا ہ^{ہ جس}ن سے نامعوم س قد محالت مجس ہے منہ میں اور خو سام ہے جمیل رپوساتہ۔

کیلیں معبور احقیقت ہوتے ہوئے ہیں ہے پردہ مر ب معلوم ہوتے ہیں اور ساب حیات کے در ق یار پر ایٹ یا می طرح ارب بیل جیسے کئی کے رفیعوں پر کے قطاہ حماج کا ب رہا ہو۔

ں میں موے روف میں معلوم کتے من ظر الاوں سے باعث من طرکے ام تے ہیں۔

وہ جسمن و وقریب من ظراحی کی تھٹ ہو وہی ہے۔ ستصد دیا ہے ہو ۔ روائی ہے۔
میں آدس قدر برق سماتی و سے منا ہے ہو جاتے ہیں می تھٹ بار کھٹ ہا ما وگارہ
روئی مجھل چھوڑ سے موسے ہے جارہ میں ہے شاقائی وس می گیر یوسے میں چھپے رو
جاتے ہیں مجھی ہیں ہے و حودر فقا پر توجہ وال نے اور قلب وجد کو بر والے ہے ہے۔
کیس مجمر رفعا اکر من وحندے سے فقوش وہی محدوم رہے میں کو ٹار ہے۔
اسیس کا مر رفعا اکر من وحندے سے فقوش وہی محدوم رہے ہے۔

سیمیال تک که آب وقت و دبیجی تا ہے کہ جرب ہم ہے تا ہے سے مول مرتبے ہیں۔ اگریاں فسانوں کا کبیجی و جود بیجی تقدید ایلن؟

کیمن میں ہدستا ہے کہ ں کی اصلیب محض رفت تیوا اور و تھا'' پہمی ہے۔ہم و کی میں تو ایو دور سے قسا ہے جو جادوانی میں۔

و جب جل جمل میں ہے پر سر مواہ سائل ڈھوائے میں ہے اور فور مروسو جاتے ہیں جیسے تشدرب زمیں سامر موس نے جداسہ ب ہوئی ہو۔

س مام منگ ۱۹۹۹ میں لیکس بھا یب بن منجھ جاتے ہیں اور پی حقیقت و 'وشیوں سرح فیضا وَل میں بھیرا ہے ہیں عن ب کے احتدے ''مان پر وہ ہم ' مزجِمانات سی کی مسر بہت ہی افغریب تھی کہ ایسام صدم نا جیسے کا نات میں رقبقہدی ہوئی ہے۔

سمجھی تو در پیشکر می جھا ڈیوں کے پیچھے سے نکاتا آبھی سے ندر میں جوں پر سے سے سے '' ہدر ختنہ در تھی دیکھے ہیں ژوں کے مین سے پنی تابانی دیکھا تار

ک فائسین جیرہ المعبود کویں تا ہنا کے تقدالا ہور نسوفت کا الاکریس ہے ضور دیکھے جاتی اور گاتا رو کیکھے کے مقتمی رہتی ۔

ہ ریکہ وہ دین اجب موقم چھ روہم اس برچکت رہا تھا استارے رعب مسان سے ملکویں بندے ہوئے ہوئے مرید ہوئے پر اس نے رہ چکر کات رہے تھے۔ جیسے عید عید میر میں مان مے فرشیتے تھا ظامت مرر ہے ہوں۔

ا مندری ہر یں سائے ہوئے آیت کا رہی تھیں اور چاند نی میں نہاں مونی کا کنات نگاہ شق سے تک رئی تھی۔

ه و عبد شق قد رت فالمسين سرقم نظا به تفاريد عن ب بيدوم ه ق

ہے مفت بھی مر را گیا۔ ہے میں انسوانت کی چھد جھم پڑا گئی تھی او مجھ کا تے ہوئے چہرے پر حسرت کا خدم تھا جھے والی یا شیدہ س فم سے مدری شدر کھو رہا ہو۔

کی قوہ فسر دہ نکا میں اور ترتی ہوئی گئت امیں کیٹر موجو سرتی کہ بی عزش نے ت اربار خدا مدی بیل معتوب سرایو ہے۔ توالیجر مور سنا جہاں دیک جات جے مریفی ق طرح ساتی ہے رہاتی تاکم طاتا ہو ومرتو رسانتی ورصد میں جاتے ہوئے وفیر رہ ایر رہاتی۔

ہیرتھا تھا مسویں کا جاتھ جو میں شاعر کا موضوع سے اور ای کے مضطرب دی کا مسان ٹیل بھاری جو تھم پینٹھ ماں سے بنایا گیا۔ جیٹھیٹی مطالبات جیر ماں میٹس دو اس بیما مامان سے الیا تھا۔

جب پل من سر تاہد سوگاہا تو س کے کیف منتون پر بینا کی اور شر می رون میں ہے۔ عمیارت ُصوا دی گئی۔

المراج المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع

ب وک کی جو بھورت ہل ہے اور ہے۔ ان کے آرپور آجائے تھے کیا اللہ ا کیا جو ان افٹ پکھوگ پاکل مجھنے تھے۔ اس انتان ہر اید طالبا جو ان واقعال سے انھار کی ہم کی آئی اس کے اب والے انداز اور اور اس ان جگہ ہے مجارت کھادی!

" می بیان کے سے پھر بیارہ می سے نچر ، سے تھے۔ کی بیل موچ ، رہتے ہوئے '' مطالع یہ کے نچرہ میاں پوپٹر پر ہو تے ہو ''تی سی بیل کے تصل بنا ہے و و می و پیٹے را''

ور جب و کو ب سے سی حم ن کا متبہ پر ساؤ پھٹی تو صرف میں و ہے جھٹی س کی وہانت پرچیز ن ہو گئے ورجھٹی نے سرف ناکہا۔

عُمْ یک ٹِمُ ہے بِنْتَ وے ۱۹۸۰ نے ٹُمُ سے اُنہا ''تحمیل وائیس اُن کہ ہے پھر ہم نے واقوے تھے''

المنتاج العربال

أيك مهافر

ر رک میک کی کے کیسے میں افر کیسے دیہائی سے مدے دیہائی پاک کی کے کیس کا انسانا دیائے میں ا

> مبافر نے: اکے تعیقوں قطرف شارہ کرتے ہوئے کی سے پوچھا۔ " یو جی ہوسید س ہے ہماں شاہ کہم نے پیچہشنوں پر کشیانی " ایمانی بول

" يها ي تو الولى مو لي تعمل الوقى ، البعد ال تعينوال على كبهى را ر كاعظيم الثان هي خبره ر" و الحوار جو حل مرار كلامو أو تب يلس التا و يهال برات و رفير لعيت ما با به كليت و تحقيم ما بيل ايام"

مافرت يره يا-

۔ یونی ''و ھے کیل پر، مسافر کیک ور ''بی سے مدنہ ایک جینتوں کی طرف شارہ راتے ہوئے میں مسافر سے میں سے پانچھا''تو میا سے معاقدم جہاں بہمی رار کا عظیم شان ''' '' کو اٹھا '''

375

" يهول مون في تو الشي " براتيس"

ماں کیا جا نقا ہضرہ تھی۔ مگرمہ ت ہوئی دھھمیوں نے سے تباہ برویا تھا۔ حمور کی جی دنیہ بعد ان مام ب براہ وہی مسافرہ کیا۔ اور مامی سے مار و اس وسائق

مینوں قطرف شارہ سرتے ہوئے کیے ہاری کی سابع چھا۔

' یو ہے گئی تیل ہے کہ یہاں آتھ ایک است کا بی فاتفاد ہوتی ہتی۔ ف استفادہ ب نے جاد ردیا تھا؟''

100 100

" اس تو خ بیس نی تاه و تو کمیسی زیرتنی دور سارے و پ ۱۰ کیا رہے تھے کہ آخ

سے صدیوں ہے کیس مہیب شہاب ٹاقب گر تھا! ہے سپ سر ٹیر ن مہا ر بی ر پیلی رہاتھا۔

ا سے تھوٹا کی تی دور پر سے کیب بوڑھا مدے اس کا اسپر ساس کے جھالے ہو ہے۔ کندھ ان کے لئے زیادہ باہ جھل ہور ہاتھا۔

بوڑھے کوس مرتے ہوے می نے کہا

" بن سے میوں، ان سزئے ہیں تیں مختلف جہمیوں سے مدا ہوں۔ جو ان تو اع میں رہتے ہیں۔ ان تھیتوں کے متعلق میں کے لگ لگ ہر کیا سے پوچھالیس تعلیب کی جات ہے کہ ہر کیا کے دوس سے کے بیون و مطابع یہ ''وی سے دوسر سے سے مختلف کھائی میوں اُن ا''

بوڙ ھے نے پيا مر 19 پر اللہ تا تے 19 کے متلز برکہا

" بیر و سائیل میرے و مست ہر کیا ہے تم سے وی پیچھ دیوں کیا ہے۔ جو وہ تع تقالیمن مصیبت بیا ہے کہ ہم میں سے وہت کم یہ میں، جو تفیقت پاتھیتت میں س طرح عودیں کہ کی جا کہ ہو تکے ا"

হাব 🗠 🖈 হা

عقاب أورلوا

یار از می کا کیا و بھی جونی پر کیا ہو کیا مقال سے مداوے کے کہا الصبح کیر صفیرا''

> عقاب نے نوع سے میں طرف دیکھیں مرہ سے سے ہا دوسی عفر ا

> > 2 1 - c 1

" ميد بالتوريخ بي اوب ا

''جوں عقاب ہول اور واہرہ سائٹے یہ بین کیس یاتھ بیٹیں جاست کے ام تنام پر مدہ ب کے بواٹ والیں ورشہایں ہم سے حصاب بی تراکت کی وقت نگ ہے مانا چاہئے۔ جب نیس ہم خود یہ بین تدریر ماہ بی

والوال

"مير قوميوں ڪِ کرڙم ججي کيدن گھر ڪ سے مين

عقاب نے س ں طرف روی تھا رہ ہے۔ یعن اور کہ

" س بھوچا پہتیرے کا ن ٹنس کیٹر امر بھم کیک جی گھر سے ہے ہیں '

Winey

''تو رکھ شاہر مجھے صنعہ و بیر بشاما می پڑے کا کہمیہ می پر ہ ر ' صنعور' سے حی ہاند ہے۔'

میں کی ''م را'ٹ سے رہا دوامہ میلی ہے اور بلس گا سر دوسہ سے باتھ روس و مسر سے بہتنے تا ہوں رحمید هسورید کل وقد حدث بہتنے گئے ہیں وریڈ سر امر بنا سکتے ہیں۔

ب پر حقاب ويز خصه مي در س كها

' لرحت و اس سے ہے گئت ٹی پر ہے۔ چیرہ دوں تو دو کل جائے تیں ، جیرے نے بر بربھی تو ٹیس ہے قد مریدہ شعبے میں درون ''' '' س بوت پر کرنم گھوڑ ہی گئے ہو۔ کیک ٹھا ساچ نم پر سارق مر رہو ہے وروہ نہی چر نتم سے فضل ہے ''

ك يرطقاب وال

"ارے را انتها پوتم را انتها می گھر پیوبات ہے جیم کی مرمیرے جھائی ہوے کی "

52 52 52 52

ويغيب الأربيك

کیا وں ما ایو رسول کیا ہائی میں کیا ہے ہے ہے۔ ہے ہوگا جو اگ اور ان کے ایوس میں میں اور اور اور اور ان ان ان ان کیا ہے۔ ان ان کیا ہے کا ان کیا ہے۔ ان ان

والمنتاج الله المنتارة الميتية المساكرة

يئي أول سيكل هر تي موت كرب

" پئی آیا و کھوٹ میں بیک زمانہ نگا ہے مجھے! وہ جھوری ہے کہ میں جون ڈیوں کے مطرعوں اور آپ و میور ہے تین کہ مین بہاں جون ا

والم ك في الميني من المراس والمنت و ما إلي الم

" مُراً الله و الله يول إلى الله المولى؟"

~ ! / th

'' یہ کیک لگ قصد ہے۔ جو تکی ہو ٹیجو تو میں کوشش روں بھی تو سے شوا میں ساتا۔ ہاں جب میں وحرائی فضاتا و وجھا ڈیوں کے احرابیہ کی تلاش رر دی تھی۔''

ي في فرق سال ي قي موس كي

تو پھر "پ جسی میر ی طرح کھ ۔ ان سے بین نا " فاہ بیامرہ ہے جات کھ چات میں بھی ا ورچ وہ یو جھے نگا

مسورت نے بنام و بنایا میں

" الجني كنت بين حاريا رسول و هم ينه بحياة الجنيخ تال بقايا كهم ول سو؟"

' میں جمیل صرف میں ہوں '' ہیچے ہے جو ب دیا ہو آیا جھے ہاتھ کا ری ہے آیا ہے بینا بی نیس کرمیں کہاں صور ا

پنیم ہے ہے نے چیزے مام ف ویکٹے ہوے کہا

" بیل بھی بیل بھر کے سے بی آیا سے بی گئے واضویڈ

" ہے بھے جی مصدم ہے کرمیری کی گھے میں باتھا تا ہی ہے گا"

ں وقت کی مورت کی اور عالی وق جو س بنگے مانام سے رہ سے پارری

تقحى

ه ر ن آن کیداه رسمه زسانی وی

وو کھا ہے ہوتم ساریو ؟ '

و یکھا میرے وے سفر الہوں نے جھے بھی قصولا بی بانا اور چیزے کے وہر

تی تے ہوے امیر سے کہا

"يېل جول يلل"

ជជជជជ

جسمراو رروت

بہار کے وں تھے، کیا مر ۱۱ء کی عورت المؤں کی ساتھ ور نیچ بیس بیٹے تھے، در بیچ جو ہوئے بیس حلق تھا و دونوں کی دوسر سے کے بعث ہی قریب بیٹے تھے!

عورت و ق

'' مجھے تم سے مہت ہے کیوند ترجو ں مودوہ سے مند مو ورخوش پوش ''میں بھی تم سے مہت رتا ہوں یوند تم یک ملین خو ب اس یک پیامیاں جو مس کا متحس تبیس ہو ''تا میں ہے ہے نوازوں کا کیا رہائا گیت!

مر وجوز بات کی رو میں بہر ہے

عورت جل بر لگ ہوگئی

ا شرجھ سے دوری راوٹو ہیں ارم ہوگا کیوناں میں ندفو ہوئی شر بہوں ورشائی ایسا نا رہ سوب بات کا حراتہا رہے ولی مس سے بوٹ جانے جوسر ف انہارے خواج نے سے منطق ہوں''

میں تورے ہوں مربیہ کی آرروقتی کی تر فیصے پٹی جورہ بنائے ہے۔ ق ماریا

ہ دور دونوں کیا دومر نے سے حد ہو گئے مامرد بھٹا ان بیل کہ رروائقا۔ '' والیموا کیا اور شیمین ہو ہے اس ٹیاں اور روائیو'' ارٹورت ہدری گئی ' س م دفاکی ہے جو اٹھے اور میرک روار وال کوسرف شو ہو ایاں بنادی جو بتا ہے ''

पर के के के कि पर

کیا طولا فی شام دلانہ کیا میں مائی ہو مری ہے گرے میں تھا کیا غیر میرمانی عورت من کے حصور ہیں لاکری، وسرون

"مقدی رہے میں میں الی تیس ہوں۔ میں یوجیہ ہے ہے تھی وہ من گر کو گئی۔ سے بجائے کا کولی اور جدے ہے ""

ہ ورک نے س ق حرف فوت سے در یکھا اور کہا

تعمیں نجات سرف ن کے ہے ہے ہی وہلیں پاک روح کے سطیات ۔ بی میں ۔۔۔

۹۶ یہ کہدی رہا تھا کہ حوفما کے کہ نے کے ساتھو '' مان سے بکل وندی ۶ مرس کے مرسے مریب شعبوں میں پیرے ہا۔

ش سے وگ بھا گے ، وے کے مربوں نے اس مورت وہ وہا یا لیکن پاد کی بھل رر کو جو چھافق سکے کا یندھس

지금 지금 지수 1년 지급

آئر مراروروے

صدوں کر رہیں، یفشنر کی سائٹ پر وہ شاع کیں وہرے سے ملے تھیں کیا۔ وہرے سے شار سر کا مسرت اولی لیک ہا دھرے سے بوجھا

" أي أمل بي آب ف ب انول؟ وهرب شاط في يؤف تحميدُ سياجا " بين بيه جي جي چي بهترين تظم ثم ن به به شايد ويا في زبول ن بهترين مي المم" " بير يوس منهم مَن تمد ب "

اس کے پہلے ہوئے ہے جاتا ہے۔ مصابات ہو تھا۔

'' و آیلی پیرای بیرای و داختم تم چاہاتھ بیٹنے بیٹر پیر ارتشہیں سائے بیل وں عنہ' طل ''تریل بروگا'' و الفید ہے کے ای ورحت کے سامے سے بیپیوجا میں ا'' ''ناز کے نئے بی ظمر پر صادا شروح کی ہے لیک بیت می طویل عم تھی ا ''ارز ہے معر کرکی چیز ہے ۔''

ہے۔ اُن اور ہے اور کی اسٹان اور سے اور کی ایسٹیم اور آب اندور ہے گی اور س سے مسیب طارد انا مربو کال

مگردهم سے اُن کا سے ہی در ہے تھا کی سے کہا

" ينس قر أ يو كان بي سنة وتو ل ييس

" است ہی کم نھا ہے میں ہے" رہے ہے جو ب دیا ہوٹ میں نھیتے ،وے یک بیچے کی یا اس میں شامر شامر

'' بچھ بیسے برے قو میں میں'' اور ہے اٹا کر نے بردی تھو سے بی رہے کا خیبار رائے موے ایہ '' باب بچھ ریا او برے ٹیمن میں '' اور آئے ۔ ما رساب '' زرئے بینکی ہر ریان میں اس بینانی اٹ کو نے او '' کھاٹھر بڑا تھے جاتے ہے۔''

کاے یا نے ہیں

پندے ہوتے ہیں!

مر آرچہ وہ دوسری ظلم ،ربوس مظلم کی حمد صدیوں سے پر ٹی کابوں سے صحیفوں بین محفوظ ہے رکبیدن راست و ٹی پڑ ستا ہے اور مدی و ٹی سے بیٹند سرتا ہے۔

<u>፣</u>ያ ተን ፤ኛ ፣ያ ፣ያ

يوو ثباييت

مملکت صاوق کے مشاحل مانیوں نے ہوا گاو کے محل کو کھیر رکھا تھا وہ واٹاہ کے خلاف خرے مگارے تھے ا

ہو ڈیاہ کیس ہو تھے سے ٹائی تائی امر دوسر نے میں سوجوں سے کس کی بید صوبال افر ''یا شاہی حصات کا جامہ اور موس سے مرجہ ہو ایک فرمین کی موٹی چھا گئی ہا مشاہو ہو اس کے سامنے ھوڑ تھی مر ہدر ہاتھا۔

المعیرے وہ منتوا اسم ب بیران رہایا تھیں ہوجہ بنا تائی مرصوبات ہے سب کیجا تنہا ہوں ہے۔ انہوں کی ساتھ سے لیک بنوں گا۔ سرچ بیس تجاہوں لیس میں آبھا دے اور چاہیں تجاہوں لیس میں آبھا دے انہوں کی میٹیٹ سے آبھا دے ساتھ کا مسلسلے سے انہوں کے ساتھ کا کرنا دی جا سے سدھ کے سے انہوں کی والے میں ورت تھیں دی۔''

" ہم سب کی ساتھ مل رہ طینوں میں، پانوں میں میشت رہیں گے تم مجھے سرف اٹنا ہزادہ کہ بھے ک کھیت میش س پاٹ میں کام رہا ہے ہا مرسب پروشاہ موا

رواہ پنی س سن دریت پر حوش ہو ، و بی لیمن کیگ جم سکونت ب پر مساور ہو گا یا۔ کہا وہا دائد ہ (س کے خلاف وہ حامت کے لئے مشکل شند وہ پنی تمار مصابتوں کار عشائیجیتا تھے کی کے بناتاتی بناصوبیان س کے جو سے رویا ہے!

وہ ن ایش سے کیدان کیا ہے!

ا چھر وہ سب سر ایک چی ہٹی روہ ہو ہے۔ اور بوا شاہ ان ایک کے ساتھ آن ایک گفیط کی طراب چس و بوا

م ملکت سادق بن جاست و اثناہ کے بھیر بھی مدھر نہ تل ۔ ہے بھیٹی ب بھی جام ملک ساروں میں چور انہوں میں وگ جور شکے۔

وو تعلق يو وش ميت جيا ڪِٿا .

المهم پوه شاه کار ج حو ہے میں "

" سم ب س كيدود الده و ي المع مين"

اور مع ورج وس يك ساقط ربع الحط

" سم ينه و شاه يوه جال الميل سكا "

تھیں سے بواشاہ می تلاش شرون سر ای پادشاہ شمیں کیے کھیت میں مشقت رتا مل بیا۔ مداست شامی کس بیس ہے سے امراث می تائے اور صوحان سی کے خدموں میں رکھا بیاہ تھے جاتھ ہے ہر س کے حسور میں میڑے ہے۔

" عام بناہ ہے ہم پر خلومت کیجے پوری قوت کے باتھ پورے ضاف کے رہم ا

ووشاه كالتوب ويا

"مم پنی پوری توت کے ساتھ حکامت تو سریں شکے ۔مان مگر حدے رض ہ ما یہا بھی رہے کہ ہم صاف تھی رشیں ا

ہ چھر ہوگ عور تیں اور مرا میں کے حصور میں ایک بڑے جو آپیرو رق شکادیت ہے ہر سے جو پینے کاریدوں ہر رہیت ظلم مرتا تھا۔

''خد کے پیانے میں کی 'ماں کی جان وہمہ ہے اُماں کی جان کے براہر ہے۔ گرافر اس فدار ہو تیس کیٹی ہے کہ وہ ماگ جو انہا رائے حیات سابیس، انہمارے ہو تھا۔ میں ون رائے میں ان کے میں ان کی جان کی بھی گئی گئی کی ایمیٹ ہے۔ چھی خود نہماری جان ک

شہمیں حدومان یا جاتا ہے تہمیں بیدملک ہیشہ کے سے چھوڑ وینا ہوقا گلے دب تیب ور گروہ جو یں ژوب ہے دھر رہنے وال تیب یو ب بیگم سے مطام سے ناا س تفادی کی گئایت ہے رواث ہے درمار میں حاضر ہو۔

بیگم ن جی فور طبی ہوئی ہوا اُن ہے ۔ سے بھی جو وطن ن سر و ہے ہو ہے کہا دور اس میں میں میں میں اور ان ہو کے سے بھی جو وطن ن سر و ہے ہو ہے کہا

" و د نوار کے تھینوں میں ال چلا تے ہیں و ر نوار کے تگوروں کی حفاظت رہتے ہیں۔ ہر نوار کے تکوروں کی حفاظت رہتے ہیں۔ ہیں چم سے ہمتے ہیں اور ب بی بن کی حوال کے علیا اور ب بی بن کی حوال میں جم سے ہمتے ہیں اور ب بی بن کی حوال شرب ہیئے ہیں ایس میں تم جو تالہ سی میں میں سے مہر وجوں سی سے تم حوال سی ملک موجوں اور مینا اور گا سی ملک سے کہیں وہ رہا ور مینا اور گا اس ملک سے کہیں وہ رہا ور مینا اور گا اس ملک سے کہیں وہ رہا ور مینا اور گا اس ملک سے کہیں وہ رہا وہ میں اور مینا اور گا اس ملک سے کہیں اور میں اور مینا اور گا اس ملک سے کہیں اور مینا اور گا اس میں اور مینا اور گا اس ملک سے کہیں اور مینا اور گا اس میں اور مینا اور

یا در ک کے نام بھی برہ شاماری ہوگیا ہر جب وہ اور بیل پیش ہو ۔ تو باد شاہ جھا شاہیا۔

" بیسٹی جوتم کے بین رہا ہے پھر تے موہ جات ہو۔ س کا پیام ہے رندگی و
رندگ سے معسر سالیون تم رندگی وزندگ سے محروم راتے ہوتم سی مقدی بیاس کی
تصحیک راتے ہوتم میں ان ملک سے نکل جا سے کا حکم دیا جاتا ہے تم میں کہی بیساں
و بیاں یہ نے ایوج ہے ا"

یو گئی ، نکل می صرح کیب پور چاند مہینہ بھر رہ وگ عورتیں ، رمر و پٹی پٹی مصیبتوں کا رونا رہ نے س کے پاس ستے رہے ور بوا شاہ طاموں ہوں کے تعلم کی ی^{و م}ش میں ملک ہر رسزتا رہا۔

مملکت سادق ق ۱ نیا ہوش تھی، ہرین کے ہیں پریکون تھے ایک در سلطنت سادق کے مرد ہر مورٹیں ، بوٹر تھے ورچوین ہے ودشاہ کے تحل کے سرد پھر جمع سوے ۔ سور کے ہے ہوشاہ کے کل کو تھیر یا بودشاہ تیں ہوتھ میں شامی تاج م وجد ے بین صوحیاں سے کھ محل کی پر حمیاں راسیا۔

" بنم ماہد وست سے کیا جو ہے ہوا ہم تمہیں ووسب یکھیوں ہیں سے بین تے میں تھے۔ سنھالیے کی تم نے ہم سے درخو سٹ کی تھی ا"

البالاق في المراج عليها

" ک اوند ہو کہ سمدرئے تاریہ موقع پر بیس نے پ عصا ق ٹاک سے ماحل کی ریٹ پر پکھی تھی ہوگ سے میں جنٹے میں ساتھی تتم جاتے ہیں۔ تبیس پی قلر رہتی نے کوئی سے میں۔ اے ''

1 / 39

'' تھی لیل کے بھی رمیت ہے چھاہی آ تق بھین وہ روایہ مندر کے پورے تہا سوا کا تفار اور مصابی میں سمندری مصاب وہو جس سے ہے اوا تھے بان اس ارک کیش ۔ ہاں گر جہ آؤ آ تم کے نصابی این تقاع ''

11- 12- W

الليل عائص تفي كالله وه براج على ورقم عند يو كلها فقاع"

· 6 - 49

یل کے بیس تھا الیل آہ س میں بیان سندر کاصف کی کیا قطر ہوں اللہ اللہ ہے۔ جہ جہ جہ جہ جہ جہ

آ يواور فخي

میں نے اور میں میں میں وصد تھے مر نیٹ مگڑ المعکن نیٹ گھڑیاں سے مار کیٹ نے وجہ سے پافٹہ الریار میں ملیک ملیک بعد بھڑ المعکن کے گھڑیال سے یا چھا

" ڪھير ڪار ڪئي ڏر اهي ٿ^{ي"}

كلاياب وال

" یو پوچھے ہو ہوں ، بری ی حامت ہے۔ سر آبھی ورو کی شدت کے وارے ملکھیں مند مسئیں ۔ آ و کیھٹے و کے تینے گاتے تیں کہ یہ گھڑیوں کے منسو میں حالاند کی و بچھڑ میں فایت ل خلص نا قابل بروشت مونی ہے!

س پریگز هنگو نے کہا

"ارے میں ترقوب اور تین اکھا رہ نارہ تے ہو۔ یہاں قدر میں می حاست می قوا بیھو میں دنیا کی حوب صور تیوں وہ نفتا ہوں۔ می کے میجود میں اور نفتا ہوں۔ می سے رشموں وقال ہے مسر ہے تے وہ پھیں تھی جانی میں۔ یسے میسے سیمسر انی ہے قالیہ اجا انکی میر سے میں مجد نی کیف پر بھی تینے کی تے ہیں رہے ہے قالم محکم می قباتیہ ہے!" پاڻ

کیب ون سرندر کے ماہے بخوبصورتی ان ایری الا ماقات مرسورتی کی دایوی سے ہوئش کیک نے دوسر کی سے کہا۔

الاستان المريش الماسي على "

ی نگ سیجی مرد و رخورتمل کی بردومر سے کا حوکا کھا تے ہیں سین پیند ہے بھی ضر در موجود ہیں چو خو بسو یں ان ویری مود علیہ کچنے ہیں اس کے باس کے بامروہ سے بہیون بیٹے ہیں اور بقیبار پھر ہے تھی شدہ دانوں کے ایڈووں نے بیسورتی ان ویری مود یکھا ہوا ور سال ما ان اس سے ان ان فاعوں سے چھپاٹ سانہوا

7 7 4 4 7 7

ہ و چپار و اصح سے حفت مخت پھر یوٹ میں مصر وف تھا چپچو تی وعوپ س کے نے ہے جسی تھی اور شدت بھٹنی فکرر وز کا رمیں خاہب ۔

کی ق پر بلاء سی کے تنا رحسہ تو س کے تو زاء ہے تھے ایوہ رہوہ رواجے تھے ایوں کردہ واقعی س تھا یہ تنجی وست یہ

غروب الناب کی اسٹری مرب میزیقوں پر نا چے نکی پریمر ہے تھو پرہ سے النیاب تھے۔ اور او امال سائنوں۔

ہا نا جارہ کے استی کا عالمیت جاتا ہے۔ 4 جاتا تیاں کا 19 میں والے 1 ہے ہوئی رمال عارہ کا انتخاب کا انتخاب کی جوئی رمال عارہ کیلی پر مال

ہر "والی سے قائینہ بھی کوموں اور تھی جیسے کا ان واقعیق قائمیں وہر وہ ان شرائے گاہوں سے بی ہے یہ کہ پر درونا ہوں سے حساس سے پوش پوش دوں ہے اس نے بر صاب ہو یہ کس بھیڈ ساس چرالا میں انس الجس میں فالنا ہے کو رہر مراز ر اسپیش صدر جیت ہے۔ مردہ مجیش کے حسر سے "اواقا اواقا و درست سست قدم ہی سے کے للم ف رہ شہو گیو۔

کیمن اسمج و نیوں حوشن و ویوں میں س نے سے جند نہ تھی نہ ہوئی گئی ہوئے۔ جہاں وں مجر صحصال او مستعلی فر موش مر سکے یا سے ظارف یو نہ ہے۔ انہ رہے۔

فقر وفاق نے سے جدوت سے اسم یا کی رویاتی ور ایسم کے مان سے

يواظل كييج وب

و و شیس جاستا تھا کے مقصد حمیات رشتہ حمیات تا اس کے صف صد سے مزھ و بھی ہو سُمانا بے ۔ جزر مغر بت نے من کی رو ح کو پا بدر فیجر روپا تھی ور مجبوں عوق و سوسل جھا جانا جانا ہے جانا

ره بيراو دين

سرمیز پیتیوں میں کے منتمی رکافی توخو کے تنمی میں پیکھٹر میاں پیو اینٹیس مرا نیا ہی ق حد مک تعدد دور

سیس جارے سفر دون جھو سے نے زیمعلومسر گوشیوں میں یا جہادیا کرہ وخود بخو وچئے شمی او فرط حیرت ہے بیم و مستکہ سے اس میں۔

ے فواب سے جملی رودہ جمیش مناظر تھے ورو عات نگاہ تیک سرتوں کا روال مندرا

ه معبود آن پاس و س زندگ شر بھی خوشی کن پر دور سنتی ہے جود س کی مرحیوں کی ہوئی کلی وکھور سکے یہ

ہیں ہو گئے پر 'ک مھی ہی جی تیر ہی گئی ۔ پر کا ہ کی طرح جیکو ہے کھائی اور ہر جب شہر ایا تی ہے جیٹن ۔

و معتما کے بھوسا کے مرہ ب نے سے مرفت بیل ہے یہ ب شعبہ جو الد سم تدریکاتے و تابی رقتی و رہ روضتی ہوں موج کے لئے بہام سانہ

السيمن و واقتل ساستيانية المراكار أنار ب جاب بي المنظام المنظام الشاكاني سے مقامه ارتا اور حامل شد ومصالب و ناجت لدی ہے جمہلات

میری شق دیات ارماندی سرومنوں سے فزاد قرقانی ہے کیا وہ بھی ماعل مر وتک پہنٹنے سکے گنا میدیوں کے قبیسے کھاتی اور مصاحب سے مقابل ہوتی۔

والم عالم آب جوم عال ميں ما ب جو ايا تقا اليك شب كى ديوى ك يام تقاب

My Office

ت نے خاموش تھے و پ انتق کی مشد کی پر بیرے وہ

یع کیلی اور کانی کی طرح مجست راره گئے۔ ب می ماہ درخشاہ تھا اور میں ل دینتہ متامانی۔ میری زیرگی تن ہر ارفشندگی موس کے بودوں نے زائل سروی ہے وہ کسشب تاریک قاطر تے ہے جہاں مدجر بھی روشن تیس۔ ہر سروہ بخو سے کی طر ن دور اور ہے اور س شکھے تن طر ساسم روالجے موجہاں چو ہے اڑ ار مجھینے سے۔

12 17 17 17 17

نی کے سے جارے دن و اواقی پیغام وے رہے ہیں۔ '' قال کی رٹلیں رٹو ال سے ہطرف جو ہو تو رکھ بالماد کی بہاری چکیلی شام پر ''رہے اور ہے۔ پیغارینا دیوت سے معمور سے ورفارہ فارہ و بیدہ ا

مین میں ہے ہے کچھ بھی میں امیری ضروگ وقت می فقائے ساتھ ساتھ اور کھ بڑھ ری ہے اور افسار و مصل جاوی بر روح حمیات۔

کتے ہیں کہ پریل ق میر ٹنام رہر کیف ہے و رصدہ وق تکلید ق تک یو و گار ممکن ہے کہ یاروی توسین میر ہے ہے تو سابو ہے قرنا کا سے رواوہ میشیت تھیں مع

كا منات أشكيةً بينول يور موش ب وروي مرام والدوار

م مجھے یا جمہوں قوم می اشہر وہ اور ان ہے اور پڑھ وہ وہ ان اس اس برمار ہے اور شا مروفار پڑتر ہے یا

> کیوندہ پیشائے سے چھیو جانے ہاں۔ تی عزمیر تا ہی روح نہور ک یو سے بہتا تا ہاں یو چمیں

> > 13 13 13 13 13

تغريت فالعلاق

جدادی کے شہر میں کہمی کیا۔ بہت می رحم دن شہر وہ کو انتیاب سے ماری وہ ماہ بیار مرتی تقی کے اس میں میں کی رہایا اس سے اوات رقی تقی مگر میں شہر میں کیا ہے۔ قدش آئی رہتی تقالے نے شہر وے سے بین می فرائے تھی اورہ دیمینٹ میں کے صواف زہر مگرار ہتی تقال

شنج و ہے کے کا تو ہ تک پیاسہ جھڑ کی تو جاتا میں گھر تھی ہونی موش ہا۔ مشر س کا عوتی پیڈال کرمرو یوں لیا جھٹر کی رہے و پیٹر نام مسئل کے اس کی اس صورت کا کیا تھے اور انگر کا بیاتو ٹر وے سرس قدش کے بیوں بھیجا

فارم نے س قرش سے ہا انہا

شي اے أبير بيات وكون مفرول خدمت بيس بيني عيا

قال وى رود دور در كورة أو كاله در يا والم

ن كىمىدىن و قاق كى يالى بيتى درشى السائل السيس بالدرست كا

''ویعاناتم نے بیٹن و نے رہیری کو تنوری سی قدر منطور ہے '' فلتی بیان رمشریو
''اراں بیٹر نے ویکھا کہ سی قدرہ نیش مند ہے بیٹن وہ اور سی قدر بید قوف ہو
شر سین تدبیحی تیم جھے کہ وہ ہوتیں و ستھاروں میں رہا ہے۔ ''س ای ری بیا تہرارے خان جیسے کے جو میں ای سیکھ ہوئی و جو سر نے کے سے جہ و شکر زوی رہوں وائیر بی بیرے کے ا

س ون سے می فلاش کو خود ہے تپ سے نمر ت ہوگئ مگر شہر دے کے خلاف جو مدہ رت تھی۔ س کی شدت ہے ہی رہا ہ اس طابی میں میں شقی وقا دوز ہستھے نگا جس نے س برشہر دے کی مظمت کا ریاجا کر مرد یا تھا!

ے بیں کہ س کے بعد س فارش سے بی زیوں سے گیا اوسے کے بعاف بیٹو میل کہا ہے۔ جہ جہ جہہ جہہ جہہ جہہ تمين بال ہوئے ہوڑھے مدال کے کہا

" کیٹ آھ ن مدح میری بیٹی و جھائے گیا تھا۔ سے ہے اس بی اس بیں بیس نے ہر دیا دی تھی پیوند میر می بیٹی مجھے ان کی جائے سے ربودہ عزیر بھی ، و نو کی جائے تے سے ربودہ بیوری تھی ا"

محموا ہے بی وٹوں بعد فیر فی کہ ہوٹو جو ان مدان اپنے جہار سمیت سمندر میں ام ب اگا یہ ہے اور اس کے ساتھ دی میں کی پیکی بھی ڈو ب گئی ہیں ہی کی پیکی جھی سے پیھی گئی ساتھ میں اے اس الدینے میں ایک کاشیں وہ حافظ ان و میوار ہے ہوا۔ ایک ہے ہوا مدالے کا وار ایک معصومہ وہ ثیر و کا حول ہیں ان جو ساتھی جس کے فیمی جات تارات از

- j- *

''اہر ب بیں تیم بیں پر وَں ما سے خد سے رقم و پخشش ں دیو رہا رہا ہوں ''' پوڑھے مدن سے نم'' وو ''تخصوں سے بیرَ ہاتھ کی لیمن سے تھ رتکلم پر تامف سے زیاد وفٹر کارنگ منام تفر'' تا تقالہ جیسے بی جو اسائے الرّ بر از انا اور جزیر جانوج ہو جانوج

نارن قئيت

کیٹ شخص کے پائی نارکا بہت ہو ہوئے تھا۔ مدت سے ان کا بیدو مندور تھا کہ فسل کے دنو کے میں جو ندی کے تھا ہوں میں نار بھر برگھر کے بوج انواد بنا وادر چوندگ کے ان تھا ہوں ہیں جانو تھے سے نھودیا

" عِنْ اللَّهِ مِن مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّمِي مِن اللَّهِ مِن اللَّلَّمِي مِن اللَّهِ مِن ا

عُمروگ ہوں سے رہ جاتے و ربولی س فارصیوں بھی شہرتا ا

معتر سی میں اور سی آئی ہے کی تر کہ افاق ور سی سی فیصل کے سی تھی ہے ۔

ہوا اور سی سی تو اور میں کے جو ہے سی ٹی نار کھنے ان جو سے کی تو تھی ہائے ۔

مقام و سی بر مصر تھا اور سے روا ہ ہے ہی ہوں سے مواد میں ور من اور میں اور سے مور تیں اور میں اور سے مور تیں ہے گئے ۔

ደት ዲካ ዲካ ዲካ ደስ

یا گئی کے شامیل کیے فسط کی مند رکی سے حیوں میں ھڑا ،بہت سے دیوٹا ڈس کا اپنے چور سر رہائش اور وگ ہے۔ دوس میٹس کہدر ہے۔ تنصیہ

" ہم ہیاسب چھرے کے بین یا ہاسب و بینا ہمارے جا تھوٹیں رہتے اور جہاں مہیں بھی ہم جائیں مار جیجے شیں سے ج

جموری می دہر بھیر کیے او جمعی یو ۔ میں هز او گوں سے کہ رہ تھا۔

" ولی حد شعیل جس کے بھی کے سے ساریخوش ہو کہ شعیل خد کا سے اور مکا تھا ا" لیکھ میں کیک درون کیک در اور ای آبار میں کے ریوں میں فساحت تھی در اور از تکلم میں آپھی وس کے جا

" و و حدامه ف بيب با"

سنے والے میں کا السر ۱۹ مو گئے۔ یا ٹالہ دن میں وہ کیک خدر کے تعیاف سے مہت مصافحہ ال کے تصاف کی مبعث ریادہ اگر تے تھے ا

ق سال كيدا ور الحراق والدرس في والورس المناور

" المسل ملائل خدا تیمن میں اور ہو ہتیں اور پر ایک دی ارب ہے میں ، ب آن ایک دیمیت *- ایا ن مارب ہے ۔ چہ ان ان چہ رو بھی ہے اور روین گی ا''

س پر سائش کے وگ بہت توش ہو ہے وہ دب بی ول بیس بہدر ہے تھے

'' یک خد و یک بل کنی ۔ یتاییا و دری حصائی اور کر حرائی ریوں کے متعلق رے قام ریائے میں کہمی بھی متفق کیل ہو سکتا۔ اور بھر س ق مر بوں ماں و ہاہمہ کمز م ووں و جصابی شی صرور سے گی ہا'

معن کے در تک کیا آش کے شہر میں ہر روں سے وگ موجود ہیں جو صد کے وجود اور ما وجود میں جھنڈ کے میں جو کیٹ خد اور قیس خدا اس اور ن کی کیٹ مشقق ماں کے وجو امیر مناظر سے رائے میں۔ میں کیے پہلیمی صبح بھیل کے مارے فوقی ٹی سے ٹی ۔ کیک سے دومری کی فیرہ مافیت ہوچی اور پر حصیل کے ساکن ہوئی کے قدیب جیھر رہو قیمی رئے کیاں۔ خوش وابو کی خوبصور تیوں کا ڈار سرنی تھی۔ ان جو مات کا ڈان سے رندگی جنقل میں بیرو ڈوس پر معرفر روس میں اور جو راہو تی ہے۔ اور ان سے تنہ توں کا جو وان کھٹر ہے اور دوں ڈا تھے مالی دیتے تیں۔

ٹنی نے خوٹی ں زہانی جو پڑھسا۔ ان سے تفاق سامہ موہ سے سر کو جہائپ چکی تھی مرز ان نے حسن ہوگئی ا

، بہت امیر نک فمی اور رحوثی یو نمی کیک ساتھ میٹینٹی ہو تیل میں رہیں کیک جو کیکھ ریوں مانی اور میں کا ایس سے پور پور اٹھا تی سرتی فتحی اس وفت میں کئے اعظ والدر سے منارے دو شکار کی جار ہے تھے۔ وہیسے ہی ادبواں سے واقع دیکھا تو ایک ہوں

"بِي فَيْ مِعْمَدُونَ وَن ثِينَ" وومر كَا لَكُ لِكُا

" يائيام في مياه مجية صف كيابي وهالي الدي ب

ي شارل سائيا

دوشيل هي د و مين ١

1. 19

" موں وَ صرف یک بی ہے۔ مرحصیل میں سرپیائٹی وَ صرف یک بی اُنوا فی "

يب كبتات

المستورس و میں اور پال میں ماریا جس وہ می واصاف نظر میں ہے دوسر سے کا ہے جس میں نیوں تھا۔ '

" میں قامعہ ہے کیے می کود میر رہا ہوں"

ہ ریہا، س بات ہر مصر تھا کہ سے قو صاف عور پر دہ دکھانی و سے رہے ہیں۔ ''جی نگ شکاری ہو یہ شکارت ہے کہ س کے اوست او کیس کے او شر '' کے میں اورووں ''جھتا ہے کہ ں کے ہاتھی کی ہنان ضرہ ریجھ کم ہوگئ ہے۔

ផងជជជ

تا دریدگی داون میش جهان کیب بیر وربو به تا ب رو مجدو کی مجمو کی تدوی و م مطفع په یوب ٔ و یا به کیس

کر میلی بو ق

" جو يكي رسته كي ساتهمار "

4-5, m

" بیمن میر را سندهٔ دبهت می شرب تقاب پی پیل کا پیده نا ابو تقد در بیگی و باور تعد جور ساز کاک را مجھے ہے تھینٹ بیمن ہے جاد سرتا تقدم چھا ہے۔ میں ہاتھ وہ اس مارتی جو جھوپ میں جینے کھیاں مارتے رہتے ہیں۔ ن کے بیچا ہے بیان بیلی میں رسی جوں یکر تربیاری رہ کئی کھی جا"

ليكن ندى يو ن

'' میں کی اور افعل مجتب ہتمی میں رہی زیوں پر سے جیستی ترقیعلی میں او معطر چھوں سے جھتی میں '' رہی ہوں۔ چیا ندی ان انتہ میاں جھر امراد ورخور تیل میر پال پینٹے تھے۔ اور چھو سے جھو سے نیٹے ہے گا، ابل پاوٹ میں انسان کا رہے کھٹا تھے میں میں سے جیاروں طرف تعلقے تھے ور رہیے گیت تھے لیمن انسان کے میمن تعر را التا خوشکو رہے تیں۔'

" چيو جدد ي چيو" ، ريا کی چيځ سان ، ی ، چيد پپپ چاپ بر ستی چيو ۱۰ ر مجو ميل و چاون په ايم سمند ر کی طرف جا سن مين په سو که ميری کو د مين چيچ سرتم پیلی سب وفت چول چاه کی رحوشی در رنځ که تراست<u>ه هی</u>وو ایجو خود او چاکيل گے په " هواک هم پيند پر سند کی تارم علفتيل جول جاهيل گير گير سمند ر ميل پي وال کی

و ہے ہم ہے۔ سے ق مار سیل جنوں جا این ہے سمتدر میں چی وال '' وو میں پہنچ رہم مب ریکھ جنوں جا میں گے۔'' یں اڑی کے دائن میں کیا ہوں اور کی کا لیک پچھوں اور کی کا بیوائی کا بچادواؤں کیا ہاتھ دیا ہے تھے ا

طريب جمي مريات اي هز الفاء كرايج بخار سعم كيد

هال دو این نم سنتا کید الله کلی مانت پکار پالا المعلیب سند پوتپرری تقی " مجھے بتا اس مرودی نے من تاہم شکش وقتیم اوراء"

س من سر مصطرب أيت كوفي موش رويا ٥

الخاريب إلى

٠٠١ تق الله ا

يال ك الله المحيد

المراق يوال الم

خارب جھن میں ریا کی

" میں سیج طرح سے روی او تعمل سرستاں کہ ہے، وقی او تھیر و چیز بالیسن مون کے مدر اصل ہو رازم چین بی بائر مصیبت ہے ہے کہم سے اور تیس سکتے، ان فی سکھ ہے و بیٹیمی عتی ا''

طریب ہو یوساں وقی کی ورائ کے عاظوم فاری

" بيايون تو تغير ل بيايين جم سنا يو أيس سنة ساني "كله سناه يو آيس چاه ا

ون آ بھیے پواری وتم پری سے ہے ہی واحق مجھی تک بھو رہی تھی وار سے مشو تھے۔ ی میں تھے ، وور درن سے ہو جھے ری تھی

' مير ڪلوڻا بين'

"مير بليش فايها"

يو ورز إيوا

"مه کینگ پیخد ن مرضی فقی ۱٬۱

ماريون

" لا پائر شد سي بے فد کبال ہے؟ "

" میں خد بود کیفن چائی ہوں کہ ان کے باضعابیتا مید کھول مرر کھ دوں مرب ہے۔ اس کا خون س کے بیاؤں پر نچاؤوں الجھے بتاؤ کے حد کہا ہے؟"

يا ورشايوا

" بيني خد بريت برا بيان انساني ستكد سنه كيي ميل عتى ا"

ممتتا چو کی

" کی ایت کافتر کے کے ایت کی اور سے وہ مشیت سے میر سے اور وہ وہ ا حال وہ چرہم نوایس؟ "

الأسم بون يون

ہے کہ مانی و سے کا افس سے مدری رہی تھے۔ اس نے وادری کے اعداظ بھی نے استھے۔ پٹی پٹی کا اور جم بھی و بہت تھے۔ پٹی پٹی کا ہاتھ میں مار اور جم بھی و بہت ہوں ۔ اور جم بھی و بہت ہوں ۔ اور جم بھی و بہت ہوں ۔ اور جم بھی میں اور طعد و س کے دائیوں کیے۔ ٹل ر انڈا ا

شاعرا والوعمارية

کیب شام کیسام ۱ م کیب عورت وملوں کیب ساتھ ہ کس گاڑی بیس جارے تھے ا

ووثوں پنے می کیدومہ نے سے ل چوتھا

وه أن بين جان يهي ن ير الى تقى ا

مرا شاطر بنی محورت کے پہنو میں جیٹھے پر س نے موجو کیا واقب نے وہ کہا ہوں تا سار س کا اس بہارے باقسات جو س کے ہے تھے ہوے تھے۔ کہا ایوں جو س می بیٹی میں تھیں!

ہے و اف و سے رنگین جاں، تاریا تق مگر ووجورت مورہی تھی

کاڑی کے ج کک بھٹ سے دہ جا گ تھی قرو ی

مسجونا ورویل و چونیرش نے پور و ہے جھے بیمد پیند ہےا''

ڻ ۾ وڪن آيا محمر مرفي تو ن

" تكرييل تو سپ ست ين هندا كل كيب فسايه كهررما تفاتنكي اوروهمب ن مول كل

سے تعلق ساکے وہمی مرسم ن اور جی عصاکے ورے میں"

13 4 4 45 15

فلتفدامن

كي پيل جون اول شارس ماست

"" کے کا در بہت کی ایر د ہے اور ا

ويسرى الناس وال

" بيشك ان بيت وسي مروس بالحي"

ں ان کی چہرو۔ کی شائے ہم آئے ہم اور پھر کی اور پھر کی اور پھر کی اور پھر کی ہے۔ اور پھر کی ہے۔ جو ل ہے کہ

معميه ل جوره فيصح جيموراً كل ب

3 83.7

"میں ساتھی بھی مجھے چھوٹا گیا ہے مراب وہ و مال تبیل آے کالیمن مجھے کی سے ہا؟"

وو ٹول جول جول مات گلے ماہ رابھ کیک دوسر سائے پر ٹو چھے ملکے ہوا ہے ہو۔ انظار ہے تھے در شاہ مچار ہے تھے۔ ایکا کی وہ چریوں تیر تی ہوئی '' وان سے لیکے انتراپی اور ان جے موال کے دیسے چپ چاپ بیلیٹرین

ب و بوب ڈاموٹی تھی ا

عدورات المنافقات

پار وه چورون جوق جوق از ميرا

مین شائی ماتھا و شائی سے سے تی

الله يو ي مناهدة والله الما

دوسري شائي و

" شرجوچ ہو سے ہو میں قو سے من برور ورر صف افر سجھتی ہوں ر وبری عضامیں من سے کو کیے بھی 'امس'' ہے!' آیا تم ہو میں ہر میر نے قریب تیں ہو تمتیں؟ کہائی ٹائی ٹائی ک "کیوں ٹیمیں ضرور" میں اے نے بیٹنٹر سی کے کہامہ رہے ان بیٹ جامیں!" باہر وہ اور اس کے تیر جھو نے کے ساتھ ہر اس سے پہنے بیٹے ہیں بیٹائے اسمان اکے قریب میں بیچی!

ជ≎ជជជ

سترمهاليه أبوبيه

توجو ن في مرات عبد سن بها

" کھے کم سے مہت ہے "

عدرت واستان

"م _ ي شيخ اللي م ساميت با"

" بيلن ين المهار بي تين جول ميل مروجول، من جو ن جول، من تم ساحب

رتا يوپان

عهرون

ہ رمیں بڑھوں کی ہاں ہوں اور عظمین کی فراہ ہو اپنجو کا تنے ہوپ میں تیجیوں ک یا میں میں ادر میرے سے میلے کا ایک میٹا تا اللہ میں قرمے تھی بڑھ ہے!

80 - 100 88

" مگر چھے قریبے مہت کا "

ک کے کو بھود ن بحد ملد مر کئی لیمن ٹیٹنٹا سے کہ س کا صوری س شن زیلن کے مہیب چھیم سائس میں کھو رائم ہوجائے وہ ہے دی ہی وی میں کہدر ہی تھی

اللمين المان من المراجع بالمين المانية من شاع الوسنة الماكم يات التحاليس الو

سانا ہے کہ جب میری مرسر سال نا بوا"

4 4 4 4 4

خونين سوحات

بودشاہ نے پھینیا کی سے کہا

" يُعْمِمْ فَيْ فِي مِعْدِيْمِين ، في و مرير في جوره بينے كے اول كه في و كم خرف اورما شعر زارا

ک وروس وراس و

'' جناب جی قراب شہر میں میں میت اور سے دوشاہ ہے گار کے میں الیسن السل میں میں نے مصر میں ''

بوه شاه بهرس رفیش بین س^س پد

ک کے بین صبح ن محموم اور ہے ہورے زہ سے می ملد ف بیش کی پروے

طلعي صوي ن ملارت هو ن سندت پٽ ۽و آيوا

صدر ملهم ندرواقل جوا وانش بحارا مروا

'' جهاں پناہ پیصوح ن ملک کے مب سے اسپے ٹن فار نے تیار یافتی تجھے السوس ہے کہ کیک شد کیک ول علمار ہو اور ملایہ معظمہ و چھی اپنیا حنوں جانے کی البیان ہیا صوحیاں فمن فاینا ارتمون '' ہے واٹسوں بیل صدیع یا محصورے سے کار''

نے وہ ان جہاں بڑاہ نے کی سوچان سے ملد مظمد کے سے فون عا

ب فيصوب ب وراجي زوده جميد كالله سيستحمان كا

ፈን ዲን ፈ⁄ታ ፈ<mark>ት</mark> ፈን

سوری او رو ماین ہے ورمیون

جون کی کیٹ کی گھا تی ہوطے ماہ سے وی

" قرو بيديو عين أنه هنا مسترجهول راها و من تديوور في الأن

ماساية

''الرے بھی بلی ٹیس بلی ٹیس فرس ور '' مان ق طرف کیکھوٹا کیں بہت یو ارخت بے جو سوئے بھوٹکوں کے ساتھوسٹر ق ق حرف اورمعر ب کی طرف چھوٹا رہاتا ہے مورج اور میں نے ارمین ن ا''

گھاس ئے مرہ میصاتو سین درہ وور مت شرہ ہے۔

ك في الماليل

" کمال الجھ سے بھی تی ورو پُن و پُکی کمال! "

ەرىغ**ان** كەمۇر بوڭ ا

2,5 2,5 2,5 2,5 2,5

رہ میں آ ہوتہ سے کے

ی مقام پر ئیسانوجو ن تاجر رہتا تھا جو بہت می میر تھا ہی رپوی نو نیز آئی ہ مسین بھی مگر ماشمتی سے کا آن سے بہر کی تھی و علی یہ ن کیک آئے و بانوں بیوی ناشجے پر نیٹھے تھے۔ بیون نے ہے میوں سے کہا

کل بیل ہو اور اور گئی ہے اور الفق ہوں کے اور کا آن بر استقی رہیم بک ما ہے۔ اندی

ادو میں اور لی ما میں مرینی موتی معمود ہوتا تھا کے دلی سود ر ھی ھی ہے

قاملے سے اور اور سے میں میں بینچا ہے اور وہر الجھے ایکھو کہ سے اس میں سے اور میں اور میں میں ہے اور میں اور م

" جاں کوں معالیں کرتم ہا۔ بانہ جا ہ" میں نے قبوہ کا گھوٹ جراتے موے کیا " اور پنی صرورت مرینتد کی چیزیں ناتر بیرہ"

يبر کي چوره چون ن

" نا بانا بي آه بر والت تهماري رون پر ہے۔ سين اتا آه جو پھا کہ تعماري وہ الله الله عليه الله على الله الله الل عليقتره و سام بير سے گی آو کيا تنها رہے اس اور تنها رکی دوست پر فراف شام سے کا ""

。 克克里

" بيس بال اليس ئال كبال ساقر بب جاموبار رجاد ما بي ساير سا ئار صوريثم موسا مورت سامورت بالروريد وموقى مريد والما " " بر صوريثم موسا مورت سامورت بالمورة بالموقى مريد والما

لین بیری چورہ نے ک فامضب بھی مضافی ثطالہ

ان اللہ ہے تی ماری سال میں سے ایک تراہی ہواتا ہیں آبھی ہواتا ہی ہے۔ موسد کہا

ا عمر کے جھے ہوجو بصورت بین سے صرف ان کے محروم رکھتے ہو کہ وہ میگی ہے۔ حالاند جھے سے بردی بردی عمر کی مورٹیس بردی سے بردی یورٹیم اور عمد و سے معدوم والی

ئىچ چىر نى يى^ن

رہ تے ہ تے میں دیگی بندھ گئا۔ میں کے رہ پہلے تنہو، میں کے جزے ہوے ''مد ، جنتے پریٹ پٹ 'رر ہے تھے۔

وه پيا ري گل

"هیری ہوخو ہش برتم بس ماں فوائی اندادے میں سے سے تہا رہے ہا کہمی جی آرچینیں رہتا ا

ا ٹوجو ناٹا جرکو پی جورہ کی ہے جا رگا پر رحم '' بیاہ ہ حداور پ نقطے سے مٹھی بھر ''ریوب نکال سرس کے سامنے ہیں۔ یں اور ایوے بیار سے بول

" جا وسميري حان ، رجو پرهي مختلي پيند مو جريدا، ، ي در كے بعد، ي نوفيز اور هميان بېرى همره و حب بھي ک ت ن ضرورت ، و تی اتو و و پني سکھوں ميں ، رو پهند سنسو نے ، پ نوجو ن خاات کی کی سم جانی ۔ وروہ چيپ چاپ مشمی مجر شريع سائل سرس کے ساختا ہے ، نا۔"

ب رناخد کالیہ و کہ سی مسین عورت کو کی دوسر نے نوجو ن سے عمیت سوگئی جو میں ممکن سیاحتوں کا شوقیان تھا ب بیانوجو ن جب بھی کئیں ہو ہر جا تا تو بیانوجو ن خوجمو ہے عورت میں مارش کی میں ہوڑی رونی رانتی ا

، حرجب من کا ڈوہ کا سے یوں ہے: گال منسوں بین بھٹو تے ، بیٹا ہے ۔ ال بین کہتا۔

" ﴿ يَنْ صَاءِ وَمُولَى إِنِهِ قَالِلَهِ مِنْ عَنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ رسي هـ "

وہ مٹی جر شریوں نکالتی اور س کے سامنے ڈی وہ تا ا

چ ورآ وی

كيدوير ف كيد وي ساج

اللهميري جزايي ۱۹ ريک مرح ريين مين مين جيمي او في جيب مين شهيل بيان مين مجل ۱۹ ب

ľď

1. 美海鱼

'' آنتای کیانگٹ سے معم میں ہیں ہیں کہتا ہے جو سے میں مرب رہیں ہی وہ سنگ سرب رہیں ہی ہیں جی م مید مرب زمین شہرین عافقت بھٹی ہے۔ کہتم ہم رہر بند کھل چھاہ ر رہ یا اور ممیں سھائی ہے کہ ہم حما ن مند ہ کے ماتھ سے تبوی رہی ا

छा दे दे दे दे दे

يه حاية تشين

نی مغرب پر کیب پیشیں تعدیر رہا ہے۔ محد بیصائے برحقاجاتا ہے تا کہ دم و اُن عشر ہونے ورس کے وازمات ہو ک فسانہ پاریتدا

س بن ہا کیس ہٹر روں روحوں کے سے بیٹام جمل ہے و رکا گنامت کے سے آتی و عضاب

ر میں پی مے چاری ہر روں ہے میں اور اسد کا الموش شدہ قیا ہے وہ ری او اور سیاں متعبر فکا موں سے سی توقیل اور مد کا مشاہدہ مررو ہے جو و مشت ا رعال کی زندہ والا کار ہے اور تہدیب وزندی کا زنازہ

ہ طرف بیستار کی کی چھاری ہے، ہوں کتار کی تھات چنگ اور ہوں ل جگہ فر همیموت کے بڑری فوٹ ہے ہی اور مرفق سرر مرفق سروی سنسووں میں ڈو بی ہوں پار ہے زیاد دو کیشیت تیمیں رسنتی ۔

وہ کے مار شعد منتقیل وائد ہے مرہ کم انس ال واجعا

تو جو ن او بخو و بین واژ مصر مه ست بیار ورهه صور وار بی کیک جام جرت میں بین کبین میرمن تارمن تا میشنیس شعصه الند امیرتو و مربد مربر مثنا می جود مهمتا سند -

کا نامت کے علا ہے علا ہے ہائی ہوئے ہے ہے جی ٹیں اور می ورثر فی یڈیرسوہ یت بے تقیقت ۔

پر وو ڈیٹیو ک اعراب شاری ہے کے سوری ری ہے

ا قال سے کے تصلو سے بیٹے ہی ہٹا ہے جو سے تعظمیا رواں سے تعلیل رہے ہیں اس کی ستی شرمیدہ پینکیس ہے اور جو ب ہوئے وال ہے گند و۔

ا پر بیاها آبا مواجعه الموالیاتو قریب سے قریب تر مورہ ہے۔ اتحاما مروا ہوتا ہے۔ گوشہ موں میں چاچھپار نا ہا و انسال ہے تھک از ہا کت ہوئے والیں اور تھیٹا ہے ہوئے پرند کندہ پر ہارا شیاب۔ پر معیودا سے قریب حرقر ارتبیل سے مسلس رقب ہے اور مجسم ررش پر مولی ہو سام ہر جت ہے یو مقاب حد اندی؟ پر شعبہ اپر میکنا ہمو سنتھیں شعبہ

ជាជាជាជាជា

تكوت نيم ثب

ر ت پٹا کا محدادہ رخم سر چیل ہے فسیا خراق کیم حموں ہے اور کا عامت آخر خوا ہے میں۔ ہد ہوش ۔

سمجی بہتی ان شب، ہدار پرند ہے کا نغیادہ ش نعیم پڑھ تھر اسٹ ہے جیسے رو ہے ہے۔ تاریو نے سیک بلنمی و مشخصا میٹ پیدا میں بیشان

ی کے سوسکوت نے بشر حموثان ن جہارہ یو رق ماسلوت

" وٹی سند یوں پر سے یک نتا ہ جھ تک رہا ہے یا کہ فقت ہو ان وجھیم مجھاڑ پیتیوں پٹن ریش ھا می سردیق ہے

جینے س^{ائ}ے پر سکوت تارہ بابل مانی قبر مشاہم و

ی کے سو حمل میت کے دور ورو ہے مرموت کے جانے جاتا گیا۔ وہ ربوستان کی پیواڑ جوں سامت ہوجہ بھو میں چیسے وہ سے اندار جی ہیں

اور النبيدات كروود قاء وروحت كالمسكى والون كرارير الأمر فيحاف عراس بين

يه معلوم بوتا بيد كركا نات كرشيد يد دي ره ي حرست محاوب

میں خاموش میں کا جاتا ہے کا مشاہدہ ارزی ہوں فیصیقا کی معلوم ہوتا ہے کہا میں

رغدنكي يك هندو ب وهدمه ووب عيها تا الب هندور

ه نیم شب کاریسکوت س ک و یر نی کو در بھی براضارا اے۔

4,5 4,5 4,5 4,5

ک نے پاکیر و جس میں فرشنوں کی ق مار گراتھی ورفر وہ ق خورہ ل جس وامت ک کے بیورے بیورے ہوں پر کیک جسسر قبض رتا ریتا المعمور حیات و رجاں بحش غورم

جب ہ چسکر تی تھا ہے۔ معلوم ہوتا ہینے۔ فضا میں سرے ہ شاہ مائی ہ بابلی بلبلی ہو ہا ہ جھو رمی ہوں ۔

البھی کھی میں مشر بٹ رہ ٹے بھی کا نات معلوم ہوتی ہ رکبھی سک ہی، بہر مکون جیسے یہاں رمین مدت در آمد کے بعد بیندسے سر ب مولی ہو

س کے جادہ حمیات ہوہ ہوں گا ہوگا ہے۔ سابیساڈ استحدیبات کی ناحیہ قراس ہوں سے ہوں کے رفتی مرصد مطال تعدید وال

س که کا ماستاتو ال ملک تی تمیم میں بع شیده کتمی و رس ک و معتول تک محدود اجو س ق رو شامیل عمد نیت کی ملکی میں این و سرواتی ۔

ng ng nh ng ng

ه فقف م همچا آن می طرح از و سهین یون محم روی ہے۔ دبید کا شند کا اولی جوال بسر م انتھاتو شمیل یا واسم باریو پلی و ما کو بھیار او بلیے رشحوسر موٹ موتی ہے

ماضی کے فسائے آج مال حاصل ہے مانتی ارفیۃ و کرشیتہ ماضی اس ں کاری موٹی پیٹر گھڑ یوں کافیاری بالا '' 10 مرسا سے سیاستان کو ڈرائے افاعر سابھی شدگا جنتنی ویر بیس غال کی چھڑ کاریر ماہ بان ار گھر جاتا ہے۔

ع کی سے بیز رش ایوں کا آھل رہا ہا ہے سے یا داندہ میر میں ہی ہیں جات جو پر میروں کی اپیات کا بھا ہما ہ کی ہے کہیں ہے تھو رتو الجھے ٹیس بیکھیں رما کہ ہو دھیا ہوا گا ہ رمائی محصل کو تا ہو اشار دے۔

کیمن جب حقبقت می حقیقت ندری تو فسانه ۱۶۶ کے سے بیا حاصل جمب کاروں می جود آیا تو تا الیکن رکے تابید جوجائے کا ایا تم ؟

منظم الورس من او کارٹ ہے میں وائن جی میں جو مجر و مستحیل شاہو

جب کردیوت و لی معمور ہیں۔ مات تائع ہے ور س کی سیک تیب طرمر تی وہیدگ یہاں ہر ہر ررش فاوتنا ہد رہارہ تا ہے مر چی و تی کوے نقا ب کا طامل چھ یہ عود

سیل مسل الولی پریشان تو ب تیرے جو سے واقا ق محدود رر بو بے لیکن بیاته در ری کے تعد؟

رے احیرے احیر ہے احیر مصرح بلت تبدیل او کے او بواحیا ال سر مر مث عالی المصاری ہے۔والت کا یوب سے اور پھر انہ کے دال

13 12 12 12 13

أش شريت

ون محمر کائن کا و شروا میں میں میں میں میں میں بیار پر بیار پھٹر ہے ہوئے پر شد پنے ہے ہے میں نوس میں طرف جا ہے ہیں '' ووں پرتا روں می تعد وہیں ضافہ وہ روحت ورزمیں پر میسر عضر بیٹر کی کیف مورینی میس منتش

ر رہیں تو ہے کا سرمسو کن وقت ہے ورگا ہیں میلکھڑ کی صیباہ بھش ہوں سے پر کیف سے میں علی میر کی روئ پہلے میں یہ تی برد صفی ہو کی فافقوں نے سے مند یو رویو ہے وربی صعورت میں میں حکوش نے مربیریو

الله الله الله أش شياحيات في يتكامه يا

چو ہو ہی فاچ ند پٹی جمدنا ہائی سے روشن ہے سوہر و چنار کے ارفقاں ہے می ق محماطیل می طرال چھن چھن سرار ٹی طیل جیسے حوران قلد کے ہا اور فاسا میرکانپ روا ہو قرقر بیب می سمندر کے موجیس و حسمہ وال میس بولی گیت اناب ری میں سکور و مرور عطار رے والی گیت ۔

س میں نے وقت بیل میر خو باقر موش مو روا ہے برطق مولی عمر شعیں س پر عام می جو چھیں جیں مرحمیات می ہار کارہ و یوں کا تقدور محد ہوتھ پر بیٹان مرسوت ۔ ج ت پر یک 14 ویر تشریم چھار ہو ہے جھیلے ما جو ساں نے جعد ہورش میں و چھار کے شاو کی عطار دوئی جو ور لیمد کے خمار میں میٹی جوئی کا کانٹ سکون تسمیر سائس ہے۔ ری ہے۔

سین محصر مین محدوم موتات کرفشات سیط میں کون مقدی روان میں رہی ہے۔ ایرانی و ماندگ و جبوری ہر مر وراہے ورائس ایس مراش شی حبوت ای تو راید گ کا یقین وراندی ہے۔

م خړی شخه

على بيسيوں كا ر روزر الله بي الله الووائي تطابوں سے زميل و تك رہ فقال الله و الله الله و الله الله و الله

تارے صرفاک نظاموں سے ہے مصیل کی حاصہ دیوں ہے ہے۔ یہ مانی الا و رفق کر بیاہے ور ہو رہ کھڑا گئے اور شہادات داد سے طف اندور ہو ہے۔ بعد ساج ندکے شاہو کے کام کی سے کیکیار ہے تھے۔

، رچاندا پایرنم تقا ورنوف م " سنة" بينديلگون کېر يون بين تعليل دور پاتقا پ بريت جوے عاب ق طرب جورفتا رفتا بيناليل عاب جوجاتا ہے۔

ر ت رفتاراتا منهو کی می مرفلی و نوش کا ماتشیس معصره به نحط ط

ا اعتباری انها به با قب نے سیار سے جمہوری ورز میں کی ایتفاق و اعتبار میں اسلامی و عنو سامیری و معتبار کا میں ک تکو آبار مجھے تو ایس محسوس ہو میں وور دیا ہے سے مزار سے ہوے مسافر کا میٹری تھے ہے۔ رمیش و معربی ترانی فت ورچاع کی الحواج کی تکلی کا عددا ہو سیموں

12 12 12 12 12

ا بھاں ہے وگاہ شدہافیت وہ بن مکون جہاں شامیت کا قاب رو کے کو ٹرو کہیں رتا شدیر مصلے ہوئے میں اور شاہری جورہ سنتند و

س اہر بی خونچاں و تامیں او و تکیہ افسات اور تھے رو تفات نزتی پر مربیں۔ میری شم سے بالا اور اور ک سے بھید اور بیل ہے واق سے استدامی میں ملفوف محسول مرتی ہوں۔ امریان اور ندھیر نے رندگی مار بیس جہال خراوے افتاب ان مہری مرت بھی جھ کئے سے معداد رہے۔

يبال بو سايال بو مايال بو بهر مروقي ب جين کال حشک شور مي ده بي بول پار

فضا پر من و چیال راق ہے گہری کہ تی کہر '' ووڈنا کی چینے پر ہاہ'' ۔ ماس کا فہار چیں رہامو۔

ک شریع و دمی شده درا بونی بهائ گئی سکون همان روح میش حکال بهید به به آ مان علی محمر راب بهون به

> جهال طبیقات است او ایر چھار بادا ؟ جهال بیده حرایات او کا پهام اتا اموا؟

ا ورا اورا جہاں بدفار امراوز ہو یہ لکرفر وارٹ جام خیوں کے راحتوں ہے ہے۔ رائے اراکے تک چی ہے ورٹمز مردان ہے جانوں سے قلعہ لو کیوں شدی دہر فافی کو عود سٹ کہردیوجائے۔میشہ بھیشہ کے سے جاوہ فی مشیری شاع کے مخیل صیبا گوشہ افیت آھ ملا خلاجات خلاجات

وا دی تسور

ا نایند کے عمد و میں لیکی ہونی کا مناہے گیر ہے گئر ہے سامس ہے رہی تھی اور تا ایکی کے ہے منے وہش فضامی سرار ہے تھے۔

یں معلوم ہوتا تھا کہ شیاطین وہ و فی ہے جو ری اور تھر شہ ہے و سے برم س کی

مرا <u>ت أ ب صح</u>ي ر ب مي -

چواہمویں فاج لد نینگوں کی گھر یوں میں ڈیٹر و ماتھ مریوہ وادوں کے نگڑے وہر وہر یا تے چر رے تھے۔

یا معلوم ہوتا تھ کررت ل مشلیل ہے ہے اس رہ سے تاہم ہی رہے۔ جھوں رسی ہے۔

ہو کے یہ وجھو تھے اھیرے اھیرے مراکبتیاں ان ہے تھے مرفات مدم تنازی ا مالندیف محم یں مراکبتیاں

يه معلوم بوتا نها كه يجيه وني مفدل فرهمته برجانجات برنغها عاع فانيت البيارما

25 25 35 25 25

ترييشن سے مجود فائنات برن ديا۔ يہ معلام مونات جيسے دايات مام شياطين في سيستوس پر چڙ چڙ رہے ہوں عند ليب خوج سوگور ہے اور گلشن صد بور دون وسطے بيش سے ساکت ہے اور ساجی مرد اور سام رہا۔

ليون تشده كي بي خو في بي بيان م الت كس تك "

جہد تمہ بہارے سے فاعات س طرح ہفتر رہے جیسے مارے ہر ملوت تارہ بیل متعاظم فی

ورخنوں کی '' بین میں '' فات تو وہ ہو رہا ہے ہم نے 'ان م کے جدرے جدرے معند سے میں اللہ ف ہے ورقطر وہائے شک ق مرح جونیاں اصندی رمیں تا رکی کا تحاقف کر تے ہوئے جانب '' نظر ہو گئیں۔ افضا میں کیے مہیب ساخوف سائس سے رہا ہے ورہ طرف تارکی ہے تب بجوری پڑھتی ہونی تارکی۔

کیمن میہ معطوعو بو افرائش کب تک؟ جب کہ ہو احر کے بیخط میں پہلا تھی تھے۔ معمید دوسے اور نبض کا منات مت ست

المراع الله الله المراج مرايات بطلط و ساء براق و هج پهيا ب آن يم جان مراج في ال طرح الطراح الطراء الطراء مرائس ميتي نظر من جيل الارسجو المستعمر ال حراج و ششت الرواروع الل في كيت كارت التي بشلسل هيات الفي جباش جهد المساجد تر مراوات و الما المسرود اللي كارستم خرافي بررار الرارار

ىيىن كى تىس بيراش كىل منهار كىب تك؟

میش برس میت کرصیات اور و مهیدهی سیامعمو سازی بینیام عون ایست حیات بخش بیعام را مین ور و ر ہنٹون بہت میں سے مجھے ورورند اور میں ہے ، جود سے میں سے فیرتیم اپنی دشت ناک کیر ہوں سے محالاء کی وشش ندر۔ بھے خود بھی ساکا پوری طرح مدادہ ہے

مسمن در سده فی انجھے ہوئے ہے۔ اور ایروری تو تھے اور ہوئی ہوں میں توجعتہ

شہ حموش کا مشت ناک ہاجوں ور خمکین فضامیر نے کی تھے حقیقت شمیں رکھتی ۔ شامی تو نے ہونے وائڈ روال میں پاشیدہ اوا پٹے فیصفے سے اوجو ما سرسانا

مَوِں کَ بِعِرِکا کُلِّ ہُو لَ جِیکا وڑوں میں بیٹی ہولی ورزخوف شکس پوٹی۔ میر ہے آجوں سے کی و دیوں! ووقو ہفائی جیں ور آ مان بیٹار یوں پر بچو و سر کے سوے بیرید دی طرح آر و

سی اہلی تیں مان علی کیا تصیفہ دیا ہے'' ہورہ ہوت پر ہی نتم ہوتا ہے۔ سررہ نیز عدامیہ می ردھی ہوئی تلو میر گی کافتہ ہو شدائر میں کیوفکر حقیق روس کے تیر می منعوش ہی میرے خرق مسر می مرب ہے۔

ف ابیری طرع ہوساتا ہے کہ می قد جدہ جہد فاقتیجہ سے کیونکر کہد کھتے ہیں۔ جہ تاریک بودن نے چیچے چیک ہو سورج موجود ہے قالا درجات کنالا مطے رہے۔ کے بعد الحیات ، کالی الکیونکر ندھے گ

مير المعرف في ويربوا والمسابول من

سین وق ماں قائم وغیر دالی روح اور تو تیرن دستر سے ہے جسی وہ ہ مصروب گلشت دمست تر م

" آيام ما رضي " کويتن احمال معند بين " نبيل قراره ڪ علي

المواس كوات بين مجهة نامل بيره رموكت ا

بنا ت أرابير مر رحدا فصح بني فقد ساماني مصابه الرار وقد حيات و ميل فالله ربدت رجمول ميس رعن

عادہ رندگی پر انسروگ ہا جائے ال ربی ہے طبیعت س وحول سے میر ایٹون ہے۔ اور قلب جراین مصطرب

ن بردستی ہولی تورتوں سے بیس تنگ " چی ہوں " ہا ہے تصنیں ان سے "رووں میں برحش ہولی و مبلس جف جف جاتی چین ورخو ہیں کے تسیین پھوں ہے "یے نا سیام جھا رروج کے بین۔

معبود النیری مستقی میں ن روعانی خلشین روٹ ن کر روب میں پیوست، منے ہے جی ترمین قر رئیمن۔

ا وقت رئی اولی دامتان طرح محویرہ رہے اور ہوئے والی اعجدہ 4 صامیات اُنٹا تا جاتا ہے وضی ل گرما ہوں میں اور روایا ہے۔ ان برستے موے و دوں ک وائد جو تا سند تا سند فضا میں تحکیل ہوج تے میں

البين ايات كاليه نكته ماراس خيرة "زرى جولي مستيم بهي منه وي ورست من هناس مرسار جو

ه سے محالت حوش آماد کا سام سامی جنگ

ی سے تکلیمہ نے تعمیقی تو ہر رسورہ سار جی اور کا شامی ہوائسروہ رویئے

و بي ميديون كاحصار جي روب

فاش بید میشد میشد کے سے ساکت موساتار تد کی کابیاس رشکت

پنی مشخصا ہے وضاموش رہ بتا ہر یو کی ل طرح نامیب اتا کہ مررہ ہی کے

نا کام فیا کے متر موج نے مربزہ تناہو اصفر کے میں ت سوٹ یو کیے۔

क्ष के के के व्य

يبوش ول

جیٹ نیووفر ں سے نگا تا رہ رہے ہوئے رہے تھے ، دشب پید ہی تیم کیوں میں س طرح تعود تے جینے ول صین تقریز وتال ب کی گرریوں میں خام ہوجاتا ہے بغیر ک سی مائے تیجوڑے یا بی فالی مستی کی یا و گار

ی صرح ا 🐾 ب طرح ا 🚁 کی پرهنتی ہوئی * برہ میں جی پوٹنی رہ تی ہیں بعد س سے بھی تاہیں جد استارہ ب ہوؤ تلک میں سے میجد وجو تے چھے در بھی گئی ہے مین معرز وکیل تو نور جیکما جورہو دیاتی ہیں۔ یک ٹامیا رمیرہ میرہ موم رہ جاتی ہیں۔ ١٥٥٠ وليد ل جو نيون سے بھي باند سرز و کي استاده ۾ ڪ طرح شکا مند جو حاتي ٻاپ مر سندرگ گر پوپ سندزیو و همچین آن میرنیاب میدین شرمید و تخیل قوى وقرات سے سين خوالے ہو تے ہي ورخموں باحر حامعموم السين ن ی میر اورو فعر ک س ریت ن طرح بروم ت ویریتان و منتشر روی -، رشناوال ئے ٹوش رنگ غینے اجو کیا معمون راسش پر نظر موش ہو نے و سے

برم جي پايو پيلون

ہا دیں۔ س رزہ میں وقعت ہے کار ہے

تمناه ب کی تیت یا منی ا هرخو ایرب کی فرحت موجوم

سے ریادہ کے مقبقت و رہر شکال میں صفی دعوب جین مایا سیا بدوسية رقي موني شرميدة تحيل رزوني

12 12 12 12

كُوْر بياليو!

محور بیلیوا تم س قدر شفته خاطر بیون ہو آیا رند گن کا کوں سانا خوات مسدہ حکیل و بیایا ولی شفتہ ہوئے ں آررہ مقع ڈری ہے۔

عبين وَ وَهِلَيكِي عليو تم س قدر بهايش عاطر اورت احال أيول مو^ج

بھے آتا ہے کہ تبدارے نتمے تھے قلوب فرط مسینتی ۔ ہوجا تیں ازندگ کے تہیں تو ب آوامو آتا ہی طرح ایوال بن بن مراز جادار کے جِن مر بر سمتی ہوں آر زومیں بھی

عُمْرِ مُمْ سِيره عِليو سِ رنگ مُم سے يافا مده لائم مند ۽ کيل منزره هيں جمجي ۾ مي ميميں موتی مرند سائے حو ب منت پذرتيجيز ا

مانت ا ما بینگا مرخوف کے صورہ ایرقا ہے ہم صید سے یہ می سعوک منا ہے۔ سے بے بال میر اور سیافنش رہ ہے ہر سجی ہے جین میں

قدرت ق میں تاہیں ترین منعقوں سے میں ہے لیکن سوئٹ پالے ہوئی و را قلوب میں ان چیر دوستیوں سے مرجیتا الرواک و راہز روس روسیس می ہے مناظام کے کانے مراند علی سلیس۔

تم سی طرح از رہی ہو چھے ہوئے جھونگوں سے یک تھا ما پہر کے طمعملو رہا ہے۔ رہائے کا سروہ سرم چیٹیدہ ہوئے کے سے قرمصاب جا سے بی پڑے تیں۔ س کے تیب وقر زکا علاز وہجی تو می طرح ہوتا ہے س کے مسین و معصور طبوا س قد میں ہرو شاتان مواو معصور تھم می جگدا اسرائیوں کے حصارانہ

فينرن ويوي

س پر خوا و ایو کے حفظ میں ہے۔ اور ہے اوالی ملک ہنو ہے " اور میر ی حفی حفی منگھوں کو یندار دانے میں اس میں اور السندنی سے حفظ سے چنی ہوں اور دان السر دو پٹی ملے چوارگ پر ہوش ہوش ہے۔

نیٹوں شین دیوی میر کا تھن سے چورروج وچھپات ہے ہے۔ مس میں بمیشہ جیشہ کے سے پوشید و مرے

شب بود مود سے بیل موس ہے متار سے اللہ مان پر بوی بھو وں ق حرج تظر اللہ میں اللہ مورج تظر اللہ میں الل

معمر الله بناه مکون الیس می ماهور سے تنگ " پیلی بدر انوا کسری کار آیت سا مدا کہ بیات کے سفتے سفتے سوچین ساکت ہو جاتی ہیں در ہر قارہ قارہ کا ناست خاصاش تا کہ بیس میں انواے وادیت سے تکل شوں اور جو بوں کے میمین جزارے بیس بیشی ہوئی۔ جانال جہاں شدہیم تکاسے ہیں ورشد برحتی مولی انسر آگیاں

تو بصورت ساحرہ المجھے ہیئے حربین سطور سے در بن نابط باہ جیجی فکار سے وجی وہر کے سے مسلم کا ما کہ میں میں ہے کیف دیاست کی تصور کو جیوں جا دارا۔ میں بی شور شوس باقر الموش کو بارے

کاش تو مجھے و مرے ہائی ۔ س وی سے ربہت وہ رمنفہ خو ہے جیسی تھیں میں اور کا منفر ہو ہے۔ میں نشکیے کیت سا سا رہر اٹار رہ بی اور ترام روہ بولیس سے بینجر ۔

ፈያ ዲያ ፈ<mark>ራ ረ</mark>ኔ ፈያ

جين الله عيده لل ت سائق ب وروعل ميمني

الله التي ن جان المرتني صيبتين من قد شورشين تني جهنين كدنه يك حدقر. عدد ره بحرز ست -

سنوت میم شب بیش بینس فیس لا ب بنا ہے ، سور حریں رفت تھ زی تا کھر ہے کہ ڈروجم بھی تو یا نے کے شیب فر رکا نہ اوکیل

ک ن عقد ساونی کے کا سات میں جائد ہی راصا ہے سان کا بھن زق ہے تو عند لیب و شفوا س کے دست تعدی سے بے پیس پر سا بےقر ہے مرشاہ مھمی ق سوسیق رشیو ہر شکال ن ہرکیف تھے تھے تھے تھے کیٹس ہینے ہیتے۔

سین س قمر و فقاف سر ہوئے ہم میں سب و پیار ہے ک کی ساوہ اور اس کے ساوی ہوئے وہ چو سب س نے والد و شید میں اور معموں ہے معموں ہو بیش پورک رہے ہو دست بر مناتا ہے۔ معبود السربيريم أربوه فابهوتا قوليفريفتل شامعلوم نهاب سے جاب بينتي جاتی البيان ت مَزه ريوب سے وہ حواصد سے ہر ھارخوا الاسب ورؤ را ن تھيس گئے ہے۔ استی تک سے ملامور کرنے وہور۔

ہر وی ں ہونی ہیری ہے یہ می طاقت سے سر تبیل علق میں کے ہوئے ہوئے گڑے جوڑنا ' ں کے بس ق وے کیس

الله الكرييد، وناتو كيابه ناه شايد حيات يك كلش شاه ب الوقي ف اليام ف صيام مونا ورند فرز ب كادهر كا

س وقت رول فریو ارب و نی به ملس ثید مصطب سه اینب دیات کیب روح پر ورخو ب بونی پر کیف اور بھی نیفر موش ہونے و ا و ب

> 52 52 52 52 54

سا بیندورونت رو که س پر کیف اور سین رت بین و سی کیور جو رہیں۔ وقت بین میب که فاعنات و وو تا بال بیندونو رینا روا ہے جھے ہو طرف تا دیکی ہی تاریخ کیور نظر تی ہے؟

ا اسر ۱۹۹۹ میں کے سے قواتا کیک جرافات کر میلی ہم میلی میں میں جیسے شب ہو ہے۔ بعو د سامان

میری روح البعوہ ہوتا تھم سروہ راہ مسالر بی طرح مورہ ہے تو رہ ہے تو رہے ہیں وے بیطرح ہے چیس ہے ، رقبودی سرجیونکوں بی طرح ہے تفنور

ا تو چھر جہ ہے۔ وہ کے وہر رہدا ہوہ حلف حیات میں ورس مجسور کن ما حوں کا اور کمیں ؟ اب وہ چھکا بطار ہے کہ سی پر سرور رہے میر ہے وہ کے فتو باید وہنموں کو بید سیوں

شمیں کرورتی جم اور در ایک مورد کا سے تاریخشندہ جیسے میں اور شعبے فاطوش سے میں شات رومیں میں ورشانی فی مفکیل

ہے۔ پوچھوا کے جاری سی چھینی شرخ میں اقسر وہ یوں، و سام اُٹکامیلیاں بینتے ہوئے جھوٹے وں میں خوش ں ہر کیوں میں بید اردیتے اور ملین شعال موقاب شاہ فی ایا ہے وطال کے سے معدور ہے ورشفن کے اُسا اوں سے شعر کی ہوں تاریل ہے مالقہ و مرمیں کیوں ٹیمن سے میشن ۔

'' والحصاف ہے موں ہونا ہے کہ مو کے جھوٹے مرا ''جین کھر رہے جین ۔ ''علاق '' قالب طال رئی تنہیں ہے ' مشق کی سرنی ہے گہری کری مرفی امیر ہے ایو ہے ' ہوئے م کی ناب وار روں فگار۔

سے نہ ہو کا سر و سال ہے میری تو ایر گی ہاں ہے ہیں جا تدمیری جاست فاتھ ہو اڑ روا ہے ہورز دیل تکو ایٹوں وہے آوان شدہ درن

الأمين منا رائي و ن بعوول فطر المرجم جات جي شاير مجھ منطب كي

رخود پھی و س و س بین چا بدی موش ہے مراسیاں سات ا طمینات تبی اور سرت رفتہ اف یکی چیزیں تو جھے سے چھیں ن میں۔ وفت ق ظام بھیوں نے تو چی ربطا بین منتشر رویں بول تزیں پر ہارم ہے ورماتوں روح پرافسر وگی کالوچیر

<u>ጚ፟ኇ ጚ፟ኇ</u> ጚ፟ኇ ጟ፟ኇ ጟኇ ጚ፟ኇ

ا پی اسمت' ہے

کاش موت ہے ہمیں تک ہوتھ میں جھے سے سیمد ہانہ را بینے ۔ تنہبارے مقدی اوروا و سے مراہ ای فنا میں براہ زند رہا تے اور دایا و سائے او اوشن میں ہامیر کی لگا، و س میں تاریک شامنا وسنے ۔

س وقت ہوں سے صورت ہیں ارتبی کا تعلق جوں سے جید ہمتا ہے ہے۔ مطلوب ہے وہ ا

عنب مسیقی ضیابیاتی فاقا ہوں ہے میری طرف و بیر رمشر تنیں۔ پٹی محبت جری سنگھوں سے مجھے جہا ہے توعظ رتیں۔

ہ رمیں نہوا سے مقدس فدموں و منسوؤں سے اٹھوٹی پی نشکی و س هرح جول ٹی اور محبت کے فیمتی منسوؤں سے پی مافتیت المحمود'' رق

وہ کے برھنے موسے تقریب مخصص کی طرح بھتے ررہے ہیں کاش اہلی بن تعظیمو ساتہا رکی وہ میں رکوسی تلکھے تنگھے کا سول میں ایک تشریبا ہے تھوں جائی تہارے متدی یوں سے ثیریں اور تسکین وو غاط تنتی ور کے ووق ویو ہیں گم موجاتی جہاں بدیا تا مرموشے مرز تقریب

یوس و هم سے مصال میں جھے ہم طرف ہے مجیط مایو میں واقل ہے است و پاہوں اور بیرنا تو ہال ہر و شت و جو کئی گے گئا تو ال

کاش میں مہورے مقد میں ماہیا ہو عقت میں ہوئی تا کرنے بن فموں کا آما ہی ہوتا اور ندا طول کی ہجھ پرہ آپر ش حال میں شنوش کے مضے ہوئے مربیا ہی ماج کے کے بار بن رحمت ا

شی و جان ل جاتی و حاسب ومصوب و رویز بش تمهاری رزید می بش سفا میات سے رق فدم فدم بر ربهان در روی سے صف عدوز ہوتی ورشر توں سے مر ور ابتدا سی وقت برصفی دیاست زم علوم میں افساؤی کوئی ہوتا او حال شرست ہوئے گونا گوں۔ تعلین میں سر رفرہ اسے انصور میں ہے ہے، عث تقویت ہے ہر مید مکون قلب مب اور تی اصلی کتے کہنے طبیعت ہے بیٹات اوجاتی ہے وال کی ویجیدہ تزیاب اور تیجے زور قعامت مصال مراسطے تین آھیے کی امرہ وافعاتیں تھے کا مالی حدوں میں اعمید تی تین فضا کی کہر یوں میں تاش کی تیں۔

م تو من موی فرد امیری دنیائے کیل پر س طرح بچاجاتی ہے جیسے پہلی شعار * فرب سے حسین کا پائی مشرکا محصہ

جب زعم گہ حرف سے رنج میں میں گھر جاتی ہے ورون صورت چھاکارے کی تھر تھیں آتی ۔ دبیات کے ہے روثق گئے کی طرح معلوم ہوتی ہے اور بر بھی مزتی فوا سے کا شاہرے تو اس وقت ہے متال میں وقر اوق کا لیف کے ان کا سے فال اور دوں سے تفوق رتی ہے۔ میدوں کے کا رواں اے ہوے اور طرم نبیت قلب ل چھو ارس میں۔

یے وقت ہیں بھی جب تو س وظمت و نئی کا سان قلب و مجروح مورہ ہے۔ قرمسنت روح یو ہر واٹا ہے اور بنانے وطن کی پہنی واقعور جا وی برا وائے ووں نے تو ہے وراد ہے ورفشاں اوقت نے وطندے ورناریک مانے سے می طرب زووں رتی ہے وجھے کے سے ایر فتمان شاروح ر

محض ہیں می بھر وہ س ہے کہ اس پر کیف مشتلیں شعابی سیدیاں راسما ہے اوروں پیمر دوآوامر وروش اس مرادیتا ہے تیری کی تمدید ارتی توسی حال بان مرسق ہے اور ارتفاعے تقوم کا پیغام بھیں ہے ہم ورسین استار سرجو یواں سے ہوجوہ اسے اور اسے پندال البلن میرموجی مرمنوش موحدتی ہوں واس تعمور سے مردو پر مدام اکر تانے وال کئی ہے رویسین وقت بون فی روٹ ہے گا۔

مصاب كيرون وجهارك والكاروافي بمرت ك ورا والمحط

تهیں معلوم اس آبو کون سے رنگ میں مطابر فانات رے گ^{ی گلم}ت ہر ماں ہی ر بوئی بیف احدوہ سامان -

س قدرر رس استاج تیری آق نے فروے ویا تشکس آبور کیاں حال صبا و عول م

12 12 12 12 12 12

برسرات ہوئے جھوٹلوا

سرسر سے ہوئے جھونکوا تم سی قد مسلمانی کیوں ہوجمبر دیوری کی جگہ سے قم ری کے بیان سے جاج تہورے تسورت کی فلک ہیں پٹائیں مسل جو سے معلمی یا تمان ویس کے بزریجے موے یا سلے ہے تارجھال گئے۔

شیں تا چہ ہے منتب جھو تکوائم سی قدر پریٹان یوں امار ہے ہو؟ وہ نارچہ کی اٹھکیلیاں کیوں فٹو سرر تا کئیں اور و انھی تھی قلیوں کے ساتھ معسومانہ شررتیں اجب و تھبر سریٹی جے ناجیز بن کے ساتھ میں و ایتی ہیں۔ تم ہے وں پہند کھیوں سے کی قدر پینے سرکیوں مو گے ہو کہ و نوں کی طرح او نجی و نی پیند کھیوں سے کی قدر پینے سرکیوں مو گے ہو کہ و یو او کی کی طرح

سندہ تی سے می فقد اُنٹا ہے کیوں؟ مربیارہ عناجو ہوئی مام نیں تنہار ہوئی مسین جو باتھ ال پیماڑیوں میں فن فیل میں یو توریدہ ہوجوں کی شفوش میں وفی ہائی سر اعظامت اردہ گئی۔

تحور ہے جھونکوا س قدر دول ہو ہے ہے یافا مدہا ایں پیواٹیوں ساتیریں فوج ہے۔ کو نکل دین کی یامو ہیں نگل ہونی ''رروہ ساوٹ سمندر رہے ۔ فایس کی ''

رفتہ ہا کہ شہر ہاتی ہوا ہے ہے ہا جاتا ہواہ ر زمیہ ہاشید کے امراق چینے ہے یا حاصل؟ قمر شدعت مرسے معرش رہے ہوں قرہ ب سال ب کی سنری سرب کی طرح جو شام می سنفوش میں کا لیو رق ہے۔

مین بیر بر همتی ہونی شور پر کی معفر کب تک ؟ یباں عاقا ڈا ہاڈ رہ ہر شات کے ماں حو ہتوں کا شاک ہے موڈ پیا خپر شرصدہ تھیں ترروؤں ہے تا ا

سن ن مہ تو ہاتھ سے دیو ہی تفریب و نا میدیوں فاست سے بر سوب اللہ ہے تو د معلوم س س طرح امتحال ہو رقی ہے جو وسی میں بورے تر میومز ں ولیس پر می تفک ریمیٹور ہو۔ س سے امحو مرجھو کو اس قدر رہم وہ خاطر شہوٹر مہازاہ رمحکیلیوں کی جگہہ وردہ نا حسب کی چھڑ پیانبیں معدور ہوتی۔

جو حد موجی حو وت سے چننے کھینے کر رجائے وی کنٹیم سے ہے اور دوجہ سکو ل بقر ارب منابعہ اللہ اللہ اللہ منابعہ

مبيران ترب

ت ووگی فارر رفتام و ہر ہرم سام ہو گئی ہر سون زمیس کا پہیر پہیے تحول معسوم پہنتا ہے۔ گلا شک ہے اور فار ہ فار ہ انسان ان امانا ان کا شاق ہا طراب اند ھیر شار استان ان ان خاموشی ہے اور موت فاہر ستانہو سلوت امیر خوف ومرز ہائیز سلوت ا

مینی تھی سیدری ''وہ بکا زمیں پر سے کر جاتی ہے یہ پھڑ کھڑے تے ہوے پر مرے فضا موم تعش سرو ہے میں اور سب خاموش ہے۔ شرقموش میں وہ مشت با سے موشی

کا نات البر ۱۹۱ ما کت ہے ورفر مورموت کے گیرے گرے کہ الموں سے کہ اوا ایجے حک سے البوں سے کہ الکیوں سے کی اور الجھے حک سے وقائے بی حوالا کی الکیوں سے می ورفیاں کا مارہ کا کہ الکیوں سے می ورفیاں کا مید الدولات کی المرب کی اللہ مید الدولات کی اللہ کا مید الدولات کی اللہ کا میں اللہ کی کا میں اللہ کی کا میں اللہ کا میں اللہ کی کے اللہ کا میں اللہ کی کے اللہ کی کے اللہ کی کا میں اللہ کا میں اللہ کی کے اللہ کی کے اللہ کی کا میں اللہ کی کے کہ کی کی کے کہ کی کے کہ کی کے کہ کی کے کہ کی کے کی کے کہ کے کہ کی کے کہ کے کہ کی کے کہ کی

کا بنات المشت و ہر سریت نساں کا شکار ہے اور افل کے مریش کی طرح نیم بالن مو کے جھو سے آن وں شکستان طرح بید ہے تیں ۔ آ مان کی مستحموں ہے ک بنائی خدمی کی طرح مشو بیس ہرے اور ایس اسمون علطید و الیس پر درا التی میں بنائی خدمی کی طرح مشو بیس ہرے اور ایس اسمون علطید و الیس پر درا التی میں

کیمن نسان احام، ہے رحم نساں کی جائیتاں ، میں جارہ بر ہے۔ زعر گ عمارت کی کے نے مے میں ہے ان کی ترکیسی میں بھی ورائے سے چے متاب!

فق تقدريه

زندگ سب معمول رزرری ہے ہی ق مسکس کیسا نیٹ نے مجھے و مشت: وہ ر و یو ور ب بیناہ شنس نے روٹ ن کرریوں بیل تو ق ۔

اللہ از ندگی ہے یا کوئی مق و وق صحراا یہاں شاتیجر ہاہا ہے مرنے قیام ک کوئی جگہہ ج سے و اسان ہے تا معلوم رستان طرف جاتا ہے ہے تھا تھا تا ہے ہے تا جاتا ہے۔ ہے بغیر کوں آئٹش یا تیجوڑے تظروں سے ماہب ہوجاتا ہے کہدتاں فی جامیر تین روٹنی کے بارا

جيسے بولي فيز اور بينا وسائق وروهندن حل ميس خوب ،

عزرے شب بھر" مانی مند یوں پر جسمد تے تیں و ان ک تیکوں کہا یوں بیس شب بھر کے سے ہو شیدہ ہوجا تے جِن ۔

کلی ،ونی پنگھ ہوں ، تاب ن زریں شعاعوں بوحذب رنی ہیں ، حدت سفتاب سے مرجوں ررجاتی ہیں۔

لیمن نازید میردبیات منطقی ایر میساس به تا ب که ما کامیون می درگاه ب و رهبیت ناک خواج ن کامیموند

یج رئی نے مشومتھوں میں تحرفحر رہے جیں تک ہر قروہ رخت کی صرح رہ ح وٹن بوش ہے اور حیالات فضا وں میں آو وا

مشرق کی طرف ہے مقرب مشربہوجیں شہرے اور قرمزی وار فضا ہی میں تیم رہے میں میسے تقدیرے فرشتے الدگ کے مطلع والبھا ہے۔ ہوں۔

نیم هر سدری موجوب سر آمشیاب ، دبی ہے بیسے حیات ہے موضوع پر رہشی ذال ہی ہو

ا فئى ق مرخى مهيدم يزهمق جاتى ہے والما المين أو شيئة تيرة فيمل پڙ جاجا ہو۔ مسد تقديمة اليم طل مور و۔ ، من و من الانتيار مشرق في طرف تك رمى بين فق القدير بيرب ما طل طاش رقى بين ما ستاره مرك الجراسان والاهر بين اور من ف مراحق اولى وراشانى ق سرر بعدد ا

ជជជជជ

ا کما ن ایٹ ایٹ اخلو قات ہو ہے کا '' ف حاصل ہے نے فرائنو ں نے جیدہ بیا ور ما لک وہ جہاں ہے زیلن کاهلم ان بتا ہا

ا نام ہے بیموہ میں پرچیزہ میں اس پٹی کنز ورانگلیوی سے میٹھی سرر کھو ہے سے شدر و بیٹا تا بع فریون بدوراور رو موفر دار ہے ۔ ۔

جوا آیا ۔ معدی کو ہینے سے نگا ہے موے تھا۔ فدیمپ کا محافظ تھا اور واطر یقت ہیں۔ رو ان آئی کے بھی کئی و معارف کے مشاکل موال چنکیوں میں حل رو ہے اور معصوم یت سے معانمی کا مقاب براتا تھا۔

ر میں کے افتار سے سے بنی مسلی سندش میں بھی یا ہو میں مان کے ضیابوش نظاموں سے مقیدت کے پھوں ہر سامے۔

پر اوا من سان آن بی وجه آق ور مقعد اصاد بمون برگا ب ایمن عمده و را مه افرات ساس بریافلی ایر است می از ای ساختی و ساختی این خرک و فلا می شد به به او با سی سے روان ان است بی گان کی ساک مقد کیک و بایر فریب وجمعه به و رئیسی هم استم و به و باید و فلا عمید و مراد شیده و برای بیت حاوی به بده و فلا عمید و و رئیسین کا جور و تعموم به باج رواب به او روانه جاویت کی جود برس کی و شدت کمین یوس می حرف رجون ب

تا ہو گیا ن افتار ہے ہے سے کیے بہت ہو اسطیدہ یا فقا میلن کی نے کی فقار ر بے بار اس سے جاہر فا مرہ نہ تھا ہو اور اشاف جھو قات ہو تے ہو ہے بھی رزب خموق ہے جو رزہ ہا۔

سی انسانیس کی کے ہو حمول تا ان ہے ور سی ان چیر و بستیوں پر تکشت بدمان سی ک معسومیت مصیبت میں بدل کی اور زرجہ پر مادیت جو ان ہے۔ جوہ جانہ ہو جہ

يو تيمرُ ل

میں شار کے مالیات ن محد ہو ہوا ان فلک اول تا اول سے دوسرا اسامات مومیر ان ساکا کاس کو ہے۔

یبہال کے بیات ہر ہر نظارہ ں او سلوں بھش کے گاہوں سے سمیں وہر ک غاموش و مہیندس گاہ ہے ہس رہا ہے۔

م پر دیقی، سره ب ۱۹ رز رق برق پوش کوب سے نتاجہ سر مطان دور ک کو ہے ہوئے شند رہیں چید فلا کت نہ 85 روحیس س ش ہے رہی ہیں۔

ش شامیات کا ایو شاہ رمتا ہا۔ ررسی میں اور آنا کے شعبار اور شکوں سے جما ری میں۔

سے ف گوے کا ہ ں درکارہ ں چکر کا نئے جن وہو سپیں بھیر ٹی جق ہے ہی کے ملاوہ نار میاں تھی زرگ جیمٹا رس کی ورنہ " سودگی کی بیاد

سہ و سر و یا ہ کی ہے کیلے و سے سان میں جو قبر نے کینا کام وشش میں ہر ور اہ کھر از رجائے ہیں و یہ جا پہلی ہے شعشنا میں حفویاں سانوں ہے تکمار رواو۔

س نے ہو ایا جمعی ایولی فی رمال مانی ہے امرے دارہ ہو ایولی کا سے یہ علت مران سے کتنی می خرے را رکتا ہی کتا اور کتا اور اور میں گویلین اور خمیس ایوسے فی تہد ایک جنتی ن آرزا ہے آتا ایکھو اور غور را اور کتا تارہ ہوئے اور استخصوں میں تو تھے اور ہے اور اس بیش را را دیا ہے واثیارہ ہے ان کی شاہ آلوا والا تنظموں میں تو تھے ارو ہے اور اس بیشم را دان امرام کن میں نہاں۔

ا المان المان کے سے تم ال قدر رہاں ہو سے تم بیب کی جھوٹیرہ کی ہیں۔ وُطُولِدُ و اللہ کے نا وال ہیں تارش الرام اور اس کے اصراء کی ہیں تنے کے ہوئے وال ہیں جھو کا الدو بیھوں صوع میں قبال فراری رئیں ہاڑی ہو میوں کو جگٹگا ہی ہیں ۔قرمزی اور میں کا یوال ایکن تھیم کیا اڈ کے چار کے جین اور ایھا پ کے سائے گئیوں کے حیات انہا متحرک میں ۔

مستن کارہ کے پر درہ فت ہے و معظ ایرہ دیو ہے بعث الانجے۔ نصابی ولی عمر خیوس رہا عمیات برز ھے رماہوئن و اول سے وروشیر ہے دھیر ہے۔

یے ہے ہیں سے بیل فی عرفر ویٹن بیل مستفرق ہے اور دینی و واقیب سے ہے جر سے یک حدار سے تبیل کر در پچے سے جو گلگ رہپ در بیٹ در بیٹ ند واحوں سے طف الدوز او کے نیچے بر ست ہو تے ہوئے وقلمونی نیچر سے بھی وجھ سے حاصل رہے۔ مراب جبد ہوا تان کے واقع ن بیل آفیا سے فروس ہوا یا سے فتی رووں کو خولی رٹانت دیتا اور کا بات و عود کی فقا ہوں سے تکالی۔

مغرب فراد مو و بقول ومرار ارق ہے ور سارموں کے مجتد کا بال پر از کے اس مغرب فرات کا بہار کی اور کا اللہ اللہ ال اللہ ہے جو رہے ہیں۔ مغر مسر ور کن ہے اور پر سون المیمن آرات کا بہار کی شاطر ہے آئیو سے کی ویو میں کھو یا ہو سے میں کا کات ور اس کی وفر ہیں ال سے ہے تیا را اس مار رود و میں کے واقعال ہے ۔ بگانہ۔

چھ میں معطور ہے ہوئے میں ان پرتا رہے ذیر ہور ہے ہیں جیسے نیاں کے درو بیس چو ندگی ں مجیسیاں تیم میں ہوں۔ جو ہو وہ سے نکلائے محر معر ڈیتے چر سے جیں اور سے ن مشکسین آ ہے تیم میں آئے ہو صدری ہے آ ہو تد آ ہو تداہ واڈر مو تا رہے مگر ش موقع ہے فر موشی بیس فوق ہے نبواد سے سال محم فیج سمیدری ہر میں جس کھا ہو موسے ور موسی محیض بیس بہد ماہ

فکر شعر ہے تی بھی تو میں۔ بیس، بی کی جسام شدن پر متش کے میں قدر بے قرر تھ سے بھش بیا شرق د میدے۔

اڪاڻال!

ے کاش البین سی قابل ہوتی اور سی معادت کے ایک اس کے جاتی ہے۔ ممبر یوں لک چیز سر لیک میکئی بیناتی یہ سے ہے جیشمی مسلمہ کا سے جاتی یا معسومہ آرزونس کا دوبان نگاتی ورٹرندا و رائے چنو رسے بروصاتی ۔

ہ پھر سن تھی ں کئیں و تہورے مقدی قدموں ہے مس کی مجات غرومی حاصل سر نے کے سے اور درج اسرین سے پیش دے ہوئے کو۔

بر البیت بخش امانا و دولت اجب تبهورے یا ک دیوو سے بر ک بیمچان میشی مرکت میں ''جوق و رخو دوغو و ''گ برد ہے گئی ۔ یو ای غب ک محاطب ک برد سے بغیر اور پودو فبل ن موالنت سے بے زیار ۔

ے کاش ایھ میٹن ہے ہیں۔ ہایہ دیا ہے کو امرے جاستی یہے ومرا بن فید م کی مقدمی م ویوں میل سے جاتی جو فی ہے می چار کو دیوں جہاں فرمنتوں ک چاکے دوحوں کا مسکن ہے ور ان کے مرود کی شرق بائے حصارہ

جہاں پھو وں میں کائے تیمیں ہو تے بلکہ ن کے بور پر کیے ضوفت مسکر مث جھانی بہتی ہے اور جہاں حیات فالی کی تاریبیوں سے مقابلہ نیس رتا پڑتا بعد ک یوی روشی ہر جو رمرف چھان رہتی ہے۔

م میاں اس مفدل سے میں بیل بیل پی طرحیہ یا ہے۔ فی سرویق تمہارے معرفوں نے بیٹے پی جنت الآس راتے راتے وقت کی رویق اسم مراسی والے کاش بیل ہے اس تھیں ہاں گئی بنا علق ورتہا رے معدل سام میں سے ساحل مرام کینیچاتی کے ملتی ورفر وہ می جنہ کی سے الف خید خید مووں رو لی ہے کا وں م طرح سے بھرتے ہیں

کاش سے کاش املیں پٹی می "رزوہ و پایتے کھیل نک پہنچ علقی احوات ہائی ہ سب سے بڑی تمناہ بری بعق ۔

" مطفران

شن ں کچھ مسد ہر ہر کا نات ہے فضا میں کید دہشت نا ساخوف ہاس ہے رہا ہے ہر تھ سے مشنی ڈول میں س ست جی اور شنجے ہمیوں ہر ٹی سوش مر سز ہے ہو دا م سے زروز اور پڑنگ جی تن مر رسیدہ کے رش میر حال ک طرع اس رور رہا۔

عنزون کے است اقدی کا میکار ہے جا میں '' کے بین ۔ ان می عظ حر است سے کے والی مار گ پیدا ہورہ ہے جیسے قم می ایونی بنا شار ہجا ہی ہو۔

" واجهره عنبه و سُر را پنج آگ به عنه ی جاتے ہیں بیام عنوم امونا ہے گئے۔ دنیا سُنتہ م ٹیا جین کل را ہے ' نوس پر چراچر کر ہے جوں۔

ہو سیاں بھرتی ہوتی چیں رہی ہے ور میں انگاہ یا ت سے س و س منشہ کا مشامہ ہ مرری ہوں ان کی ٹیٹھٹر ہے ہوئے پرشد نے قبطرت سوہو ہے مررہ ت پار کی روکی طرح سس و میں۔

مین رئے وسٹ تعدی نے پیمور میں قلب طلنے سے بیشتر میں جوں ہے۔ معدر وراق نے اور میں مرایش راطرات ماش سے رہا ہے ہر میں ساحل سے قعر تعرار الاقام میاری رق تیاں آگا مان ہے رواق سے اور میں فاچیرہ روو روا اور العظیم نیش کا مات میں وہ الن تو کے تھم گروسوں

میری شکورست میں منف کا بنیں استیں ہو ہے ، حول میں وم تعلق کشاج تا ہے ارصد ہے درومین کا بیتی جوں مو زفسا میں ہر رہی ہے۔ معلق میں استعمال میں میں میں استعمال میں استعمال میں استعمال میں ہے۔

ب ينزز بالير بيسوق والسرده أن ثزر با

दानी रे दे दि

مشتق طوفات راده

مافت کے خلاطم نیز سے ندر پر کید ہم کاربیدہ کی طرح بہدری ہے ہم شور بیرہ ہر ہر عند ہم سے نگلے وہ تا ہے ہو سندہ ہی گھر کیاں پنی صحوش کیں بیٹے ہم کم رستا میں پہلی رمدگی کی عوقات رہ ہو کئی براعتی جا رہی ہے کی حصوص سٹس کے میرامر میں کہ بھی رمدگی کی عوقات رہ ہو کئی براعتی جا رہی ہے کی حصوص سٹس کے میرامر میں کہ بھی رہی ہے وز ان ونیر ان حیسیا کے قط وشہم اور کے مصوفکوں سے کافٹ رہا

ع نے وقت ق م فات مدوج ارسے پنینے ٹیمل میٹیں اور طوق میں میں ہے۔ پٹی گرفت تیز ارر ہا ہے اس پر بھی ہر نی ورشل کھانی مٹنی بڑھ ری ہے۔ ماہمو ار پٹی تو ساسے تکرف تھا رائے رہی ہے۔

تلوں ہے موے '' مان پر ڈبڈیو کے جوے تا رہے سے معلوم ہو تے بڑی دیسے کی میں محبسیال تیم ری موں میلن ہ دوق سر در میں اور میں اور موش سابو ہے ہے ہے جو ب میں محب

فضا ا ب بین ہواں تیر تے چھاتے ہیں خوش اور وغریب وال اہا تھو ں بین ماتھو نے اچنے چھے جاتے ہیں ماتھ مواطاعت ق اویو بیس بہدر ہے ہیں کیمن 'او پیر کتی رغرگی کی طوقات ' وو کئی اس کا کھیں ٹھوانا ٹیمن سائل دور ہے اور ہم نیس کھیں ہیں۔

تو ہا بدا وق جینا گ ہوتی ہر س کا شاہمہ یوں میں رویتی یاشتہ تک کے لئے ساگھر بیوں میں کیوں میں بیسپاویتی تا کہ میا بھیشہ کے سے مسودگی ہو ساحاصل مر مجلے ورکھو ہو واسلان۔ ید زبر میں تصویر بھی ورما کہ فرید چیر واحمیت فاقع مدیقا اور سیل بیمیرا س کے دن میں کید جہان مرد شت آبو دفقا۔ ووکا نات ق دوبر میں تھی ورد ہم می تفایق کا وعث۔

ه و سب پر پر تھی کیمن پر چور ہوا سے نے میں اس پر و میں و نکرت و رو گئی۔ اند و و ن کیا ہی میں کا زم ونا رکٹے مرشعوں کو چورو ہیں اور آئی رفیر و س بیل جکر ہیں۔ ستم پر ستم اک میں میں منجش میں پروٹ چیز ھنے و موں نے سے ایس بیو و کیل و شور یا و رسیں بھی بندہ نہ بینے و ہ

س کے نامے فرشتوں نے دن اور اسے عشیم تحرفر عشرہ اور اور اور اسے عشیم تحرفر عشرہ اور اور اور اور اور اور اور اور استخدار میں میشونیر نے مہتے۔

کیمن مروا جامه میں ہے۔ مم مروکا دیں شہر پھیا اور سے نظاہ رعونت سے دیکھا کی ق پیچارگی پر مشخو موتا در ای کی مہوں کا مداق سے تالیہ سب پیچھ بھی کیمن او سے جو سے اس و جوڑ نے والی وفی میں اور سابوں میں ان مواد الفت والد ورضا ہوٹی ان والا والا بتا ہے میمن تا ہے کے اید جات جمود ورجام ہے کی ان رکس تک بتا اواد سے دو پی خرش ان عاتقد ان ہے ہی کا حس میں جو اور شدت سے ا

پڑن نچے سی فم زوہ میں شک شوں کے لئے کیا نہاں ممل بھیجا ہیں آئی کے سے پیٹر مقدس آئن بیس بیٹر 18 مرو کا انسف معین بہتا ہوں کا جمیعی میں اور میں کا بیار میں مقیل شہت ہو فقد موں کے لیکے رکھ سر سے رفع میں میں والے میں کی پر در مقیل شہت سر میں۔

بیرتن ک تے میں فامیٹھ کھیل و قر تو ب کے مطام فامد

موسيقي

الله البيموليكي أيو بي الله على كالنات بي يو شاه بي هيوت الوزياء عافت يو يوكية كى كانچوش

کٹا ٹارلیک و قال میں جب زمیدہ تقید کی وہ مجھے کے قرم رو بی ہے۔ ماضی کے ہیا سرار فسا سے شنٹ رند گی ہے میں مروں السروہ کو بی سہانی یو سے جگھ کا نے لیتے میں۔

ا تو میری رہ ۱۳۶۵ ن کامیاً میں جو سے بین رہ جاتی ہے یہوں سے اور وہ ہاتی ہوں سے جو ہے بھر جاتی ہے اور میں رہاں ہے گئے مالے جہا ڈول میں میرو زار کے کو زخوہ رفتانہ

ی وقت الموسیقی کا مولی حر تکمیز شرہوتا ہے ولی جاوہ الر آیت ہوتا ہے جو وجھے عام حو ب سے ایو سے حنیفت میں ہے گا ہے۔ روان کو زمہ نوتا ر گ عط مرتا ہے آئی طران ورش کا پہر چھیں پڑتے کی بیاس کہنا وں میں رندگی جاگ تھتی ہے۔ معدری کو ان وجی مرجھے بیر ہے ، وقی ہے کا مناستان و احمت پر تھی ورانکک وی میں زوں کی جند کی بر تھیے۔

کیمن نے سی کدر میر پر تھیں ہوتی اور شات بیفیات ن صافی ایو تیرے سے میر سے
دل کی تمبر ایوں میں بین بیند ہوتی میں نیری مرجر کی جنجھنا میٹ تو البدہ روان و جگا واقی
ہ و مطلق میات و بیچھ میرے سے ہاتھ کے تکار ت سے پوائٹ اور تی ہوتا اُن نیری مفدس مرطیف تو ارمیا ہے ہے میں کیکن ٹی رہے میری رواں کو دمیشہ اید انسی مفدس مررفساں مجھے بیسوہ وں ورک معموں سے و فعد پر واقو کا ہو کہ انگیا گئے تھے پر از س سالیہ او مجھے لگ فی ہے اور میشہ میشد کے سے ساتھ ہے کہ اندوں ہے۔

سیس کا خو ب تی جو بھے کہ دیکھا جو عاضانے کی آواز ب بھی جھے سے تی می وہ بجینے میں بیچا سے تو می قرح ر

م میں سے خوب امیر ہے سے سے خوب شامندہ ایسی جیسے جاند کی سرن و دوں میں صحاحاتی ہے دیائی ان ہر مجل سرمت جاتی ہے۔

بھس مرہن میں افسہ ۱۹۵۰ می خواہر خواہر خواہر خواہر تا سے تصوی ہمونی میں نہیں تا ہوتی اور روحان حوشی امریلی س خواں میں تحوج نی کہ شامیر تو جھے اور کے تقافر ہے ہے خیبٹر نے میلی ہے۔

کیلین کا سے طبیعات ہو ہر ق آس اوٹا کیلیم کی آررہ نیں فاک میں ل ررہ جا تیں امرید یں اور میں تبدیل ہو جا تیں اور پر نشاط محوں پر برختی ہوئی او ان کا شہر ہو جاتا۔

میں کہتے ہاموند واحوند ارتھک کئی کیلین آوا ''ق ٹنگ تیرے رو یا کوچی میں بھی سکی اور میر گ ہر علی علی ماک اور سوگئی۔

ہاد حرے خوانگو رجیونکوں میں منموں ق معصومیت میں او بشتم کی مزا کت میں گئے۔ بعویلا کمین مے ہود ۔

عز اور تی ہوئی برنوں میں معہم بوں پر ورف سے خوش '' عد میں نیری علاش کی پر ''وانو نو وں بھی ٹیم کئی یہ

میر کی میدوں کے آن ن کی شکیر کیا سارہ بھی چکال طرفیں میں ا مار سال ''وہیں بھے کیونلر پارٹ ہے مے شیمین چیز سے ن جھلک کیونلر دیکھوں؟ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ

سند تا تات

رت تاریب ہے اس کے سوے ہوئے تھیاں کی صرح تا کیں ابر طرف ک سن سٹ عاری ہے روفیز اوروائے وکیلیوائے ہوں مذن ہیں۔ مجھی کھی درصت مر دہو سے کاپٹ لیٹے تی یو تیاں کا مان اور سے جھا کک بیٹا

و سیاسه خام سے جو ماں معہ خام سے جو دم برم برد صلی کی جاتی ہے۔ وی خود بخد ہاتفکر ہو رہ ہے کی عید معمودی مجموشے، ہوجا تا ہے دررہ کے مینچہ م دی گھر ہوں میں تیر رمی ہے جیسے کا ملسمی از سے مرجو الی حاربی ہو۔

ہ جاڑھے کی افسر ووہ فی مہتمی رہت ہے۔ پھوں مرہ کی سے میں جان مو بھیے جیس ہو ساتھی ہموں مہدیا ں بہار رفاما قر سرری جیس۔

س بديد مذناب السابان في مايد في طرح رتصاب مذهاب

معسوبر اور او رئے درجت جیب جاپ ھڑے میں ہر حرف خاموثی و تا ریلی کی حکر ان ہے بھی کھی پیواڑ کے اسمان میں اول موارشو کی ہاف اس ک پیٹھوی اور ڈار میں موارا

یو مذرایت و پس سے تھی زیداہ ملسال رویتی ہے فضا میں جدید کیے جاتا ہے ور روح کر پر خوف وہ میں جا می موجا تا ہے۔ یہ معلوم ہوتا ہے جیسے ہوا ہے وہ شیعاں ش مل را مووز ری رر ہے ہوں وہ وجوں ہو اربھی و شنت ناک ورد سے ک سامتوں ہو تاریک تر ہنار ہے ہوں۔

या कि कि कि या

پڙمروڻي

بهارهار کیف درد رئیره رخوعم که بهای سافا مات رید تورنده مهوری ب روز نول ب ما تی ساس تاریجینا در موجیس درین تو ب میشین می بیان

عند یک فوش الدائم ریش ملحارگانی ب پیون هند ب این مردای این المردای این المردای می این می وج کا قروه فردایس و را به اور پیچه پیچه گل واژن به

عظم بیت سے ہر یا حول ہے اور نقاط سن میں مناظر الریام معلوم ہوتا ہے کہ رمیں وہ مان شار کیک عمر میں مجھے ہیں۔

کیمِن کیب اقسر وہ اس ہے نے بار کی فتانگلو رہو کیں ورخوشیو میں ڈہ ٹی ہمولی سائیل بھی ہے۔ ہی میں جیسے جمع ساکا تھیا تک واحوں اور رہ ٹے و خاکشتہ ایسے مے جیمو تھے۔

س نے سے برہر ہور نفے جی تم '' و اداو حوں سے زیادہ ایٹیٹ ٹیمن رکھتے۔ اسلین ہ ' بف ''گیس شب چہا دہم ہے ۔ کا کتاب کیس بشر تو رہ تا رہی ہے۔ زیر ٹ نیوومری نے خارہ میں کا ثبتی ، ولی تنویر ہے ہورہ تا کی بت اور کے خواب راجیں ۔

م مجمی کھی خود ہو بھی کورے ویق ہے یہ ''بٹارے میں تنظیرہ حمیر مصرعا کی بر تے ہیں۔

سین دور پڑھر اور تی آس کے سے وہ میں ولی دخیری ہی شہری ہو۔ شب اور پھی شب سے ریادہ مقت تمیں ویتی ۔ والتانی شدہ میں سے میں گرم میں موروش ریا ہے معدد مرمین مرستارہ س کی ٹوٹ نگامین میں کی شمر دگی رال سرتے سے مجود ا

مين سين جاتي

میں تبین ہائتی اسیو و مشدہ نے یہ ہے۔ و کھوٹی ہوں '' رزوون ہے'' ''س ک پہر جیننج میر سے فلب تزیں ہوئے آئے رسرری ہے نامعلوم سے پیپینیوں میں ہتاا ہے موے ہے۔

س نامصور شے و میں روش تا ش پر کھین جیدوں مر نید کا مناہ ہے ہورہ ہورہ میں ڈھونڈ اور یہ بیرے چھان مار سروہ میں تک میں ٹل۔

بعیل ئے نعموں او فٹکفنڈ نیجوں دیمشر مٹ متنا روں ن ٹوخی اور ہوا حرتے جھونگوں میں سے ہار روزاش یا مگراد حاصل سوایے محض کیٹ میں فاریخی ا

طعوع سفق ب قراب می روین مرحیس س کا بیناندو سے تعلیل و وقو رہت می تاریخی بیس بھی دیکھی اور ندری حسین جاند کی بیس مواجع کی ہے معمور سکون بیس سے با سے معمود ور ری۔

تو یا لک اوہ نامعلوم کی شنگ کیا ہے اور کہاں ہے؟ باش کے شاہو کے کا مجھے کی خدر حمل میں ہے۔ وہ مربطوں کا چھیٹ ہو تھرا ناس کے روح کے تارہ می ہوس کمت مرام اور افسر دور

مریبہ سرزوا جومیرے دل و دوائع میں بیٹاں سے وہ ہے ہیں س سے نا و قف موں تقلعی ناو قف ا

ٹی ق آ ایکسی ہے پایوں حکش ہے۔ یا ہے میری وہ نے و س طرن ہے قر ررایا جیسے پر سوت سار کے بیانہ میں ولی فیرمت اعلم ہو۔

منگھینٹا سے چیز ہوتا ش ہے ہا '' روٹ کر '' کے ہائٹ ہو رہ سے بھا ہے۔ ''جُس اٹ میں بیش جانق جس ہاوجو دہیں بھی شک سے اور مفتیقت وصد الت کا یقیس ٹیمیں ۔

227

سین ب فرشنوں جین پائیر گئا کیا اور شامین بھی ہے جس میں ہلیوں کی معصومیت ورپھو وں کا ان ہے اور تی میں قراع میں ور ور جی

باستی قدرت کی سر رہ قد ہے وراہنتہ میں عصیہ اصلی قدرت کی قابل تحریف منافی ہے ورمسورہ میں کا سب سے جھی تصویر۔

میں بیاج ہو المانی سرر دوں کی ٹائد رنجبیر سی سر متاہوں ما میدی کے تم سے بچنے کے تمثین میں مدی کے تم سے بچنے کی تمثین میں مدین کے تم سے بچنے کی تمثین میں مدین میں مدین میں مدین کے تعرف میں مدین میں مدین کا مدین کار کا مدین کا مدین

جب وہ چہار دہم پٹی پورٹی طاقت سے جگرگا تا ہے تو ہزار ماں نگا ٹیاں س کا طواف رائے اور سینا ابی سے تھ جہاتی تیاں اس کا حسن سب اواششدر مروا تا ہے اور س وگ عوب

مگر چاھی جو بھورتی ہے ہیں بھی موجود ہے۔ میں ان مودگی ہے ان اور میں سے میں ہودی ہے ان اور سے میں ہور ہے ہے۔ میں ان مودگی ہے ان اور میں ہور ہور ہور ہے کہ مسلم ہور ہور ہے۔ مورث بنی تمام موسال میں ان میں ہیں جو جود ہے۔ مرث بنی تمام موسال خصوصیات کے میں ہوجود تی ہور تی تی تمام موسال خصوصیات کے میں ہوجود تی ہور تی تی تمام موسال میں میں ہور ہور ہے۔ مورث کی جو جود ہے مورث کی جو جود ہے۔ مورث کی جو جود ہے مورث کی جو جود ہے مورث کی جود ہور ہے۔

فدرت ہی تن سرس بیاں ہیچ میں مجھنے میں «رتی مطاعی س فرشتہ رض میں موجود

মূর বি বলৈ বলৈ মূর

س دہ میں پڑی خوشی معقاب مرمسرے روحانی نابوں ، میں یہاں ان غیر منسسن زندگی سے تغییر ٹنگی ہوں س ن شہر شمل سے تنگ معیلی ،وں مر ہوشتی ہوئی مجھوں سے سائنگی موں یہ

یبال سے ماگ جب مسار سے جیں تو ان ایکی انسی میں فلم ان انصاب تدایاں ہوتی ہے۔ ان کی روشن ساتھوں میں انسر د کی کا سمند الحی تنمیس وارنا ہے ورمز مرادو المجیس ہور جسی تبھی جبھی جاتی ہیں۔

ہ الک ایمن بیرس کا مان می جدہ جید سے پر بیٹان مجھے شوں کی جیٹھ ہے گئی مر بدی حوشی ن تلاش ہے۔

الد ن والم بيت موت القال من المجلوب المال المستورية المال المال المستورية المال المستورية المال المستورية المستورية

ساعت موت

قافلوں کے اونتوں کی ماتھم صدے جرس "بائد" ہے تائم ہو جاتی ہے۔ وین تھر کے تھے مید مے میورٹن میا شیانوں وجرف رہ شاہو جا تے بین اور تیر تے او سے جہاز سخر فار راعل میا تھتے ہیں ۔

کیمن ہے میں سے انتیزی کا وی خاص مے مقررتا وقت پر بھی حاوی ہے۔ بہاری پلکیلی گئے ہو یا شمال کی جانا تک دو پہر اسٹنے کے کام سے کام ہے۔ قسر ووق بہر وہ بیار ہوں ان اس احتی کے شب نار یک بھی آئے تیری کام میں حال شمیل مومق ۔

ا سے اور سے ہوں۔ فا منات البیل تھل رر ہے، اس یہ تھیہ ہے زمین کیے قط ہ '' ہے وزر ہے رہی جورہ ہم نگل پوٹی و شاہ ہاں جو یا فسر وہ شرز ہے رہے ہوا '' سے سے الشم می فتید تمیل نو قرموس ہر جھی فوقیت رکھنی ہے

سمندر کی پر خوں کیے پر چھو سے چھٹکا رقیم شرق طبیل کے سایہ و رورصت کی چھا ہے بیس رصت ہے مرمیو ان کارز رق آ پاگ ووڑی تنے سے ماتھو بیس ہے۔ تھو سے کئیں بناہ کیس تیری عقامے چیس ستھیں کئیں پرشید ہوئیں رہے ماتیں مر کیاند روا مینی ورق ویو پر سرس رہائے کیداہ روں شب پید ان تیر گابل سرم بیل الله جائے سرکھ ہے بھی ماضی کا کیک جمہ الله فسالہ من جائے گااہ رہام ہوں کر اللہ نے والد وقت سرائے والد کی کا کیک رو انھٹا ویق ہے جیسے شنز ال کے اللہ ہے اللہ میں سے الا اللہ کا ایک رہ انھٹا ویق ہوں میں منتشر موج تے ہیں اور پھر کھر تھیں آئے ہے ہورت اکیک وی فائد کا کانت سے وہمل ہو ہاتا ہے۔ کی اور پھر کھر تھی تھی کے اللہ میں میں ہو اور جانے فضا میں ہو اور جانی ہے۔ اللیمن الن سے وابستا واقعات اللہ اللہ میں اس تیمیں بھی میں قدر جدالر موش الرامی اللہ میں اس تیمیں بھی میں قدر جدالر موش الرامی اللہ میں میں تھیں جو اللہ موش الرامی اللہ میں میں تھیں ہوں میں تھیں بھی میں قدر جدالر موش الرامی میں تیمیں بھی میں قدر جدالر موش الرامی میں تیمیں بھی میں قدر جدالر موش الرامی میں تیمیں بھی میں قدر جدالرامی موش الرامی میں تیمیں بھی میں قدر جدالرامی موش الرامی میں تیمیں بھی میں قدر جدالرامی میں تیمیں بھی میں قدر اللہ میں تیمیں بھی میں قدر اللہ موش الرامی میں تیمیں بھی میں تیمیں بھی میں تیمیں بھی تیمیں بھی تیمیں بھی میں تیمیں بھی میں تیمیں بھی تیمیں بھیں بھی تیمیں بھی ت

کنیمن ان سے ہے ہے۔ ہمناہ ہوتا ہا آباد میا می می جمیل بھی می فقد رجد کر موش بر میٹائیس یاہ وصفحان سے بھی ق طرح محجو ہوجا تے ہیں۔

ند معلوم چوہیں گھٹوں میں وہ کا کہاں سے کہاں تاق جانی ہے وہ بھے کہے و تھا ہے روزی او لئے میں۔ کی ڈائ کارز و میں پید ہوتی میں اور کنٹی می تابیہ میس وزیا تھی اور منظمی میں تابیہ میس وزیا تھی تو زور بی میں ۔

کنٹری روے یہ ہیں جو سالم انگیٹی کی عظام رہنے ہی روان اندہ رینے ق جد مجید میں صروب جی ۔

معبود الطوع سخاب سنده شانع وب نک تشاریدیاں ہوجاتی بین شان کی سات سے جمود و رنگل کو شاخ میں اور البیاری رو چھوٹ ھی رہنے میں ساتھ ہیں۔ قد عمب اوریت میں مدن جاتے میں ور مباریز کا راستہ یو میٹی ہے۔

ی منصور و ایریته هرجاتی مین او بهبت سے مرحد و رحد شهروت و است مسین معصومیت کا عداری بردش البیتاتی و راید بده کار معصیت او شیرتی بد معدوس قدر ضیل بذر سالت جوجاتے میں اور نم وارب یک مرور سیدا کی ظلم راس تک جا چیچے میں ورفرعوں نم تی نیل۔

ما لک زمعلوم سنگی روحیس ک رم رجنگ ک و بینا کی جیلاے پید حتی ویں سنگینا مر

تعمل نے وہراتو ڑا بیلی ہیں ہر مسید ن کارز رمد قس رمان ہیں جاتا ہے۔

ہ رق کیلنڈرا ہوئی جو ہے قاشیں جانم زون چوام پر بھینگ وے نگا ہوں سے اوجھل روے وربر دوونو سے نہاں۔

ليين س ڪه وقت وائياه وتو ب طي سبک فقار فاحنة ل طرح محموم پره • ہے۔ پي

کیانڈر کا منزی مرق بھی باؤیٹی رمجینک دیوجائے گا۔ س کے جدیدا ناجی ک جوا بسر خو ہے ہور روجائے گا۔ یوم ڈرشندی طرح احوظ میں قال میں پات رکھو گئے۔ ورس کے جدیساں لاکانیو ورق الکین میں وفت و پوس حال میں

موگ یا تقدیر کی ندهی و نمکی کہاں تیام سرے گی ورونت اضام و بے برو وقت الوُی روٹ ہے گا۔ مورٹ سے گا۔

میں بیقر رک سے منتظر موں کہ دئیا گن معتوں میں مال کا سنتبال سرے گی۔ س وقت کا منات کنوں پائر ہوگی ہو شاع کے وهر ہے او سے اس ماطر کے مضطر ہے۔ رے ہے بہار سفری باس بھیون مسدوم ہو بھی ہے۔ مرافعش فضا میں خمات چنگ درباب سے رہے میں جینے فقل زاروں میں مسروف ہو رام شنے کے ہر چارچا ہے۔ رہے ہوں۔

بورُص وقت ومن بي السيام مع عوش بالسياء من سيار من ما سيد

میں مے قررول مرسیق کی سے س منظ کا مشامدہ رری ہوں ۔ می کی شدہ و میں جَمَعْ کی او کی روح نے زیر رہے مرضوا دستانصا کی میں چیس کا اے رہے ہیں۔ میرین وسی خوالیں واقع کے محیل میں اسٹیکٹی جیس جیس قبل نا وقت مرحیا کی اولی والار المدرجو رہے ہے۔ میں کئی جیس مجھوں سے جنسو را ہے ہیں کی والی والی

وج سناتو به شم می هر خرزرو به بیستاری پیلوی ماید کانپ روه و . قره فره برفر دون جبیش حارق به است و به ما خواری د

کیمن کھے قبیہ فہر ہوتا ہے کہ جھمگا تے انو سے تنار سے تنہم چوہور زیا ہے ہو۔ اقسال میزوں اندوری رق جولی جاست کا جھٹر ٹریر ہے جیں اندورو کی چوٹ افعالی موں نا گئیں مرک ہے جین ہے اور س درو کے جو مسمی مورو قارشی ورچوٹ کی طرح خودوں سے حیال کے فولوں سے بیش بولی ہے۔

ر رہے ہوئے وقت کے قدموں '' بہ جھے جو کا ویٹی ہے۔ مرکبین کے گفائی ک ''م رساں تو کا عدن رری در سے کی مشلین ہے ہے وی س کی چیٹو نی و بردھ ری ہے۔ علمانیت قبلی کی ہریں ہیں مراسرے کا ۱۹۶۹ء ہے۔

میں ہے تازی رسیرہ ہے کا ٹینے سوے ہوں کی یا علی جوں ۔ یہ ساں تو مار جو سال ٹیمن مشش مدہ خارمی میں سیسے ہوں در سام سف عروز ہوئے کا سال ٹیکن ۔ مال ڈشہ کا ہیوا وہر سے س طرخ ماب ہو چا ہے جیسے چانہ کی رن پروہ حاب ہیں تھوجا سے بیانی ان بال ہر مجل مرمت جائے۔ مریش پر بیاس نگاموں سے ''مان کی طرف تکھی تھوں جس کی بیاہ سطح پر تارہ حریبک رہا ہے۔

ره ل ستانها ب

میر در می تو کیوں فجید ہے ۔۔۔ ؟ یو تیجے میری کی مز دری کاملم ہے ۔۔۔ ؟

سیرے "الله الحجے کلیف ہائیا نے میں اور دیکھی فم کا حمال والائے میں۔ مجھے پی عظمی کا س وقت تک ساس شیس ہوتا ہے تک کرتی جھے ٹیس یارتی۔

میں سے پائی تو چھرچی تہیں ہو ہے چند عاظ کے ، عاظ جو نیرے تم کی ترجمانی رسکیل رہیے کی تماور کا گلہار رسکیل ساہ رہیم ہے توابع سافاتھ رو سنیل ۔

میر بی رہ حمیر می حرف و میصور بیش ہے پٹی ساری زندگی تیری تعلیمیات کو سفے بیس کرا راک ہے۔ غورڈ ربیس کن مصارب میتا الوں۔

تیرے ان چنت میں ان روبالقالیمن کے وفاری کی رجیروں میں جیکڑ دیا گیا ہے

سمجمی عبر میں سر تھی تھا بلان کی وہ میر الا شمن ہی چھا ہے۔

مِسَى مِيرِ كَ جِهِ فَى سِيدِ وَمِن مَا وَكَا وَأَتَّى لِمِينَ مِنْ مِنْ فَعَى كَاشِفَار، وَأَتَى بِ-

ميري ورق . . ايتومرتاي طب ہے۔

ہاتہ مجھے وجھ بھی میں سے ستی ۔

میں ہے۔ سرتیں ہے اوپر مرم مرق میں وررندگی بی طافق سے مندتوزیا

میں بر التوں پر بھٹ رہا ہوں آئ پر جیسا ق مے حکم دیا تھا۔

میرے راتھ تصاف رہا چھ موت بوطاب رتا کہ وقیم کیا ٹ تکا یف کا فاتھ مار

اے

ا هاف تع ن سب سنار ن حولی به قومیر سام الا هاف رورند دکھے موت مرد م

ميري دوح مجھ پر رقم ر۔

الوائے مجھ بر محیت کال جور کوا یو ہے۔ جس کے شامد ن مجھ میں تا بھی۔

تو طا التحريب محبت كي حرح

ه لین مزور دول به

ا پاکمزه رورها فتو رک په جنگ کهی هم ندمو <u>مک</u>ی په

ميري وه ح جھي پر رقم ر۔

تو نے مجھے واتفد سروکھا لی ہے۔ جس تک رہائی میری طاقت سے وہر ہے گو اور تقدیر دوتوں پیاڑہ ں پر جبوہ سر ہیں۔مصیب اور میں والی ک کیر ہوں میں پڑے سوے میں۔

سیاس ماند کی اور سی کا انجاد کیچی روستا ہے؟

ميري روح ع جھ پر رهم بر۔

تو نے جھے حسن کا حدوہ اکھا یا تھا۔ کیمین فور می سے چھیا ہا۔

تو اورا الن ووثون رواً في يمن راجع الأن-

ئے ک^{ے و}رٹیں تاریخی کاف تمہ ریجے گ^ہ

ميريره ح تيري عظمت تف رسالي فق كے بعد ي جو متى ہے۔

کیمن میں مید میں ارے کیوں رزندگی بسر روں۔جب نک میں س رندگی

کا سیر موں۔جب تف میر ے جسم میں بیرند کی موحود ہے۔

میری وہ ج پیس سمیر ہے کے سخت پر بیٹان کن ہے۔

تھے بقا ، کی مرف تکھیے کی بسدی ہے۔

ليون ميريد المسم مسته سنة يى فاطرف جاربا بيتوس فا جفار فيس رعتى -

ه وه نيه نيس طال سا يا ـ

جيء جير سيات ما سياك

ہ اور میں گئی کا میں اور میں اور اور میں اور میں ہے۔ اور میں زمین کی کی میں گئی ہے۔ اور میں زمین کی کی میں کی ک میں میں میں میں اور میں بر اور میں بر اور میں ہے۔

تو <u>محصنی</u>ن اضاعتی میں تھھ تک خوڈیس مینی ساتا

میری وہ ج کلیف وہ پائے کہی ہے۔

توعقل وو نش کر دوست سے مار ماں ہے۔

لىيىن بىرىقىم ^{ئە}جور ن قۇت <u>ئە</u>رىمى كىروم بىر ب

تو مجھ پر توجہ جمیں وے سنتی۔ اس سے میں تیری مدیت میر فام جمیں رسالے۔

میری وہ ج میری پیٹانی ک جہ پی ہے۔

رت کے خاک میں قریبے محبوب کے پائی سٹی ہے کہ ان کے قریب کی مداعت حاصل: و ب

ليين مير ^{الجي}نك وزار جهم مهمة ميدو جمهما ربتات ب-

یہ وت میر کی واح محت کلیف وہ ہے۔

ميري رون جي چي پر رقم ر-

ىيا ئونغارى

ے مشدہ رہ حوں کے حد الوجو خواور بین تھا ہوجو ہے۔ میری ہو ہے۔ میری ہو اور سے مسلم کا ہو اور سے اللہ میں اللہ می الباب الماری پا گل ہو ۔ ہر وجوں ک گلریں مرائے والے میرے اللہ طابہ توجیعہ ف مر

میں کیا۔ نامکس ستی 🕫 ب مین کیا کا طبیقو مستقطل رکھتا ہوں۔

ہیں نہا ہیت کے منتشر عن سے حافظہ و سے میں کیف سے حال و نیا میں رہتا انوں جس کے قو نمین ورضا ہے مکمل ورڈی سے تصور سے وائر وتحریر میں تاسعے میں ۔

ے والی علی نیکیوں کی دولی افرائیاہ تنے او سے میں یہ س کے ملا مدایا تعد ہ سی چنز ہیں جو شام کے مصد سے بیش کان وارٹو اس سے وادر میں یہ شاکتے والاین ان جو تی ہے۔

یبال رہ ہے کے جات ہوگئی تکھیر ہے ہیں آئی ہم سے جانے ہیں اور مہیں فوب جانٹی تو ں راڑے صوف ں رائھ میں جبکڑ جاتا ہے۔

کونا پینا استہ پوٹی وہرے کام سا سے طبینا گانا ناچر و بگٹر یوں بھتے ہی پپ پاپ موجا ہے

سے ف کیا مقر رشدے کے ماتھ نو رہ قرر ما ان کے کیا خاص مقارہ کے صوب اس نے برخور فکر کا مصلہ بند رہ ہا۔

کیت روز ب تنج م کے ساتھ ہے رہوں ہودے بیمان یا تھو و او ان سے ہیں سر قیر ہے۔ رہا ، کی ان جان او جھ شخر یف سرنا ۱۹۸۸ میں جہائی چال او سے او سرما ما مرام سی تھیم کی اندگی و کیک جی صفو ایس بتا ویتا اور جب وس تھا کا کام تم ہو جائے تو انہا دیت عمیار کی ہے یا تھے دھو بیمان

كيد مضبوط راا ب ك ساته محبت مرنا - جوشياري سن ك كوخوش رنا - اي الله

رخد کی عوادت رہا ۔ تپوک سے شیعان کے ساتھ تعادرتا در پھر سب پکھ جنوں جاتا۔

سوچ تجھے رک چنز ک تن سا ۔ هندہ چاڑی سے مول جو جاتا مرب یہ خان سرویا کہ سے کال چر بجر جائے۔

ے خد بیتی م پینے میں ہے ہی ہے۔ وہی ہوتی ہوتی جی ربیدی حقیدے ساتھ پید ان چاتی ہیں اور ہوئے ہیں سے ان ان گئید شتان چاتی ہے۔ حومت کے قو نمین کی آر میں ان کا شماط موتا ہے۔ مشک و راق سے پاسولی کی جاتی ہے مر محرکار حے شد وطریقے کے مطابق تبیل والے میں ہوتی میں ان ان کا و ہے ناموش قیروں پر بھی جو المالی ول میں جاگیریں ہوتی ہیں، اٹان انگا و ہے جاتمیں۔

ے خد میر سے جو رک کا مناہ جو رکی مشد ن اور مہذب و نیا جو تا ہو تا ہو ہو۔ مولی ہے۔

هر س کی جیر بین تمنیا

مگر ہے خد میں یہاں کیوں ہوں

برقا ورمطعتل کے والے فایجنتگر

يل جوما كام خو المثول كالأنس في مول -

كيك مهوالا يلحوفيات موب _

کیسائو نے بھو کے سارے کا لکڑ جوہو و ں میں پریشاں ہے ہرجو ندشر ق کی تا ش رہتا ہے۔ مریدہ حرب ہو۔

تو جود بونا و ل کے جوم میں گم ہے ، بتا

ے مشدہ راحوں کے خد میں بہار کیوں ہوں۔

تاع ن موت

رت پنارئیدو مکا نات پر پھیا چی گئی۔فضام عانا تھا۔ برف کرری تھی ۔وگ پند مکا تو سکھوں او حصوفیز یوں بیس تھے وہ سے تھے۔ دینے وہری وہ و ٹاکیس مضار پھیں ۔

شی سے ہیر کیا تا تھی میں ہیں دوسرے مطالعت سے لگ کیے ہوتی چوتی جھورہ کی میں کیا وجو ن پٹی رندگ کے مشری سائس سے رماقتانہ سی کے قریب میں طاق پر کیا را وہ میل کا لیک اوش مار ہوتھا۔ تیکے وہ بیٹ والک ن حاست کا تعمید درجوں

یہ وہ ن اور موقار الاس کے مختصاں زندگی میں بہت سے تھ بات واصل اللہ عظمہ بہت سے تھ بات واصل اللہ عظمہ بہت ہے تا اور ندگی ہے آر ما و مصل بہت ہے تھے۔ بہتو میں اللہ میں موجہ وہ اللہ میں جبید وہ رندگی ہے آر ما و مصاب ہے آئے وہ موجہ وہ کا موجہ وہ کا موجہ وہ کا میں طرح منتظ تھ جھے ہوت کی بہتو تو اللہ معلی میں اللہ میں اللہ میں کے ہوتو اللہ میں اللہ معلک بھی ۔ میں کے ہوتو اللہ میں اللہ میں کہوتو اللہ کے اللہ میں اللہ میں

وہ یک فی علی ہوا ہوت مند و سے سی تظلیم ہی میں فاقد تنفی کی سات مر رہا تھا۔

مہ س دادی ان میں کی ہے سی بھی کہ اس نہاں کے دن میں ہے رو سی ہو رہنموں ہے۔

از المرک ان میں اور سی کے بر جینے کا حوصل پید رہے۔ اس ان رو سی تحقیق محمور کی دیوں ہے۔

ان دیوں ہے سے دنیو میں جیجا تھا تا کہ وہ انسان ان رو س اور اس کے وطن و میو رہے ۔

ار ہے ۔ انسان سے قلب ہا کندگ سے ہو کس رہے ہیں تا وہ اس حوا فرض ان یو سے دو اس حوا فرض ان یو سے وہ ان جا دو اس جو افرض ان یو سے دو اس حوا فرض ان یو سے دو اس حوا فرض ان یو سے دو اس حوا فرض ان کہ سے دو اس میں جو افرض ان کے میں ان اور اس میں انہاں میں کا دو اس میں انہاں میں کئی ہے۔

مرام رہوا تھا۔ ان ای کے جو دفوش می وال سے ایس کی مشار جے ابن انہاں میں خوا کی کے بوان ور دو ل

را کر ابھی ہیں ۔تقام سوے کانڈ کے پائد ٹلاوں کے آن پر س کا پیغام کھا ہو تقامہ جب س کے جسم میں واقع وقت شاری و اس ف بند کی ماتھ بردی مشغل سے سيدعا سياه راه ير الله يا ورجيمه نبري ل وجيت ل طرح ويول خروب سنه كيفيزيكا عظتے میں کی سنگھیں جیست سے بار ہادوں سے سنگھر مجون سرتے ہوئے سروں ہو وأيلها هيا تتقل مول _

المجروه مزوره ريش يزيزيوب

ے بیورگ موت موری ے مسین موت روح تیری منتظر ہے۔ وعر مستعمر کے دور نہ کی ک ن ر فجیر ہے واقع از ہر مجینے وہ یہ میں مندش اور این کے بع جھ سے میں تھک چھا ہو ہے۔ کنیماری موت کسی اور مجھ میرے رامو میدن سے میکد و ارائے ۔ جو تھے یا گل اور و یہ جھٹے میں س نے کہ میں ٹ ہواست کا پیغیر ساتا ہو ۔۔ جہدی رے مہوں کے محض میں نے جھے تاریل میں دھکیں دیو کہ میں فریب مہ أمَرُ وريرِرهم منا ہوں حمد پير مايد پرست جو بيتے بين كەن مَرْورون بوزيودو ك روده شوچاہے۔

ے فیاض موت الجھے ہے۔ وزووں میں چھیا ہے۔ س نے کیمیرے ساتھیوں کومیری ضرورت کیل ۔ "، ہموت مجھے گے گا ہے۔ " ہے بياري موت المير نه با بالمئة بالاسط المئتوب ب جوم الماريخيس مان ك موسق کامس حاصل شہو کا دفایوں ہے کہ حسین چیتالی او ایر استیں وہ جو ک تحویدی نگل کرار مت سنا "شاہیں۔ سے پیاری موت" جا بھے ہے ساتھے

ی وات مرے وے اُن م کے مرے ایک فر شنہ تطریبی جو غیر معمود حس

کاہ لک تھا۔ ی کے ہاتھوں میں میں میں کے چھووں کا حسین ہارتھا۔

و شتہ نے شاہر ہو بنی سنج ش میں سے یہ ورس سی سنگھیں بند رو بن تا کہ وہ س ہادی و ایو و ریووو ندو وید کے ۔جو بکھود تھے سے ف روس کی سنگھوں سے فرشتے نے

اس کے بواتو س کا یک طویل و سے یہ جس نے اس کے بواتو ی ہوجہ فالی مسر بہت بحش وی۔

ہ روگام وہ جھونیا ہیں ہمیشہ کے ہے شاق ہوگ اوروہ ہاں کا فقد کے چھونگر و سامے مو ''ن ہر شام سے بنا سنٹری پیام سکس تھا کہ کھوائٹی ہوتی شدرہا۔ '' دائر تے رہے۔

سینور اس برس بعد جب س شرے وگ ناقدرواں جب سے اور اور قلیت کی اسکار اور اس جب سے اور ناو قلیت کی اسکی دو نیز سے بید راو ہے مہاں نے شیم کے سب سے جو بصورت ہوئی میں اس شاط کا محمد شمب ہیا۔ اس کیمام برنگ رات ہناں آئیں ۔ و رائے کلوے گے اور کا کی بر سور المجام احمام سے اس شاط ان بران میں نے گئے۔ جس کے بیغام نے بیٹام نیز میں نے گئے۔ جس کے بیغام نے بیٹام نیز میں نے گئے۔ جس کے بیغام نے بیٹام سے میں شاط ان بران میں نے گئے۔ جس کے بیغام نے بیٹام نے بیٹا

''و سان لناه تفیت منگش صام ہے۔

ا ٹائ می محل کے ماضے ہے۔ ہوں می می می میں تھے۔ مان اٹا ہیں محل کی وہنی ور صرف مناور ہیں تھی۔ مناور تھیں جم وں سے میں معمد وہ سرسے خاہم ہور ہی تھی۔

تارے پر چوں میں ہیں۔ جمج میں باپس کی ٹن ۔ ہاشتھ جا تک جیسے ریولتنی کی طرف، یکھٹے گا۔

لچھ چوہ و روں کی سرحد سے رہی ہائی دیئے گھیں۔ و و جاد و طل اللہ عالم پاو کے جدو ان او سے کا علا ٹ سرر ہے تھے۔ جائیس چی چی چی جگہ جم روڈ کو ایو ہو کل ساکٹ یہ

ہا گئی کے علق حصہ میں جو پروہ پیٹر اندا تھا ہے جراکت ہوئی جو جو ہرارا گئے۔ میز ھے۔ نموں نے بروہ صاب

ہود شاہ سمامت زندہ ہودے فرے ہند ہوئے۔ پودشہ سرمت شکستے ہوئے سکے ہنر تھے۔ پاکن کے میر مسلم سام ہوں ہے مسلم ساتے ہوئے و مائے سی جنوم پر نظر فال میں باتھ کے شارے میں میں واقع سوش رہے کا شارہ ایو مسب واقع سوش پنی پنی جامد ہاکت ہ جامد ہا میں ہوئے۔

يود شاه مام مستحج سترفي طب تقيد

"36 7752

میر بچے ہائنی کی مختلیم رہ یو تکاملمبر در رہوگا ہر ہے ہر رہوں سے بھی پیرم ہر پہلے ر اُن ہمر ان صدروں پر ٹی رہ بوت ہی ہیوری رے گا۔ س بچاہے سے س ملک کا ونیا سے نظم ند ر رہی تل تھے۔ ہوں گئے تھے۔ ہوں ان و نے بھی پکھوون پید کی ملک ہے محمد میں تقال سے تورت کے تو مر وبھی حسّب میں شر یک ہیں تاہا تقا ور نیس جسی بھین ل تھوار نیا س کا بیار شوہ بر بدیشہ کے سے س سے جد سرویاں ساوہ تھاتھی۔ دیو سے جوں چی تھی۔ س سے فعارت سے کی چھوون کے سے روک وے ویا تھاتا کہ دیا ہے۔ وہ سے روس کے سے کام ر نے سے تھی چھوون کے سے روک وے

جب آنوم کے فائے گا ہم رہی سلی بدہو گئیں ، ماضے بالورٹ نے پیمو پنے مزور پاروں پر غادیا۔ می کے جبر وکود کیکھے گئی۔ جس کی دہ روٹ کی جیسے وہ

ئے '' 'سووں سے افتو ریچا کو پاک صاف رہا جا انتی ہو ۔ پھر بھوک کی ہید سے م دا ''' مازیلن بیچہ سے بی طب ہماں ۔

نتھے تھے جا نورا ن بھر مید نوں میں چرتے ہیں اور تا او ہے تھان پر سزے و فیند سوجا تے میں مسمی مسمی چہ یوں ان بھر و نے جیکتی میں مرر ساکو ور شوں کی شاخوں میں اخمیناں سے میر سرمیتی میں لیمن میر سے ان میر ہے جگر کے نکڑے بقام میر سے چاس تیر ہے ہے جاتا ہو ہے۔ اوا شفیسر وی سے تنظیر تے ہوتے ہی وہ اور شمز ورجسم کے ہو۔

پھر جا تک ان نے اپنے اپنے ہو جال اور پھیے ہوئے مید سے چمنا یا اور اس طرح میلی جیسے کی وید کروہ ہے اور اس کے شمانوں عل ال طرح کی ارا یاجی تی ہو ''ماطرح و اس سے محموزی دہر ہمانا تھے۔

ا چراس کے بٹی بٹار ہے۔ حتی سنگھیں کھالیں میں ماں کی طرف ور ہر ایوا تی ۔ ''میر ہے والک میر ہے برتھی ہے ملک میر جم سر۔''

فور ہی گھرے میاہ واس جا ہدئے چبرے ہے ہیٹ گئے۔ جا نکہ کی رفیل می گھندر رہ بھی رہائے تیس ۔جہاں ووائنیں کی دوسرے سے جبٹی ہونی تنہیں۔ ے بہ کہمی تو بھارے رو آیک سے جگہ بھکے تھے ہروں بیس گان بہانی را بی ہے اور بھی تھے ہیں میں گان بہانی را بی ہے اور بھی تھے ہیں میں تھا تھیں اور بھی تھے ہیں میں تھا تھیں اور بھی تھے ہیں میں تھا تھیں اور بھی تھیں اور بھی تھیں ہے تھے ہیں میں تھیں ہوئی ہوئی ہے تھے ہیں میں کو میں اور تھے ہیں گر تیری شکل و شاہت سے اضعام القب بیل میں محبت سے میں مسدری طرح ہو جو اعلان وجوں کو ہے مدر میں بینا ہے لیمن توسی وہ سے میں میں وہ تا۔

الم بین ژمن می چائیوں می تقلی میں رتی او مرہ و یوں میں تھی گھومتی پھر تی ہو۔ میلیتوں مرج کے گاہوں میں تہوار ومروہ رہ ہے۔ تہواری پرو رش تو ت ہے مر تہوارے نروں میں جاسکی ورز است ہے ورنہوارے منٹ رمیل تھی سن درتم ک رم من وہ شاہ می اس جو جو مفلوموں پر اطف و ارم می تظر الکتا جو ور استاخوں ور

موسم شن سیل جستم و دیوں بین سین بر نی پیر نی جوانو تمام ، حت تمہارے صدے وزگشت ہی جاتے میں موسم سر مامیں جب بو قل ہو فی ہوج تی ہوتو سار لفاع مفط سے تمارے ساتھ لی مربعاوست سرورتا ہے۔

موسم بر واللی تم فید سے بیر ر وقی او در تبوری بیر ری سے تم سوخ اسٹ باک تھتے میں موسم سروالیں تم فاموش کے بردے کے بیٹھے ٹیپ جاتی ہو و تبورے سُوت سے بیشر ہوتا ہے کہ موری اور س ک گری کے نیزوں کے تہمیں موسلا کے قواب تاروی ہے۔ خزن ں کے موم میں وقعی سین بھرتی ہو باہر یہ درختوں کا فداق ٹر ں ہو کاہ رساہ میں کیا تم وقعی نا رض ہو جاتی ہو باہر ف سے ڈھٹی ہوں رتو ں میں تھ رتھی ہو

ہ رموسم بہار ہیں تم ، تعلی مضمحل اور کنز ورہو جاتی ہو۔ پکھر ن موسموں ہیں جو لی میں کچھڑ سے بینے محبوب ن یا و میں اسر ۱ ووں او جاتی اوج

موسم مر ما ہیں آیا تھرہ تعلی مرحانی ہویا تھاوں کے ال ہیں۔ تکوروں کی متکھوں ہیں یا کندسے خوشوں ہیں مجوشو ب ہوجاتی ہو؟

تم شی کی گلیوں میں چکر گا رہے ، یوں کے بڑر شمیاں کو میں وہ رہے جاتی ہو۔ بیما ڈیوں کی جم ٹیمن سینٹم چھوماں کی حوشموؤں سے مدی ،ونی سختی ، اس طرح عظیم رہ ح جو رندگ کی معدور فوں کو ہروشت رتی ہے ہوتا کیا۔ ون مسات سے بھی مکنا رموجاتی ہے۔

تر کا ہے ہے ہی دمڑی ہو رر گونیوں رنی ہوجوہ و سمجھتا ہے۔ کا ن سے "کلیف محسوس متا ہوتا ہے۔ انسانی "کلیف محسوس متا ہوتا ہے۔ انسانی روح کا بھی بین جال ہے۔ روح کا بھی بھی حال ہے۔

المسحى تم تھر جوتی مو ہر سطی وہر مھر شہر شکی ہو۔ان ن کے فائن کا بھی بیکی حال ہے جہ تک وہ کام منا ہے رند ہ رہتا ہے اس وقت کام منا چھوڑ و بنا ہے مرحا تا ہے۔

نم ہے نعے پوٹی ں گئے پر تھتی ہو ہ رپر شیں مٹا ہیتی ہو۔ شاہر بھی جب کوئی تخییقی کام رہائے قوہ ابھی ال طرح رہائے۔

منع ب ن طرف سے تم محیہ کاھر ج کر مستی ہواہ رہی کی طرف سے تم موت کی طرح مرد سنی ہو۔ مشرق کی طرف بیتم رہ ج سے مس طرح مرم و نا رک محسوق موتی ہو۔ ایو تم وقت کی طرح تلو ن لمر جی ہوتھ پر پیڈیر ، ویو پھر بیاتم مرہ رض کے چوروں ہوتوں میں پیغام رس کی مرتی ہو۔

تم عجر و بيل شديد غصه كالظهار رتي ب-معصوم ورسَّيناه كارو يون يوب وي

پور ستے روند رریت نے پہاڑہ استے تمیں وقس رویتی ہو۔ کیاتم ہی ہیں پھلکی پورٹیم ہو جو آمد حرکے وقت کا نہتی ہو وہ چوب شاخوں ورو ویوں بیس بہال پھوں س کے ستقبال کے سے چھلتے میں ورگھاس س کے سائس کے نشے سے جھواتی ہے والوں فاطر ج و جھیوں ہے میں تی ہوائ

تم وہ ری سموں میں ری سائسوں وروہ ری مشکر بیٹوں کو ندھرے جاتی ہو؟ تم ماری روحوں متح کے تقدیعوں کے ساتھ میں سوک برقی ہو؟ میں م شمیں زندگ کے قل سے نہیں پارے جاتی ہو؟ کہا تم شمیں کی تاریک ماری قربان گاہ میں ہے جا موت کے گھا۔ تاروجی ہو۔

رت کے سکوت بیل ول ہے تمام امر ارتہارے سامے کھول ویا ہے۔ سی کے کہ وقت تمہار انرم ویا ہے۔ سی کے کے وقت تمہار انرم ویا زک میں دول اونیند سے بید رسرتا ہے۔ ایا تمہین س مر ل کوئی اس میں کہا ہے۔ ایا تمہین س مر ل کوئی اس کے کیا دیکھ ا

ر نی بھم فامار اس پ انسر او کیتا ہی کی بلتیم پ اس کے کڑوں کی اور لیک مظلوم پٹی تعجوں کی صد ہے ہار گفت تنہارے میروں کے بیرورونتا ہے۔ بطن سے چھڑ ہے ہوئے جنہیں کی مرزو کمیں عمدرائی اور او تی ہے مجرور مشخص کے دل کا اور جو اور کیٹ مجبور مورت کی مالیو ہیاں و کا کامیا فی سب میرے دامس میں ہوئے جاتی میں۔

سیاتم بیتم میترین مخفوط رکھتی ہو رمیں درم سے سب پیچھ ہے۔ غور افحق رمیتی مو ور فود پید رہے فود دی گل حاتی ہو؟

سیاتم ''ہوں و چیجا ن نعتی ہو؟ بیا تھوبیں ں ''ہوں ورسسکیوں قاعلم ہے یا چھر تہا ری ماوت بھی ن مقلم وں کی ن ہے جو پنے سامھے چیسے ہوئے ہا تھے تھیں۔ و بھوستے ورندی فریوں ک یا رشین سانی آئی ہے؟

> ے تنام سنے وں کی رندگی؟ سیاتم ننتی ہو؟

کیے ون رندگی مجھے ہے ہوں پر علی سروہ جو تی پر سے گئی ۔ چھ س نے جھے

ال میں ہور چھے ب طرف و کیھے کا شارہ ہیا۔ بیس نے مزار اور بیان تو کھے جیب اور یک اور میں اس کا دور باتھ اور کا ہور باتھ اور کا ہور باتھ اور کا اور باتھ اور کا باتھ اور کا ہور باتھ اور کا دور باتھ اور باتھ اور

زندگ ئے جو ب دیا کیا ہاتی فاش ہے سے میکن طرح و بیٹورور می پرخور رویہ"

میں ان بھی نے فریب وہ پھتا ہا تھے ان میں ہے تا ریجا ان ظر '' میں۔ تھے ان میں ہے برے ہوں تظر^سے جو سان کے تخطیم کاموں کے لیاتھیں سے تھے ور ب نیند کے برم رکے لیے بی ویوتا می حالیوت کے رہے تھے ، مور اُفتار کے میدر تھے آن کے اور میں وقت واپول ایس چین مولی وعیل تھی اور امید ارجات مسر درروسي بھي اکساني وي يا يا جر مجھے دور عبد بھي اُنساني وين اُن وعلين التحمير يا قتواد رشب ورشب و بيان من مار و او الأل بودون ہند کی فعر کے مینا جھی دکھاں دیے جو بھٹا یوں کی حرح یٹے ورہ پھیلاے ہوے تقامیلا بھے رس و آرے رہے تا بھی دکھانی وے جو و دیوں بٹس ورووں باطر ت سے موے تھے پھر میہ کی فقر اسراک ن اور موں پر جاری کی تن پر فاہ کے سنة كى پير 10 سے رہے تھے۔ تن ير جيس ليس مشرف تے چوروں سے الب زنی ک کھی میں نے ن مینا وں قابھی مشاہرہ کیا 'ن پوشیاعت کے تغییر یا تق مگر جوف وہ میں کے ان ہوٹا ساویو تھا۔ میں کے جو ابو سائے مید روس پر بھی و ایون تا ہو نیند نے سچار نقل مکر بید رق نے تھیں ہر ماور و یا تقالہ بیس نے منا مری امریا و کی گ جوور ٹیاں تھی ویلیمیں اور ٹو تہ شینی ورض کئی کے معدوں کا تھی مطالعہ یا۔ بیش نے بیام میں اور جوارت و ہے بیش اللہ میں اور جوارت و ہے بیش اللہ میں اور جوارت و ہے بیش میں اور جوارت و ہے بیش میں تاریک بار بیمی و کی میں ہے جوارت میں اللہ میں

سیرہ منگی کا شہ ہے جو میں وہرولفان ویتا ہے میں ورامس کا ۱۹ریش ۔ بیر شہر کو مسلم مسلم کا ۱۹ریش ۔ بیر شہر کو مسلم مسلم اصدا ساد کھائی آئی ہے مگر نظر مسلم کتا ہے ہم سے ساوہ با ۱۹ سام کے ہم ۱۹ سام کے میں اور سام کے میں اور میل میٹھے سے بی و ملید سنستے میں ۔

س کے بعد رندگی ہے تھے کیں، فعد پار مخاصب میں اور اپنے لگی۔'' ہے ہیر ہے چھے چھے چے تو۔ہم ہے بیہاں بہت تو تف کیا ہے

ہ رمیں نے پوچھا۔ ے زندگ ب ہم مدھرجار ہے ہیں؟''

رندگ نے جو ب ا' ہے ہم منتقل کے شبی کی طرف جار ہے ہیں ۔'' بلید میں اس میں مجمد حس

میں نے ایران سے زندگ ب جھ پر رقم کھاوے میں یا قل تھک گیا ہوں۔ میرے یاوں رقمی ہو چکے میں ور ب سے چیے کی محد میں ڈر سے توٹیل رہی ۔''

بیرے ورس اور سے ماں اور ہو ہے ہے کہ طاقہ میں اور مست ماں اور مست ماں اور سے میں اور سے میں اور سے میں اور سے میں انو از سر بیٹر ہاتا ہردوں ہے۔ ہمدہ فقت ماضی کے شاک کے طرف تلتے رہنا سر سرحما قت ہے ۔ ایکھو دو سامنے مستنہاں کا شہر ہے۔ جو ہمیں بیٹی صرف ہوں رما

لين اوروانا في

رت کے سوت میں و نالی میرے کمرے میں و خل سولی مرمیرے سر ہائے مسلوری ہوگی ۔ وو کیک ٹینی ماں ق طرح نکتی ری ۔ چوس مامتا ان ماری نے میرے ''نسو چو چھے اور کئے کی۔

" بین نے تہداری رہ ج ق میں میں میں در بین شہری صرف تھی ہے تالی موں۔ ان سے ب پ ول ق رہ رہ ب و نطوب دونا کر بین سے نور سے معمو دوں نے سے کی فعد انتظارہ بین شہرین جالی ق رہ دستہ شنا رہ م ک گا۔" بین نے ان سے علم ن شیم ف مرہ جی ۔

' ہے ایانی دروشمندی کی روح فیصے سے تنابتا ہے کہ بین ون او س در س نیرت، منتجاب سے بھر ہور جہان میں س طرح " بہجا ہے؟ عظیم میدیں باتوں میرت، منتجاب سے بھر ہور جہان میں س طرح " بہجا ہے؟ عظیم میدیں باتوں ؟ تصفيم كابورك أعسرون كي فيقت يوب الور بالمختلف صورتون ور ملاون ق سیت یا ہے؟ وراید ن تحات فاصطب یا ہے ان کو ہم تی "، مول کے یں تورمنظم رئے تو ثیوں کے یہ تورقم سرتے ہیں؟ یہ قسر ۱۹۱۹ فیش کن مثال قلر یو یں جوہر کی روح سے مم جنوش ہوتے میں مرب ہے قلب مظر کا حاط سے ہوت الله به من المستعمل بين ۾ جھے تک ري بين مرميري من کي گيق ترين الم يون في را جال إن البيل جماعي عاد كاورو الناوم سا ه فٹ بیرام ن موزوں و فقیقت یا ہے جومیری ڈرتی ہونی زندگی کاماتم رتی ہیں؟ مرمیہ سے مجین ق مستق ل سے آیت عاتی ہیں؟ مرکبہ سیرجو ب ایا ہے جو یہ کی "ررووں سے کھیننی ہے اور میر ہے لہ بات کاللہ ات " تی ہے ورکال ہاقہ امورٹ ات سن کی م این می تان برای مستعدل سے مستقبل کے مقابعے کے ف مودو کے سال کے

يه جومنا ك الي يا ي جوهيد الماس تر كنواتي يه ريس أيس جالا كره والحصاص

جى ورن دىلى ون كرطرف تىسى سى جارى ب-

س رہیں و حقیقت کیا ہے جو سمہ وقت حرص میں زکامہ کھوے مرچیز ہو تگے جاری ہے؟ بہ انسان کون ہے جو قسم ت کے خواہت پر قائل ہو ررندگی کے کیا گیا۔

الم سے ہمتر میں ہے اور موت میں کے سامنے حری میں دالہ ق ڈائی ہے؟ میں انسان کی اس قیال کے جوش فر پر سرتا ہے وہ میں جو ان کی ہے جو فوش فر پر سرتا ہے وہ بھر ہے تھوالی سے میشہ می میشر می میشر میں جو تا ہے ور پھر وہ جھی تھا سان می ہے جو جو سان می ہے جو جو سان می ہے جو جو سان میں ہے جو سان میں ہے جو سان میں ہے جو بھی تو سان میں ہے جو جو سان میں ہے جو بھی تو سان میں ہے جو بھر ہے تا ہے ور پھر وہ وہ تھی تھا سان میں ہے جو بھی تو سان میں ہو بھی ہو ہو بھی تو سان میں ہو بھی تو سان میں ہو بھی تو سان میں ہو بھی ہو ب

" به مانی س سب و تو ب کے سر رمجھ پر منتشف رو ہے۔" بیس سرو مانی نے سے شانی کی و کھے گی۔

"تم سان انیاں جیزاتو خد ال ستھوں سے دیکھتے اوسین اہم سے جہاں کے اس رورمور کو سمجھنے کے اس کی جہاست کا اس کی جہاست کا رشمہ ہے۔

ہے تھنے کہ آبادوں کے ڈھیر ، بیہ جنبی صورتیں وریاسین و تھیل ہیا ، ت جو تہبارے رو گر ، گھوٹ میں ب روحوں کی ہر چیں کیاں میں آب کو تم سے پہلے و یعصا ہے وہروہ نا ظاہرہ تنہارے ہوں سے و ہوتے ہیں می زفیر کی رایاں میں جو شہریں مو تنہارے جو یوں و بیان بوے میں ورہ واصر او مرخوش کن تنائ قروہ جی میں جو تنہارے واصل مستقبل میں میں ہوں کے طینوں میں یوے تنے مرتنہار مستقبل میں سے تنے مرتنہار مستقبل می

م وہ جو لی جو آئ تمہاری سرووں سے طباق میں۔ گل تمہارے وں کے اور سے طباق میں۔ گل تمہارے وں کے اور سے نوکوں ہر انسان اور سے نوکوں ہر انسان اور سی کی بنائی چیز وں کو نگل جاتی ہے جو اوں روحوں کی آم کی فید و بعد سے بجائے گئی ہو جاتے گئی ہے۔ اور سی کی بنائی چیز وں کو نگل جاتی ہے جو اوں روحوں کی آم کی فید و بعد سے بجائے گئی ہے۔

م وه و این جو انها سے ساتھ کھو تی ہے وہ انها رینا دل ہے جو بجائے وہ ہیں وہ یا ہے وہ بجائے ہے وہ ایک وہ یا ہے وہ انہاں میں اور شار اسان میں اور خوا کے اور شار اسان میں اور جو است سے جنگ سے جمہ میں اور جو است سے جنگ سے درا اور جو است سامن مرتا ہے۔''

'' ''سے یو جنے چیو اور سیں مت رو ہاتہ ہار مقام یہ مقام سے ''سے ہے ہیو جنے رمانا ہی ترتی ہے اس سے ''سے چیو روز ندگ کے رہے میں پر سے ہو سے کا تو ں اور پھروں کی قصور پرو و شارو ۔'' بہ بعق المهمیں پنی طرف پار ہے اس ورات و میاں سے سور س و فی رائد پنا سیار پار کر الم سال مسلم سرویو مدانند تعالی مناطق سے براہ راؤں رائد بید میں بااہ رزیمش سے براہ رکونی باوہ موٹر مقصیار ہے اس مقت عقل انہار س میں کہر یا سے مطلا مراہ تی ہے اوا ہو انتہاں دعی ہوز سے رہا بیتی ہے۔ مقل کیس نہارت کی بیس تندیل مان راق رافش رائتی ہے۔ اُن و فیصریتار کی بھیا، تا ہے۔ س عقل تاریکی بیس تندیل مان راق رافش رائتی ہے۔ فیم و فیصریتار کی بھیا، تا ہے۔ س سے ہوئی سے کام و ورحد و سال معالے و بیشر عقل و تیر غیر و بیتا و

عنقل سے بغیر کیاں م وفاصل کی میں ہو مل سے بی ک و ہے۔ جو ہمتھیارہ ب کے بغیر مید ال جنگ کی طرف ہو تا اور اور ایرا ہو کی مید ان جنگ میں کچھاند سر ملکے کا در میں کا خصر تو موسان و اور گرو می طراح ال اس مار کے ایوار کا کیاں و شصاف میا بینا دیا لی کے کمر نے در اور اور بنا ارتا ہے۔

منتقل معلمہ میں اور جاں کا میٹیت رائعتے ہیں۔ جس سے بقیر روٹ لیک ہے جات مواہب ورروح کے بغیر جسم کی کے لیکھ کے ملاوو ور پھی میں

منتل علم کے بغیر نا قابل کا ثبت صیت کی مائند ہے۔ اس کی کی اگر میں ہوج کے ہے۔ بنے شورما کی خبرہ رہے ہو یہ عقل کی مال تھارت کی طرب منڈ ی بیس ٹربید وفروحت ٹیمیں ہوستی کیو مد ماں انہا ہے۔ ان اور است ٹیمیں ہوستی کیو مد مان انہا ہے ہوں انہا ہوگا کہ جنسی س جار کا گئی ہوگے۔ ی دوط سے س ی قیمت کھنی جائے ہوستی ہو جار ہوگی ہو سے انہا ہو جار ہوگی ہوستی ہوستی ہوستی ہوستی ہوستی ہوتھی ہو ہے تو چر ہوستی ہوستی ہوستی ہوستی ہوتھی ہوستی ہوتھی ہو

یک بیوقوں ورکم فلم میں گا ہے ۔ رہ رہ سے می فت کے و بولی چیر تھر نمیں اس کے بار کی فلے میں فلے میں تھر تھر تھر تھر تھر سے اس کی ۔ رہ چی تھر تیں کے در پھی تیں اور چی سال کی کا وقعہ ہے۔ یہ اور بیٹر کے ایک کا میں اور اور میں اور میں اور میں

رتم پی قدرہ تیمت و مجھ منونو تم مجھی فنانہ ہوگے۔ عقل تمہاری عملی کا آئی ہداللہ تعالی ہے تمہیر عقل وجرا محقی ونا کہ س تظیم اندی میں وجہ سے تفکرہ منان ن کے ظیارت سے ندمہ ف تم ال قامت کے بہتا کے حشور میں بیاسر جھاو بائد اس روشی میں پنی مزور ہوں اور الحدود تو قول کا در مھی رانو۔

آر پٹی منگھوں میں قریما و کھٹا پہند میں سرتے تو ہیں ہی جدیات فاضہ رہے۔ بمہارے کے ساتھی بہنا جائے۔

ہے کا ن و مرو رہر ہے مریف کے اُقطاط سے کانڈ کٹیل مرو کیومد جب تک تھ پی سرر دوں دیو ہمشاں ور ہے ضمیر آن سی زوں ہومخنسپ من مرنڈ ٹیھو کے خرابے سے کوئٹ صدود میں یا بعد شدر کا مکو گے۔

یک دفعہ یک دانشور سے میں ہے کیب پر حکمت وت سی تھی میں کا کہا تھا۔ والیا میں سو سے حمافت کے ہر روگ قابل ملاج ہے کی ہے وقو سے کو احبیحت مرما اور کسی حمق کرو عظ امنیا تن جی بیاراور ہے فاعد د ہے جتن سطح سب بر ریکھیرتم سر سے ک کوشش رہا حصرت میں ندھوں بکور حیوں اور جد میوں کا ملائ رہے تھے۔ کہیں پوٹو فی اور می فتت کا ملاج ن کے پاس میں سرتھا۔''

جب کوئی مسلم طالب ہوتو س معامل سے ہر پہنو مرغور کیا رہ ۔ پھر شہمیں معلام اوج سے گا کہ س ہیں کون ن معطی ہے او وہ معطی کب اور کہاں سے شروع مونی ہے۔

جب گھر کا ٹانا کمر رچھا نک کشاہ ہا بہتو اس سر کا خیوں بھی رُھو کہ اس سے بغلی مرہ زے بھی نگک ندموں۔

جس وفت رندگی میں وفی مقید و رکار تیر مساقع سے تو ساسے فا مدو کا بہ کہ کو گئی گئی ہے۔ اور سے فا مدو کا بہ کہ کو م کوشش رو کیومد جوشش سے موقع سے والد وکی کے انداز میں کا س ک مثن بیتی ہے کہ وہ موقع ہو ہے ساتھ رضوں کا سے ساتھ فقد مشمیل موقع ہو ہے ساتھ رضوں کے ساتھ بیاں سے ساتھ فقد مشمیل

الله تعالى ن طرف كونى برنى منسوب نبيس ،وعق برس بيد ميس محفل وخرو ورملم و الفنس سيمسلح سر ديو بت تاكد مم و ندگ كى راجوں پر غلط كار يوں ورتباہيوں كے " وهوں بت نج سرچيس -

یفینگاہ و وگ خوش نصیب میں آن رہر س ذات باری تعالی ہے علم واضل کی ہوشیں ں میں ۔ ع میں ہیں رہی مارے لیا اتحد وصفہ بہاں انی ورندی منا وں امر ریاوں کی رہاق منٹرنائے تکی ۔کلبوے رافکا رنگ میں شر ہے تکی۔ سان ق روح مسر تو ہے سے جماعا رہمائی۔ ورس کا وممن سے قن عنت سے تجریبات

لا و العنتا أنه الله سن مهم تكليس الميه المديد المنطقة المرافظ كالتمام المنطق كالتمام المسترار المستحلي المستر المنظم المعلورات شي وهيمات الما إدوارويا والرائسان وفاقات المسلم البيت المن الثيم إلى المن اورام المحرب المنطق ب ما نظر الله مستكل ا

صرف کیک تھنے میں کیک تو فاک مر بارشی قالت کے سب رجھ تا 10 ہر 10 رویا۔ آس کی تھیر میں صدیوں ایک میں تھیں یہ میپت تا ک مست کے اندا و ب10 آپو تو ب اس بینے میسی شے بیل جگز رہاں ک رویا۔

میں کے بیار است ہور محمول کے انسانوں اور ان نے سازہ سامان ہواپتی چیپ میں سے بیار کیے آئٹ ہوپ ندھیر می رائٹ کے اندار کی اور ان کے اس را کھرے فنی میں چیپ بیار عصر میں مجم ہے ان سے عن اسرقاد است کے انسان اس کے مرفا کو ب ا میں کی صنعت ومصوریات کو تِ وہ ہر روا ارائے را کھراؤھیر بناویو۔

 میں وروارے وارے کھا وہ میں تیں۔ پ تاہ شدوش کامنفہ و عید رروار ہے تیں۔

ب ن ل میدیں مایوں میں تبدیلی او کی میں۔ ن ل خوشیوں کو جگہ ن فی م سنھاں ق ہے۔ ن کی پر امن رندگ کار رہن چکی ہے۔ بیرجا نا و فر و میررول ان ب شکت و کو ل کے فم میں شریک اوگئی جو سوفت یاسو م کے ہمنی چو المیں رفتار تھے۔

ورجس وفتت اقسرہ واور پڑمرہ وروح قانون است ورس نے نصاف پہندی پر ہورئ غرر رری تفی قرار گرش کے سے بیں سبوت و خاصی شی نے فانوں بیس کے گئے۔'' س تی ماد کا دیستی کے بیچھے کیستانشل کا ماتیر تھوڑی دیر بیس پھر حسست بیس سے گا اور س بر مادی اور ہا کت کوگلز رہیں تبدیل سروے گا اور اس کی و فریبیاں جو رہ س

سنگ ، زیزے ورطوقا ن کار بیس کے ساتھوہ کی تعلق سے جونڈ سے جسر وربر کی کا انسانی ول سے ہے اس وقت نسانیت کا کا سات ہوتھ بھا سے بجروی قف میر کے فیل نے میر سے قومن میر موتی میں اپنے تی میں ہے ورتغویریں معلس سرویں جو گر ڈھیٹھ رہانوں کے نیچ میر بیٹ ہوچی ہیں ۔

میں نے ظر عدار اُما ن کی کر شیختارت کے مر ق دویکھ ۔ میں ہے ویکھا کہ کمیں آؤ وہ فتح و تھرت کے مینا رضب سررہ فقا ور کمیں محلوب ۔ شوہ معدوب کانتمیر میں مصروف تف ہے میں میں ہے ویکھا کر میں نے فیصے میں کی گر کی ہو ہے سینے پر بی ہوئی تم متنمیہ و ہو تی می جہنم ہے پنی چین میں سے یو ور پت

میں کے طاقور ورجو شلے ان توں ہونا قائل تنجیہ قاموں کی تھیں سرتے دیکھا اور عظیم من فاروں کو ن تعوں کی دیو روں پر آنش و نظاری میں صروف دیکھا مراق شاہ میں زمین سے یک جمالی ہی ق ورمہ کھوں رجو کی چھاپھر مند ہاتھوں ورروشن

، ماغول <u>ت</u>فليق كيانق (پيتم زون مين ڤُ**ل** بُلُي۔

میں نے ویوں کے رمیں کی خوبصورت اور جی ہوئی وہی وہی وہی مین مطرح ویف فر سش حس کے نے اسان کے بنائے میں وجو ہر کی ضرورت میں۔ اس کے پاس پند مرسز نھیتا ہی جو در میں ہے ساسوں میں نہری رمیت ور بیر رووں کے سبتوں میں مخفوظ قیمتی چھر میں وہ کی دوست برقن عنت رتی ہے۔

ید میں نے ساوں فوت تخیفی ٹی ماہوکت ایکھی۔ میں نے سے تامی ہاکت کے مامے عناصہ قامرت کا مدق ٹرانے ایکھا۔ وہ ایک نا قائل کھیے ویوں کی صرح عظ زمین کی بھی ٹرار ہوتھا۔

روڈن کے کیک بیند ورمحکم میزار کی طرح وہ ، ہل نمیو ، پامیر اور پومیرا کی کے فتلہ ت ورور نو سامیں نفر نقد ور پئی جریت کے کیت گار ہا نقا۔ میری فعوت سے کید در فعوت ہے۔ اور س نعوت میں ہے اور س تعوال و کیدہ واقع منذی اور میر ی خاصوشی و منتشر ہو زوں کا لیک جموعہ محقت ہے۔

میں انا تکم میں مرکے جھے جوں کہ جام ہوائی کی میں معنوت تک بھی میں ساتا۔ ورس کے سامے جیری کر درو کے عطر سے میں سین میں جاشیں ساتا۔

میں سے میں رہ جار مضر سے ہیں ہے میں اس بعسر ہے اس کی رہ تی میں میں ہے۔ خو ب را سر پیکا میں اور میں ان میرہ میں ان بار بیاں اعراق اور ان میں۔

یل بھی تھی تم من جوں اور س ''ر اوعافیہ تک جنبی کے سے جسٹ رسو ' یہ ہوجوں۔ و ریل '' وعصر یوفکر ہے و زیر سمنا ہوں جب تک کہ بلس ہے جھوسوں ما ہد ک شامروہ می وجب خص کہ وگ آ ر او شاموجا ہیں۔

میہ کی تغمد ک بیتیاں ہو میں روئٹر پرون رعتی میں تا وفائید میر کی جڑیں کا جسر سے میں بڑ مرہ وزر موجا میں ۔

میر شہرین آناب رہندی مک یونگر بھنٹی ساتا ہے جب تک کہ میر ہے ہو۔ پیچاں آئیوں وقیر ہودنہ ابد دیں ہے میں سالے پی پوٹی میں تنکے صالعا ارجانو

۴ څرۍ پير و

بہت و ت از رہے جب میں ان کہیں مان ہے۔ جنگ رہ

میرے دو غوامر میرے بھی واہر تم جو اور ندی ہے ورہ نانے سے زیاتے م

میں قرمے والے میں می حب ہونا جو ہتا ہوں۔

میں نہا ہے جو بیاں وہ دی میں ہے تصفاہ رنبتا ہے۔ من گا۔ کیونار تم رید کے عام میں عاص ہواہ رقمہاری صدور سے زار و رکان سرے میں۔

میں کے مرتو اس مسامیت ف ورخوب ل۔

میں نے تم میں سے لیا کیا کے ساتھ الیال جو جو بت آن گورہ ہو کی سب پکھ ہے اور سب سے اس طرح عمیت ان گورہ ہو اب لیک میں اور ہے اس ان فصل ہوار میں تمہور سے بوخوال میں گار گیر اور اور دیب وال الاموام آر تو میں تمہورے سرموں وہ کیلے گیر۔

مجھے قرسب سے جہت تھی ہاں مجھے قرسب سے جہت ہے۔

قَ نِ نِيكُلُ وِ ثُنْ وَ هُي مُعَدِنَ وَ فَيُ

و ال سے پھی جو بیوروں پر مائٹی سر ہے ون حروبیا ہے۔ تم

· . 30 7

میں کے تم سے مہت کی یا گوتہہارے ہمنی معال کے نتان میں کی جدر پر بدائتور

یس نے تم سے ممبت کی ۔ گوتم ہمیر عقدہ جھ سے پھین یا ورایہ صبہ و تمل کا سے گیا۔

و تجهام ا

میں کے تم سے بیار کیا گھتھارے تعد کاف القدمیر سے مد میں اللہ اللہ اللہ

ويقتاورو

میں کے تم سے محبت کی ۔ مجتم ریم سے خاص ہو تھو کی شرم جو تے تھے۔

قر^ها و و ا

بھدی پر نسری اور ندھی انگلیوں و سے ٹی عرو

یں نے بی نس برق کی خاطر تھے بھی مبت کی۔

بارقرن موال

میں نے تم سے بیور کیا جو ہیٹ ان مید تو ایس میں جمال سے ورہ ارائی اوالے میں ایو سید و نفن جمع کر تے رہے ہو۔

، تم اینا وں کو پر ہے و والیہ بینا خودتماری پٹی خواشیں میں۔ بیس نے تم سے جی محبت ں۔

ے یہ ن مورت

جسا کا چام میشد بر زر پاسلیل سانها ری و سام کینچها ورتم سے پیوا بیا۔

ء ہے <u>ہے ہیں</u> رتوں و معورت ا

مين يتم ريم ها رتم يتم من محساق

تموقنها

میں تے تم سے یہ کہتے ہوے جمیدان کرزندگی ہو ہے متحلق بہت رکھ ابنا ہے۔

میں نے تم سے پنی ابی زبوں میں یہ ہے ،و ے محبت ن کر می خاص فی میں او پر محق میں آمینا جو بین انتظور میں سنن جو اتنا ہوں۔ اور ہے منصفو اور نیادو۔

میں نے تم سے محبت ق رحا علہ جب تم نے مخصے موں پر چ صفا المجام نے مخصے موں پر چ صفا المجام نے م کہا۔ و بیھو ک کا خون منتے زئم سے بہدر ہوت اور مان مقید جدد پر خوس کا نشان اللہ جدام عدوم ہوتا ہے۔

ے جو ٹوا ورپوژھوا

بيده بجول الرشاة يوط كاراغ

بیں نے تم سے محبت کی گلیمن و حسر تاتم ہے میرے ول سے محبت .

ن و المنظمة المنظمة المنظمة

تم کیا یہا ہے میں سے حمیت کے تھونٹ بینا جو ہے جو لیمن کیا جندے مولیوں کیا متاباطم وروسے میر مونافیوں جو ہے۔

تم محبت کی حقید صد سفنے کے خو، شمند ہو۔

ليين بب ميٺ مره ڪاني ٻونتم پئاکا و پايل ره ن ڪونس جتے ہو۔

۰ چومد مجھے تم ہے جمہت تھی تم کے کہا کہ ان فادل بہت نزم اوردو میں ہے وربیہ شخص و بیچہ بھاں بررے تیز میں جنگ

ہے کیا متان کی محبت ہے جو شاہوشہ صیافنوں میں شر کیا ہوتا مو تھی رو می فکڑے چنتا ہے۔

یہ کیک مکڑو کی محبت ہے کیومد ہانتھ رہیٹ ہانتھ وہ انتھ وہ سے محبت مرتا ہے۔ و رپیومد تم سے مجھے ہے پایا رامحت تھی تم کے کہا یہ لیک لا ھے شخص کی محبت ہے نے شاتھ کی عاظم ہے ورشاک کی برصورتی کا اساس ہے۔

وریہ ہے۔ مرفوق ق مین ہے جومر کے شب ن حرح کی چاتا ہے۔

ه ربیه کیک تال ه رخود پیند ق کی مجمعت ہے۔ صحر کیک حنبی سے ماں ور پاپ میں بیکن ور بھانی کار شند یو نکر ہو سکتا

الم نے بیاد میں دور مرکب تیں آھی کہیں منڈی میں ہوج ہماری تھی ہیری بانب تھیں در قرنے شاعظ بیر ہیر ہے بیل کہا۔ ایکھود دی تا ہے سد جو ن م ساتا جو ن سے حوالان دور ہیر کے وقت ہوار ہے ایکوں سے کھیل کھیاتا ہے در شام ہو اور سے برز رگوں کے محبت میں بیٹھ مرد آشمندی دور مجم وقا کاوٹ کا روپ وصور بیٹا ہے۔

۵۰ بیل کے کہا کہ بیل اٹھیں سب سے زیو ۵۰ بیور رو ب کا میں بھت زیو ۵۰ بیل پٹی محبت کی ظاہر کی فرست میل بیھیا وں کا مرب پٹے فرم جدا، سے پر کئی کاپروہ ڈال و ساگا۔

یل بیس تناب به بین و ن کا در ش سے سلیج جور دررہ بینتر نگا روبوں گا۔ عام میں نے تنہارے زخموں پر بینا تھا رکی ہاتھ در کھ دیو اور رہ سے علوق ں ہی ہا تند میں تنہارے کا فور میں رجا۔

مطان کی مجھت پر سے بیٹس ہے علا ں میں کرتم گند منما جولروش ہو۔ غدید مطلق غدید مطلق کے ملید ہو۔

قریش سے جو موتاہ ندیش میں میں نے میں کدھے چیگاہ رائد رہد مربد سادی۔ ورجود ہیاہ کی مفاد نے زیادہ گھرے،و نے بین تعمیل ہے،و کے چیسی میں ہے۔ ماتم میں جو صحیح و تیس مرتبے تھے تھیں کانے و رربو میں کہا۔

ہ رچو پھر ہے ہوں۔ سے ساد و ہوج اور میسلانتیہ ہوگ میں۔ ملی سے ایہ بیمر دو میں وریہ دار درمرے سے مجھی ٹیمل تھکتے۔

ہ رجو دایو کی علم ک تلاش می راس کروں سے میں کے تبیس مقدیں روح کا ہو فی

ہ رچورہ کے سے جمعینا رہونا جو ہے ہیں شیس س سے شکاری کہا۔

م دہ ہوجو ہے جال پایا ہے پیکوں میں ڈانے میں۔ ہے اس کے سو چھٹیل کا مسلمے۔

سی عرح طرح طرح میرے ہوئٹوں نے مظاہر شمومیں مطعون ایو کیلین میں وی خون کے ''سوروٹا تق اور س نے تنہیں سمیر بنا موں سے بکار۔

بہ مجبت کے سے میری جنوک می تو تھی۔ جو حبیت پر جوش میں تھی جَبِیہ میری پی محبت فاموٹی میں دوز و ہو، تم سے معافیاں ما تک ری تھی۔

ليين وه و يصوفجزه ا

ہیں میں میں میں اور اس میں تعلق کا انتہاں کا انتہام کے انتہام میں اور انتہام میں کی خواجہ میں اس میں است میں ا تمہارے دوں مضام اور رہے میں سرور ہے۔

ہ رہنے ہم جھی سے محبت و تے ہو۔

تم ن تنو روں کو چوہتے ہو حوقہ جارے سیبوں میں پیوست موجاتے میں کیونالہ رخمی ہو رقم ہے مصلال ہوجا تتے ہو رسب تم نے بند می ادو پیا ہو تو تمہیں شرہوجا تا ہے۔

ن پر انوں قام حرج جو شہر پر میٹنے کے نے بیتا ہو سے جی ہیں۔ یم ہر سے

ہائے میں ہر رور جی ہوتے ہواہ رپی قسمت کے جاسے کوتا رتا رہو تے و بلد سر پ

میں جر چیرے ناما راد رحرز اوستھوں ہے میں کی طراب ایکھتے، وہ اور ابن زیوں ہے

میں دوسرے و کہتے ہو۔ اس میں خدنی تو وکس کی پڑتا ہے اور اس کے قام

میں زمید فحد میم نے بینے معمروں میں تاثیر ہے۔ اس نے عارق روحوں و ہاتا ہو

رویا ہے اور الارے و بول کے قفل تو اڑ ڈ ہے جیں اور اس مقاب کی طراب جو

ویرٹوں کے طور طریقوں ہے جو ہو قت ہوتا ہے اس کو رہارے میں ڈھنگ

معلوم بالساب

ہاں کی آ یہ ہے کہ میں تموارے طور بی جات ہوں کیمن ہے ہی جیسے مقاب ہے ویوں ک سر کات کو بھو ٹی مجھتا ہے و رمیں ہے را مکول و یہ جا بتا ہوں کمیں الیں پٹی صرورے میں تہارے مزوریکے ایک رہنا جا یہ بول یہ <u>چھے</u>تہا کی قریت مرقوب نگریش دوردورر بنتے کابھا شہرتا ہوں۔

میں تہوا کی محبت کے مدو جزار سے والف اور چرانھی میں بٹی محبت کے طوفان ف تگہائی رتاہوں۔

یے کہا بھٹائے کے حد فیٹ روٹ نے بیٹے چیزے والے واقع بالا تھا یا ہے۔ اور را را رووویا کیوندوه این ول بیل جا تا تی کا کہ حوجمیت طریاں ہو سرر مواہموجات س کامر نید س میت سے دیت مند بہتا ہے جو بھیے چھیا سر کامر انی سے جمامتا رہ ما جیا ناتی ہے اورہ ہشر میا رہو گیا۔

کیمن کا لیک ک نے بیز سر تطویو روجیتے کوئی تھو ب سے جو راو گیو ہو ک نے ہے ہورہ کھیں ہے اور کیا۔

رت نتم ہونی ہم رے کے بیم ہوئیں گے۔

جب سُنَّ صاوق کی روش پہاڑیوں پر جھاتی ہولی سے گی تو جہاری ہی ۔ کھ میں سے کی عظیمہ محبت ہید ،وعنی و مبت ۴ رج بر فرق ہدر باوے و مان محبت، وگ م ۱ فاقی ـ

ہ گوں سے مجھے بتایا کہ بہاڑم ں کے درمیان ملکنے میں کیا توجو ن تبی رہتا تھا جہ تھی ب ارباد س کے یا میک ہائٹی ملک کا تاجد مقالہ انساں سے بیجی کہا کہ وہ بنی مرسی سے تانی متنت ور پٹے پافظمت واکساکو میر یا انہد مرسی جنگل میں مس

م میں کے کہالیل سی محص کی تابش روں کا در س کے دل کار سمعوم سروں کا ایوندہ و محص جس سے تابق و حملت جھوڑ اور ماتیا کیا اسٹانٹ سے میادہ حمیثیت کار کیا جو گار

ی من ملیں کے سی جنگل فی دامی جہاں اور بتاتھ اور ملی کے سی کا کھوٹی یا ہے۔

ر موسر ما آیا کیک ورصت کی چھاوں میں میں تھا۔) ای کے ماتھ میں کیے چھڑی کے مقتی ہیں کی دوشاہ کا تھی ۔ مصاب شای فی طرق میں ہوں تھا ہے۔ ایو با جیسے میں کی مودشاہ کا تھی ۔ موسر مسجے میں کی مودشاہ کا تھا ہے۔

"ا سیجا اتا ہی کے میر کی طرف رائے چھی اور اس میجے میں کہا '' تم ان پر سکون جنگل میں ہیں ہے'' ہے۔

جنگل میں رہا ہے ۔ وہ مواج من میں میں کھر وہ جن جارا تھی فی چھاوں میں ہے' ہے۔

کو وصوفر رہے ہو یو می وہند کے میں کھر وہ جن جارت ہو۔''

میں نے جو ب اوا امیں۔ کے مہیں و کیجھے کی موں کیا تاریخ کے اسلام کے اسام کا معدوم رہے کا شمنانی ہوں کرتم نے جنگل کے سے حکومت کیوں جھو اوی؟ '

ک کے کہا تمیری ایونی فخص ہے یومد ہے جبر بہت عبد و سامیا ہے ہوتا ہوں مورینا

یک ون میں پیچل کے وہ پچیلی جیٹا تقامین وریر وریک عیر ملک کا غیر میرے ورٹ میں کیل سے تھے جب و میرے وہ ہیچ کے تریب پانچی و و ریر پ متعلق اہمہ رواقعا میں بود شاہ ق صرح انہوں ۔ مجھے بھی تیز شر ب ق بول ہے ، ، ، مجھے بھی وقت اور تقدیم کے کھیوں کاشوق سے ، ، میں بھی ے تقالی صرح پر جوش مزاجی رکھتا موں۔

یہ کہد موزیر رو غیر ورا ہوں میں نامب ہو گھے کیمن پید منتوں میں وہ وہ بیاں سکھے اس کی درور برمیر سے متعمل و تیں ررہ تھا۔ امیر سق اس دادہ وہا وسو مت میر طرح کیا تیا ہی ہے ۔۔۔۔۔۔۔ وہ جس میری طرح موسیقی کا رایا ہے

مرون میں تیں، ^{شمل} مناہے۔''

حميوڙي مير جند س نے ملسد نکا م جاري رضا۔

'' ق ون شام کو میں کیہ بادہ بھن رکل سے نکل سے نکل کیا کیونمہ ن وگوں فاخیر ن مینا مجھے گو رہ ساتھ ۔ جو بیرے عیوب ختیار بریں اور میری نیکیوں و بٹی حرف منسوب بریں۔'

ورمیں کے کہاہ تعی ہے کی نوکھی ورجیر ٹ کن وت ہے۔''

م ال النظام الله المستمال المراس الم

پھروہ پڑھیلائی کا مہار یعنے ہوئے علی مرکبہا'' بقر پیٹش میں جا و اور س نے درہ رے پر ٹیھو اور رہاؤ وں پر لگاہ جو اپ سے میں امر مواں سے مرام و ہیں ورس محص کی تلاش روجو پیدائی واقارہ سے لیس مملکت کے بغیر ہے مراسے اس بوت کا سامان ہے اور مدس ق رسایو می ہیاجو آئی ہے اور س پر جسی نظام رُھو وجو بھا ہر صومت رہتا ہے لیس در عسل و رہے می خااموں کا خاام ہے۔''

ہے ہو بھیں کہہ چیئے کے بعد مجھ پرمشر ویا ورس کے بہنتا ہائیا ہر صحفیں تھیں۔ پھر س نے رخ چھیر اور جنگل کی گہر ہوں میں بیو۔

میں شہر دوں ورس کے حسب مشاشہ کے دو نے پر بیٹھ ہو آئے جا وں ہ و کیٹنا رہا۔ سی ون سے سے برائن تک ملے شار وگ موے جی ۔ آن کے مات وٹھ پر سے ڈرے میں ہور ہمت کم یے وگ جی آئی پر سے بر سماییز رہے۔

ጟኇጜኇጜኇጟጚ

برتو جو ن جس کان ر میں تہبارے یا صف ر ماہوں میں شفو ن شاب میں انقاب
میں وقت اور کیک بلہ وہ تب مطان پر چی میر پر بیض تقال وہ وجی موجی رہ وقال بھی وہ
میز کی میں سے مند نوال رہ ماں پر جیکتے ہوئے ستارہ س کو و کیجنے کتا وہ کسی پ
ہ تھو میں پیر کی ہوئی گیک وہ شیز ہی تھور پر نظری جی بیتا میں تھوم کے رنگ و
خدو خال جو ای تحظیم فرکار کا متیج قمر تھے میں کے قلب و خبر میں پوری طرح مام محکس ہو
ہیں تھا وہ وہ نیاد و ایک طبیم فرکار کا متیج قمر تھے میں کے قلب و خبر میں پوری طرح مام محکس ہو

عورت کی تصویر او جو ن کے جاتھ ہم فلام ہوئے گئی۔ ب میں استحصیں کا تو ب میں تیدیل ہو تئیں ۔ وجمد نئے گوٹ ہو گئی ورس می ہو تیل سفطے مگاں ہو و ب می ا روحوں می رون مجھ رہا فقا جو می کے کمرے ہو ندار بری تھی۔ می کاوی سے جیت ہے معمور ہو ہیں۔

ہے کی فضور کا وقفہ کی خوبصورت خوب کا بیک جمہ وریدی رغاگ ہیں گزر ہو کیا بال معلوم اورے گا۔

ب اوجوان نے اس تقدار کو اپنے سامنے رکو یا اور قدم اعلا رائے جذا وہ علی ا قران کی پر چھیوا نے گا۔

" ہے جی گی جو ہو و محظیم چانی جو فار گرفاہ سے میں فارفر ہائے۔ سے کہا محص ہے دوسر نے فاک رو کے تک و مخفینے میں کا شم سے تکلم ل ضرورت محسول موں تیں ہوتی۔ سچاں محبت رہے وال رو موں سے ہم فلام ہوئے کے سے ومیشہ سکوت و خاموثی سے ہی کام مینی ہے۔

میں جھی ظرح سمجھتا ہوں کہ جو سے اوں کے اسپان سے کی ڈیموٹی پیام رہائی فابھتا ہے فور جہ ہے۔ یوفلدر سے ل ڈیموٹی کی ادامہ سے و محس سے پیام بہچائی رائق ہے اور دواری مسرق ل کے گیٹ کائی رائق ہے۔ اس طرح اسٹ قدرت نے ہوری روحوں میں قدر رویا ہوں طرح ممیت ہے ہمیں تا ہوا۔ محکم می اور ور میں مدائر کھا ہے۔

میت ن پہلی طرا راصل پہلی طرارتھی۔ اس وقت اوارے اس کی وھڑ نیں وہم و اسر ہم موہیں تو سمارے ووں نے گویا بدیت وررہ نے کی پینٹی ورفنا نہ ہو ہے واق حقیقتوں ن تصدیقی مرائی۔

سین ساعنوں میں آوا ہے تمام پروں ہو چاک سروین ہے اور مظلوم کے لئے کیا۔ قائم 19 کم تعداف کا بیوم 1 یتی ہے۔

میری مجبوب کا تمامیں وہ اندی یو اب اس کے ادر بیٹے در ہم کیں وہمر سے کی صرف میں کھری کا گاہوں ہے انک رہے تھے۔ ان پر تمہیں میں مران حقیقت کی سر فی میں کہ میں واقت انہاری ستھوں ہے مجھے صاف عاظیل میں پیغام وے او تقا کہ مجبت کے جوجہ ہوت میں میں سے رکھتی ہوا ہونہ ہیں تھیں ہد میں انفاد میں ان میں میں ہد میں کے سوتے انصاف کے جوجہ ہوت میں میں سے چھوے ہیں اور اپنا کے سام صلے کے سوتے انصاف کے چشر سے چھوے ہیں اور سائیل ہے اور اپنا کے سام صاف ہی حقیقت کے سام ان رئستا ہوں کروہ اندا ہوں کا انتیاج حساس انصاف ہی حقیقت کے سام ان رئستا ہوں کروہ اندا ہوں کہ واجود واجھا و رجد ہر ترام سے ماصل ہے ہوے انحاد میں میں رکھتے میں مربر ترام ہے ماصل ہے ہوں اندان میں رکھتے و میں گائی کی اس میں ہیں واجود ہوگئی ہے۔ اور واجھ کھوں تھا تا میں پیراہ رہوئی ہے وہ اس میں رکھتے و سے پائی کی طرح ہوئی ہے۔ اور واجھ کھوں تھا تا میں پیراہ رہوئی ہے وہ اس میں میں رکھتے و سے پائی کی طرح ہوئی ہے۔ ا

' ہے میری محبوبہای وقت میرے سامنے یک زندگ ہے جس وہیں عظمت ور

حسن سے معمور رسیانہوں۔ می زندگ کی بتد ، مهار ن پہلی مد قات سے ہوئی تھی سین پیر بہت تک قام رے گ۔''

س بیں ما عل تمہارے میں میں ہوں اور تم ن تمام صادحیاتوں کو حوظہ نے ہمیں ہ معجت میں میں ، اورے کا السمتی ہو ورجس طرح مورج می روشی مطلات اور معطر چھوں مورندگی جشتی ہے تم میر سے عظیم عاطانور فارناموں کو مشہور وشکل عظا سرمتی

" س طرح میری مبت تبهارے سے ایش قامر ہے گ۔

توجوں بہتم سے میں وحر وحراقو سے گا۔ سے حز کی سے میں ہو ہر اکا ں ہر و یکھا کہ جاند فق سے علوع ہو رہم ان کی وسعتوں و رببنا یوں میں فرم و مارکنو چھیا! نے میں مصروف ہے۔

بيره تايد رب بفره د بي ميمة ربيب جيسا ور نكصفه مين مصروف بموكيات

" میری محوبه ایجھے معاف رہاں باتک بیل میں صیعہ حدے ضریبل ک ایگر جسم وجان مجھ رہی ہم فام موتا ہوں حالہ تاریخ میر ہے وجود کا کیک حصہ ہو ہ ایتا این حصہ ہو گئی تک بیش میں رازیونہ بچھ سکا تقامی ہے ہے میری محبوبه المجھے معاف مردینا۔"

অবংশ্ভ

مين چېل ظر

محبوب کی کپریلی تظروس کا سمندر می برگھوم تی مند اونی سولی سی رمن می طرخ ہے 'س وقت رمینوں '' وائو می ن ''مونیش دونی اور سی وقت خد نے 'سکن'' ایپا اور سب پھیاہ جود میں ''کیو۔

दा दे दे दे दे

س مقام سر ممیت رندگی کومط ب شب ورد و سے سافتی سے مربیقی اور ہو ہے ۔ این ہے جو ان ان روشنی میں گائے جو تے میں ۔ یہوں پھنٹی سر ممیت سب ہرہ ہے جو ان سروین میں گئی ہر ممیت سب ہرہ ہے جو ان سروین ہے اور ان کی گر روں کو بقتی تو رہا واپنی ہے اور ہی کے معد خوالیوں مراد سرق ان ایس ہے جعد خوالی ہے اور ان کی گر روں کو بقتی تو اور ان کی گر روں کو بقتی تو ہوتا ہے جو ان اور کی بھار دو کے انتیانیا ہے جو ان ہے جو ان اور کی بھار کی بھار کی کے انتیانیا ہے جو ان ایس دو کے انتیانیا ہے جو ان ایس دو کے انتیانیا ہے جو ان ایس کی بھار کی ہے۔

2.5 2.5 2.5 2.5 2.5

ہیں ہو سر ہوں شہر س طلعم رقعاش ہیں تقد یا ہے جو عیت سے وہ ہوں ہی س کا گنامت کے رہائو مرفان کے آباد وسے جال سرخو ہوں اور جاموں ہو ایو بیش ہے بیاتا ہے۔

ہے گویوہ دمعطر چھووں کا تحال ہے جو پئی خشہو وں کی سمیہ ش سے یو ہے تیسر ک روں دیتخلیل کا دریث بنیں گئے۔

جُسُ طر س محبوب کی میکی فھر المانی وں سے قدیت میں کیا جج کی انڈیت ممتی ہے۔ الد طراق بہا الاسٹیم الاک شاق میں بہار کیموں ہے۔ جہامہ میں میں جہامیہ

وألبان اورقامرت

مير ڪان تان تان رون سے شوہو گے۔

میں تعمیں خیا ہوں میں فوق گھائی ہے میٹا خور وفکر میں مساوف ہو آئی کے ہے۔ میں دوسیم فائیک بدفا سا جھوڑھا دفئوں او شاخوں سے موتا ہموامیر سے ہائی سے رر آئیا۔ میں نے میں جھوٹے و لیک جو سے ایسکے چتم ہے ماطر کے میں ہم تے سا۔ '' ہے وہ سیم تو سیمیں کیوں بھر تی ہے؟ میں نے وہ جھا۔

ہوائیم کے جا بادیا۔ اس کے بیل شرعی اس اور اس ان اس ان اس اور اس میں اور اس ان کیس سورج ان ارقی کی وجہد سے جھی تپ رہی تیں اور جائنسٹ یار بور اس کے اور تیم ہونے اور اس کے اور تیم کا طاعقہ ان سے جو دی ان

لیکھ میں کے پیچووں کے شک آوہ نیم میں ق مرف الیجام الی می سند میں۔ شریع ال ہے رہے تھے۔

ا مسلين وجميل چه وا يون رو تے والا مليل مالا سالا

کی پھوں نے بنائرم ونا رک وہر مخدوا و یہ گونی کے بیٹھ میں ہے گا اللہ ہم میں سے رہ تے میں کہ جسی مونی شنس کے گااور میں تو ٹر رہے جائے گا۔ محمد

ش کی نندی میں فروست روے گا۔

یں میں دور سے جو رہے گیا۔ اجب فار سے وقت ہم مرجوبا جا کیں گے تو کوئی جمیل عوار کوڑے راکت کے ڈھیر پر مجھیاں وے گا۔ ہم می سے رہ تے میں کہ اٹ یا کا طام ما تھو ممیل جا اچلن رہ یہ ہے۔

لیم میں نے بمی کو بیوہ کی طرع معام رہ کی سرتے عاجو ہے کلو تے بیچے کی موت پر مائم سررہی ہو۔'' سے پو کیٹھ پوٹی ہی بیوری ندی بھو تو بیوں رہ تی ہے۔'' میں نے بھرروی سے مول با۔

ہیاں مرفدی ہے انہا '' میں س ہے رہ تن ہوں کہ انساں ہے مخصر شہ جائے ہے تھے۔ ارد یا ہے۔ وہ مجھے گندی تاہوں میں ڈ ل رمیری یا تیبر کی کومو ش مرتا ہے و میبری صعافی قلب و نبوست سے جدید مرتا ہے۔''

م بھر میں سے برند ہی کو بھی سیس جرنے منا ۔ م میں نے بوچھ کہ سے بیار سے برندہ انتہ بیاں بود کا ہے جمعنہ یا ہا سیس جرائے ہو؟ ن میں سے یک برندہ اڑار کیا دربیر سے فرد کیا گئے کے درمت کی ٹائ ٹیر جیساً یا درکھے گا۔

ب پہا ڑیوں کے چیچے سوری ملول ہورہ ہے اور ارفیق کی چوٹیوں پر پی شہری برغیل جمعے رہا ہے۔ میں کے س مر پولسان ک طرف دیاجہ اور ایراد

میں پٹی خبوبے کے میں مین میں کی ماتوں فاطف میں رہ نقابہ یا کیسے میر ور رہ ٹ اجدہ اخراف میں جمال کا منات کیک خوب اور شہر کیک نظف انا رکیک قید ڈانڈ کلر ''تنا ہے یکھو منے کمی۔

میری محوب سے رکن کھ زیبرے ہیں ں کر یوں ہیں میں میں کا ہے ہیں ہے۔ دوست یا بھی کیک فخدے ۔ میں سے پیافس پی محبوبہ کی سانسوں مرین عاظ میں ت جو بھی زیریب متھے۔

يلى أن ين فرق عن ما حت أن الله ين محموليات إن عام عامدة رويد

رون مویاتی ن جان ہے وروں س کا ہائی ہے۔ ایس وقت صدید نے انہان ہو پید ایاتو سے ایس وقت صدید نے انہان ہو پید ایاتو سے ایس میں بیٹن ن رہائی موط کی جو ہوتی رہو تو س سے مقت تھی مار مرام مار کا انہاں منظر میں کہ ایس کا تا رہا مرام کی تھی کی مطلبت و شان کے آیت من مراہ واٹن ہوں ہے ایس کی تاریخ کے ایک من مرام واٹن ہوں ہے ایس کی تاریخ کی ور رہو تا ہوں گے جنگ کی جو از رہائی کی در وہی ہوں کے جنگ کی مور رہو تا ہوں گھوڑ ر

، ماری روحیس زم و نارک پیجو وں ق طرح میں آن کاوجود تقدید ہو ، و و س تے ہم میرم پر ہے موتن کے وقت ، وہیم کے سامھے کا نیتی میں و جب شتم رہو تی ہے ق پی

را فين جمعا يق ويل -

پر عراب کے نفیے انسان بونیند سے بید رابر کے بین ۔ ور س بدی مقتل ان کینے میں شرکت کیے جو نے کی اعوان و بیٹا ہیں آن سے پر مرواں کے نفیے بید ہے۔ بیان شمات سفتے کے عدیم پیٹا ہے ہی ٹی کتابوں سے تھی مر راور ان کے معافی یو جھے پر محبور ہو یہ تے ہیں۔

جب برید کا تے ہیں آ کیا وہ وہ جی کا محیق کا وہ جی اور بھا وہ وہ جا ہے۔

الی جو وہ ور سوں مربووں سے مصروف کھم ہونے ہیں۔ اور یہ چر آباوہ الدیوں کی صد بے ور انتقال میں ہونے کا انسان ہو وجو البید علم فضل کے یہ بجھنے سے قام بہ کہ برید ہے کہ کہنے ہیں۔ نہوہ چھسٹا ہے کہدی کا انسان ہو وجو البید علم فضل کے یہ بجھنے سے قام بہ کہ بری کیا گئانی ہے۔ وہ میہ وہ جھنے کے انسان ہو جو اسلام کے در کا گئانی ہے۔ وہ میہ وہ جھنے کے قام بری میں اسلام کے در کی کے وہ حود یہ بیس مربی مربی ہیں۔

قام کی مقتل میں اور میں مربی سامل سے ہو رہو رہی مربی جا مود یہ بیس میں گئی ہوئی کے در شرک کے وہ حود یہ بیس جا کہ وہ ان کہ مرش کے انسان ہو ہیں ساتی کہ در شرک کے وہ حود یہ بیس جو انسان اسلام ہودوں کے کا تو اسلام کی گئی ہودوں کے کا تو اسلام کے کہ وہ سی چھودوں کے کا تو اسلام کی ہودوں کے کا تو اسلام بی ہودوں کے کا تو اسلام ہودوں کے کا تو اسلام ہودوں کے کا تو اسلام کے کا تو اسلام کی ہودوں کے کا تو اسلام کی دور اسلام کی دور کی کے دور کا تو اسلام کو اسلام کی کو اسلام کی کو اسلام کی دور کی کو اسلام کو کا تو اسلام کی کو اسلام کی کو تو اسلام کی کو اسلام کی کو کا تو اسلام کی کو کی کو کا تو اسلام کی کو کی کو کا تو کا تو کا تو کی کو کا تو کا تو

کیمن انسان کاول س تنام جدوت اور ن کو اوس کے تمامتر معافی اور معامب او مجھی طرح مجھتا ہے جو س کے دس ل کر ایوس میں وارد ہوتے ہیں۔ تقیقت کا جھنس وقات اس کے ساتھو کیا چراسر رروس میں ہم طام ہوئی ہے۔ روح و اوا ت دونوں کیک دوسر ساتے نو زنگھرہ مجھی طرح سجھتے ہیں۔ وہ کٹر ہم کا م موتے ہیں بین 'ماں جیپ جاپ اور ناموش جیرت ردہ ہوسر ن کی طرف تکتار ہتا

آ پیا بعض و قات انسان ن مور و ساوی مرز آنیل سر دیتا اور آیا س کے بیامشو سے قیم و در کی تصامت کا ظہار ٹرمین ہوتے؟

وحارجونيقي روح محت ف جترا تلخوثيرين جام سان قلوب فاخم ب وررنج و م كاثمر مسرت فا نيلون عهر وت كي شُكَفتنكي ، رخوشبو _ مهیت رینه و بال زون ورمنکشف سر ر چیپی مولی ممبت کے مشوو پ کی مار ش بح و به موسيقاروب اورقة كاروب فاوجد ب عاظے مثنی رہیں وصدی قحر حسن ن ١٩٠٥ ست ميره بين يُنْهُمُوهِ ق على اور)وڅو ايو پاک انوعطا پر نےو ق سیاییوں وعصد اور ن مراہ نے واق روجوں وقع کی ترین نے و ت مجم ترحم وشفقت موسيقي ا نهاري كريور ميں ية قلب وتفر ديود يت مين تو ئے ہمیں کانوں کے ڈریائے الین مراوں کے ڈریائے مندا سمایا سے

#

مرشدكافر مات

ں نے پٹی رندگی میں محظم کام صحام وینے اور مرحر سوچتا رہا یہ خوا وفکر میں مصروب رہا ہے صفت و مشقت میں "رام مانا تعالا ہے مجبت ہے و ما نار گا و تعالا سی کے مزد و کیٹ کام مرصف و مرحوب ن خوانی اور عشق کی میشود رشکل تھی۔ س کی روٹ بیشہ بیا ق رمی سے سے سے کام مردبد ری میں میں ستر حست آق تقلی سے سکان سرمجت سر نے وال و ال تقاجم بھیشہ مربونی اوس سان سے معمو روا۔ مدتن میں کی رندگ کا فمونہ جو میں ہے والیا بیٹ ڈرری

وہ علم و نصل کامر پہشر نقاحہ ہو دیت کے بیٹے سے پھوٹی نقار و وعقل ہوروں کے لیے صاف عماف عماف ندی تھی جو تا ریست 'مالی دہوں کی سیر ب سرکے نئیس سر مبز سرتی ری۔

کیس ہے وہ دریا بدی زندگ سم ندر سے جامد ہے س کے سے آء ز رق مت رویاس کے ماتحال پر سنسومت بہاویا

کی حقیقت بیشہ وہ کھو تہا ہے۔ "سود سے وی وگ مستحق میں جور ندگی کی وی ستحق میں جور ندگی کی وی ماہ میں آو حاضر رہے ہیں کیکن وہ وگ ہے وہ تصلے کے گاڑھے پاندوں سے زمین کو تر ور بنا اے کے سے میں پر کیا قط و تک تیس سراتے ہیں وگ جہم جاتے ہیں آو ان کے ایس وگ جہم ور کے ایس وگ انسان میں ورک ہے۔

کیل و مجبوب و انشورتو ساری عمر بنی توش انسان کی مداج و بہبود کے نے وقال رما اور منت و بشقت رہا رہا ہے۔ میر سے حیوب بیستم بیل سے ونی شخص بھی ہا، ندہوگا آس نے سام وفی شخص بھی ہا ندہوگا آس نے سام وفی شخص کے مہیشہ سے بی باس ند ججھانی ہوس سے سرس کی ہا، وفی و مرسون کے ایکم سی کے شکرہ متنان کا علما درانا جو ہے بہتو س و چھائی اور میک کا علما درانا جو ہے بہتو س و چھائی اور میک کا میں درانا جو ہے بہتو س و چھائی اور میک کا میں درانا جو ہے بہتو س و تھائی میں وجھائی اور میک کا میں درانا جو ہے بہتو س و تھائی اور میک کا میں درانا جو ہے بہتو س کے سے ماہم ور سے والی کی ضرو ارت میں کے میں میں تا جو ہے بہتو سے موق کی تعمیر آس کے سے ماہ میں جہال و جام و بھی میکست سے موقی تعمیر آس کے سے میں جھوڑ گو ہے۔

یک د آنٹور ورمنگرتم نے کی چیز کا طالب ٹیمل ہے۔ الرقم بیس پیکھ جمت ہے تو سیکے بیز ھاس کی سے پیچھ حاصل رورہ واللم و حکمت کی دو سالٹ سے آپار تھا۔ اس کی تعظیم و واقع کا بیک لیک طریقہ ہے۔ اس نے اس کا دائم نہ رو بعد اس کی عقل ہمرو کے چینٹھ سے چی رپوس جو ان کی علی مروب ارتماریا ار شواتو اس کی خدمت میں با کیلے مختلمے جو میں باد گا۔''

س سے ٹا اُردی میر پر حکمت و تیس من راہوم منتشر ہو گیا اور پ گھر و س کو و کے لگار ہے و کو س سے ہونا س میں موقع ور ن کے دن تفکر سے معمور تھے۔

الوم المنتشر ہو چاتھ سووہ علی بیدو تنہ رہ کی بیس تنہ فی سے کی طرب پر بیٹان

ہدر سی تھے کے بعد سے سر شدن ہو فی سے کا و ب بیس کو بنی ری تھی او جدو بہد

جاراں رکھنے کے سے س کی حوصد فز فی رر ری تھی۔ س کے ماضے تھی بہت کام

قار بھی س نے ہے متادم شد کا تم رسلم و حکمت و گھی ہے ہی ہو او او فی بیل د کے

ما تھ اور ہے تمام دوست س نے ن وگوں بیس نا دیں تھی جو رض و رغبت حکمت

ای تھی اور ہے تمام دوست س نے ن وگوں بیس نا دیں تھی جو رض و رغبت حکمت

ای تھی اور ہے تمام دوست س نے ن وگوں بیس نا دیں تھی جو رض و رغبت حکمت

ای تھی اور ہے تمام دوست س نے ن وگوں بیس نا دیں تھی جو رض و رغبت حکمت

ای تھی رہے تھی سے جو وہم شدن تھی وہ کی گھٹے س ہو تھی ہیں ہے۔ جیر وہم شدن تھی ہیں سے

ای تا رہا ہے تھے۔ س کا میں سے معمود حکمت کے مونی بھیر رہ کھے تھے۔ س کا میں سے

ای دی س کی ہے۔

کیب رہ رہ ہشہر ہیں ہوت میں گھی مرہ ہوتھ کہ ہو رائر میں ان کے سر دو گوں کا کیب بجوم ان جُنْ ہو گیا ۔ ہو ہوں سے چال ان کیب ٹان ہے اوپر ھز ہو گیا۔ ہر فظ او وگ سے کے مرد جُنْ ہو کے گئے چھروہ و گوں ومی الب سرکے کہنے گا۔

ے وگو ایبرے دن کا ارضت ہورٹمر سے ہوچھل بار رہا ہے۔ نم سب وہ ہوت ہے۔ ۔ '' واور اس عوت سے فائدہ نی او ورق عدہ نی و کہ چیر ہے دل کے اور چھکو بہنا ارو میں کی رواح چاہدی او کے ان کر این کے ہورکے پیچے تھک چیل ہے۔ سے چپچے موے شمز اتو ن و ڈھونڈ نے و وا

''و ''جی پنی طلبین بھر وتا کہ میر یا جھ بھا ہو۔ شہب سے لبر میز ہے۔ سے پہنے و اول 'سن شمویں کتلی ہوت ہے چی تشانہ ان وہ ليمن کي ۾ گير نه سن صرف توجيدن -

میں نے من شخص کی طرف نظر میں مرو یکھی ہار پھر میں نے فود کوئی ہیں اسے کہا ''ایو من شخص نے سے ایم تا ساتھا کہ ہو ہو گل شندس ہوتا۔ ہو ہیرہ سے ان کلیوں میں دھر احضر بھایت یا ملائے مجرتا ہر شام کو خال ہو تھے گھر ہ جال سجا ہو ساتا۔''

پار محصامان کے مام ورجم کی ہوت کی کہائی وہ مسکل کی وہ خوب ناز سے تھی۔

مو کی فیٹی پیریمن میں مہوں تھی۔ س کے ول مٹک وجر سے معطر تھے ور بر ن پر

موشہ میں جھڑ ن ہوئی تھیں۔ وہ پ وپ کے وقع میں کال ری تھی۔ ورائیس وہ

ہوشہ میں جھڑ ن ہوئی تھیں۔ وہ پ وپ کے وقع میں کال ری تھی۔ ورائیس وہ

پ ماشق کی تلاش میں تھی۔ شبہ نے مو تیوں سے جو گھاس کی تھیں کوملا میں مرر ب

تھے۔ درائیس وہ پ ماشق کی تلاش میں تھی سیم کے مو تیوں نے جو گھا س کی تھیں

کوملا میں مرر ہے تھے۔ می بیٹی میں بن کے تھیر سے وقدر سے مرطوب مردی تھی۔ لیمین

فروں کے دوئی تھی ہی میں کا ماشق کے تو اور نہ تھے۔ می سے وپ وی رہے تو کوئی

تحص بھی س ن محبت کا دم جمر کے والیار شرقعا۔

'' نے وگو امیر ہے اس کا درخت ثمر سے ہمجھل ہور ہو ہے سیج کم سب و بھوت ہے سو س ثمر سے پی جھوک دو سرومیہ تی رون صدیوں پر لی شر ب سے معمو ہے سے پینے و استہم ہم کھی ہموت و بی تشہری دورہ روں

ے کاش میں ایں درجت ہوتا جس پر شہول گئے مرندی تمر اسروتا کیوندیٹر
اری ن صعومت بٹر ہوئے کی گئی ہے گئیں رواہ کا کیف دہ ہے کیک شاہ ہوں سے
امیر کاری ہ غم کیک مفسس کی جائے رہ سے اسین رواہ ہون ک ہوتا ہے
امیر کاری ہ غم کیک مفسس کی جائے رہ سے اسین رواہ ہون ک ہوتا ہے
امیر ہوری کہ دورہ ہو ہے کیوند کیک مرحا ان سے اوتا جس کا کھیفس نے ہووں
سے روالہ دورہ ہو ہے کیوند کیک فیصولی وانسری کیک سے شخص کے گھر میں پر سے نتا
اسے روالہ دورہ ہو ہے گئی ہولی وانسری کیک سے شخص کے گھر میں پر سے نتا
اسے کہیں بہت ہے جس کی انتہاں بھی ہوگئی ہوں اور س کے گھر و سے گوگئی م

ے میری دار وظن کے بجرامیری وقیل دصیان ہے۔ سنو ۔ یوقیل و مجوب اسٹور کی میں ۔ ن وقر کے سے ہے دوں کے گوٹوں بین تحوزی و گنجائش پید رواور ہی رواج کے باغ میں عم وحکمت کے بیج بویسٹے پھولے کا موقعہ دو کیوند ہے

عنده ماہرین قانون و می حرجاتی سے آمراجی رہنے ورجہاں تیں وہل جاتا س سے سال پوچھنے وروہ ہاری خوبصو ہے ورائٹش مدن میں علم وحکمت ق رورت گفتیم سرنا۔

وہ ن کے جاتھ رہ گی اور حق کی زعد کیے متعص اُستگا ہر تنا اور بیون ہوتا کہ انسان سمندر کی چھ گ کی اند ہے جو پالی کی سطیر بھر وھر بیرتی ہے جب بو چیتی ہے تو بیر جھ گ منامب اند جاتی ہے اور س طرح کا ب ب او جاتی ہے۔ جیسے س کا کھیں وجہ و کی نہ تھا۔ س طرح بھا کی رہما ایا رہ ہوت کے تو ہے بوجاتی ہیں

زیدگ، بی سے خوہ زیدگی دھنیقت ہے۔ اندگی ن تلد موں کے جم بی سے تعین مونی اور ندی قبر میں کی سخری منز ن سے آن وہ حال کا ہم پیمال تار رتے ہیں وہ مدیت کی تھر میل زیادہ آئیٹیت آئیل رکھتے اور میہ وادیت اور میں ف ساری کا منات میں بید رق کے مقالمے میل آس کو عرف مام میل ہم موت کہتے میں جھش کیک خوب ہے۔

جھڑ جہارے ال کی گہر ہوں سے تکلی جوئی ہر سم رکو ہت م مرغم کی ہر ہر وہ ہو ہے۔

ماتھ سے جاتا ہے ورس می ہوزگشت و قائم رکھتا ہے اور بیصد سے ہوزگشت چھ ہرس اور سے کے ماتھ ہوئی کا تی مکمل خوشی ہوئی ہے تاثر کا ضہا سرتی ہے۔

ور شیخ نم واصر دگی میں ہیاہ ، و سے ہرسنسو کا حساب رکھتے ہیں اور حسرت و غیری طابیل گا ہے ہورے مہت کے تھے کی سروھ سے کا تو سائل پہنچا تے ہیں۔

جو المحدود فینا و سابیل تند ارتی کچھ تی ہیں۔ موت کے جدائے وی زندگی میں م پنا جدوت کوتائر ویلیمیں گے ور پ وں ور معز ش پھسوس ریں گے۔ہم پ عمر وہیت کے برق کا مشاہدہ ریں کے ور ن معنا ب فاور ک رشین گے?ن کا قارش ہم محض جیرت و ویوں کی وجہ سے آپانت سمیر نفاط میں رتے ہیں۔

وہ فامرون کوہم میں مقتطی ہے مُزہ ریوں ہے تعبیر سر نے میں کل ان کی راتھاء میں کیپ نہارے ضروری بڑی می حیثیت ہے تھر میں کیس گئے۔

مریشن طلموہ تم کو بروشت رہے کی جمیس کوں جزئے تھیں ہی موجزئے کل سماری مظلمت من سرچھے گی اور تاماری سر مشد کی کا علائے سرے گی اور ووجہ معومتیں بیٹی موجم نے مشدہ پریشان سے ہر وشت کیا وی صعومتیں کل سماری کا میا بی سبر بین رہا ہے۔سروں میں بیٹ بیٹیں گی۔

یہ کہدیری کا ٹائیر دون مجر کی محملت کی دید سے جسم کو کسر مربہتچا ہے کو ہو چھے لگا کہ حوالک میں میں بی ظریک ٹوجو ب ہم پہنچ کی حوجیزت و سنتھیب سے لیک حمیلین و جمیل بڑک کوئٹک رہائقا۔

س مجبوب منکرے ٹائر دے می توجو ن یومخاصب رکے بہا

" پیلم محتف ند میت کی معد سے جیزت روہ ہو۔ کیا تم متفاو بھان و بیال کی و و کی بیل نجو گئے ہوج کیا ما ہے سمجھتے ہو کہ اور مسیت ں " ز و کی تشدیم ورضائے قلعہ سے رودہ مضبوط نیا و گاہ ہے؟"

'' معا مدیمی ہے تھ تھر' س و بنافہ ہب ہما وہ رس ں پر منتش رو یہ س حد کی صعحت وقد رہ کا بہتر ہیں۔ ہو بہتر من وہ جو محض صعحت وقد رہ کا بہتر بن مشہور زممو شہب ۔ ں وگوں کی طرف میا بیان شہرہ جو محض بہل طبع خسانی ورخ ورو تکبر کی تمکیلین کے ہے مسن کے قریب ، جایا جاس کا رعو رہ مر د مجہت کا اسمینہ ہے ورخورت بن قلب وظر کی معلمہ ہے اور س کارگاہ استی بیس نہواری رہمانی بھی ہے۔'' '' و نو میں وہشم کے وگ '' ہو ہیں۔ کی ہو ہیں جو گر زرے ہوے کل کے ہیں مہ آچھ وہ میں جو '' ہے و کے کل سے تعلق رکھتے میں۔ سے بیر سے بین یوا تم س رمز سے سے تعلق رکھتے ہو '' جہم ہیں قررانز و کیک سے آگھوں گا اور معلوم سرے ک ہوشش موں گا '' یو شروفینی کی ان ایو ہیں رہنے و سے ہو یو تقلمت کی ان اور روں کے ہوشندے ہو۔'' و مجھے بتا و کہم کیا ہوا و روں ہو؟

سیاتم وہ سیاست و ن اور ہے اس بیس کہتے ہوک المیس ہے اللہ و ہے افق المنا اللہ ہور تم اللہ و ال

یا پھر تم وہ تا جراتو کیل جو وگوں کی محبوریوں سے فائدہ طار چیز وں کی کئی گناہ اللہ ہموں رہتے ہیں اورون سے فائدہ طار چیز وں کی گناہ اللہ ہموں رہتے ہیں اورون سے وگوں کی بھیجوں پر ڈاک ڈائٹ میں کر یکی واست ہے قائم تا جراتو ہم کا جرات ہے کہ قانوں کی است ہو تھ تا جراتو ہم کا جرات ہے کہ قانوں کی است ہو تھ کہ ہمار ہمیں اللہ ہمیں تید فائل کا ایک ہے گھر کا عیش میں میں ہے۔

یو پہر میو تم سے بیرانگ ہے ہو جو جو کیک ہو آند سے ورد بھان ہو بنی پی مصوحات کا تباولہ سر نے بیس ہوست مجم پہنچا تے میں ۔ ہوج ورمشتری کے درمیان مود سر کے ہو دور س عمل سے جو دھی تحویز سرف مدد شاہیتے ہو وردومروں ہوگئی

الرقم کیں ہے یہ ایم اور ورخلص میں جو وگوں کی کیک وی سے فامدہ کی سر ملک ہتو میں ان ان کے وہیں ہے یہ اور مرکا ہے ورجس ان روح حسن کل تک ویکھنے کے لئے کیک فتا میں ہوتا ہے ورجس ان روح حسن کل تک ویکھنے کے لئے لیک فتا و سرطی فا کام ویتی ہے تو تم یفیان گفش حقیقت میں ہو این کے کیک چول کی طرح ہو ہے لگ ہوت ہے کہ وگ تمہو می محر بیز یوں سے فامدہ تمیں ملی ہے کہ وگ تمہو می محر بیز یوں سے فامدہ تمیں ملی ہے جہاں ان کا تمہوری خوشہو میں صاح میں موں گی اور مو میں منتشہ موج میں گی ۔ جہاں ان کا سان موج میں گی ۔ جہاں ان کا سان موج میں تک تی مرے کا۔

کھر یا تم ں سی ٹی کی طرح تو نیٹس ہوجو سی است صووں کو مند تی بیش ہے یہ سر تکی یہ دوفر وشی سرتا ہے ور پیٹے تسم و جات کوا و شیوٹی و رقسم می افز ایش پرفر ہے سرتا ہے۔ تاریخم یہ سرتے ہوتو تمہاری مثال می تدھی طرح ہے جومر دو ایشوں سے بیٹر پریٹ بھرتا ہے۔

ہ کچھ کیا تھر ہے۔ معلم ہوڈی نے تا بین فامطاعہ سے پرانی عظمنوں سے محد ن حاصل رہے ں پوشش کہ ہو۔ وگوں ہور بانندی ہ رٹیلی کی تعلیم، بناہو اور جو و بھی می تحاسم پڑھل رہنا ہو۔ سریہ ہے قاتمہاری ہر سائس رندگی بحش ہے تمہار ہجو و بی ہوٹ نے بٹی دوں کے ہے مرہم ہے کم بیس۔ رقم حاکم ہو ور پٹے ہاتھ ں وکٹر ہے ور بات کی نظر سے بیلھے مو ورہمہوات پٹے مفاوی خاطر ہے ہی جیبوں پر اا کہ اسٹ رہٹے ہوتو جرمنی قوم پر تہبوری ایڈیت دھنا ہے ور رُنونی سے کمٹیمل۔

کرم کی ہے۔ فاوند ب حرب علی معطی عاتو قانو ن کا برا دیبر ان ہو میں بی میں بی میں ہو قانو ن کا برا دیبر ان ہو میں بی میں بی میں کی گرم کی کا معمول میں عوش کو قد ہل تحر میز قر سول کو قد میں کا جو ناروں میں رہتے تھے اور پینے حسوں بر میٹی ہوجا نوروں بی رہتے تھے اور پینے حسوں بر میٹی ہوجا نوروں بی کھا ہوں ہے تھے۔

ا رخم ب حوش قسمت و گور میں سے ہوا ہا کی روحوں کے ہاتھ میں می و ت

ہے بہتنا ہے سرمدن مغموں کا روز وے رکھا ہے تا کہ وہ و گوں و زندگی و رحس رندگی کے قربیب ، تے رمین قوتہ مہاراہ جو وہ اور سے دوں ک بیک ٹیمریں ''رزو ہے۔ تہواری روح جو دے خوابوں کی حسن جیسے ہے۔

ے میرے وہ متوا س طرح س کی دیا وہ صوب بین منظم ہے۔ یہ وہ دھے۔ وہ تو اور جھا او

رومر منون محکم ہے میں میں چوائی ہے وہ پٹے پوائی ہے جاتا نہیں ہو۔ اڑتا ہے۔
اس کے مونٹ رندگی کے منموں سے معمو میں وروہ کامری کی چو یوں کی حرف
اس معنا بعد چاتا ہے جیسے ولی طلعمی قوت سے چو یوں نظر ف کھینچے نے جاری ہو۔
استم نی بٹاو کررندگی بیان دوجیوسوں میں سے تم س کے ماتھ ہو؟ رت کی طاموثی میں سے تم س کے ماتھ ہو؟ رت کی طاموثی میں سے تم س کے ماتھ ہو؟ رت کی طاموثی میں سے تم س کے ماتھ ہو؟ رت کی طاموثی میں اس ول کا جو ب قرصند تم یو کئل تجاوہ کے تو س موال کا جو ب ضرور تا تش مرنا جب تم س مول کا جو ب قرصند ہو گئل تھا میں خواج فو میں امر کا در ک جو ج ہے گا کہ تم میں موار تعدیق کرنے ہو جاتے گا کہ تم موار تعدیق کرنے ہو ہے۔ اور کے موج ہے گا کہ تم موار تعدیق کرنے ہو ہے۔ اور کے موج ہے گا کہ تم موار تعدیق کرنے ہو ہے۔ اور کے موج ہے گا کہ تم موار تعدیق کرنے ہے ہو گئل سے ہے ہو تھے۔ اور کے موج ہے گال کے ساتھ موار کا کے ساتھ موار کا کے ساتھ موار کا کے ساتھ کا کہ تم موار کا کے ساتھ کا کہ تم موار کا کے ساتھ کا کہ تعدید کا کہ تعدید کرنے ہو ہے۔ اور کی اس کے ساتھ کا کہ تو ہو ہے گئی ہے۔ اور کی جو ب قرصند کا کہ سے ہیں تھو ہے گئی ہے۔ اور کی جو ب تو ساتھ کا کہ تا ہے۔ اور کی جو ب تو کا کہ تم موار کا کھوں کی کھوں کا کہ تو ہو ہوں کی کھوں کا کہ تو ہوں کا کہ تو ہوں کا کہ تو ہوں کا کو ب کا کہ تعدید کے کہ کو ب کا کہ تو ہوں کا کہ تو ہوں کو بوج ہوں کی کھوں کا کہ تو ہوں کا کہ تو ہوں کا کھوں کی کھوں کا کھوں کو بوج کے کہ کو بوج کی کھوں کا کھوں کو بوج کے کہ کو بوج کی کھوں کو بوج کے کہ کو بوج کے کہ کو بوج کے کہ کو بوج کے کہ کو بوج کی کھوں کے کہ کو بوج کو بوج کو بوج کے کہ کا کہ کو بوج کے کو بوج کے کہ کو بوج کے کو بوج کے کہ کو بوج کے ک

 ي کے بیت سے مرال اس سے مداقات ارائے کی کوشش ارائے ایس شیل نا فام ونٹامیر تا۔ تیب فعد میٹاں کے جا تم نے وقت وی کے وقت مرم کاری انسروں و محاطب رے بیس ان ہے اس عظیم وٹوٹ کوٹھی آبول نہ آیا اور کہا کہ ہیں منظ ایب سب کے نئے کیے رہے مالے مراضر خدمت او کار ابھی آبوں مدکیا ور کہا ہیں عنقریب سے کے نے کی یعام ے رحاضر خدمت ہوں گا۔ بھی بہت معروف الوب " بين في حاكم في ما ما ن كي أربي كي من مان جاري را ي كرجس راوز ہ پھھیں ملم سے فارغ موہرہ پر"ے وگے ًرم جوثی سے پاکا متعنال رکے میں کی م سابق قبر راس

ا پڑنا تھے آئ ورود بی معورش کا وسے وہ می تو سارے ملک بیس مار تفصیل ہوگئ ۔ وَ مُوںِ ۔ خُوشیاں میا کیل۔ ور بےمھوب منگر اور و انٹور کے ثیاً را نے وگوں ق می حب کیا مرغو مکر محبت م ررہ و ری ف مقین کی ہے ہے شامولی جو ووطنی کی وضم کی و نے مُسَا تق اور یہ می سے مدیمی ہروں سے خارج پر مُسَا تقال میں کے ستوامرہ کے یا تھے ما کے برملس سلوک ہو فقا۔ مجار وطل تھی ہو فقا اور س کو زہی ہر وری ہے بھی نطاب ہو ہر یہ تقالیکوں اس کے ٹنا کر دیکے علاظ ب سارے مناب میکن نہایت مزے اوقیا سے مناج رہے تھے۔ بعد میں من آن تقریریں آبابوں میں مہیب مَّنَكِينِ الإروورور المَنْعُونِ بِكَ بِيَجِيَّ كَيْنِ بِ

ላ ላው ላው ላው ላይ

افكاريه يثال

زندگی جمیس معالے کچھ فی ہے ورخت مقامات کی تیے رقی ہے۔ اتقاریر کا ماتھ المارے مقامات کے منظو کی وہیدیل مرتا رہتا ہے۔ ہم ن وہ وُ اس صافح ہی ہے ورمیون و علی المجار مرسے من جی ہے اندگی ہے رہ تنو ل بیس ہونا کے مسل سنتے میں در میس صرف وی چیزیں وصافی ویٹی تیں جو تھار ہے رہ سنتوں بیس بیس مونا ہے مئٹو ریوں من مرحوم تی ہیں۔

مسن پنی مر ماندی اور معظمت کے تخت پر بینی علق و مرس قال اور سے ، واری طرف و بینا ہے ۔ الیمن عم صرف پنی ہوت کیوں کی تسکیس می فاطر س کا قرب حاصل رکے بین ورس کے مرسسے پاکینا گی ور تقدس فاتان تا در مجینے و بینا میں در ہے جود مرامی رک کاموں سے س کی پوش کے و بر رو رہے مووث مر

عمیت شراعت میں کینا گی کا جاتی ہے جوے عمارے نر ایک سے نزارجانی ہے۔ میس ہم من سے خوف زاہ ،ومر تاریکیوں میں چھپے ہیں اور پاچر یا اساس ای مراس کا تعاقب راتے ہیں ۔

ہم میں ہے: یک آیں مہمی تھی محب کے باجوت دب رروج تا ہے ۔ کیمن حقیقت ہے ہے کہ ممبت کا بوجھ ذیل موتا ۔ مہت تو ایک ملتی چللی اور بے شرری کے ہے جو منا ن ک و دسیم ل طراح انھک بلیاں رقا ہے۔

۔ وی فکر تمیں جمیت نے دمیۃ خوان ہے افوات اپنی ہے تا کہ وہاں بیمیر سر مدینہ علاقوں ورپر نی شرابوں سے طف خدوز ہو تکیل رکیدن جب ہم ہمتر جوان شرکیک طعام ہوتے میں قاہم جانوروں کی ظرح کھانے پر بوٹ پر تے میں ورپایٹے ہی جاتے ہیں۔

الله على الله والمال المين في حرف بدني ب ورب الله على

یا ب سرے کے سے وجوت نظارہ ویتی ہے لیمن ہم مکوت آگ سے سے وہ رہوںگئے میں ورشر میں کے وجو میں س طرح پڑتین المعنونڈ سے میں جس اھرح بھیم بکریاں کیلے خوخو رکھیم سے سے ڈربر پنہاڑوں میں گھس جاتی میں۔

معسوم بیچے کے تنظمی طرح یو کیزہ اور مجبوب کے بع سے بطر مقدی ہیں ، معیں ا پی طرف بدی ہے ۔ لیمن ہم ہی لی کی غیر مقدم سرنے کی بجائے ہے وہوں کے اس اور سے میں ۔ اور سے میں ۔ اور سے میں اور سے سے ساتھ وہشمان کا سام سوک سرتے ہیں ۔

نیاں وں مروف سے پارتا ہے۔ نیاں رو ن جوت کے سے ستر ما رہ نہ ہے میں ہو اور پوسٹنا ہے ور چران متن ہم ن جو روں پوسٹنا ہے ور چران متن ہم ن جو روں باسٹنا ہے ور چران متن ہم من جو محصل منافعہ ور کھن ہے تم ای بالا گئے ہو ور ای سے دور پورٹ ہو سیا بیر محسون طور پر رہنی ہم سر رز رجاتی ہیں ۔ چراد ن سار سنتیاں بر کے ہم سے فنل گیر ہموتا ہے ۔ نیر محسول حور پر رہنی ہم رز جاتی ہیں ۔ پھر دن سار سنتیال رک کے ہم سے فال کے میں ہم بھر بھی شب وروز سے خوف کھا تے ہیں ور ای طرح ماری رندگی تر روستے ہیں ور ای طرح ماری رندگی تر روستے ہیں ۔

جم صرف من جام رنگ و بو مین جھ جائے ہیں جا اور ان ان است کے وں کے دور کا اور اور است کے دور کا دور دور کا دور کار کا دور کا دور

12 12 12 12 12 12

بو سوا تا مروشمند وی می ب جونظیم مناظهاری کے باتھ فاد کے باعظ بر اللہ من اللہ مروشا و کے باعظ بر اللہ اللہ میں اللہ میں بعد کی اللہ میں جونہ کی اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ م

علم و تکمت می سی و و مت وجوئی و سے وست برو سے محصوط و تق ہے۔ علم و و نیش می جوہ تد میل سپ کے ندر وشن ہے اوس کو موجد کے سو اور کو لیز مرحم شمیل رستی ۔ کی قوم می اعمل دوست جا بھی ہوئے کے جوروں میں منتی تمیں میں م عمل دوست تا میں و اشمندی علم ایشنل ورافر و کی رائی مراسیل ہے۔

روح ی دوست مددی و تو محری شان کے چیزے کی حسن الطافت عظا مرتی ہے مرس کے روار بیل جمدرائی ورح ہے و ختر مست جدو ہت بید سرتی ہے۔ ہم خص کی روح میں کی تھھوں میں کے چیزے اس سے اور س کی آرامی مانی حرکات و سکنا ہے بیس بٹ ظہار سرتی ہیں۔ ماری شکل و شاہت عوارے عواقواہ ممارے علمان دورے می گھرے ارشکے جین وروارے عواقات بیومسر بیاں۔

علم و حکمت اور بھی و جور ندگ ہے ہے وہ جمع میں جو تنہارے ماتھ بھی ہے وہائی ہے رہی گے کیا تاریخی دے مرکا تائی ہے ور بھی ہو جو زندگ سے ہے وہ او ا جمعظ جو تنہارے ماتھ بھی ہے وہ ٹی شریل کے کیا تاریخی دے رکا تائی ہے و مجھے اوجو تنہارے عصابے ورجب ہے وہ س تھے ہی نہورے انتہاں کا باری ہوں اور یہ بھر کے فرز تے ال کے لیکے میں۔ جوشخص تبارے جدہ ت کی قدرہ تیت کو مجھتا ہے تمارے عقیقی جوان سے زیادہ فر سے اور مجھتا ہے تمارے عقیقی جوان سے زیادہ فر سے اور سے معلانے کے تہبارے ہے جو میں قارب شہبیں مجھنے سے قاسر موں ور تہباری قد روہ تنہ سے سے اوقت ہوں۔ کے مقوف و حمل سے اوقی رہنا کی تئر بی سے بحث ر نے کے متر دف ہے۔ اللہ تعالی نے تہ ہیں تبیم و درانت ورهم ، حکمت کے فعادت بخشے میں فضال و اللہ تعالی نے تہ ہیں بھیشہ رہ تن کھواہ رہ آشمند ہی ورد بالی ہی شعیق کو جو الدوں او خط کار بور کی تاریخ میں میں گل مونے سے بچادے و نشور کی مشتقل سے بی فوٹ ا

یاد رَصُوک کی صد فقت پیند نر دو حداد کنوں ندھے اور مے مجھ معتقد ہی کے مقاب کی حداد کا محتقد ہی کے مقاب کی مقاب کا مقاب کی اور یا دوستر طریقے سے فلست اے ساتا ہے ورو کیل دشموں کو فریقوں میں ہتا استا ہے۔ وہ معمول ساتا ہے اور معمول ساتا ہے۔ وہ معمول ساتا ہے اور معمول ساتا ہے۔ وہ معمول ساتا ہے اور معمول ساتا ہے کہ معمول ساتا ہے کہ معمول ساتا ہے کہ معمول ساتا ہے کہ معمول ساتا ہو گئی ہو گئی ساتا ہو گئی ہو گئی ساتا ہو گئی ساتا ہو گئی ساتا ہو گئی ہو گئی ہو گئی ساتا ہو گئی ساتا ہو گئی ساتا ہو گئی ہو

سر تبهار علم من قابل تبین که وه نهانی کنرو ربون اور مصیبتون ب انطح هم رک بی نوش کهان کونز قی کی سیخ رجون پروال محکفه عین جانوتههاری مولی مشاه میان اور قیامت نک تبهار بهی ستار ب کار

و ما و ب وروشمندو ب کی و قرب کواسیان سے سنو اور پی متی رندگی میں می سے او مدہ اعد و بر تشکست بی و قبیل سن مرب بر مل مرہ بسر میں اس میر مرسے تشنیع و رہداو ہے سے کام نہ و کیونلہ جو محض کی پہر کی حقیقت کو مجھے بغیر محض رائے کی کوشش متاہے میں باجیجیت میں مدر ھے ہے بہتر فہیں جس براتی میں ادو ب کئی ہوں۔

محبت او رمساوات

میں نے رہاز رندگ کے عوال ناکا ہم رہیا ہے یا علاجا تھر اور قو ی باگ تو جھو ہے۔ افتد ارام رمظمت نے وجھیے وجھیے کچھ تے ہیں اور شمیں فرصت شمیں متن کیدہ اسپانی کی سے مطامنتھیم کی طرف مسکمیں ۔

ی سے بیر ہے مقاس وہ سے انہوں ما یوں ہوئی آن خرم رہے ہیں۔

تو س وہ ت نے ہے جو آن ہونا ج ہے کہ تھاف کا ان ہو اور تاب رندگ ہو تھا ہیں۔

سی وہ سے قال ہوجا او بینے کہ وہ وگ جو تم پر سکومت رہتے ہیں ن کے نے تہوار وجہ اور بیلی ہو اور بیلی میں ن کے نے تہوار وجہ اور جو اور بیلی ہے اور جو وگ تمہواری تی ہوت کا اس مجر تے ہیں ان کے نے تہواری قیادت کا اس مجر تے ہیں ان کے نے تہواری قیادت کا اس مجر تے ہیں ان کے تہواری ہوتی ان کے تہواری تا ہو ہو ہو اور جو وگ تمہواری میں ان میں میں ہو ہو ہو گا کہ وہ اس میں میں اس میں ا

بر میں ہیں اس میں میں میں میں بیٹ میں فلک سے وی ہے ور صل میں چیج اندیل بن رہم ارے قلب و نظر میں اور قشاں ہے اور ان انوس کے تعمیل تا رہیوں کے تعم مرست سے لی ار مخطمتوں کے جنت ہم انھی ویا سے آر تمہویں ان حق میں کی تعلیم و انو جائے قبیل تم پنی قشمت ہم تات عمل انا انجاج جاوائے ہیا و تھاست تنہوں کی تعلیم و معمو ش کا با عشرہ نیٹن کے و تمہمین و مانی ورد شمندی سے ممان رمزیں کے

رعد گ بیک سای رفیجر ہے جس میں ہے تارٹریاں میں اور ن شیوں میں سے سے بھم ٹری رہے چھی ک ہے جوموجودہ حال سے میں تسلیم مرضا کا بلق ویتی ہے مر ستنس کے سے میدور حین رخوشی کا میدہ رتی ہے۔ رخی محن گویا نیند مہ ید رن کے مقطے بیل حرق مید کا علان سے میں۔

میر سر بہیدہ مرتفس المعلسی وی کی عظمت اور برنزی کی صال ن برین سیم وزری ن خوائت کا عش ف ہے مقلیق رو ضرو گی تمہور سے جذبات میں نرمی اور نز کت کا وعث بنتی سے مسرت رقمی دوں برمهم رکھتی ہے۔ سر ن فی رزرگ سے تمکیق اور اضر وگ کا و حوائش ہوجائے میں ن روح کی کی فات مختی ن طرح روجائے گیڈی برسو سے حرص وسن کے فوش سے ورکونی پہنتہ چیز قم شہوگ ۔

کی و ت و میشد یا ور کھوکہ نیا فی نا و بیت کا پڑتا ہے۔ پیش کر ی وز سیس میم و ریت بوش نیس ملی مرشدی دوست سے جاروں کی طرح میں کی تنی فراو الی ہے۔ میں کال زر میں و بیت می دوست کو نا این اور ب و یا و مور الیش و مرسی میں کی رندگی کا مقصد و دید ہے۔

ے بیرے دوست اسمرت ورتیتی خوشی کے ووچند محات جو ہیںتا ہیں گا۔ رئے کے بعد شاکو ہے ہال بچاں کے ماتھ زار تے ہوں ایا جر کی دو تو سسے ریو دو قیمتی جیں۔ وقور توق و نہاط ہے معسروہ سامدی محات ہی در صل بی تو ٹ ان بان کی خوشیوں و شرمر تو س کا نجو شہیں۔

کیمن وہ زندگی چھڑص وسٹر کا ہار اور ہو جہ لہوں ووست مسد سیم و رد بھٹے سرے میں ''زانتا ہے ، در صل قبر کے کیزے کوڑوں کی ہانند ہے س کی زندگی میریو و ہرس ''

س سے ہیں ہے انسر دہ اور نم ردہ دوست اور سنمو جوتم ہائے رہے ہو وگوں کی ہنمی سے زیادہ پاکیا ہا و رہنمیک رہے و موں سے مد ق سے ریادہ ثیر ہیں میں ۔ بیسنمودل کی فرت کے گردف رہودہ رہرتے میں ۔ ور نیاں وشکعہ دل وگوں نے فموں میں شریک ہو ہے ک جوت اسے میں ۔ سنج جساقوت طاقت کے جیج تم ووست مندوں ورتو تگروں کے سے جر ہے ہو۔ سے و سے بل میں تم اس کاف مدہ علاوے یوند قانو نافست کے مطابق و سخر ہر شے ہے عمل ن طرف و سے گ

ر کی فیم می وجہ سے جو او بنتیں ور کلیفیں تم نے جاتی ہے وہ سے و کے لیس مسرقال میں بدل جائیں گی اور سے و می سبس مقلسی اور ضرو گی سیج ہے او میاہ ہے کا معبق سیسیں گے۔

ಭಳ್ಳಬ್ಬ

ا جماع وقت تم کی معامد ہو مجھی صرح جمھے واتو خمدہ پیریتانی ہے ک کا عل علاقات رہے کی وشش رہ کیوند جو سام مں کا کیل شیوہ ہے۔

ہے ہے ہا اور اور اگ و گوں کے مشور و پر عمل مرور یوند اس و گوں ال مستحصوب نے ہے تمار راسے ہوئے میں وی تے چیز میں کا نفور مصافعہ یا ہے و مین نے کا تو ال ہے زید سے تقاضوں ہو میا ہے۔ کر ان کامشر روتہمارے نقط نفر سے تا پیند و بیدہ مواج سی ان کی و تین خورسے ہنو۔

بڑھ تھی جا مدا کا رہو ہ گئی ہو مرح سے ہتو تھے ہے۔ وہ رہو ہے اس وہ ہو ہیں گئی ہو ہ س کی دہتو س پر کہلی کا ب شاور دور و سے محمل جا سے تھا گل رحم ہے جو ای خام کا مقدو کا کا مشور 18 بڑتا ہے۔ یو تاریخ موس ور فادو کا روس کے ساتھ تھا وہ سے مارکا کی ہے کا در سے موالی ہے۔ کی عدو کا رچھوٹ میر کال دھرا کا کہ ایک ور سے وہ کی ہے۔

جب نگ تم علم وفر عت اور قوت فیصہ ہے جبی حرح مسلم نہ وجاد ک وہ متورہ اب نے ک وشش نہ رو ۔ جب کوں عمرہ موتع اور مناسب وقت نفع کے سے تنہیں پٹی طرف ہوں ہوتا حتیاط سے قدم موصاور حتیاط فاصصب ست رفناری ہائی بندیں سرتم س برعمل موا گے تو تعطیوں کے برعوں میں کرنے کا جاوگے۔

ے بیر ۔ ووست میں قاطر حامت وی جو ہو مست بیٹے ساگ تا پہا ہے بیدن و بیصنے و بیصنے میں کے سامنے بختیارہ وجوہ کی ڈرچھا میں کاغم مت رو کیوند جو چیز ما تو ہل تا نی ہے میں کا خدیشہ بیار ہے بیمن یہ نساس ٹ شعیم مزوری ہے۔

ے میرے بھانی اتم ہونی تھی ہو گھے تم سے محبت ہے۔ مجھے تہہارے فرہب ا مت سے بھی اور سر اکارنیمل ہے جو یہ تھی تم نم ہو مجھے تم سے محبت ہے۔ میں اور جاسر یہ بی موتے ہیں۔ کید بی فرہب کی اور میں کیوند محتف مد ہب ور حسل می عظلیم قاتل محبت ماتھ وی مختلف عظمیا بھی تا ہو ہیں اور ہجر ہاتھ ہر شخص ال مداکے نے سکے ہو مت ہے۔ ہر شخص کی روح کی تحکیل رتا ہے۔ ہر شخص کا مند و جیش فی سے سنتیال رتا ہے۔

خد ئے تمہاری روٹ کوسٹ ف می نے بال مرد عطائے ہیں کیتم می سے میرہ سرپر بیمور محسوس دی کی تصاور میں برو نہ رئبو سیانتی فسونا ک ہوت ہے کہ تم ہے کھوروں کی طرح ریٹے میر محبور سرد ہے ہو

میری رہ حررت کے اسپ ہو ، پید ن طرح سر َ معمل ہے۔ ختنی فق میر ہوگ تنی بی جددی سورج علوع ہوگا۔

***** * ***** * *****

جس مسین چمیل کو ہیں دل مہان سے جا بتا ہوں بکل بیار موما رک جمع س کو بی پر رکھے میر سے پی سیٹیٹی کھی ورشکتے کے شفاف پی تو ں ہیں سے بیر ٹی شر ب سے حلب ندم ہوری تھی۔

یا کا کا عو ب ہے لیمن سے وی عورت جومیر ی مجوریتے بھے بھے انگیٹر پئی ہے ور

محد سے کا فی ۴ رہی گُل ہے۔

س ق انگلیوں کے نقوش تھی لک سینے کے چیرے پر نظر سرے بین۔ س ق خوشو تھی تک ماہر رامیر ہے پیٹا و سیس کی جولی ہے۔ س کی ثیر یں فادی ک مز ممصلہ سے باز مشت بن مرجعی تک س کمرے میں سالی و سے رہا ہے۔

کیمن بیرمورت جس مولی میں الی و بار سے چارتا ہوں ب جھے سے اور جا چی ہے۔ جدوظمی ورکر سوشی ہی و وی ماطرف۔

س عورت کی تصویر میر بات کے وہر نال ری ہے۔ جوجمت بھرے خطوط اس کے اس سے مجھے کھے تھے وہ بیل آ ہے جوجمت بھرے خطوط اس کے بین صندہ نیجے بیل محفوظ اس کے بین صندہ نیجے بیل محفوظ اس کے بین سے سب پہریں ہیں جر سے بال میں ۔ اس سیدہ نیجے پر جمل وجو ہر جڑ ہے ہوے ہیں ۔ بیسب پہرین بین میر سے بال اس میں اور جو کا اور ان بین میں کے آ بوندہ ابہت حدد فر موثی کا جھڑ بھے گا اور ان بین ایک کے اور مکوت کا جہاں سے ف ال موثی اور مکوت کا جہاں سے ف ال موثی اور مکوت کا دور دورہ ہے۔

میں سعورت وجیں کے زمائے ہے جا تا ہوں۔ بیس کے س کے ساتھ وہیتوں کی سیر کی ہے۔ اور کھڑش کی گلیوں میں میں فاوال نا کیٹر رجید جید تھومت رہو ہوں۔ میں می عورت کو رہام جو ٹی ہے تھی جا ساتھوں اور سی نگ ڈن سابوں کا معالمہ کیا ہے میں نے بر صفحہ رہر س کی جھنگ دیاسی ہے۔ میں ہے س کی سر مدی سونہ مدیوں کا شکتا ہے۔ میں بھی سی ہے۔

میں ئے ان کے ماضے ہے ول کی تمام تھے ال اور پٹی روح کے تمام سر رکھوں ررکھا ہے میں۔

یے جورت کو بیس نے ال وجان سے جوہ ہے اس جورت کا نام رندگ ہے وہ بہت حسین جمیل ہے اور تم موں موں بی طرف تھنٹی بیٹی ہے۔ووانا ری رندگی ہورہی رکھ بیٹی ہے مردوری ترزوؤں کووسروں بیش جس برویتی ہے۔

زندگ یئورت ہے جہ پہنچ ہے ہوں کے منسووں سے شمل برتی ہے مر س کے خون سے پہنے معمومیان کی ربہت برتی ہے۔ وہ روش دنوں کا ماس پہنتی ہے جس پر رہت ن تاریکیوں ن سیاہ احد ریاں تیں۔ وہ سانی اس موجو ہے و کے پال سے جان ہے ۔ لیمن خود شاوی سرکے شب فرون کے سے رضامند نمیں موتی۔

رندگ کیب ماحرہ ہے جوج من وجہال سے ہمیں مسحور مری ہے لیس جو محص میں ک عمار رک ہے والک ہے وہ می کے حروب ہے وہ ربھائے گا۔

2,5 2,5 2,5 2,5 2,5 2,5

"هو ني جم كهال جارب ين "ميل منه بي جها-

معنع کی تے جو ب ایو۔ انور ہوش سیقدم محدوظم می افتت جیزے ہو ہ ہیں۔ ہیں۔''

میں ہے کہا۔ انجھوہ جال وے پیلیل۔ انجھے می دریہ نے سے ڈرٹٹٹا ہے۔ وہ وی اور بر - بدد خنوں کا مضر مجھے اصر وہ سے جاتا ہے۔

مراس نے بہا۔ 'نار صبا بینام قاسم ن بند عامین برت سے بی موتی ہے۔' ایکر میں نے را کر واقعہ اور ٹی قاشھے کیا تو بھسارت چیز پیلی طر ب رد صتی ہوئی وکھا کی میں نے یو چیں الانیٹاورے کو ن ہے'''

یو نی نے کہا۔ ایش میں ایس در س نے رکئے وقع سے روشناس نے مانی ہے کیومر آئی سلطن سے رکٹے قرفم کی تعمیوں کو چکھ سرکٹی و یکھیا ہو جامعت سے کی سرشاری سے جاملے میں ملکے گاگا گ

لیکھ سی مورٹ نے میں میں میں میں میں میں میں میں میں اور اور جہ جہ میں نے ماتھ جارہا تو جو میں مہاں سے رحصت ہم چھی تھی۔ میں مارے کیا حظ نقالہ میں واک ہو میں سے محروم مورچیا تھا۔ میں چوں نے مگا '' ہے میں می وختر جوانی کہاں چھی گئی '''

فیرس نے یوں جو ب ندویا۔ کیمن ہے پروس پر بین اروہ بھے لیک و نے ہیں اُن چونی برے گئے۔ میں نے مہاں بیسوسروسی اور اس کے سارے سامان فی حرف نظر عل سرویکوں۔ ایو کی ساری کا منات کیا۔ کے صفحات کی طرح میرے ما مے پھیلی حولی تھی۔ س کیاب میں جملہ سر را کھے ہوئے تھے۔ میں س وہ ثیرہ کے پوس میرے روہ ہوڑ تقدار رانسان اور می رندگ کے رمور کو کھھنے کی کوشش رروا تھا۔

میں نے نہادی رفتے 199 قعات کامشاہد و بیار میں ہے و بلط کہ خوشی و سرت کے فرشنے مصبتوں اور معوبتوں کے شیطانوں سے دیگ سرمانیں مر انہا ن بیم م جانے مام میں بن 199 ہے تو ان کے ارمیان جیرت زود عرب ہے۔

پھر میں نے مہت اور مرت و انہان سے ال کھی رہتے ہوئے و یکھا ہے مہت وی کی ہوں گناہ ہوچھپائے کی ہوشش سرری تقی اسسے طاعت و مدت و مدت و بوجوں کی شاہ ساپلے ری تھی و انفر متا سچانی و رحقیقت کے خلاف سلکھیں ورطان اندار نے کے بے جواری تقی ۔

لچر میں نے ویکھ کرشے ہی تا تہ م کے پتر سے چھاڑ مربر چند مر سے کی کوشش ررہ ہے۔ ان اٹا ویلن مبید سے وہ تو بصورت کھیتا ہے ہود یکھا جو اسان کے رہے وہ میں ب سنسو بہا رہے تھے۔

میں نے مذہبی ہیں تو وں ہوجا ایک گیدروں کی طرح مدہر حصاک پھیا ہے دیکھا اور جھوٹے لیدروں ہو الیا کی مسراتوں کیٹھا ف ہارشیں راتے دیکھا۔

ولا میں نے ایوں کو شائ کا چھاڑر ا نانی کو اور اے رہا ہے کہ وہ سر ن مروں سے سے نجوت دیسے میسن د نانی ہے می کی پارٹی ن فی مردی۔ می نے مولی اصبیات ندا ہو کیا تلد می ہے چھے جب ا نانی ہے جمہ کا گھوں میس ہے تہ و ز ای تھی اور می کے ساتھ المفلا کی کی وشش کی تھی تیں نے و ر توجہ ندک تھی۔

پھر میں ہے حرص ہ''زمیں ہیتا۔ نو عظین یو بھی دیوں جو ماں ویٹجز و عسارے ''' ہن کی طرف کوشش کی تھی تو س نے قرار توجہ نہ کی گئی۔

پکر میں ہے حرص وسنز میں مبتل ن و عظین پونٹی دیکھا جو ماں ویخز و عمار ہے

" ان کی طرف رحمتوں کے سے واتھ چھیار ہے تھے۔

رچر میں ہے۔ لیک ٹوجو ن 19 یکھا جو خوش فلا می سے لیک 61 تیرو کا 1 ں جیتے میں مصروف فق میں ن دوٹوں کے جرروٹ ٹوخو سے تنصے۔ ن کے دل عواریت سے 194 م 19 رفتھے۔

لیجر میں نے قانون ساروں ہوئی میں جارتھ ایریں سرتے انا ۔ بیرسب پٹی مصوبات ہوالموکا ورشوق مامڈ ویا میں الرام وخت سرتے کے ارومید تھے۔

ں جنائ بیس میں نے ال معاجو رکود یکھا جو مادہ وٹ وگوں کے جسم وجان سے تھیں رہے ہیں ہوں اور کا موجوں کے جسم وجان سے تھیں رہے تھے۔ چھر مین ہے اناور آن تھی میں حقوں وہجی البیص جو ماضی کی عافیت وشیوں ماضی تھے۔ مین وسر مان حافقیس چیجے مستقس کی عافیت وشیوں میں مصر وف تھے۔

لیکر میں ہے و بیکھا کہ کیک فریب تر مان ہے فصل بونی کیمن کیک فار مرحض میں لصل و کاپ سرے تیمار اور تہوار نام تیا وقائو ن جمدو فت ربیر و ہے میں مصروف رما

میں نے بہر مت کے ب چوروں کی تھی دیکھا حوظم کے تر یوں وجوویو اس کے تھے لیمن علم و ملکت کے مفتا کی لے تملی کے نشریل لیے بوش بیزے متھے۔

عالا میں نے دومیت رہے و اور اور ایکھا عورت مرا کے یا تھ میں ایک پیسر کی ہے جس سے دومی سے پیدا سرائے سے قاسر ہے وابسرف محت ور درشت کو ایس سی پیدا رسَماً ہے۔

پھر میں نے دیکھا کہتام و انٹر کی تو تیں می وقارے شرکا محاسر و سرری میں کہیں راتو تو سال عدر جموڑ کاتھی چنا نچے بہت عدر پہر ہو گئیں۔

یں ہے ''ر دی ُوٹن تنی پھر تے ہر بناہ کے نے درم روں پر وستک وہیے دیکھا ک نے میں ن سرف بوجہ ندگ ۔ پھر میں نے عیش وعشرت کوہر ن ثان ہتا کت

کے باتھ شمعتے دیکھا۔ مام وگ سے کر دن کے نام رتے تھے۔

بالا میں نے یہ تھی ایکھا کہ سان پٹی اراق واجھیا نے کے سے سینتم می حمید جو بیاں روہ ہے۔ بردوی کومیر کہتا ہے۔ کائل کو برووری ورشل کے نام سے یا وارتا ہے ورخوف و ہر سی ہوخوش تفقی سے تجمیر رتا ہے۔

میں نے ماخو مدہ مہمانوں کو علم و حکمت کے ساتھ کیے میز ہر ویکھ و گفتو کے اور ساتھ کے ماخھ کیے میز ہر ویکھ و گفتو کے اور سالیان علم و حکمت ٹی سوئل تھے۔

میں نے نفسال خرچوں کے ہاتھ میں سونا ویکھا جس سے وور قاربوں رتے تھے۔ سنجوں اور بخیل سی سو ۔ ق ہرہ سٹر ہ قاجاں رکھیا کے تھے کیلین، ناور کے ہاتھ سوئے سے خاص تھے۔

" يو يې زيلس بي؟ او رايو يکې اثبا شيت کا مورد ب

س نے مہر تدریر نگاہ میں معمور تھو رہیں جو بدویا انہو پکھر تر نے میں ہے وورو کے کار سنڈ ہے جو نمیر پختر وں ورکا تھ اسے پدری ہے۔ بیسر ف انسان کام تو ہے۔ بیدر منہ ہے ور مہر سے کامروں تھی سوری طلوع مواکو ہے تن مور کی جو تی

ا پھر ان نے بٹائزم مانارک ہو تھے تو آئر میں۔ انورے کے کالے ''امید' سے جو میں راستاہ کھا تی ہے۔

ጟኇ ጚኇ ጚኇ ጟፘ ጟኇ

زندگی جی ن نے معاد میں کیا ہر ہیں کی انٹیت رہتی ہے۔ اس مزمیر ہے کی پٹائیس میدوں کا روپ وہوار بیٹی میں۔ اس کے الحت تو ب ان جوالے میں۔ اس کے چھوں میں مکوں کا موند ہے۔ اس ف لایوں سے جھٹی ہے۔

ے میر ہے وہ مقوا تمہاری رندگی کی ہے ہے جو دور ہے جو دور سے جو رور ہے۔ میں سے کہا ہے ہوئی ہے ۔ بیادہ میں ہے جو اگل ہو گئی ہے ۔ بیادہ میں ہے جو ایک ہو گئی ہے ۔ بیادہ میں ہے جو ایک ہو گئی ہے ۔ بیادہ میں ہے جو ایک ہو گئی ہو ہو گئی ہے ۔ بیادہ میں ہے جو ایک ہو ہو ہی ہے ۔ بیادہ میں ہے دور ایک ہو ایک ہو ہو ہے ۔ بیادہ میں ہے دور ایک ہیں ہو جو ایک ہم ہو ہو گئی ہو ایک ہو ای

تہارے ہوں یوں فاتہارے ساتھ کی تارہ تک بھی ٹیس سے مقم ن وجمیت ہ مدرو کی سے ۱۹۷۷ کی اور رویہ تہارے ساتھ میں وہ نی ہم مستقی ٹیس ہے۔

ے میر سے بول این ہے تھیں مرر کی بڑنا توں پر بیٹے توقی کے انادو نے
جانے المجھا ہے۔ بیل نے ساتم ہار توں کا جہا ہے معر مرمقیہ ہو چے،و مر
بیل ہے تھیں ہی مقین بیل وقت الا یکھا ہے کہ پیر تھی جر ہونا جرقم نے بروی منت مرتبد
کی ہے جی ہے جہارے مراملہ سے کہا تو ک مربی ن غر شائے میں کی ہے جو تمہارے میں امرابی مانے میں کہا ہے جو تمہارے دیا ہوں امرابی ہیں ہے کہا تھی ہے کہا ہم سینگ مرتبی ہے۔
ازی ہے جو تمہارے دیا ہوں امرابی ہیں ہے کہا تھی سینگ مرتبی ہے۔

میں نے ہے ہماں مستقموں سے شہیں ایس تفلیم فوج کی دیٹیت سے تھی ایکی ب میں نے تہا کی فوج کی ہوش بھی ایکھی ہے جو ایٹم ن کے قامعوں والا امر وا رئے برتنی ہونی ہے لیمان جب میں نے دو وروغر رایا تو میں ہے دیدھ کہ وہوں سامے کیک تنہا ان کے جو تہا رہے سائے کے تاثیر ون کے جیجے جیسے وروہ رب سے رورہ تق مرکونی سے پیشی ۔ سول کی مثال میں بیاست پرید ہے کی طرح تھی جہرہ کے سے پہلے سے بیس پڑھ پائی کے کیے قطر ہے جہ میں رہا، ولیس پائی ہوں پیاس میں کے مامی حشک بیڑی مو۔

کیمن چر بھی بہب بین کے قرر اور غور آیا تو جھے نہورے محیف رکے و سے دن کے ندر کیک اور تھا یا دن ظم سیاج کی عورت کے پائل پٹے سر رسٹشٹ رکے کے سے بیفتر رتفا ور نہوری میت ہے معمور روح کے پیچیے جھے کیک تیا تیا ن روح نظر آن جو آیک م رہ ہول کی طرح تھی مرہ ہ میں وشش میں تھی کہ تہاری مجو ہے۔ مسموہ و سامین منتقل ہو کیے۔

ے میرے دوست اسمباری رندگ کیک لگ تھلگ گھر کی مامیر ہے جود مسرے وَ وَ لِ سَے گھروں ہے وِ عَل جَمِعَهِ وَسَاوِد ہے ۔ یہ وہ گھر ہے جہاں ہوتی ہمسا یہ عمر جوں لک رئیس و میرستا۔

کر ہے گھر تاریکیوں میں گھر کیو ہوہ تمہارے بمہان کاچر نے س میں رہشی تعین پھیاستا۔ گریں گھر میں گھا ہے پینے کا سامان تم ہوجائے تو تمہارہ مساہیہ ہیں پکھ شمیں اے سَمَاء کر ہے گھر محری و تع ہے تو تم س واوس نے وگوں کے ہوئے میں شمیل ہے جا سکتے۔ سریے گھر س پہاڑی چوٹی پر موجو ہے قتم سے می و دی میں ہو و شمیل سریحتے جہاں اوروگ جی ہوو ہیں۔

ے میر سے بھانی انہاری رہ ح کی رندگی تھیائی مرکو ڈیٹیس میں ہے مراگر می استختاری میں ہے مراگر می استختاری کا مقطعت کا مقطعت کا مقطعت کا مقطعت کی میں استختاری کا مقطعت کی اور جس میں استختاری کا مراکع کا مقطعت کا موجود کا

ጟኇ ጚኇ ጚኇ ጟፘ ጟኇ

شريدتي ون

یام یک بیای ہوجس کو شاں کے مشع مردوقو انیوں کے من مراہر مجاور رہایا مواقع کم ہے ایو می بیوں و کھوڑ ارفران و آئے مید ان جنگ میں چھے جاو جس ہو مہورے قائد میں نام نیاد کرش سے تعمیر اور تیے ہیں؟

کیا تم کیک شاع جو جو رمدگی کے نگرم س پر قائل جو مر فائلز اور عنالی ال علیات میں سر مصلحتوں راتے ہو؟ ورتہا رائے و گوں ہے جی تحارف میں ہے؟

ا یہ تم کیت تیدی ہو آس ان کیٹ عموں بی فترش بی مدید سے ن و گوں نے نگک ہ تاریک ہم محمط کی میں اس و یہ ہوجہ انسان موجہ سو ریواس میں میں مارے کے وربیعے میں؟

یو تم کیلے عورت ہو جس کے وقد کے دورت مسن سے والہ وال بیا ہو گیمن تم مقتلی سے ال رز کی ہوت کیوں کا شکار بن کئی ہو۔ مشاول کے تمہار وراتو کیل تمر اسم ضرور تربیر یا ورجد میں تمہیل رہے و مے جو سے رویو؟

سر ان و گول میں قم بھی کا مل ہورتہ عقین جا ٹو تک شمپید قانو ن ہو۔ اس قانو ن کے شمپید جس وصرف انسان کے وضع کیا ہے ۔ تم الیل جو ارہو اور نہواری فاست و کو ارکی طاقتوروں کی ہر طوائی اور شاموں کی سے تصافی می وجہ سے سے انہواری ہے جانت ررکی میں میں وابو ایوسواں جو افراضی کی وجہ سے ہے۔

ہے میر کے مزمر ہی کی صبہ سے کام واور خوا کو ملی ویت رہو کیوند کی مادی والے

کے ماور کیل طلیمتر ب**ن آ**فوت ہے جو تنام مرز نصاف برحم اور محبت ہے۔

ے میرے تھائی تم لیے ہم ہندا دست ن طرح ہوجس فی کمر مراہ فی ہوف کے او جھ نے جھا وی ہو۔ بقیق کیدون موہم بہار سے گا ارتباس مبز پوشاک پہنا ہے گا۔ کید من سپولی ف فتح صرور ہوگ ستے تہمارے تبہم پر سسودوں کے بروے بڑے ہوتے میں کی سپولی من پرودس کوچاک مروے گی۔

ے میرے زخم بنور 18 ہونی اسمبرے بیٹے سے مگ جا جھے کم سے محبت ہے او منم رضم رینے و موں سے مرت ہے۔

অবংশ ক

تحسرو بہ بول فی رظیم ہیں میرے مشاق دوست میں ایت حدد س والی مسم و تہجارے و سے روم ساگا۔

جس کا ۱۹۹۹ مرے میرے گ میرٹریش مار پار ہو چاہتے اور ف و جیر اس تمہارے سر کا پیور لیا ہورہ ہے۔

بین نُشِن جا ہتا کہ جاموں میں میں تہاری کئی فرہش وہشا رکھوں۔ اگر چار ٹیجے ایوت سائس ورتی ہوئی ہے لیون شکل سے آل ال جامعتی ہے۔

20 - no

جوتر مفعوط أي جي وب سيمفوط ب-

رندہ رہبے کی من سے قام مائی سے جو تنام کنز مرازی پیزہ ماں سے کمز مراب مجھے معالب رنامیر سے رائی میں درہت پیچےرہ اوا موں ۔

بیایر کاروا سے تولیر کی وال کورو کے بوت ہے۔

-936_10-11_12 12-12

غو ب میں رری ہونی جو کی ں جھک

يك چره جويرى يلهى وكوم بدو ساستده تاب

كيت من رجوير ڪافول ميل ملسل گوڻ دي ہے۔

-- 4 26 4 B 4 - 18. B 4 L

م محصوف مراهم المعاد ووست تحريل بهت وبرغب التحار مراه الم

ب يەنقىدىي سەم دەرتىرىنىچ يىن جىڭ ستىدە يۇڭ بوچكىن.

چېره . . . مو . . . و وه مند خو سين پيه ب اولي تنمي

روشل کی ہے۔

ه روّه ريّ جمعر چل ہے۔

جسماد رجات

و ويتاول ترويا كار ما و نيد ال

س نے سے شیم میں ان معافت ہے۔ چھوں اور میں اور چیا کا اور انہ اس رہی تی سے سن و ممال میں ر

ی ئے سے سر ساکا یک جائے عطا ں ورکہار

" تم س جام أو س وقت تك ب ب موسول سے شاہور و جب تك كه تم ماشى مو بو الل بدائيوں جاو اور مستقبل سے بے ايا زيد جاو۔"

ک ف سے م کا بیالہ کھی دیا ور بور

المصيونا كيم مرت كالفيقت مدوشان الأنبوان

بھر خد ہے رہ ح بیس محبت بید کی ،جو حمینان کے پینے مصصف باتھ اُن ہو جاتی ہے۔ ور مصال پید کی ،جوفر ورے پینے کلمدے ساتھ حصت ہو جاتی ہے۔

ا کی نے روحن پر جیسے کے لیے ماں سے شارہ آیا ہ اس کی بیناواں بیس یک پائم مینار کھی آئی سے واسٹنس کے پروے جوائے مسکو

س نے اس میں قوت قربید کی تا کہ وہ اربو کی طرح موہو سو راہ رستحرک مطلوب نے ساتھورہ سارے۔

س نے سے تمناوں آن ہو اٹ کی جوفر شقوں کے قوس وقتوں سے تو گی۔ س نے روس کے نامر المدر کیا جے میں انتا کہ بی حقی پید ان جونو رکا سورے ۔ س کے قدر وقضاب آن بھی سے مسک ، جہا سے کے معر میں جیلتی ہواہ خود وقو صفی نے سائل سے جے سے رروانہ ان خال ہو کے ساقد مردانی اور ان سے سان کا پتو بنا،

ک نے اندان دووہ ہے ہو وقاعت مطال جو میجان جذبوت نے ما^{ند می}ل اپنے آتی ہے گرا آر رو و رائے یا مصالا ہے وہ آتی ہے۔ س نے سے زیمر گی جنمی جو موت کا راہہ ہے۔ تب و بیتا و رو کا ایر آئی رو کا ایک میں میں میں کا اساس تقال میں طرح میں ہے شار ور میں کی روح میں مدے پید کیا۔ میں میں میں میں میں کہا تھا تھا۔

وطرت شب

ے رہے اش و میں یاشفی مرمفید کی موس ے رہے اچس میں مائے توفوی کے ساتھ کو دمیں! ے رہے اجو مورن کرر موں ، منگوں وربودہ ساکو یٹی سخوش میں ہے بیتی ہے

ے رہے اتو کیے تحقیم ہیڈا یو ہے۔ جو شام کے کیجو کے جیھو کے ودوں ورشن ان امنوں سے والین خوف و مشت ان آلو کا گائے ، جا مد کا ٹائی و خاص شی کا موالی پہنے ھڑا ہے اور جو مذار ہو متحصوں سے زندگ ان گیر بیران و و کیفنا ہے و رہذا رہا کا تو از سے ان ویو جیوں کی آنوں ورسکیوں وسنتی ہے۔

ہیں تیر کی بی تا رہی ہے ہور سے اجو ہو رق بصیر ہے کو ہدیدے سے روش می رنا ہے یونلد ان کی نمود بمیں روان و مرفان کی رائعت میں الاعول ق طرح جیکڑے ہوئے ہے۔

ے رہا ایو تیم کی جی ہون فاصو گی ہے جو میشہ بید رو اور ہے جیسی رہنے ہوں روحوں کا جمید فوج مرق ہے کیوندیو ان کیک بیجاں ٹیز غو فاملے کی ہے جس میں روحیس انو وجون کے تیز انسوں کے لیکھو ہے رووج تی میں

ے رہے اتو وہ سامرہ ہے جو پٹی پر سمر رانگلیوں ہے جو دیں ان ٹوس پلکیں شد رق ہے جو رہ کے دور ہو یک سکی الیا بلس ہے جو تی ہو تک الیا ہے۔ ''، واق ہے ''

ے رہت اتنے ہے ہوہ ہوہ ہے ں شکنوں میلی متناق ہو بناہ اتنے ہے ہوتے ہے ن پاوں میں جوشہم سے تر میں افراقت اوہ ہوگوں نے سنسو بہائے میں استیری بنسیایاں جو حینوں اور گلوروں نے ہاتھ میں فامہت سے معطر میں انہیوں سے بٹی بیٹینیوں اور ماچرویں کو اپن یا ہے۔ تیرے گیرے بانے میں ٹا فرکے افکار مجلتے ہیں۔ تیرے ویس میں پیمسروں کا من بدر رہاتا ہے ور تیری پیٹے ٹی پر تخیل کے فقوش جرئے ہوئے میں کیا تارہ قوش فر کے سے شہرت و پیٹیمر کے نے کیک روی وہ مشکر کے سے کیک و سار ہے ہے رہ

جب میری رون و گوں سے آگئی ورثیہ ن ستکھیں ان کے چیرے کو تکتے تکتے تھک ٹیس تو میں دور ار انھیتوں ن سرف تکل گیا جباں المدفدیم کے رائے فو بید و تھے۔

میں ہوں کیک تاریک اور خاصوات سنتی کے سامنے طزر رہا جو ہر رہا ہو وہ کے ساتھ ریسا رُوں مارہ ویوں میں ٹھوٹر منتھے۔

میں ناریکی و سنگھوں میں نظریں گاڑے و کیٹنا رہ اورعیہ مرتی پر وی ویڑ کیڑ امیب سنتا رہا۔ مجھے می وقت یہ محسوم مو جدیہ کہیں کیٹ کیے متھکل پیریس و جھور رہ ہوں ورمیزے دل پرناد بیرہ سنتیوں کا حوف طاری ہوں

<u>፲</u>፮ ፫፮ ፫፮ ፫፮

ے مہیب و خوبسورت او پر جوں ہے البیل ہے بیجے میں اور میں کے ورز میں ورمیان و دوں کا جادہ اور کہر کا کمر بعد پیسے ویک بتو سوری کی و تن پر آبھے نگاری تھی۔ اور در ان عظمت کا مصحکہ از ری تھی۔

میں کے کیجے ن مے تارہ اموں میر نفرے کا ظہار مرتے و یکھا۔

ے رہا اجوبتوں من منے رہا گھٹے شیعے پڑے رہتے ہیں اور ن ہود ٹا ہوں کے حقارت کی نظر سے ایکھتے ہیا۔ حوصل افخو ب کے ستر میں پڑ سر موریتے ہیں اورشب بھر شہری حوب ایکھتے ہیں۔ میں نے تخصے چوروں کی ستھموں میں ستجھیں ڈال رو کیجھتے مرسو ہے ہوں۔ پچ سان یو سولی سر تے بویو۔

***** * ***** * *****

ے رہے میں نے تحقے اورتو ہے جمھے ایکھا بتو پ س پر رہے مسن میں ہمی میرے نے ششل ہا پ کے تتھے ورمیں پ جو بو س میں کیک بیٹر تھا کیا تد و جوائے عال بٹ سے گئے تتھے اورشکوک کامیر دوجیا کہ جو چھا تقا۔

تو نے جھی پر پنے سر رکا مشاف میا او میں ہے آئیے پی تی ہے ممالیے ہی ہے۔ تمنا میں ظاہر سردیں۔ تب تیری منظمت کیب طبیعہ گیت کا گئی جو چھووں کی مر سر میوں سے ریو دہ تم یصورت تھی ، ارمیر نے تمایشے پرتماوں کے عمار سے جمی ریو دہ چرو سے بیس مدن گھے '

۔ تو تے جھے مٹیا یا مریبے اندانوں پر میکدائی مرمیر کی متکھوں وو کیکھنے اور کا تو ب کو شفے رہونو ب کواد لیے مول وجہت سرنے کار میں یا

تو نے پنی چاہ ہری اٹکلیوں سے میر سے تخیل کو چھو ، میر نے فکار کیک گاتی مولی ندی ک طرح میر ہیں تکھے در حس وٹ اٹ ک کو چی و میں بیا رہے گئے۔

تو کے بیٹے ، دونا کا سے میری روح ہوجہ سا دیا اور و دیجڑ ک اٹھی ور س کے شعبوں نے تم م پیجان اور دم تو اڑنی سولی تینز وں کو پٹی سنموش میس سے بیا۔

#

ے رہے میں غیر برابر چھیا رہارہ بیاں تک کہتھ میں اور مجھ میں کونی فرق

میری ۱ یژیت تیرے رئیل کی بروکئے۔ یہاں ت*ک کہتی*ری تنا میں میری تنا میں * تا گئیں ۔

میں نے تھے سے مجھ کی ۔ یہاں تک کیمیری آق کید وفی پیانے ہری آق من گئی۔

میرے تاریک وجود بیل بھی دیکتے ہوئے متارے میں جمہیں جدوت شام کے وقت تعمیر ویلے میں او شہبات کے فارکے ترکے میں مجھ ریعے میں۔

ہ رمیر سے بیٹے میں کی جاند ہے جو کبھی گیر سے وادوں سیرست ہ کر یوں ہوتا ہے ورکھی جو وال کے بچوس سے جو تی اور ایواج چھاجاتے ہیں۔

سے میری بید روہ ح میں کیا سنون خلوت ازیں ہے جو ماشقوں کے ہمید م ماہدہ میں 1 ماد سال 19 مشتح مرتا ہے 19 رمیر کی سنتی پر ر زو ور سم رکا کیک تو ہے ہے۔ خلاج اللی کامذ ساتا رتا سروے کا لیمن تیاب کے گیٹ سے چھر رفو کریں گے۔

ے رہت میں تیری طرح موں۔ کر شاں مجھے پر خود غدط نیوں متا ہے تا ہے۔ خودکو دن سے تشہیدوے رمضر ورشیں ا

میں تیرے جیں موں ہور ہے انجھ پر بھی سک ہوتوں کا نہ مہ نگایا جاتا ہے؟ ہوکا میں مطاقا قصورہ کریں۔

میں پئی میدوں خواہ ں ور پئی وجو دی کی عینوں میں تجھ صیبا ہوں ورر ہے۔ میں تیری طرح ہوں ورر ہے اگر چہاں ما مجھے پٹی پر سر رسندی اون کا ٹائ ممیں پہن تی ۔

میں نیری طرح ہوں مررے اٹر چیٹمود تین مو نیوں مربطووں ہے ہجو سال نہیں بیٹاتی۔

میں نیرے جدیا ہوں ہے رہے اگر چا جھے کہتنا رکم بدمیسر نمیں ، میں بھی کیے رہے ہوں وررہے اوس جو مرضاموش سرچے میں پارچون راہی ہوں اور ہوئی بھی میں نیری صرح بوں رہا اس چر <u>فیصے</u> کہتناں کم کمر بندیسے تمیں ملیں جھی کیک رہا ہے اور اور سال کر چرنموہ میں موسوں ورکھووں سے جو ابو سواں نمیس پیزناتی۔

میری تاریکیوں ق کوئی انداع تیش او سیمری کمرا یوں ق کوئی جہاں ہے۔ جہامرہ و اندانوں کی رومیں مدم سے تھ سرمس سے کے درپر تاراں ہوگ قامیری شب مستنا روح ہے: عمول ق تاریکی سے پئیر حوال سی مرامام برائے ق صرف برہ زرے گے۔

میں تیری طرح ہوں اور بہت اور جب صحصوح ہوگ تو چر تیری ھرح میری رندگی بھی تمام ہوجائے گے۔

या पे पे दे दे दे

تنین پیر ہے

جب رے فاقی کُر رہی ورنید نے بناہ مین وزیار بھیا. وہا۔

میں ہے۔ س سے بہتے ہوے تھا۔

" سے ندر بھی تیمن ساتا اور سی ن دید ری ہے چیس روجوں کو سکتان بھٹی ہے۔

جب ہیں سائل پر پہنچاہ کر پہنے ہیں۔ ن چو یعن سے پہار چوں تھی اور ہی اس سلط ان اعمالی چی آئی ڈس طراح نقاب ان دو شیر و کے چیز سے کو ایوائش مقال ہے۔

میں میں بعر موجوں کا نظارہ رہارہ ی کے گیتوں کا سنت رہا۔

ہ رکتی ہے رہنم رہنا رہا ہے واٹ کے باس پر دہ کا الراس ہے۔

مواتو ت اوطو فا ن ک ما تھار کت رنی ہے۔

يوه يتشمانتها مين نميض مغضب كالطبور رتى ب-

چووں کے ساتھ بنتی ہے ، سنگنائی جولی ندیوں نے ساتھ کانی ہے۔

عَلَيْهِ الرَّيْعِدِ مِنْ سَنْ بِيتَ رَا يَهِنَا أَ مَنْ يَصِيعٌ مِنِ بِيهِ نِ نِهِ اللَّهِ فِي رَّحُوا أَلَى الشِّيرِ تَقِيرِ

چھو قدم دور ھڑنے ہو میں کے تاہیر پٹی نگا میں جمادیں کی علام می مقام میں چھو میب جادہ ساتھ جس میں میرے تھو سے نطو چکے تھے او میرے کھیل میں تیجات پید سو پرہا تھا۔

ن میں سے کیک تھا ہور کیک سکی تھ رکے ما تھھ جو سندری گیر کا ل میں سے مند موتی ہوتی معلوم ہوتی تھی میں کے کہا۔

" ندگی محبت کے بغیر کیک رحت ہے جس میں کوئی چھول یا چھل ندمو "

میں کن کے بیتے ہیں چوں ہے کہ ماہل موشو شہور

ه روه پيش هيا من يش ولي ڪئي شاهو پ

زندگ جمیت اور حسن کیسانند کرنیس مانونیس میں۔ سند داور الانحدود

جو ند بھی مدتی ہیں ورندی کیا دوسرے سے صدر موفی ہے۔ ی نے بہر کہا وہ بنی جگدار بیر میں ا

پھر دومر الخدا اور سی مورے ساتھ جس بیل پر تورموجوں کی مری تھی ہونے بیا۔

"زندگی هذاب کے بغیر رہموسموں کاطراح ہے " نامیں بھی ہور اوسے۔ هذاب صدالت کے بغیر ووندی ہے جو لیک حشک ورفیر صحر ہو۔

رندگ، نقاب ورصد فتا كيام مرى تيل التيل جول

جو یہ کھی ہوتی میں اور یہ لیک دومرے سے جد ہوتی میں۔

ل ك كراور في بن جدير بينه أيا

پارتیس جا ور بکل ی ژکنی بولی ۴ ز مین کها

" رند کی سر وی کے فیر کیک جسم مےرون ہے۔

'' ز دی حکمت و انش کے بعیر کیس پیشان رو کے ہے۔

رندگ اسر دی و حکمت ی بدی خصر کی تیل ماہتیں میں جو کبھی فنائیل موتیل

پھروہ تنیوں بھے ور ہابیت رعب مجدل سے گو یابھوے ۔

"محبت ورجو وليح ك سناها رجو

هاب ورج بکره ويد رے۔

": دی ورجو وکھ س منے مرش وجو دیل "۔۔

یے و ت کبروں کے تیں مفاہر میں۔

ۇ ت كېرىي د دالاند د دېستى بې جوانغىيات دركون د مركان دومجيط ب-··

کچر خاناچیو آیا۔ جس میں صف فادیدہ پروں کی جہش مرموجوم جسموں کی رزش محسوس ہوتی تھی۔

سین نے پنی ستھھیں بند رمیں مرس میں رک صدے ہور گھٹ و سفے گاجو میں نے بھی سختی ہے۔

کھر جب میں ہے متحصیں کو میں تو کہر کے واقعیٰ میں بیٹے ہوئے ہمشدر کے سو جھنے ورپکھ بھی وجان روا ہو۔

میں میں چناں کے اور بھی قتریب گیا مکیس مجھے ''ان کی طرف رُنے ہو۔ اچو کیس کے منتون کے سو اور پچھے ظریہ ''یا۔

ጟኇጜኇጜኇዄጟ፞ጜጟ

<u>ب ت</u>

تو میں بیوں ہے اور ہم دونوں کیا ہو اور ٹرے بیٹے میں۔ تو مجھ سیرہ ہے اور ہم دونوں کیا ہی طلاعت کے ورڈسموں بیس مقید میں۔ تو رندگی کی شاہر و ہر میر ساتھی ہے اور ہدیوں کے چیچے سیجی ہوئی مقیقت و یو لئے میں میر دوست ہے۔

توان ن ہے ۔ ہمانی میں ۔ تھو سے مہت کی مر رہا ہوں۔

ير عنفن جوي ۽ به ب

کیوندہ تا بھے ہر بینے گ ہ رتبر انوں میں سے علم کے سامنے ایس طاہ ی ترابید ہوگا اور میرے اصاف کے سے ایک دوشن الیل

مجھ سے جو جاتے ہے ہے۔ کے ایوسدتو سیمال کے موا اور پکولیٹل ہے۔ رہا۔ جس کے متعلق کیلئے تھی مارینے کا حق ہو اوقا ایسا سامان سے رہا ہے جو میس ہے اوجات نے جس کے رجو پکھا س میس سے کیلئے پکھاپیشد تو س کے ماتھ تھا مال جا۔

جھڑ سے جو جو تا ہے ہوک رہ یوناں میں پی تقیقت و جھو ہے ہے ہر قاور ہوں۔ میر خون بہا ہے اور آمر ہوجوں وے کیونارہ قومیری خودی کو بیر شہ ہیٹھی سکے گاشہ ہار شکے گا۔

میں سے ماتھ پاوں میں میڑیوں ہالی دے۔ میر سے ماتھ رند ن کی تاریکیوں میں تر ،

تو میری فکر ٔ و تیر نیس رستان س سے کدہ و فشاوں میں جیری ہونی ووشیم کے حید کو ب ن طرح ''ز 1 ہے۔ ورب س ن بولی حد ہے اور یہ جیء

تو میر الله فی ہے اور میں تھے سے مہت ارتا موں النیز کی مسجد میں جدو اراقے الوے باتیا ہے کرچوں میں تھکتے ہوئے اور تبرے بھیلاوں میں دعا اراقے ہوئے میں ورق اللہ میں اللہ جماوتوں کیا کی وین کے بیٹے میں ب

٠ نه ه نه ه کې کې ٠

ہم 1999 س س میں کو شکلوں میں بیٹی سر سے میں انسی ن میں موسک شاہمیں 99 انگلیوں میں چوخوای کے مال کی حرف شارہ رہے و بن اوریت کے مالی کی حرف شارہ رہے و بن اوریت کے ماتھ سے بی انولی میں۔

ጟኇጜኇጜኇጟጟ

الا سے بھایا

مجرے یا چ سے موم . . میری ان بين

یوٹم چاہتے ہو کہ میں تہورے ہے ہے ہے فار میدہ بائے ہیں رہ ب جو سوف خوبھورت ہاتو سے سے سات موں امران ہر محض خواوں سے جہتیں ڈی ٹی ٹی جوں۔ یائم بیچ ہے ہو کہ ک ٹی رہ آو ہو ندی ک اس سے رکھوہ میں جو تھوا ہے اور بروں انسانوں سے تقیم میدور میں روس کو جیسے کا بود سروم میں جنہیں ہوا ہو ہو جو پہلے وگوں نے برنا ہاں

یو چاہر تھے ہوتھ ، میری میں یا روں ، میری ماں کے دنیو کیا میں تھیں توش رکھنے کے بے شیروں کی طرح وساؤوں۔ میں کے تنہارے یا معط کیت گائے ، مقرندتا ہے میں کے تنہارے یا مضاؤور جو بی ماتم زیرو ہے۔

تو آیا قربی ہے ہو کہ بیا۔ فقت میں نو گل کے گیٹ کاوں اور نو درخو الی اور ہوں۔ تہور سے بھی ہوک سے بیچ اتا ہا جو رہے میں ارامعر فنت ن رو نی ہ او جو پ کے جھروں سے بھی ریادہ سے میسی قرمین کھا تھے۔

تہمارے ان پیوس مشاعر ساں میں اور زعد گی ان روائم اور سے کھر اس اے میں بی ان نامیوں ان طراح میں میروری ہے میس تربیعتے کیور ٹائیس؟

سندر میں مدہ بڑا ہے۔ اس میں تاریخہ عاد ہے۔ اوسے معرفی رقی ما ای ہے کہیں سچوں شامرتی ہے نداوہ اور پذر ہوتی ہے اس شام تی ہے تھ سچون کے جیم ہے بعالہ کے بیوں اور م

میں کے متنہ میں رہنے کی شامو شیوں میں بیار تا کے تمہیں چاند کا ' سی اور ستا ہوں کی عظمت دفعہ و رہ تم ہے بہتر و رہ سے برین رحز سے موسے یتم کے تعو روس ہو تقام ہیا در تیر سنجان لدیا در تم چینے کہاں ہے وشمق کنڑے ڑے ہی مگر جب صبح بھوں وشمن ا، و شقر سمیت مصلکا میں ہے مشہبیں پھار مگر تم نے بہتے تکبیوں سے مرجی مدیش سے بعد بھوالا ب ق فوج سے مخلوب ہو رر ہ مگئے۔

میں نے تم سے کہا کہ ''ومید نوں کی طرف چین تا کہ بین تنہیں مونے کی کا نین اور رئیں کے جزیف اکسا اوں ہے تم نے جویب ایو کیا' مید ویں بین چوروں اور ڈ کوووں کا قبطر اور پیش ہے۔'

میں کے کہا کیا ''و ساحل نظرف چیس جہاں سمادر پی فیر ت و مثلا ہے' 'آتا کم کے کہا کہا ''موجوں کے جیمیز سے مہاری روحوں کوخوف راو روسیتا میں اور سامدر کی گھر یوں کی بنگا ہے، ور جے سموں ومردہ مردیتا میں ۔''

بین قر سے محبت بنا تھا۔ میری ان سے میو میری کا میری سے محصر نصاب

بهجيبيا ورشهبن ولي نفق مدايات

کیمن سی بیل تم سے تم سے مزاموں کر سے وہ بیاب سے جو سو کھی شہیوں سے سو سب ریکھ میں رخیمیں سے جاتا۔ وربوسید و مرکا توں کے ساسی موہور یہ تیمیں اتا۔ بیل تنہوری کمزوری پر مزان کھواتا ہوں ۔ میرائی وال سے میروں ۔ شفاخت علیموں بیل صافہ رقی ہے و رکمزور جول ل عد و براسواتی ہے اورز کر گی بیل ہوتی گئی۔ چنے بید قریس رفی۔

سنتی جب میں شمومیں سمزور و رکھنا ہوں او میر رو ں رو ں کا اب عنا ہے ورشم میں

، یک میر ول تھم تم جاتا ہے۔

میں تہاری ہوت اور علم کر پر روتا تھا ہر میرے منہ و یور ی حصوف شفاف تھے کیس و انتہارے میں کہلے و نوں کو ندو تعویکے۔ نہوں نے میری مستخصوں سے نشا دیا۔ تہا ہے کھڑوں یے میشنز مسر ہوئے۔ البت میرے وں سے ورامسدی و بھی ہے گئے ۔ اور مسی میں تہارے ورووں ایر بنتا ہوں ورائجی وہ

وهوما في به في مرج ب جو منه خصوب سے بہت فی بسیان بعد میں خیس و

مجھ سے یا چاہوتم میری ہاں کے بینو۔

مجھ نے یو انگلے مومیری وں نے بیو ہوں ہے ہوں ہے۔ مور رندگ دبیشہ تمہیں ہے میوں میں ٹار رنی ہے مگر تہا ری رومیں و وروں و عمدہ وروں کے چی میں کرفتار میں۔ تمہارے شم سر توں اور ظاموں کے ماتھوں میں تر ہے ہیں و تمہاری مودوں وشموں روفاتحوں کے ووں تعدر ری میں وتم سے جے کے اسیدہ د

-3

نہاری ہو ریں صدیوں ہے کند میں۔ اور نہارے تیراد ہے ہوے ہیں۔ اور تہارے بھانے پیچیز سے کتھز ہے ہوئے میں۔ قالچر تم بینگ ورخوں ریز کی کے مید ن میں کیوں ھڑے ہو،

منهار وین کیدوکها و ب " نہوار گی ایو حجھ ہے اعم سے نئیں۔ ہ رتمباری مستقریت کیا گئے تراقعے ہوئے و رہے میں۔ تو پرتم عن کیوں ہور میات بر بختیوں پر حت کا سامات ہے۔ رندگ کے ال روہ ہے جوجوالی کار فیل ہے۔ يك وشش ب جوهر كر مُزور حصر كم ما تقد ب-٠ رو مالي ۾ جوبڙھ ڪِڏ تائع ۾۔ تم ہوڑھے ورکز ورپید ہوے۔ کیبین تم میر می ماب کے بیو پھر تنہارے ہر حیصوے ہو تے گئے ۔اور تنہاری کھا تیل مکڑنی کئیں۔ بیہاں تک كريم يج دن محفر مر مستكر الله يل كيد وهم الدائد المراسط الله يمو اور كيد وهم الدائر -912 41 ا ایس ایس اساف محماف اندان به جو انجهای کودنی اور کانی جون سفی به مه ہیں ڈیوں کے ر زسمندرہ ں کی گہر یوں تک ہے جاتی ہے کمین تم سے میری ماں ہ و بدایو دارچو ہر آن کی تہوں میں کیز نے مکوڑے پیتے میں اور ن کے مارے برکاے ماگ منڈ یا بامارے جیتے ہیں۔ ۔ وہ چنکد ۔ مر میر کو شمتا ہو یا بیرہ شعار ہے جوسو تھی نگر ہوں وجل 🚽 کھا رہٹا ہے۔ جو تنگ ہے ہے ہوچا تا ہے۔ ور ور ایونا و ب کے چیزوں ومثور کیمن نہوری حودی ہے میرے ہاں کے بیر وه ر کھ ہے ت مواحیں از سر برف کے تو دوں پراڈ ل دیتی میں وریٹ سندھیوں وہر توں میں

عصير ديتي مين _

میں تم سے نفر ت رہا ہوں۔ ہیر می ہوں سے بینوا یہ ندر خربر رگ ور معضت سے فر ت ر تے ہو۔ میں شمومیں مقیر سمجھتا ہوں۔ یہ ندر غربی میں ال ما نقیر سمجھتا ہوں میں شہور الشمال موں۔ یہ ندر غرالا اللہ سے الشمال ہوں۔

ليس تمثين جات،

ا میں اسے تیں ہیے کل رائدگی ان ٹارخواں پر جھوں رہے تھے بیس تان ہو وہ دوستا ہے۔ معموش میں میں ۔

تنیوں نے انسانوں کوہاموس سے متعالی رہنے کی منطی کی۔ اور بھے تا نوں نے ہاتھ میا یہ اور شمیل بے دحمی سے مجل مرازوہ ہیا۔

ا نتیوں کو جہاست نے مجر مسرو تا کیوندہ و کنزور تھے۔ قانون نے شیس موت کے گیا ہے۔ تارویو پیوندہ و طافت و رہے۔

آیک شخص نے کیا اور شخص کیاں رویا ہو گوں کے بالا میں قاتل ہے شونی ہے۔ اتالائی نے سے موت میں مزام ہوئی۔

توووں كرا" ضاف يندوش"

يك فض ف رويده صل رف أو وشش أن والوب في يا يور ب-

تاشق کے سے قیدن یو ای۔

و كون به كريا البيت برو رقاضي"

يك فورت ك فاعتر أن خوات ال

الأون كالكوال بياه يحتاز بياب الأ

قاضی نے سے سب کے رہ مے پر مدر کے پھر برسو ہے

ورُون بَهُ كَهِا أَثَرُ فَتَ كَالِيُّوا قَالَتُنَى"

خور ہر ق جرام ہے جین قاصی کے سے س مناط ل سروی۔

مال میما ترم المیمین را وی فیمین ینے ور رگ س کے کہا۔

عورت کے سے رہا ہر سے میس ہو پھر مارہا میں سے میکی کہا ہے

بر لی کا مقاملہ کی سے زیادہ بر لی نے ساتھ ہوا۔ کتے ہو کہ بیاتا آبا ن ہے۔

بری کے باتھو ال یا یاده مری سے اللہ جواور سے امول فالا موسی علاموں

ہر مرکو ای سے بڑے جرم کے ماتھ مفلوب رئیلی وشش ریتے ہوں اور سے تعداف بتا تے ہوں

یہ قاشی نے پی رندگی میں سے بھی پیٹیٹیں گ؟ سیاس نے ہے سرہ رہیں وہ سے بھی پیٹیٹیں چھینا؟ ایاس نے کیٹ شمین عورت سے پی آغایا ٹی خواسشات کی تکین تیں جوابی؟ سیاہ وحصاد ال سے پاک تھا کہ اس نے توائل و چیا ٹی ویٹا ،چوارہ سرماری وہ ر میں پر پھر مرسو نا جارہ ہو گیا۔

ا من بين وه والمهون ت كن تي تل ومه و برساو ؟

ا یا وہٹر شنتے تھے جو کا مانوں سے انز سرائے جماوہ واٹسان تھے جبر ہاتھ کا ہے وہ ان چیز اعساب سر تھے روچ نے جیں۔

ا کی قاتل کائم اس نے قلم کیا ؟ کیا فراشتے اسابانوں سے تراسے تھے یاوہ اپاری تھے جم ہر مچھی چیز کے سے خون میں فدیوں بہائے ہیں۔

س نے سے مربی ال روشن کے ساتھ " مان سے پینیہ " تے ایک تا کہ ان ان کے متعلق میں ومشیت مامعلوم رہے۔

ا س آھا نا میں اور شکھ جاگوں میٹن پھار سے باتھ ہے کے عزورہ ب پر رفد گی کا تو رجز ہے۔ ردہ ،

ار تو ں ہوتا ہو روں کے واروں سے تنا سردواور عطا کاروں ہو والے کی تیز و عاروں ہے جس شس رکے رکھ دو۔ خاموش ہے ہیں۔ بھی ہمچنے تک حامرش رہ چوشنمی صبح کا صر ہرتی سے بیٹھار برتا 898 س نیاجت طبینان سے نیے مقد میلی رٹا ہے۔

ہ رجھ شخص روشتی سے محبت مرتا ہے۔ وہش تھی سی ن میں وہ وہ وہ وہ تی ہے۔ سے وی خاموش دہاں ہے میر ہے وی خاموش رہ او میں سے عاط کوئن میں نے خواب میں لیک ساور پر ندامے والیک جھڑتے ہوئے سنتش فشاں کے محال نے میر گانے ویکھا۔

میں نے کیک سوئن کا چھوں، بھی آئی نے بینا مربر ف سے امیر علی ہو تھا۔ میں نے کیک برور اور کو تیم میں کے کتبوں نے بابیان ٹاپٹے و یکھا اور کیا ہے۔ وکھو پر بورے کے ماتھ کھیتے موجے مرام رہویا۔

ييسب وجي يين ت فو ب مين، يون .

جب میں بید رہو او ہے کہ دو دو چیش کلر ڈی ق تیں نے ہو سکش نشاں ہو ہے قبر مفضات کا مطاح و اور منے ہوئے وید میسن میاہ پر ند سے وگاتے ہوئے بدین کا م میں کے سما دوں ہو ہیں ڈوں اور ہو ایوں نہا ہو ف ہوں تنے ہوئے والے والیاں ساتھ

سے فاموش موس کا چھول عید من سے ڈا ھک گیا۔ میں نے قبروں ق قطاریں ویکھیں جو زواند کے انوٹ کے اوا منے ھری تھیں۔

ندن سے بر من ن خطاری اسان دورہ کرتے ہوئے سے جاتے۔ نیمن میں سے ان کو ان پر مالیتے ہو اوا سر کے سوئے میں ویکھا۔

بھر میں کے تحویر ہوں کا لیک ہبت سے ہورہ بلصالیمن ن میں ہو کے فقط ہوں ہے۔ سو اس کے فتیجے شامن کا

> جب میں بید رہو تو جھے رہے تھے۔ تو کھر خوابوں و مسر تیں کہاں تھو ں میں ۔

جب تک نمان کی بنائر اور منگیں مام خواب میں و بال ند سجا میں ان کی روح کیے صبر رستی ہے۔

ے دی خاموش ورایہ سے عاظ پر توحیر قرابات

ھی فل ہی میری روح کیے ہی تا اور مضوط اور سے تھی میں ف حزیں زمیس ف میستے میں اور تک وصلتی ہوتی تھیں ۔اور س کی شاحین اعضا میں جھوڈی تھیں فیصل ہور میں شکو ہے بید اور تی تھیں اور ہوسم کر مامیں پھل التی تھیں۔

جب شن ساکامو م الم الو میں ہے جا بمری کے عاصف میں پھل جمع سے ور تعین چور ہے میں رکھا ہو۔

رہ گیر ال مچھل کے وال سے سے ٹی برکھاو ورجعتے ہے۔

جب جب من سام مرکز آسیا ور س کارگ تک فریده وروانم میں جب سیا۔ تو میں مصنفوں پر فظر ڈی ورو یکھا کروگوں سے کیا کے موجو قی تم م پھل کھا نے میں۔

جب میں نے سے چھاتو یہ بیوے فطر م سرہ اور نیچے ا کی حرح آدی تھا۔ تب میں نے ہے ہے ہے ہیں۔

18 - 3

ہیں واکٹوں کے اواق ان کے کے منت بنانہ

میں کے ن کے پیٹے ٹیل پاری پیر آق ۔

ے میری وہ ح تیری و موشیو یو سونی حوتیرن فی حوں کے سوری در روشی ہے۔ عاصل کو تھی۔

ঘণাপ্র প্র

سے کاٹ دیو در کچھنم سے میار ورشن ہائے بٹر رمایوہ ہے کا بود دلیا۔

ه ريس في في روح كاورصت وهم ي عيد كايا

میں نے سے قت ن مرکوں سیدہ رہ یا ہرر تو سکو س ن تعہیباتی ں 📲 ے ييغ متنسوون ورخون مصابيني اوركباب

المعمول بين ميك فياص مدات ورسمه الأسامين كيك خاص علا و ت البداء " جب قسل بہارہ بال سن تومیری رہ ل کے ارضت میں پھر ٹنگو نے بھو ک مر کرمیں میں پیس بھی کا در جب تیز ہائی تو بیس کے بھی تو ڈے درس ہے کے کشتوں میں سے سی مرچور ہے میں رکھا۔

وک پیم سے او کر رکھے ور ک نے جھی پیش کو یا تھوں لگاہ ۔

بنب میں نے بھل کو جا سرکھا یا تو ہو شہد کی طرب میسا مرے کی طرح ریا اور چنیلی بطرح حوثهاو ، راور و بل بی تر ب ب عامرح خوش و الفه تقاله

ه رينل نه بيند هو رينل جور رکيا۔

'' وگ ہے ہونٹو ں پر رحمت ٹیمل جائے اور نہ پہیٹ ملک صعد فقت کے جو ہوں

يا تدرجت موال في بيل بالمصد التوار الاشتافير الدا تب بیں و جان می اور پی رو ل کے لگ تعلک درست کے سامے میں بیٹر کیا ہ س کا کھیں وقت کی سروں سے ہے۔

ጟኇ ጚኇ ጚኇ ጟፘ ጟፘ

يو ڪِٽُ نک ڦاموڻ ، ه ہے دیا ٹیا موش فضامر دوج موں کی تفونت ہے ہریں ہے وہ تہارے رند و س کو ٹیول ٹیس رقی ے ول حاموش رہ اور میری کی کا رس ۔

ھی گل بی میر تخیل ہی جہاز ہا هر ح مسدرہ موجب پر تیر رہا تھا ور ہو کے ساتھ ساحل بہ سامل کوری ساتھ اور میر سے تخیل کے جہار میں سامت شیشوں سے سو حوقو س وقرح کے سامت مگل ہی ہر ح تھیں ور پکھارتھ ۔

کیدون جب میں سمندر کے پائھ ں پر سے سرتے سرتے مگل مسکیا۔

توميل بياكيا

میں ہے پیچنیل کے خاق جہا زئے ساتھ پٹی ٹیٹم بھوئی کی بندرگا ہ بوہ بیل جاو ں گا۔ مرجب میں ہوئی والے گاتو میں آئے ہوئی کے اپنے جہاز کے دوئی ں پہنو و برائی سات رنگوں سے رومن با۔

ہے ٹی س نشفق می هرح زرد سسس مانوں می طرح او حور امی ورتز سطح ال طرح خولی رنگ بنتا گیا۔

میں نے اس کے بوایو توں اور بیچاوں پر سک تسویریں تھینچیں جو ستھوں ہو مسور رکے فریب ظربن جا ہیں۔

جب ہے کا میچر ہو چھاتو میرے کیل کا جہاز کیکے پیٹم کارہ یو معلوم ہوتا تھا جودہ ما پید کٹار را عمقال کے درمیوں ہر ہومو۔

جب مير جهاره جائل يعد گاہ ينهل سينج قرقهم حاك مجھ سے سامے ہے۔

نہوں ہے مسرت کے عرص سے میر سنقبال ہو در طنبورے اور شت یاں جو تے 19 سے مجھے نہاجت تعظیم وتکریم ہے شہر میں سے گئے۔

تہوں نے سب پکھ لی سے یا کیوند میر نے کیدفاجہ را ب کے سے د فریب بھی

۔ کیمن ہوئی شخص س پر سو رشاہو اور شہ ق ہیںد ایکھا کہ میر جہارہ عل خاق ہے۔ اتب میں ہے ہے سپ ہے۔ میں نے وگوں ووقعو کا دیا ہے ہ رونگ کے یا تھو ٹیشوں سے ن ک بھارت مو بصیرے دونو نے بوٹر دیب میں مثلا میا ہے۔

হাহাহাহাহা

جب یک سال از را این ایس ایر بی تخیل کے جہان ہو او اور سندر پر چال کا

ہ جاتا ہے۔ جاتا ہے میں جنوبی جنوبیوں و طرف کی اور مان سے سمنا یا قوت مرد اور ہر حشم کے جیتی چھر رہے۔

میں شال کے طرف تھی گیو ہروہ اب سے تایاب تشم کاریشم اور محمل ہر برتشم کے فیتے اور جوں سریں حاصل کیس۔

ہ میں سے میں مغرب ی طرف گیو اور او بھتر ، نیز نے ورتلو ریں اور او ت و افت مے تھی مہیرے۔

س حفر ح بیس نے ہے تھیل کے جہار آباد تیا جمران ربیط کیا ہے۔ جمر یا جبر ہے ویس کی صرف و جاں وٹا۔ ورول بیس کہا۔

ب میرے وحل کے وگ میری بہت ''و بھنت کریں گے ۔ اورشہا یوں کے ساتھ ور سیل ہے جا میں گے۔

کیمن و یکھو ہب بیس ہے وظن کے وگ میر کی بہت تو سریں گے ور ڈکھے کیتا ہے۔ اورشہا یوں کے ساتھ ور سیس ہے جا کیں گے۔

کیدن دیکھیو مب ملیں ہے وطن کی یندر گاہ میں پہنچاتو اونی شخص میر کی پیشوں ہونہ میں اور نہ می نے میر نیر مقدم آیا۔

۔ میں ہے ثبر کے گلی ویوں میں ، خل ہو سین کی نے میر ن طرف غفر اعدا سرند ایکھیا۔

میں پار رکے چوکوں میں بھی ھڑ ہو رہند سے زے کتا رہا کہ میں تہمارے ہ

و نیا بھر کے تخفے ا یا بھوں میں وگ مجھے تنسنے سے ویبھتے رہے ور ن کے چیزوں پر تقا ہے کے تارند ہیاں تتھے۔

وه مب محصة مندمور أرجل وب.

ي حرح مين بريشة عظر رواه الإستر بمدركاه ن طرف بيواسي

جو پی میری نظر جہا ہی رہڑی ، میں ہے کیک سی وعظ دیکھی جس کی طرف میں نے غرمی ہو لی تو جیٹرمیں وی تقی ۔

ک سے میں شرمساری رہا۔

ا ایکھوں موجوں کے بیرے جہار کے جاتا ہے رنگ مٹا ایسے میں اور ب یہ مرجوں فائیک پنچر معلوم ہوتا ہے۔

تند ہو وں معوفیائی کی چیری ساتھوں اور سورج کی شعبی عموں کے س کے یا دیا توں سے وہ جیرت تعمیر اوردھ بیب تصویر بی محمور دی تنجیس جو بیس نے ان پر الفیلی تنظیس اور ب بیایو عل ہے رنگ وراخیر چیتھڑ مصور ہو تے تھے۔

ہدورست ہے کہ بیس نے والا جرے شر نے صنعہ تیجہ میں جو سے شدر کی میٹھ پر تیرانا چھرتا ہے ،

کھنے سے اور پنے دیس ہوہ ہاں کہ کے کیمین میں ہے ہم وطن محھ سے وور ہیں گئے میں۔ کیوملہ من ں مسئلمیس طاج کی سبتا ہائے ہو کہ کھی بیس دیکھنیں۔

میں نے میں وقت پی تخیل کا جہار چھور اور ورشیخموشاں کی عرف چل کا ۔
اماں میں غید قبروں کے درمیان مینٹو گیر اور سے تھیدوں پر نوام رحوص رہے گا۔
اے ول ناموش الوشق نیس خاموش روحتو وطوق ال نیزی گیر وال کی منتی مہیں
میں زواں پر عنو وزن ہوں یوند جو ولی صفح کے النے میں ارتمال کے انتظار رہا ہے تک اس کے رائی ہوں کے انتظار رہا ہے تک

ے میرے ان و پیر کتے نمود رہوگئ ہے۔ ان مجھ میں تاب ویوٹی ہے و بول

ہے ال۔

صبح فالبيسء بيء

ایور ت کے عکوت نے تیری گیری وں میں کیت میں کیت گیت تیس بید ایو تا کرتو سے صبح کا فیر مقدم رہے۔

و دی رویا ختاون مرایاه پریمون کی پرو رو بید

یو رہ سے کے جورب نے تیرے بروب میں تی تو نالی شمیں پید ہی کرتو ال کے باتھ تھو مرہ زمو۔ میں ہے۔ اس نے مجھے مسکاہ یہ مرتبیعت کی کرعو سے مرتک کے پر ماس میں اس الالا اُس روس - بورائیر ہے ہوئے گھے ہے مطالبہ ہو کہ ہم کی چیز بیا بی افاقی کا جی مام میں جو بدندہ بورائی جو بی ہے ہے ہی ان کے سامیا ہوں کہ وخو مصارت نظر اسٹ لکس ۔ ک مام میں جو بدندہ بورائی جاتی ہے ۔ بیبار انٹ کرہ وخو مصارت نظر اسٹ لکس ۔ ک سے پہلے مجھے مس اوج کی کے مقاولا ہے ماریک واجاد کی جمعموں کی دولی انٹی والی انٹر والدوں والا

Andy dyndy n

ما ياريونيوني

میں ہے۔ ال نے کہا میں ن موروں کو سنوں جو بیطن سے باند ہوتی ہیں اور نہ رہان ہے۔ اس مے کہا میں کی وعت جھ پار استحی اور جھے شار ہول نے ہوں ا چھ ن کی میں ویٹا تق سیمن میں محصہ سکوت میں بڑنے ہوئے کا شعور بید ہوگیا ہے اور ب میں اس نے مقدمی مغتل اس کے واضحے میں سنا ہوں جو وہ زمید واضیعہ ل ہوا میں گائے ہیں ورید دیت کے اسامیات اس میں تاہ سے ہیں

के के स्वाहत

میرے وں سے مجھے کاہ یا وراہیجت و کرمیں بی بہاں ال الراب سے

چھاو ں جو برو ٹو ں بیل شدۂ ان جائے اور خے باتھو ں سے شد علایا جائے۔ اور شامو تو اس سے چھو جائے۔

س ون تک میں ق ریوں رکھ میں چیکی جولی کیک چنگاری کی طرع کم تک سے کی ہے۔ پیٹند کے قوم سے کیمیلئے سے بچھا یا جو اسکا ہو اللیمان سام جان جذابہ کیک میالہ ہو چاہا ہے۔ مجمعے میں کی شرب میں چیل ہے اور مجمول میں سامال فتا ہو۔

\$ \$ \$ \$ \$ \$ ^

میرے دل کے کہا کہ بیش کسٹا دیدہ چیر کی تارش رمی امری کے مخصہ بنایا کہ ہم ڈس چیز میر ہے آلیفے بیش ا ما جا ہے ہیں، س ہم عبت سے جیس ۔

ک سے پہلے میں جاڑے کے موسم میں رئی میں مرمیوں کے موسم میں دوندک سے مصمه ن فقالیمن ب میری نظیم ب ہر نے دائند میں پکی میں اور ب چیز وں وجو ت کی رونت میں میں مینچ سرے ویتی میں ورنا دید دیجے کے بالتھ ملنے دیتی میں جس کامیس ب مشخص ہوں۔

$A_{i,k} = A_{i,k}^{-1} + A_{i,k}^{-1} + A_{i,k}^{-1}$

میرے میں نے بیجھے گاہ یو کہ ہب کہیں ہے جانی اور من بیلی چار کے گئی پر ہبیک ہوں میں سے پہلے میں نے سے ف اندی میں آمار نگا ہے والے بالمیوں ان مارے سے ان بوجہ بٹامیں ویا تھا اور پادان و انتوں نے سے ان اور رہے پر ند چونفی کمیس سے جانی و محمل چیز مجھے معن کا کام این ہے تا کہ میں ن و مجمل ان کے ان طرف رو ہے ہوجاد ہے اور سند میلاد مہمس چیکا ہے جس سے میس کیسار تا ہو ہوں ان چونی میں سیکھی سالموں۔

4,24,24,34,34,3

میر ہے ان کے بھے" گاہ کیو کہ بیل رہاں و مرفان کا بیر ٹیمیں یہ ب نک بیل پیڈ بیاں" ہر ایس مردومر سے بیارٹر مجھے رہت ہی دو محدوم مو تے تھے۔ بیل بیل چا ماہ وں کہ بیل و س بیرا ڈپر جر الدوں میں بیل تی سپیارٹر شامل بیل اور جس و وی سے بیل کر رہا ہوں و وائد مور و بیل پر شھمتال ہے۔

And Therese

4-4-4

میرے ان ہے کہا میں زیادہ تعریف سے تو، پسد اور مدامت کے توف سے مناز دور فاصر سابوں میں وان لک انجھے پنی صنعت کر ک کے متحص شہر تھا کیس ب مجھے یہ پہنا تھا ہے کہ در مت مہم ہیں میں ٹھوٹ بید از لئے میں۔ رہمیں اس کے موسم میں ٹھل کا تھے ہیں اور ڈ ان میں ہے ہیں از مرا دیوں میں واقع میں موج تھے ہیں وران کے الی میں مامر ت بید موقی سے ورز فوف ورثر م

مراء مراء مراء مراء

A 2 2 2 1 4

میں سے دیں نے محص^{یہ} کا دیا کہ جو ہو تھی میر سے مدر سے دو میری رہ تھی تھیں ادر میر سے کیتوں ک پید کھی میں سے بیسے بیل ٹیل مولی اس چاہیں مقطل سے مراغا مرا رہ حول سابیس میں رو ٹھی میں جو ب اور آمر چاہیں کے سوے تا رو ب کا ایک جریاہ حول میں میں قرار کھی موں۔

~2~2~2~2~2~~

مهت و پهچات

سوے ی میں فرق موررہ گھے۔

س سے پینے 'رائم مجھے محبت نے ہر رہ رمو کے متعلق موال را جے تو ہیں تعہیں پورے پیٹین کے مواضحہ جو ب ایٹا۔

عمر ہے جب کے عمیت کے تھے ہے و من میں ڈسانے یا ہے میں تمہارے مامعے تا ہوں تا کر تر سے مہت کے طارطریق وری کے سر رہے متعنق منتف

م میں سے کون بہومیر ہے اول کا ج سادے؟

میں تم سے ہے۔ اور س چی کے متفق جو ہیں ہے سیے میں ہے وہ چیتے ہی ہوں۔ تم میں سے کون ہے جو چیر ہے سول کا جو ہے دھے؟

يل فم ست ہے اور من بھر كے متفعل حويرے سے بلل ب رايو فيخة كوروں ۔ تم بيش سے دون ہے جو مير سے مائش لفتوج موج ہے دن اور اور مير سے من موج سے

- 110410

ے مجھے ہتا ہو کہ رہے ہے جیسے بٹس میآئیس سمال میں ہے جس نے میر کی قومت رائل اوک ہے اور میر کی ور آرزوہ می جوال ریز ادر ادر جوال

یے س کے فرم و نا رک یہ ہے ور فوشن ماتھ میں جو میری و ن کو تھہاں کے محول میں ہے تھے میں بنتے میں و رمیر ہے دن کے سافر میں مساست ن تاتی ہورو د مساس کی کن جی شرب مائریل دیتے میں۔

ہے کیے تاہوی بین ۔ جو رہ ہے کے بیابیوں ہوت بین میر نے استر کے کرو چر چیز رہے میں تاری جبیش سے میں رہے تھر رید سے تاہوں و معلوم نیس م کا چھار رہناہوں۔

میں ان مور ان طرف « میان و با المور ف میں منفے سے قاسر موں ورجو تظم

تہیں '' نا۔ سے و میررہ ہوں ہورے اور کتے میں رسانا۔ س کے متعلق عور وفکر ارنا حوب۔

رے ہے ور مجھے میرکنیں متی ہیں بھی میں میں جرنا ہوں کیوند میرے سے مہیں 19رہا ہے ۔۔۔۔ منا انہوں 19رفز قبول سے کہیں زیاد و قبش میں مدومین ۔

سی سیسیم شال ''ر وی یا ہے جو تم م سباب ک علامہ مرسل کا سبب ہے؟ میقوت کیا ہے جو سوت ہ زندگی و سیس میں مجتمع سرتی ہے اور ان سے بارہ تو ب بید سرن ہے جو رندگی سے ملکی ریادہ مجیسہ مرامزے سے بھی ریادہ مجمیق ہے؟

میرے ہیں یو ہو ہیں میں اور جس میت کی غید تھیں ہماری روح ومس ریں گاتو تربیل سے کون ہے جو رندگ کے کی رنگین خوب سے جاگ شہ شھاگا؟ ہم بیل سے بون ہے جو زندگ کو ہے وی وی وروطن کو خیر ہوا یہ ہے گاجب تہاری محجوبہ میں بنی عرف بورے ؟

تم میں ہے وں ہے جو س محموب کی تلاش میں جس کے ہے تہماری روح مینٹر ر ہے معمر وں وفیورٹ مرے یہاڑوں کی چو یوں پر سے مزرجا ہے۔اور سمندروں کی طوفی ٹی موجوں کے ماشے میدیم شدہو

وہ کوانیا تو چو ن ہے چو و نیا کے نتیانی کنارے تک شائی کچھے جب موں کیک سک ماحرہ میں ق معتقد ہوجس کی سائس مسلسل ملے راور ممل میس کیک طیف ریں ہو

روح فروز پاهیت مصمر ہے۔

وں ہے جو پلی روٹ کو س و یوک نے '' ولی شعطہ پر ہوں نے طور پر یہ ہے ۔ جو س کیک دعا وں کو منتوب ور س کن '' ررووں و چار سرتی ہے۔

and the starting of

تھی تال بی بیش آیا۔ معبد کے درمہ رہے پر عزامتنا ورتبام روائیومی سے مہت کے جھیدوں اور سر رکے متعمل موال مررواتھا۔

كيب وييم عرفتص أرار هرى في التفيير توري تيد حداريا-

'' عربت کا کیک جبلی کنزہ کی ہے تھے جم کے اوا جشر سے ور اثاث کے حور پر عاصل میان

لله کیک مشبوط دره زیرید تولیان با کے بوزه و کالان و یا و بالان کی ہے۔ از بدگا تا ہو سر ب

'' معبت بیک فزم ہے جو ہواری زندگ ی جم رکاب ہے اور وائنی واسٹلنیل کے راتھے ہو بہتا رنا ہے۔'

ہ میں نے بعد کیٹھنگین عورت میں بھر تی ہونی آری ورس نے نہا۔ "عبت مورج سے بینے خوان ک سانب جائم ہی گھر بیاں سے می فضا بیس شے

۔ الدر البرا بیان دو حول پر البرائی مرتبیل بیٹھ البرائے کے مسائم ورہنا ان ہے ور پاٹھ اور پیٹھ البرا منتقل مردبیشہ کے سے بیات و تا ہو البرائ الشرائیا۔''

ا کیمن ب توجه ب منگی جسما کاچیره وجوب آن طرح مرخ نظر یامند بن جو فی آن ور تسته گلی به

و آلیھو ممت کیں مرت ہے تھے گئے کی انتیاں شارز ور مردوں سے سے ہی ماتی میں تا کہ رہا تا و شارے مان کے ما مصار گلوں موں وردان کا استان ہے شکل شاول رکھے۔ ں کے بعد کیک شخص کی جو روہ ہوڑھے ہوئے تھے ہوئے تھا ہور میں کی بھی و عراضی س و چھاتی رہا بھری ہوں تھی س نے بیاصد متنافت کا میر جید میں کہا۔

" میت ک ندونی ہے جوشات کی تن کے ماتھ ممود رہونی ہے ہر شام کے ماتھ رحصت ہوجاتی ہے۔"

س کے جیجھے کیب ورشخص معیانی سی گلف ہو چہر ہٹھٹا رہا تھا۔ س سے بہت سکون اور اظمیریا ن کے مجاد بیز الد مانند کیا۔

معبت کیا '' مالی حکمت ہے جو خاہر کی '' تکھ ماروں کی '' نکھاہ رول کی '' تکھکورندگ منتق ہے تا کہ ہم ہر چیز 14 یوتا و یہ کی طرح 4 کیھٹے گگ جا میں۔''

پھر کیب مدعار میں پر پٹی ایٹنی نیٹا ہو گئے۔ ب نے ب سرح مو ریاند کی گویا فریدا رربو ہو۔

پھر کیسانوجو ن رہا ہے تاہو گزر ورک کے بھڑتو ں پریڈیٹ تقا۔

'' محبت کیک '' مانی ورہے جو اس بدسے مامد ہو ہر اراو جیش ن تمی مرجیر ہی ہو۔ مو ارتا ہے تا کہ روئی تمام والیو و س کا اس طرائ تھا رہ سرے گویو کی کے سامھے رنگین سرج راروں وردومرکی بیداری کے مالین مسن و جماس کا کیک میں نا حوال ہے

ورس توجو توں کے حدریک معیف نساں بڑھڑ تا اور کا مُپتاہو آیا ہ رکٹ گا۔ ''جو سے کیک نیاموش مرقد میں حاص ہوتا ہے واپاہ ہے جو سے دیات بعد موت کے مصار میں تصیب ہوتی ہے۔'' '' محبت میری مان ہے اور محبت میں انا ہے وارمیں سے ہوں ہے سا اولی فہیں جانا کر مہت یا ہے'

ے وی تم ہوچھا تھا ہ تمام وگ مید کے ماضے سے سرر تجھے تھے۔ ن و گوں نے میت کے متعلق کا کھون کے وہا۔

شہوں نے پلی پلی ملکوں ور آرز موں کاؤ برایا اور دعماً کی سے سریت را شکا نے۔

ا ان ما کا دعند فا چھا جائے پر تن موگ پٹی پٹی روہر چھے گئے اور ہاطر ف عانا چھا ایو تو میں نے معد میں سے ایک او زئنی۔

رندگ مجتمد در یا مرده مه ی مجز کامو شعبه مجز کامو شعبه مجتب ب .'

س وقت میں تھی معبد میں ہ شل ہو اور جھک سر رمیں ہر تھٹے لیکتے ہو ہے ہا۔ البی گھر یوں سے و عادیند ق یہ

'' ہے ہیں و کار مجھے سی جم سے سوے تعمد ان حور کے بنا سے کارساز مجھے س معدل سکے بیدھس بنالہ'

াই পই পর বই প

تم پ چیش روخود مو مرب جواد کی و کی مینارتم بر مناب میں ہے اوسل خود یں بین تمار ان خود پنی بر فظمت شخصیت ای اور تمها رک مید بر مظمت شخصیت بھی " کے جال رساس سناگ و رواند یوں کی۔

میں طی بی بیش و خود می ہوں۔ میاس یہ طاوی سختی ہے وقت برے ما مصفیکل جاتا ہے دو پہرے وقت اسٹ سرمیرے یا وال کے لیکے محاسے فام بچہ مومر اطلاع کی تنگ ہم میں ہے اس منے لیک دومر اللہ پھیا اور مان ورود اللہ جس کیک دومر اللہ کا دو پیرے وقت مکر رقیم سے یا وال کے لیکے تاجم کا

ہم ہمیش سے پینیٹن روس ہو ہیں ، ہمیشہ میں گا میں ہو تکا جو یکھ ہم نے ہو ر اور ہوری کے وہ فجم کھینوں کے تتا ہوں گے ہم می کھیت میں اور ہاں بھی دونو رہے و سے دور ہوار ہوتے ۔

جب تک ہر بین ک می روشن کی صورت بین مر گردال منتھے۔ بین خود تھی وہوں کی کو روشن ک شکل میں تھا تب ہم نے لیک وہر سے ن علاش کی اور اور سے لیک دوسر سے کے من شوق نے خوابو ل کو جسم ویا اور سیاخو سے بیا جیں لیا واقت جوا مجن ہے ور لیکی معمت جو المحدود ہے۔

و ہے ہم خد کے ماجھوں میں میں گئر میں کے و میں ماتھ میں کیک سوری اور میں میں نے و کیل ہاتھ میں کیک رمیں ہوں۔ پائر بھی تم ریو اہر و ^و ترفیل ہو وجات کے میں مور جوں۔ مرتم سورج امرر بیل . کیب بردے سمرج امریز فی زمین کا آماز اور میشد آمار رمین کے ب

تم پ پیش رہ سپ ہوں۔ ہے تم جو ہیں ہے ہائی کے ماضے سے ڈروٹ م سے بیک ختمی ہوں

م رمین خود بھی ہیں جیش م^{یں} ہے ہوں گو میں ار فعنوں کی جیوہ و س میں میصابوں م ہے مسلح کت درصافی ہیں تا ہوں۔

725272727

لمعسوما ومي

کیک وقعد منگل سے ہر یا کے ہیں ہنگی شہ میں آدئی آیا۔ وہ بہت حال میں مست رینا تھا اور چھینہ تنو ہوں میں وائیا میں کھویار تا تھا۔ س کے پاس تنا کے پیڑوں وہ اعصا کے سور مریکی شرفتانہ

جب و و گلی کوچ ب بین سے کزارتا تو و و جیزت و تقلیب سے ما یو کے والیہ و بینا و ب بینا و ب و رمحان و و جیٹا ۔ سایو کیک عظیم مشان شاند میں بنا و روا و و جیلتے وگوں سے مناسے شائے متعمل پر چین الیمین و من می رمان بہتھے تھے ۔ اور ہے و و سان زمان سے و الک تی ۔

۔ وہ پیر کے وقت وہ کیک وسیق وٹل ہے سامنے فہر آبو جو آب سے بیٹر کا منا ہو تھا۔ وگ س بیس بو اٹکلف آبور ہے تھے۔

' بیصر مرونی زیورت گاہ ہے' س سے ہیا تھا ہے۔ کا اور سی کے خدر بیاد تاہیا لیکن سی کی فیرے کی لولی کتیا شدر کی جب س کے الیکن کرو ہو لیک و ساتھ کمرہ میس ہے۔ در ایہت سے مرد داور عو تنمی میں و ل کے کرد جیسے صافی کے سے میں در معندہ اس سے ملنے من رہے میں ۔

'' تعین سائیں'' س کے بہت ان میں بیاں بیا ہے ہو جا تعین ہوستی سامے صرور وفی محوجت ہے جوشیر وے کے ان خاص تقریب پر پہلے حباب ووی ہے ۔

ت بین کی مجمی ہے میں مناشق اور کا فارد سمجھا۔ می سے قشیب سی اور سے البیصافا شارو کیا۔ پھر می ہے شام اور اور میز منھا یوں می سے سامے رفیعی

جب ہوسیہ ہوچھا قاوہ جائے ہول سے ٹھا مگر درہ رے پر کیے ہوٹی وِٹی ، بے آدن کے سے روک یا۔

" يصر مرشي ١٥ جئ س ت اليند ول بين كيام س ت سام حجف ر ضهار

تفكر باليه من ابت وق ف في فراي كانون من با

"مناب" پ حاکورے واقیت انٹیمیں رہا"

وه ک کی بوت شکھے مظاہر امیارہ پر اور عاظ میں شکر ہے و آبات

س پر س ، ب آئی سے تریب سے تیم نظاہ ڈی ورخور سے ، بیصا کہ وہ کیا ۔ اور کیا ہے ہیں کہ وہ کیا ۔ اور کیا ہے ہیں کا الل چا نے کے اقابال ہے ۔ پھر س نے تان بھائی وہ اللہ کے جائے ہیں کا اللہ چا نے کے انہوں نے توجہ سے اللہ آئی ن ہوسے تنی ور پھر س ہو ہے ۔ انہوں ن گھیر ہو ۔ وہ س کے و کئیل جائب وراہ ہو میں جائب عرف مرد سے سوگئے ۔ انب س نے پر شکلف ہوس ور ن کے طور طریق میڑھ را بیا اور ن مو پیشر ہیں گی ہی تھر سے و کیلیا۔ انہوں کا میں اللہ ہیں اللہ میں اللہ ہیں کا میں تھر سے و کیلیا۔

س كه كها " شايع قبير كره هم روك يين ـ "

پھر ہو چینے چینے مدر میں بیل پہنے ہوں کے بینے ماصلے کیا ہی و در طی ہ سے معرف رائد کی اور در طی ہ سے معرف رائد ک معرف رائد ای کو شاہد میں مار بیب تن ہے تھت پر شینے ہیں جیساں س کے سمجھ کہ میں ہو ہی ہو ہا۔ ہے۔ وہ سی وجہ بر برہت خوش ہو کہ ججھے ہو دش ہے حصفور میں کیو۔

سے ہڑا قائلم منا ویا گیا تھا۔ اور کیک کہ شک محمق پر س کے جرم کی توعیت لکے ہر س کے ملکے میں سحا دک جانے اور یک برجہ ویٹے گھوڑے پر بشوں رہتے ہم میں چھر یاجا ہے اور س کے سکے سکے ترکی مرڈ عول سے منادی کی جاری تھی۔شہر کے یا شعرے تورغو خاسن رووڑے موے سے ور سے ویو ہر سب کے سب بنس ا ہے۔ بنتی اسے ان میں تیجے تاہیں اور کوریوں میں جو آنے امرائد اور ہی تے اپھر نے۔

س قامی خوش سے بیروں چھنے نگا مرستھوں بیس فرط سرت سے یک خاص پرک پرید سوگئی پروند س نے بیٹے جرم ق مشتی وہ اش و ل قدر دومنز سے کا شان جاما اور جومروع سے الزم کی نے جور رہے کیے جیوس سمجھا۔

س کے ہم مطن کے سے والی جو ب روازہ کا ربیا ہو اور ہیاں ہولیوں وہر ہیں اور میں اور اور اور اور اور اور اور اور ا اور جورس میں کا گاریاں

س کے اور کا شاں سے بیاچرہ ہو پر شایا مو تھا اور س ن پینکھوں میں روشی ایک ری تھی۔ م قعہ یوں ہو کہ ہود شاہ ہو گئی ہول تائے یونٹی کے بعد پڑھ تو ساناہ میں ہو۔ جو غیرہ ہوں نے س کے سے شاص طور ہے تیاری تھی۔ س نے بناتائی ہوش ہوں تار امر آس سے کے مطابق ھن سے ہوں ہے متصلی حوں تاریوں میں توجو یا ک سے معرفی لل کار بردست جس ساتھ۔

یا کیا اس سارٹ بھیم اور یکھا کہ اس آخ لی تاہیے بین سے جو اس کی ماں نے سے دیا تقاء یک بھا شاں ہو ہم شکل رہائے۔

ا بود الاه اليه والله ورباسه زياند من شخص سے يو جي راوحتم ايان سے مور ٣

س نظے آئی ہے جو بور اصرف یہ جو بنا ہوں کے باقوں سے لیکے انوای تائ کیوں بیرن یا ؟ ''

ہود شاہ ہے کہا ہے۔ یہ میں واقعہ میں ملک میں سب سے زیودہ شہر روز " دئی موں یہ ان سے نمیوں کے مجھے تا بن بہانی ہے ''

ہ و س مطلع آئی کے کیا۔'' سرمنس سے بھی میاہ ہوئے ہور ہوئے و بھی تمہوہ شاہ یہ بیٹنے یا'

الله الإواثارة منه أبها كوالا يوافعه بيل سب منه والإفاقطيمة جوب س ما مراوات من مجيمة ما يريان و - "

مرس النظر آن به آباد المساريم من ب النظرة وه شاره مرابو بالقار المحلود شاه شا بعتر ما

عرار ہا ہ شاہ کے آیا تا ہا گیا تا ہیں سے زیادہ چھکمیں ہوں اس ہے امیوں کے مجھے تاج سے ناما ''

ور کی شطے "دی کے آب کو آرتم کی ہے بھی ریادہ تفاقعہ او سے ہا شہمیں ہاد ہیا۔ تمیں مباح سے تقالیا' پیر ماہ شاہ فرش پر اربیا ۔ امرز رافظاررہ ۔ گا۔ عظم شاں ہے اس ماطرف ہی لاکا ہے اسام بھا۔ پیر سی آنان محمایا امر شافظت سے بواٹ ایسے بھلے ہوئے سر پر رکھا ہو۔ ماہ بادش ہو جمہت بھری نظروں سے دائیستا اس سیسیش افض ایو ہیا۔

252545

جئك ورجيحولي فومين

کیا دولا کیا مرفور رہیں جہاں کیا تھیں اور کی طابع کی گئیں ہے کہ اور اس طابع کی گئیں ہے گئیں اور اس سے کار پر مطاب ہے کار پر جہاں کے لیے اس سے کار اور اس سے کہار سے کہار سے کہار کی الدار اللہ ہوں کا اور ایک الدار کی تصفیل الدار کی کے بہار کی تصفیل الدار کی کے بہار کی تصفیل الدار کی کے بہار کی تھیں الدار کی کے بہار کی تھیں الدار کی کے بہار کی تھیں کا بیاں میں الدار کی تھیں کو بار الدار کی تھیں کا بیاں میں الدار کی تھیں کا بیاں میں الدار کی تھیں کہا تھیں کا بیاں میں تھی ہوں گئی ہوں کے الدار کی تھیں کے الدار کی تھیں کی بار ک

یجھے کے ان ل طرف بعض ہوں ہوں جو ان ہوں ورم رہیں ہے۔ ''میں سے بنے کتنی بھی ہوں ہوں ہے کہ یہ دہ جی بہر ندہ سے کہ اور سے سے است ' ریون بھی ۔ یو ٹ 19 فول نے سے بیا ان ان واقع میں کم ہے ہیں ہے کہ اور ان میں کم ہے ہیں ہے کتھے ہے ' میں سے رپورے بچے ہوں ہر میں میں کو اور ایس کا میں اندوس اللہ سے اور اس

the strategy at

وریکے کے سیادریش ویاں۔

کیت رہے واقی رہے کہ کیک وی گھاڑھے پر سو رہے قد کی طرف سے رہا مو ہوگ کے کہارے کیک مرے بیش پینچا ۔ وہ تا اور سمندری جانب عرب عرب و ہے سو روں کی حربے رہے اور شامیت ہر خوادر کھتے موسے ہے گھوڑے کو سے کے دور کے سے مرتبے میں مرتب سے وقد ما ورسے کیلی چوا گیو۔

'' دی رہ ہے کے وقت جب ترام وگ ہو ہے تھے کیک چو ''یو رومسافر کا گھوڑ پڑے ہے گیو۔

صی وہ آئی ہے مرد یکھ کر کی کا گھوٹا چوری دھ گیو ہے۔ وہ گھوڑا چید سے جائے پر جیمڈ ملکین ہو اور میز س ہوت ہے سے بے حد افسوس او کہ لیک انسان کے پیٹا ال گھوٹا جیر نے کے دمیال سے ملوث ہا۔

علی سے کے دومرے میں افرائے اور کی کے آروکڑ ہے وہ رہا تھی برت <u>گا</u>۔

ہے ہیں گئے ہیں۔ ایک میں ایک میں الت ٹیم کریم کے گئے وہ نے کو مسطیل سے ہوج و ند صالہ

۱۳ مرے کے آبا اور یہ می سے بیٹاہ رہمافٹ ہے کہ معمد کے وجھال ٹیمیں گاں۔'' تلیم سے نے کہا'' اور یہ حماقت کی انہا سے کہ ''مدر کی طرف کھو' سے پر ع بیاجا ہے۔''

چو تھے کہا ''سرف ست ہرفائل وگ بی گھوڑے رکھتے ہیں۔' انٹ ممافر ہے ہے ہیں ہو ''جہ کار چو پارا ہیں ہے وہ ''تو اسیام میں ہے ہی معظیوں رو موتا میوں کو گئو ہے مو کہی تھور پایوری مو گیا میس بھو ہے ہے کہم نے کیٹ منظر بھی میں نے متعلق تھیں کہا جس نے میر چرو۔''

الإراكانية

عامارے کیا تقیدہ رق کے جا۔ امیں ہے، ٹا ہٹایا گیا ہوں ہر جھیشا ہے، ٹ می اور کاراہ رمیں جل او تغییر کھیلی تبدیل امتازیا اوپ تد ارم ساکا جائے ہی کے جائی مجھی جھوے اور و ٹامیر نے قریب سے

جہ پہنچھ عید کانٹر کے بہاوہ ہے کے سامر ہے تاریک ان بٹی بلس ول سیمن ک کے قریب جائے گریں ہے شاک کے

رنگ برنگی یا عنوں نے بھی ساءوہ بھی سے ٹر ایک رہین شین اور کانڈ کا غیبہ روق ن طرح سے داخ رہا ہے واقع ورصاف میں الیس کور ۔

1-4-4-4-

161495

کیا جائیا ہے کیا چینڈوس سے کہا ''تم اڑھے ہو، میں تم ایس کے جائیں۔ وقویل و جو سے جہاں زیرگ کارس ممل شاموشی میں ترکت رہتا ہے ورچینڈوس نے کو سامیا ۔

" هيئڪ تم بهبتان ۽ جين جي اين عام تم رفقائند سندريا و فقلند بو سين قسوس کيم زنيس سَنة "

ں ان کے بیادی ہے۔ جیسے سے سائی تعمیل اور وہ ہے گا ''ام مندر کے اس تک تعمیل پیٹی گئے۔ انتے ہاں ان الیسی مسلک کے تاریخ اور میں گھام سے ہو بھی کل ان وہ ہے کہ میں میر وں جم کی تاریخ الیس بیٹا رہا تھا۔ وہ کے ہوے تاریح و تو ان کے حراث میں اور روائی کی کیے جھوتی کی را تریش انتھیں گا ہے میں جہ وی تی تھی ۔ میر کے اس کے اس کے ایس کے اس کی میں انتھیں گا ہے میں جہ وی تی تھی ۔ میر اس میں ویتی تھی ۔ میر اس میروں و بھی متا ہے۔ ا

پنٹر میں ہے کہا'' مولی تمیں ۔و نعی تہا ہے۔ مو کولی میں رمید قدیم کی یور ہیں یو دکاروں میں میں بیسے تمیس ستی یہ قسوس کرنم کا تمیس سے یا'

ا رہنی ہے کہ ' فیصلے لیک ہے والے عاظم ہے ہم می جزیر رہنی میں وہا ہا انک جاتی ہیں ورجو س جزا اوا کھا ہے وہ اعترات ہے ھی زوا و شکیل ان جاتا ہے۔ چنا وں نے کہا '' ولی توکس و کٹے کولی دوسر جاند رقبہارے سو رہیں کے طلسی نوں و مے تاہیں رئستا ہے افسوس کہ رشیں سے '

سائپ کے کہا 'قامزی تک کی کیا ندی ہے جو بیمار کی تامیل باتی ہے و رُولی س کالیا ٹی فی ہے وہ امان ٹی میں جانے تقدیم اور ایر اور ایران می تر مزال و ہا تھیں ساتا ''

چنٹر من کے کہا المال جم چاہوتو دیوتاوں داھر کے جانی نام سے ہو میسن انسوس تمریحائیں سلتے ہا' مائی کے کہا ' مجھے کی مرفون مندر کا علم ہے ہے میں بیل وں بیل کی بار شراء ر الم کیلی آنا ہے۔ سے اور بیاوں ن کیے اعد المرشل کے تقیم الواقعالة راس فاور والی موارد رامان الم مرکان کے اس را مکھے جو سے میں الارجون کی سے براھ سے 10 آمام را رامان کا مجھ سے گا۔

چنڈ میں نے کہا'' بی بھی برقم جا جوتو رہان معطال کے جا سے عام ہے جسم کے ساتھ جیسے سے 14 م کی کا میا ہو کیفر ایکیش سے ہا'

س پر سائب کو بہت شمیر یا جب واحظ مرسور فی بیس، صلی براتو ب فید برد راہوں

" حاق الدليكن كالفيرة والرهير شرول

ا وردینا و برید فلیس ای منا و ایره ایران السوس السوس بیران تفکیر و وست مرا از بیس تنتیج با

Andrew Strate of

کید وقعہ کیک شخص ہے کہ بیت بیش سے سنگ مرم کا کیک شوبھو سے محسد میں۔ وہ سے بازی کے بات کے بات کے بوسٹ تی سنا در ور پر انی چیزیں کی از کے اواق تقالہ اس شخص کے محسد کولٹر وسٹ جیلے جیش بالا ساڑی نے سے بھاری رقم پائر بار بالا وہ وہ شخص رقم ہے وابلا گیاں۔

جب وہ رقم ہے رکھر و ہن جارہ فضائق کی ہے سوج امر ہے آپ سے کہا وی وہ سے بیل کتنی ندگی مشمر ہے ور یک چگر کے ہے جان جمہد کے لوش جو ہر روں ماج ب سے دبین کے لینچ و ہار اربو ورج کی کے فو ساوحوں بیل بھی ٹہ کیا ہو۔ والی تنی مرکی رقمہ کیسے و ساتا ہے۔

ے بازی می خوبصورت بجیمے ق طرف و میر رہاتھا ور می نے ہے ہے کہا ؟ رغدگی بھر دی ہےاہ ربونی شخص میک جربصورت ہیج تو ہے جان ور ہے ص موض کیونکر فر مدے رساتا۔

শ্ব শ্ব শ্ব শ্ব শ্ব

کس مجھی ہے اور ک کچھی ہے کہا '' مہارے میں جمعارتے وہر کیا اور معمار ہے مالیمی ارجاند رکلی رہیے ہیں اور اور ظل کا طرح ک ہے ہیں۔ ماط کے کہ م ریمان زندگی زارر ہے ہیں۔'

وہ مری مجھی نے جو ب ایو ' بیر تہوں ہوتم ہے۔ تم جو آتی ہ کہ جو چیز مارے مسامدر سے فار اس بھی پر سے ہے جاتی ہے ورہ میں کہ حاتی ہے فو وہ مر حاتی ہے تمہورے پاس ووسرے متدروں بیس رند ہار ہنے کا یو آبوت ہے۔'

र् रे प्रेप्ने प्रे

تغميري ببيداري

کیا جمر عمر میں رہت میں کیا تھے جس ہے جماعے کے ہائے میں وضل ہو اور پی مجو میں سے اور اور جہ ہواور سے ہے سر کیا۔

جب س نے سے چیے اتو و یکھا کے وہ بھی کہا می تھا۔

ي يَكُمْ و مُن بور

ك عميريد ريو ورسيد من عبوت كاورووريدي ني بيتايد

रे दे घर दे द

فلمل اورنالهمل علم

وروائے کنارے کیا شہر نیر واقعاں میں چوا میں گئے تھے۔ یا کیدولل کارین کی اور شہر و ایو ار مؤجد میاریل نے ایو یامینڈ کاؤٹ تھے ور مضمن یا علہ کی تک انہوں نے ایرواطف شاعد اور تھا۔

ا من بالعلامية أنها ما المنظمة عن الباسعة عن الحياسة المن العباسة المنظم المناه الما والعام الما والمنطقة المن المنزلة عنداً حوار المراد المناطقة عن المن المنطقة عن المنطقة على أعمل "وما"

لا وہمر سینڈ ک والے '' تبیل میرے وہست الیشٹیر بھی وہم سے گھٹوں ق طرح ہے اور پیر کت تبیل مثالے یہ دریا ہے جو سم ندر کی طرف بہر رہا ہے ور پ جاوئے ساتھ بمیل ورس تھے ہوئے جارہا ہے۔''

ہ رقیب امیشر ہےوں۔ اندیو تھیں ہیں ہا ہے مرت دریا ہیں رہا ہے اندیو انیا ب میل ہے ایونلد شیار کے قیر ولی ہے ارکٹ شیس رستی۔''

ور مینول میند کسامیس میں جھو نے لگ کے کہائی حقیقت میں ہے۔ اسے وال جیز کو کا ہے رہ ان کا بائی کی وربات میں جوش وٹروش ہید اور کا کہا میں ووفیصلہ ندار کھے۔

ور نمیوں میرونڈ ک نمٹیونا ک، و گئے یونل ن بلی ولی بھی پیانتہم ہرئے و تورید کہ اس کا دلوں ہر سرصد فت پرجنی میں و دوس ہے دونوں پر سے خور پر مدرونات اللہ ایک جنب وت ، ولی و میوں میرونڈ سال گئے ور سوں نے جو تھے میرونڈ ک و شہیر ایر سے دھا اے سران و بیل ہر وہ۔ ہ نہ بی عدر ورورہ میں جانا پھی ہر رہا وشاہ مر اس سے ہوتار رکان معطومت ہر و ہ ماغرہ ب کے جو ب بیل ہم بخر ہناتھ کے میں

وہ پہر کے مفت یفا کید کید سینگی کو اور ہود شاہ کے مشہر میں حدہ رہر ہو راہ ا بالا فیا سر احتصور ہاد شاہ ماہ مت اور فیا مان ہا شاہ کے استانتی کیا، یوا ہے والیم محراب ملک مضم کا دہر یہددشمن بخفرہ سامرا ہا۔

جہب ہو اٹن و اور پر جو رہ کان کے بیرخواطیری کی وہ سب جھیل پڑے اور سرت کے فعر سے ہوند ہے ، کیوند موج ہے بہتھی کہ سربا واٹن پھر سے زند ور باتا تو اور یقیق سے شاہ شخت و تا رائے سرائا کی اور س کے بوشند و ساوندر مینامیتا۔

س موقعہ پر شی کا طویہ بھی س پر و دس قد میں و سے بال بیس و خل ہو س سے بہت ہے۔ پیھے پہلے شامی سیٹھیں۔ بیا ہو شاہ کے صنبور میں مجدو سیز ہو اور ہوں ایر ہو ستان کا مار مار مار کا بدس مت رہے ہ مار رہا بدس مت رہے ہوں گئت شموں تک سحانات و گوں پر س کی سکومت قائم وور مم رہے۔ ہے تا ہے مار رہنے ہے مقد سے معلیٰ بیس میں میں وقت میںا ہو ہے جو رہے ہوگا۔''

میں صرور تیرے بینے ہے متعقل ایٹ کا گوئی روں گاجی کی بی تیرے ماں پید مواجے متہورے ڈمن ق روح سے اور انتہورے بھی شاہم سے وروع جو کل شامهر ہے، کیدان نے سے انسالیں اندائی دی مربھ می نے بیا ہے کی شمہ عاش یا مرحس شم میں وہ انظل مولی دہ تہبار ۔ میں بیٹے کا جہم ہے، جو نیر سبوں انگل بید جو ہے۔"

کی بر بودشاہ مصین کے ہو گیاہ رس نے پنی تھ رہے بڑا نی کو کاسر تکم موہ یہ و میں ون سے ہے کہ آن نگ اوا شہر منظم مدوک کیا دوسر سے شعید عور پر ہا رہتے ہیں۔ '' بولیہ تقیقت تھیں۔ بواہر ت سے بیاد ہو تا مشہور تیمیں کہ اسی ندائیر لیک اہمی حدومت ارتا ہے۔''

经特性债金

ہ جہر بقر وہ دوو دھ بنتی بڑی تھی۔ وہ رہاں ہری قرائش کے فریری کی جنوبی ہماں مری وہ شک ہے چپار کی و سمبری کے فقاس ہمان کے کے کے نکر و سام اوال ، جو معنون ال ویس ''شن و وج س میں جیتی وازی ارتا تھا ، و او مین کیسا نبو جھوٹیزا سے میں و ہے جبوی رکھ ان کے ساتھ کا تی اور کھاوں ایر انظا گی ہر اتا تھا۔

ہ پاپ کی طرف سے می فریب ہو شروب مرشقتا و کے درختوں سے گھر ہی ہمونی کی جھوں می جھوٹیزا ک ورشیل اللہ اور ماں صرف سے رنجی فیار کے جنسو اور بیٹیمی ان فرات سے اوا ہے چمن میں فریب موطن تھی اور ان بیٹد پڑا ٹو ان اور گھنے اور ختوال میں کیلی ا

مال ہر ساں گر کے گئے اور نو رہ رہانہ ان طرح ان یاوں ورو ویوں بیس چتی بر حتی ری ۔ فرائے ساتھ ساتھ کی کی مصبیعیں تھی بر ھاری تھیں۔ اس کے وی میں ، نیے محسوق حور پر حد ہوت ہیں ہور ہے تھے ، جیسے چول طیول کی گیر ہوں میں خوشہ پید ، ہوتی ہے۔ وحز کے اور وسوسے سے چور و ب طرف سے تیمرر ہے تھے، ''باطر عرب بی خشکے وگھیر منتے ہیں۔

ے وجو جھانا جھوں کیٹر کی تھی سے عمدہ ور چھوتی زمین میں اندہ جو معرفت کے سے مرتبر بدکے قدم سے اسٹھا ہوا

ے وہ کیا مقدر روح ں حال تھی ، نے شیت کسی کے س طلعمی سز وز ر میں پھیپ دیا تھ ، جہاں رندگی موسموں کے تغییر کے یا تھ مبدی ریتی ہے۔

بنی ن طافقاں ں ہمائیہ وہ سک مصوم ہونی گئی ، گویا نجائے خد کابر تو مزملیں ور ساقیات کے میں نہود دفر رہ ہے۔

ہم کہ ہوری رمرگی کا فیشن حصہ استعدال شروب بیل کرزتا ہے، سروی و بیراتی رندگی کے متعلق تق یہ چھڑیں جات ہے مہم جدید تمدن کے وحارت پر بہتے ہیں۔

یہوں تک کہ س سریطی سوائی معاف شخری و حسین جمیل زعرگی کے فسفہ وجوں بہل میں اور بیرائی کے فسفہ وجوں بہل معنی اور بیرائی کی معاف وجوں بیل معلم آرمیوں بیل سرون بورس میں زرسوری و بیرائوں بیل سکون بورو و و بیرائی میں میں اور میں اور بیرائی ہور سے بیرائی میں اور میں اور بیرائی ہور سے بیرائی میں اور میں اور بیرائی ہورہ بیرائی میں میں اور والی کی میں اور والی کی تاریخ کی ہوئی اور والی کی میں اور والی کی میں اور والی کی ہوئی اور والی کی کاری کارٹر کے بیرائی کی کارٹ بیرائی کی کارٹ کی کا

ر بیانہ ب مولہ برس کی تھی۔ اس کا نفس کیک شفاف سیندن مثاب تھا ، 'س میں مبر ہ ، گل کی رمنا بور کا نفس مرمتا ، اورول م اوی کی خداو ر سے میں یہ ،'س میس مرم و را وقعی _ الما الله كالم مهمو بطائت ون تقط ماريعات كيد پيشد كے قريب ميسى ، جوزييں پر الله على الله على

وہ پھووں وروج ہوا ہیں۔ اور جھے اور ہی اور جھے اور میں میں اور جھ اور کا گران کے سال س کے دن کو ہر دار ہو تھ کہ ان نے داو دی تھوڑے کی ٹابو ان سے گوٹ رہی ہے۔ پیٹ رہ یکھاتھ کیک گھڑ ہو رہ سن ہست سندس قاطر ف ہر داخل ہے تھا ہے قائیں۔ پہنچ کے رہ و تھوڑے سے انز ہیں۔ اس نے مان اور خد و خال سے سودگ و رو دورت سٹرکار تھی۔ س نے نہایت محلف سے اجماعہ ف مرہ کا حصہ ہے، درج ایڈو ادام سیا

" بین ساحل کار سته جنوں گیا ہوں اسی تم میں ان راندہ عرستی ہو؟" وہ ایس ام طرعی ہوگئی اٹ چشد کے تارے درخت کی ٹان مرجو ب دیا " مجھے راعل کا ستید مصور شمیل البین میں طی جا سر ہے۔ " قاستے ہیا جھے میتی موں ، وہ جات ہے۔"

النبيل اتبيل التم ندي و الان

رین شان میں اور میں اور ایس کی سی تون میں اور ایس اور

کیمیں میں ہے۔۔۔۔ واٹر مسے نیکی نگاہے کاڑی کھی نامعلوم سیاب کی منابرہ ہ عام مان سے ہن جا انتی تھی مثر میں سے گفتلومر نے پر قادر تھی۔

" میں ہے کیکہ تعدیم ہے میں دیکھا تھا کہ وہ کیکہ آئی در تدویے چیٹا کی میں چین کی ہے۔ دید و سے چھاڑ رہاہے و وہ مس جمی ان ہے روبھی رمی ہے۔ "

apagang to b

س بھو سے مصفر بھورت گاوں بیس وگوں ور بھانہ کے متعمق سرف اٹا ہی معدد تھا۔ جھے میں و طارع گاوں نے ایک واڑھے آئی سالی جس کے سامنے ریجا نہ چھولی سے بڑی ہوئی ہریا کیں ہے جہ مؤتی ہیں تا کی بی وہ گارے طور پر کچھ چھوڑ بھی آتا بنی مالکہ ن "کھ بیل چھاستان و دھیف و دور کی اچھاس و ای بیل سیم حرکی مرم و نار ب موجوں کے ساتھ بنتی ہے ور انا ہو جاتی ہے ، گویا ھرکی کے ثیتے ان کیے کے مسال جو ب ہے۔

(2)

ا من من سائنیں بیس محسول سرتے ہیں کے ہم جائیات تیز رفتاری کے ساتھا۔ رمحانی مقا اُ کی طرف جا ہے ہیں۔ مربیہ مقاع جماں کا حاصافا اس کے جاجو ممیں ہے ول کے جدوت کے قریبہ حاصل ہوتا ہے مراجا دے وقوش حق کی مشات ہے۔ زومتھے ہے کی جمال ہے، واری محص کا۔

کیے ون میں چوک میں کی باند مقام میر جیٹھا ، وہ بنگا ہے و طور ہاتھا ، جوشر کے مید اُوں میں مستقل طور پر یا ہے جاتے میں۔اکامد روں اور پھیمری و موں لا چھ پیار وروه آو ری ان رو تقاء جووه یا با ماهان شحارت یا کھا ۔ یعیے کی چیز وس کی تعریف ہیں گا ہے تھے کہ یا ٹی کرن کا لیے جے ویے پٹے کے لئے ہو ان کہوں پر مجھوٹا یا چھا ہائے یہ کی بیس چھووں کے ہارتھ جیرے یا ہی گیا ورکھی ہونی کو رمیں، و س ہے موافق پنتی اور من ک تابی کا طہار بوتا تھا، نے گا

" پاہر تی چھول میں گے؟

میں نے س کے نضے سے سے زراجیرے کی طرف ایس ، س کی منکس برختی ہور علم میں کریر جیمد یوں سے تاریک تھی منتقبور سا کھل تق و کو یار کے مینہ کا گہر گھاؤ ہے ۔نلا کیا نگلی وروبلی ٹیلی تھیں ۔جھوں سانازے لند پھووں کے بچہ ہے ہے جھا تھا، عیسے تر ماتا رہ مبر یوں بیس مرجوں ہوے ہوے ررا گلب ک می ۔ بیس نے محا میں س کا بیاد مدہ رسر بیاد بیری او میری شفقت وجر یونی س مسّر بث ن محکل میں ظام ہولی ، چوسٹسو سے ریادہ تلخ ہوتی ہے۔۔۔۔وہمسر سٹ ، چو ہورے ول ک کر یوں نے مجر رہونوں پر مود رمونی ہے در آرہم کی تے رہی رائے ہیں الوا الري المنتهور ميل جهيل ب ورائن وان مراه ارب رفسارون يراة علك الى ب-میں کے پیچے پچھوں جم ہے اور س سے وقیل سرکے لگا۔ بچھے معدم تھا کہ س کیے غمالک ڈکا ہوں کے پیچھے کیے مجھوٹا ساول ہے، پسس میں مرب ور بدی فقیروں کی مید کیانی کا یک بوب یوشیده به ۱۰۰۰ میداییان وجوشب ورور و ایا کے منتج پر کھیں جات ہے سین برہت کم وگ میں، جو س کی درو سخر بینیوں کے و تیھنے ک しける しば

جب بین کے طاب من مالی ایو ند زبین ان سے واقیں کیس تو اس کا خوف وہ مو اوروہ بھے بیرت ہے و کیلئے گا، کیوندہ و بھی ہے جیسے و رفق جوں ک^ی سے وجو اول کی جھڑ یاں گھر آیاں سفے طاما دی تھا، جو مام حور سے سرم سرم جھیں۔

انگفیاہ ای وجو ان عوال ای سرم رح الم یعطے میں گھیاہ اور لیک ہیں و تا پاک جیر ہے

اس کی دائی والی استی تیس سے ان خد سے بندہ ان کو کھی میر حوال نیس سنا کے بیٹر میں ایسی ان فلسمت سے مارہ ان میں سے لیک ہے ان سے میٹر ان کے میشے مارہ سے تیرہ ان استے ہیں۔

اسے میں ۔

بين ن سيريح

"تههار نام يا بي؟

زمیں سے نگامیں علانے قیم س بے جو بار

"فو و ـ ـ ـ ـ ـ ا ۲۰۰

" تم س کے بیٹے ہو" میں پوچی " اور تنہور کے دشتہ رکھاں میں ""

" ميں رہي شڪا بين ہوں! "س ڪ جو ب و يا

"اهِ رَهْبِهِا رَبِي إِلَيْهِالِ بِي اللَّهِ اللَّهِ عَلِيهِ عَلِيهِ عَلِيهِ عَلِيهِ عَلِيهِ عَلِيهِ

جو ب ہیں م**ں نے م**ں طرح سر ہدا دیو گویا سر سے سے ما**پ** کے معنی می شمیل جا سا۔

''فو والتهباري مار کياں ہے؟' 'بيل ڪورياف بيا۔

"گھر ہلی بار پڑی ہے ""ک ہےجہ باور

پچہ کے مد سے تکے ہوتے ہیں خصہ عاظ میرے فاقوں میں کینچے ورمیرے جانوں میں کینچے ورمیرے جانوں میں گئے ورمیرے جانوں میں سے بھی تصویر میں ور اسان بربیجہ بیاں بنا تے ہوئے تکاوں کے سال میں میں نے گاوں کے سال بیار سے سے بھی "بی کروہ فریب رہبیاتہ" سی کا میان میں نے گاوں کے سال بور بیار ہے ۔ وقو عر جمید، جو گل تک برائے ہے ور بیار ہے ۔ وقو عر جمید، جو گل تک ورضق میں میں طمین و میان کی رندگی سر رربیتی ، مین شر میں ہے ورشق میں میں طمین و میان کی رندگی سر رربیتی ، مین شر میں ہے ورشق میں کے میں ہے دورشق میں میں میں میں برد شت رربی ہے۔ ویٹیم بیان برد میں ہے۔ ویٹیم بیان بردی ہے۔

جمیل چر گاہوں میں گائے جمیسس چر تے موے ، پی جو ٹی کا بائد ٹی دو اُس ت ی چھییوں پر کز رخل سن فاسد تھ ب کے بیاب میں بہدرنا کا می و پر کن کے حوثی چنگل کا چکار بھوگئی ہے۔

میں خاصوال جینے و ن من مرجیز و سے متعلق موجی رہاتھ اور بی یک جیب جیر فی کے جام میں جھ پر نگامیں جمامے ہے جس ومر ست ھڑ تھ ، گوچ پی چاک ومعسوم روح و مستحموں سے میر ہے و س وجوہ کا اور و ناک مشاہدہ مرد ہو ہے۔ جب س نے جانے کا دور کیا ہو میں نے سکام تھ گیڑ ہو ورکہا

" مُجِنَّتَ فِي ما س كم يوس م يولوه الله المنتوع بقا موس أ"

وہ ناموش وچر ن میر ہے آگے آگے ہو یا۔ یا رہ رہ مزمز سرد عیدریا تھا، یہ معلوم ریائے ہے کہ میں س کے بیچیے بیچیے اسلامی رہا، ماں یا تبیل۔

کی آونا اور غ تخار بیس کی ر روشها عول کے تیر باللمت کا بیند چھیدر ہے تھے ، یا کید صد گا جو اپولی جو غرارت و مختاجی کا صمید تھی۔ س جور پولی تیر کیک عورت پیٹر کی مور ہی منتمی ۔ س کا مستحن کی طرف تھا ، گویا س کے قریبے رواند کے شم و جور سے فاتی ربی ہے ۔ بوجہ ہے کہ س کے پیشرہ س میں کیس بیس در بادی ہے جو اس ن کے در سے ر یا دہ زم ہو گیر رہے۔

بچہ س کے پاس میں اور اور اور انہاں البدار سے مجھ روی سال نے بھر اور سیکھیں کول ویں مرب و ملید از کرہ ہ ہیں سے طرف شارہ سرام ہے ، پٹے ہوسیدہ کاف ملی رز بھی ۔ یک ایک و دناک کو زامیں ، جھ روحانی ادیاں اور کی سہوں سے مرکب تھی ۔ س نے میر کی طرف متوجہ ہور کھا

"متر کی جو ہے ہو" ہوئی سے اور کے میری نوٹ کے میری کو میری کا انتہا کے میری ہے تھے ہے ہو اور سان المیں بی تھی نیت سے تا ہوگ کے مردوں والمیہ سے ہا ہی سے چھے جاوا ہور سان عورتوں سے جم اور ہوں کے موں بین جسم اور پی روح فروخت مرتی ہیں اور میر سے بول سے چھڑ ہیں ، ف بین مروضت ساکوں اور سے ان بین ہے ہوئے ہوئے میں موت تا تھ بین فروضت ساکوں اور سے ان بین ہے ہوئے ہوئے میں موت تا تھ بیب قبر کی رست کے فوش تر بیر ہے گی ۔"
موے سائسوں کے جم ہیں موت تا تھ بیب قبر کی رست کے فوش تر بیر ہے گی ۔"
میں اس کی جارہائی کے بیاں ہوئر سوگیا۔ اس کے ان العاظ نے میر سے دیں ہو

میں کی جارہائی کے پال ہو موگیا۔ اس کے ن العاظ نے میہ ہے وہ وہ ا ما قابل میں ناور سے ہیں ایر را ہو ، اس نے کہ وہ اس ل موجنی ل محقم رو ا وہ تھے۔ میں نے ، ومند شہ بھی میں کہا اس طرح کہ میں ہے جد وٹ عاظ کے باتھارہ ل تھے۔

"ریجانه مجھ سے برؤرہ میں تہبارے پال جھوکے جانور کی میٹیت سے ٹیل، ارد مند انہا ن کی میٹیت ہے آیا ہوں میل بین فی ہوں ور ایک مدت تک ن ۱۱ یوں ادر ان کاوں میں روسوں، جوسور کے جنگل کے قریب و ان ہے قسمت کی ورگ ریجاندا مجھ ہے جوف ندکھا وا" س منظم سے جو سے جہ تھا تھا۔ اور جاں گئی کہ میر سی روں کی گھر بیوں سے مخل رہے میں ، حوس کے ساتھ دہتاا ہے م ہے۔ وہ ہے ، وہنوں ہاتھ ں سے پن چرو پھیپالیو ، گویو خود کو سی یو سے پھیپانا چ ، تق ہے جو پٹی ھا۔ وہ کی بناپر جوٹ ک مر ہیٹے حسن ں بنائے سی ہے۔

جھوڑی دریا کی شاموثی تے بعد جو مہوں سے ہر رہنتی امرر تے ہوے شاتو _ک میں سے س کاچیز تمود رہو ۔ ور میں نے دیاجا کہ س ن اجلسی ہوں سائکھیں کمر ہ میں عار ی ہونی کی غیر محسو**ں نے برجمی میں۔ حشک ہونٹ یویں وٹومیدی سے** چٹز کے رہے میں۔ گلے میں گیری اور ہوئتی ہوئی از اور کے ساتھ رموت ہ جرش مث ہے۔ تنما س مطاب سے جمرت و رضعیف و ماسے پسٹ موتی ہوتی سو رمیں جا " تم کیمن ومشفق ق حیثیت ہے ہو۔ کر خطا کا اور یہ حسان برنا مجھی ہات ہے مرفر میوں کے ساتھ الفقہ امر اولی سے فیش کا آئیلی او حد محمیل ما ک جڑا نے فیروے بہین میں کئی جو ان کرتی ہوں کہتم جہاں ہے سے ہو، لے یووں و مایں و بال جیلے جا والتلہا ریاما رکھیم نا تقہارے سے نگ و مار کا سب ہوجائے گا اور میرے حال پر تہماری ہے "فقت بہمان وی ان نگاہوں میں جیب رو وہرا وے گ باواس سے گندے ورفتر میں تایا کیوں سے سے بوے کمرہ میں ون تہریں ابھے ے ایمیاں سے جے جاور س گل ہے کرز تے افت ہے مدیر ہٹا ہ ربیعا امہاد ی سے باتے کی فخر تم ایر برات ، تم معت بیل بد کام جوجا و ۔ وہ شاعلت و عدروی حوانبوری روح ہے ممکنار ہے مجھے دو ورویا کو زخیل بناستی ومیرے میں ہوں ہوئیس من سبتی ،میہ ہے و**ں** ہےموت کے طاقتنج رہا تھے کوئیس ہی سبتی ، مجھے میری مقتمتی مرحمتهگاری کے ان تاریک تہر یوں میں پھینک دیا ہے۔غد راحم یں ورا موری کی محدہ سے س چد پھیٹل شارہ اا

میں س کوڑھی کی مثاب ہوں ، حوقبر شان میں میضا ، س ہے شمہیں جو ہے کہ

میر فریب نہ وں اور نواج شہیں ویل رائے گا، سینا قابل معافی جرم کی ہوائی ہیں۔ یو اش میں تبہارے تراس کا محافظ ق نم سے تعین نے جائیں گے اور ہم کہیں مید اکھا نے کے قابل ندر ہوگے۔

جاد اف و بین چیے جاد اور دیکھوا ن مقدی و دیوں بیس میر تامزیان پر مد انان ما سے کیڈر ریا ہے ریوز میول سے حارث وہ تھیٹا کو جھوڑ و تا ہے۔ اُسر کوئی میر ہے متصل نم سے فار بھی مراہے ، تو تہدویا کہ درجی مدمر گئی۔ س کے سواور کھیں۔ کہناں

ک نے ہے بچائے چھوٹ چھوٹ جھوٹ ہے تھو ہیں نے ہور فہیں گھٹیین بو سادیا۔ ان کے بعد کیا موجری اس کہے گی

" وگ بیرے بچاوہ من وحقارت سے ایکھیں کے و کسیں گے" ہے منا ہا کا مجھل ہے۔ بیر ماری بیدا و رہے و بیر میں گی نئے ہے۔ است میں بیری کا بیٹ ہے۔ بیر منگل و ساری بیدا و رہے و بیری کی نئے ہے۔ است میں بیری بیٹ بیری بیری بیٹ بیری بیری بیٹ بیری ہے۔ اس کے دوو و رسنسووں سے میں بیٹ بیری وشکل و سے دوو و مرسنسووں سے میں بیری بیٹ بیری وشکل دے دیا ہے بی مدختی اور کم میبی ہے میں کی زغر گی کا خارہ و

میں مرجاوں گا اور گل کے بچی میں سے بتیم منا سر جھوڑ جاوں گے۔ یہ س میں رقم رندگی میں کیا رہ جانے گا۔ میں می کے سے پکھٹ چھوڑوں گی سوے کیں حوفنا کے یا ہے ، جو نے شرمندہ سرے گی، اس کیم حوصد او میزاں ہو ، اور میں کا خوں اوقع نے گی، اگر یہ بہاور اور منصف ہو۔

زواند کے اگر کی فاس تھودیو اور پیرط آتی رجوان ہو آئی او خد کی اور کے خواف کی مرد سرے گا جس کے سے اور س کی وال کو دنیا بیس جھوٹوں سے برتر ہما او اور اس پیمر آئیو انظر گ کے جات سے کی ہے علاسی پیل و دوسر سے مام بیس مجھے بی مرکانتطریات کا جہاں ہرطرف توری تور ورر حت ی رحت ہے۔ بیل نے ہے وال مرتز ممالی مرتے ہوئے کہا

" بانا کرتم قبر آن میں بین بیمی ہو، ریکاند انگر پھر بھی ورتھی تیں ہو۔ وانا کہ روافہ استہمیں آبنوں کے حو سے ہروی ہے مگر پھر بھی نم مینی تیں ورجسم ن آب وارک روی ہے مگر پھر بھی نم مینی تیں ورجسم ن آب وارک روی ہے میں گر پھر بھی نم مینی تیں ، رستی ہے ہے روی ہے ایس کی گرفیس جھو میتی جس طرح تربید بہرف رندہ جبر الوئیس ، رستی ہے رہا گر کی کر بر رندگی کیا ہے ہے جب انسانی عمر مجل کی بر رکھ ایک کے بر رکھ ایک ہے ہے جو احسیان سے لگ رہ ہے رکھ ایک ہے ہے جو احسیان سے لگ رہ ہے میں انسانی عمر مجل کی بر رکھ ایک ہے ہے جو احسیان سے لگ رہ ہے میں انسانی عمر مجل کی بر سے جو احسیان سے لگ رہ ہے میں انسانی میں انس

ام مطلوم ہور ہی ۔ او ظام وہ کمید ہے ، اور ظام وہ کمید ہے ، و کمید ہے ، و کمید ہو ، جو وی منہور سے

پ ہے کتا ہی بائد کیوں شاہو کہیں وہی کیئیت سے بھی لی ہت ہے ۔ قرحقیر و مظلوم

او ، او رانسان کے ب ہونا ، ظام ، و ب سے بہتر ہے ۔ وہ کی فرار ہ ن کی قرور ہوں کا

انکار ہونا ، طاقتی ہو کے سے فضل ہے ، ہے ہاتھوں سے رندگی کے چھووں کو مسل

اسے ، بنی نا یو ک جو ہمتوں ہے اس من جذبات ہوئی ک بلی مدد ہے ا

ریجاند ارون کیدسری رک ہے، حور جیر و ایت سے او ک مرار بڑی ہے۔
اس بڑی ہو آئی اولی سگ کے مجھے بیت بیتے جیں اور سی صورت برا اسٹا ہیں
اس کے دائر اوکا مار احسن زامل مروسے بین نیمن می مڑی کے او کی دوسری
اسات می حرف معتقل تیمن او مجے بعد می کی چنک میں اور مضافی را میتا ہیں البیمن
الموں می سوکھی کنزی ہو ہے اف میں کی کے شعفے جد ارار کھ مروسے جیں اور جو اس
کی رکھ و چنگل میں اور او تیمنے ا

ر بھا شاہد شہر قروہ چول مو، جو آل کی جمہ میں چھیے ہوئے جیوں کے پاوس تھے۔ روغد سکیا ہے مشہر اللہ ای جوہوں کے میدردی سے بیان مردیا ہے۔ سیمن حوف ک کون ہوئے ٹیمن انتہاری خوشیوہ بیر و ب کے نامہ و ماتم ، نقیموں کی پیاراو رہتی جوں کی سے سے سر بیا ہے۔ '''و کے ساتھ''' مان ف طرف جا ہی ہے جو حمت و اصاف کاسر ڈیشمہ ہے۔ ربیا یہ اصبہ روئے تمروع کے استعمال کے ساتھ است اصبہ روئے تم روئد ہو چھوں ہو و بیامال سرے و القدم تمین ہے''

تحوڑی میرموٹر خاموثی کے بعد س نے پی پٹی کیمی قو تیں جٹے کیس و رئے گئی۔ اس طراح کے مشو اس کی رہان کے ساتھ مصروف فلام تھے ورثو تیں اس کے سائس کے ساتھ جا جے ہوری تھیں

''ناں اہلی مطوم موں۔ ی میو ن کا شکار ہوں، چو ہر 'ن یلی چھپ ہو ہے۔ ہلی پاوں سے روند ہو چوں اور ایس چیں چھٹ کے منار سے بیٹی تھی امری میں ہے۔ جسی گھو'' سے پر سو راہ ہوں سے مزار سان خفف ونزی سے جھے می الب ا بنا یا کہ بیل جمیعی ہوں اور ہے کہ وہ جھے میں منا ہے ورتن معر جمیں رتا رہے گا۔ اس نے کہا کہ جنگل وحشیوں سے جھر اراز ہے اورہ ویاں پر ندہ ں اور گیدڑہ ساکامنان بیں ۔۔۔۔ اس کے جعدوہ بھے پر حھا ور بھے سیلنے سے چین ار جھے پیار ہیا۔ میں وہ سنگ و اس جھے اور میر کے 191ھ پیتے بچہ او سی تب مطاب میں چھوڑ سر جلتا ہا ۔ ہم وہ نوں جوک مید وی اور تنجالی کی تکلفیس برد شت رئے گئے میں وہ ماتم بیسو مار مولی مرد کارتھا نہ جوف اور دھڑ وں بیسو مولی ہم ہے ہات چیت سرتے و ارب

سے کاری کے دور نتوں ہو میری جاست کا علم ہو اُمیری بیچارگی معلق کا پیدا جا اور وہ کیلے بعد و گیا ہے میر سے پائی سے کہلین مان میں سے ہر کیک پنی اوست سے میری مزامت تربیدتا جا بتا تھا اسماوی شرافت کے موش رونی وینا جا ہتا تھا۔

سواکتنی مرحبہ بیل نے چاہ کے گا گھانت رید کا متی مردوں الیمن ندر کی کیا قلد میں تعادیقی ، سیمیری عمل بیل ہیں ہیا ہی بھی شرک بیاتھ ، جسے اللہ نے مدم فی عشرت کا جوں سے میں ویا بیل و مکیل ، یا تھا ، وافل می طرح جیسے مجھے زعم گ سے دور رکے میں جہنم کی گیر یوں بیل مجھنے ووقف۔

لیمن بوہ گفز ن قریب سکی ہے، جس کا قجھے دوں نے تھارتھ میری رندگ

کا '' قالسند فر من جمل سند علا بل جر فی کے بعد مجھے ہیں '' یا ہے تا کہ س کے رم و کد 'وسنا ہر"ر مروں ۔ '

ئیں گہری فاموش کے بعد جو رائے وال روحوں کے مل سے مشاہتی و س نے پلی مناہ جس تھولیں وہ می پر موت کا رہے ہیا تھا ور جسے یہ سندے گئی

" کی خی خدا می استون خونی کے صورتا سے پیچھےرہ پوٹ سے بتا ہی ہیں کی جس باررہ کے ان بھارا اور سست رفتارہ ان ان م رکا سے و سے بیسے کے سے بھر ف تجھی سے میں تھا رتی موں کہ مجھے ہر رقم برء ہے و میں سے میر سے رکھا کی وظیم می افراد ہ بوکی دہ تھو سے میرکی روح کا تھے تھوں مرد سے داا"

س ق ق تیں جو ب و ہے لکیس ہر سموں میں کنز مری پید سوگئی ہی ہے قمر م مسوز بی م واکا میں ہے بچہ بچہ کا میں اور س بالسکھیں '' سند '' سانہ اند ہو کے کلیس ۔ کیپ مسور ''م میں جو خاموثی سے قریب رسمنی میں کے کہا:

" ہے" ہان ہر ہے، ہے اتنے نام بیشہ مقدی رہے۔۔۔ اتنے کھیجا، افرشتہ جل" کو ہے۔۔۔ اتنے کی مشیت آس حرح" مان پر کارفر ہاہے، ق حرح رہیں پر مجی رہے۔۔۔ ہورہ امارے کا موں و۔۔۔۔ معاف فر ماا

س کی کا میں استقطال موکئی میں ہوت تھوڑی اور شک ملات سے میں ہوتوں کے ساتھ س کے حسم ن اتن معرفات نتم ہو گئیں۔ س کے بعد س کے حسم میں اور مشاب پید ہوتی اہد مار سے ملکی فی کا تاریخ واپر اروی کھندگی امار روان کی پروسارٹی ویکن س کی مسکھیں کیا ہو ہود شے برجمی رہیں۔

4,4 4,5 4,5 4,5 4,5

کن ورین بدق باش کیب سر ن کے تا اوت ایش دیکھی گی اور فیٹی و س کے مدھوں پر شر سے دو کیب مید ان میں بنتھا سروٹن سروکی کی ۔ چاری نے اس کے جن روان کی م پر سانے سے خوار روہ یا اور وگوں ہے اس کی ارش کو اس قبر مثان میس فین سے ج جازت شددی جہاں سدیت قبروں کی حفاظت رق ہے۔ می دورور زمید ن میں س کے حمازہ کے ساتھ ہوئی ساتیں وہ سے س کے بیٹے ور کیا آو جو ن کے ، ف والي ك العيبتول على المدرى كاستل وياتها -

ជាជាជាជាជា

شهيدان محبت

وہ یا وائن نیکل سے مطابہ کئے گئے شعیل ممیں مر جیچے جیچے شاہ وقیر میں گئے۔ راکز و ان جو ان طالعے ان کی رائے متنے اور و فیر میں نوٹی کے راگ کا ری متنیل ۔

بارت وهدی کے مرکان پر خونی وجو بیش فیمت مناه بچاں اور رق برق من کسارہ مامان سے آر سازاد مختاط آگیں خوشہووں سے معطر تھا۔ وہ ہا واس کی و شخ ہمنت پر بیشر گئے ورام حمال ریٹھی معوفوں و مجھی مر بیوں پر ساتم ما مائٹ مرور امیوں سے بھر آمیو خوام شریب فاصر حمیاں اور سے دوہ و چینے شکار جاماء مائو کی اورکشات و مروران بیک سے مراری فضا افتی میر ہمائی۔

روب نتاط سے ورپ مرسل میں نفوں سے ال محص ہوئے وہ رہے گئے۔ اس ان مریکی تو زی عود کے سروں ، وگوں کے گہرے ماشوں ورشیعے ان تقاپ سے ہم تیک ہو رمیدوکوس یا نے کیس۔

نگر آیلی اللہ بیاں نا پیٹے طرک ، و کیل ۔ ''او زے زیر و یم کے ہو قط ن کے 'شم ک طرح کیلئے ، ھیلئے شیم حرق سفی بیلی موجوں سے زم ما ارک شاخیں ۔ جب وہ نا خیل آنا ان فال ارتاریٹ زم ب نے کھیر میں رکھ سی ہریں پید ، مقیل '' موجو اند کی شعامیں ، مید واحوں سے عمیل کی ہیں۔

قطامین ن پہلی ہونی تھیں ہرمر ن سے لدموں میں جدہ را رہ بیلیے تو ہو تو ں کی رامیں ن سے محکے ال می تھیں ار رموں پیشہ بار عموں کے پینا ن کے راحب ممان سے بھے جاتے تھے۔

آر والی جام مین سے نیز تر موائی ایک کی چی آن ووں اور تمناوں کی شہبیل غرق رئے گے۔ ہنگامہ و توزش میں شافہ و گیا۔ نیبید گر رھست ہوگی۔ آز دی و میں کی سے بنار پر بہم گار دیا۔ ہائے معطل ہو گئے۔ تن می بھڑک شے دس ہے جیس مو گئے اور مارے گھر کی بیادا مت ہوگئی۔ جیسے ہو ناہو ارباب ،''س کے تارکی '' سیلی ہاتھ نے زور روز سے ابجا کے آواز ہے ہوں۔ اور اس سے نعجے پیدا ہوے ''ن میں '' بیٹ تھی ہواور نے ''مثلی ہیں۔

یہ سب پہری میں اتھ ، حسین آن سم محص نظام ہو بی تھمتین گاہوں سے س طرح و بھرری تھی ، جیسے کی ، یوس تیری ، تید حاشہ کارکی و یو روں کو و بھا ہے۔ س کی نگامیں ہورہ س کا مشد ن طرف جاری تھیں ، جہاں کی میں سارہ ہوجہ ں ، س تنام ہنگار طرب سے ہے ہے ۔ س رضی پرند ، کی طرح جو بہول سے جھڑ ہو سو، تھیا ہی تھا۔۔۔۔وہ و س فل یوں نے بنا ہد دیاہ ، گویا " تعلب کریز سانم پر قارہ یا جا ہے بتا ہے۔۔۔۔ مرکم ہ کی فضا میں کی نیم محسوں چیز پرنگائیں جم ہے گویا س کی رہ جی جسے دو اُری

<u>-</u>-

رت الله في ورماري مجس يك برنگامه بالده او او گال و ماغو ب برخو به او بود. رو فيم مزهر شرك منهم به وه بهار در ده ميم و الميم ها برقو رو انهان و نشه ميم چور و پي جُد سے في اور زر وميم بن أو زي ميم و ب ميم يكر بيكر كائے گا۔

ی وقت موقع بر این نے کیاری کو شارہ سے بدیا۔ وق و اس کے پیدو میں بیٹر گی۔ این نے مشعر پاسٹور پر تنکیبوں سے جو روس شرف و بیان کو یا باں مم رز س سے کہنا جائی ہے۔ ووٹر ک سے ورقریب ہوگئی اور سر رن کا نیتی ہو: میں چئے چیے س سے کہنا گئی

" میں کھنے میں جدیے کی متم ویتی ہوں پیاری ٹیلی ایس نے بچین می سے تم و ونول میں کیا و بید اردی ہے۔ س چیز وضم ویتی ہوں جو و ایو میں تجھے سب سے رودہ پیاری ہے۔ ن ہیمیرہ س آتشم دیتی موں ، جو نیرے سینٹ میں وشیدہ میں۔ س محبت ق فتهم ویتی ہو ہے جس نے ہم دونو یہ ق ور دعو یہ وچھو سر و شیس کیک شعا ع بہنا ویا ۔ بیرے ال کی رحت مرب ول کے دروک کشمور بی بھوں کرتو بھی سیم کے يول جا وراك ك أمد كروه ما الكانون ك في حروق ميل بيد جات ورول بيد کے درفنق میں میں متھار رے رسوسان اتو س سے لتی ساتا ہیماں تک کہوہ قر رارے اسے بیتے ہوئے انوال کی اور 11 ان کا انتہاں کا و سطرا بینا۔ اینا و وہر تھے ہے ندھی ہے۔ کہناہ وقسمت کی سالی جاں وب ہے میں سے پہلے کہنا رہی ہے یں جو اریس ہیں ہے، جو اتی ہے کہ تیرے سامنے بنا بیند چیز اراکا ا ہے۔ منا، ہ پھر کی ماری موت کے چٹکل میں ہے اور ماست پہلے کرد مرز کے ڈر و نے شعصے ت پی سفوش میں بیا بین ۔ جو تق بے کہتیرے ماصف بیٹ گنا، وال قراء رکے بچھ سے معافی جا ہے جا سوسان اجدی ہا جمیہ کی فاحر علیم سے لتجا برا این حزیرہ ب کی ٹھمیائی ہے شہ ڈرا انٹر ہے ہے ان کے کا موں پر بھی پردھے ڈیا ویپ

میں ور مجھوں رہمی۔ م

ا مان الن کی کی است کھ رحم و النیاسیم کے پاس کی میٹھے۔ ورسا گوشی کے انداز میں اس کی کی اس میں کا گوشی کے انداز میں اس کے چہرے سے می واقت میں اور میں اس کے چہرے سے میں واقت میں اور میں اس کے چہرے سے میں اور جیس میں اور میں اس کے خاص تی ہے میں اور جیس میں اور میں

" حیصاا میں وغ میں جا رہا ہوں اور بیدے الفیقی میں می کا انتظار سروں گا۔" بیا کہد موج بی جگد ہے جا وربوغ می هرف میدا گیو۔

مجھوڑی میر کے بعد دس بھی تھی مرسیم کے پیچھے پیچھے انٹہ میں ہر شارم دوں م محد جہاں عورتو ں کے چھ میں سے اسپیدوں عکر گئی۔

ہ باغ میں کا کئی کر مجمال رہ سے نے پی جام جا در پھیاد رکھی گی میں ہے پی رفق ر تیم کردن۔

م ہار ہار پیچھے مزار ویکھے گی۔ ان بیفتر ارایان کی طراح ، جو ای حملہ م یھیٹر ہے سے خوف زوہ ، ہوا ، ہے مسال ان طرف تیری سے عالگ رہا ، وہ ہو، ہو۔ کے در فرنوں کی طرف جاری تھی ، جہاں سیم اس کے بھی ایس تقار خود کو ہے ا حسیب کے پہنو میس پو ار ، وہ اس ہے جہت گئے۔ پی ہاتیں اس کے گے میس ال ا ایس اور کینا شروح آیا اس مرح کے جفتی مرحت کے ساتھ عاظمہ سے نکل رہے سے تکی رہے اس تھے عاظمہ سے نکل رہے ہے۔

''سنوامیر ہے یہارے بچو سے سنوا ایل چی تا دانی اور جدد و رکی پڑشا مند موں ، 'نٹی شامند و کرند مت ہے میر ہے کیلیجے کے نکڑے اڑا دیے میں سلیم میں تمہیل ۔۔۔۔ہاںاصہ ف صحبین ھا بتی ہوں اور ہاری عمرتم ہی وجا بتی رہوں گی۔و گوں ن بھے برکان کرتم نے بھے بھور میں ہے۔ بھے چھوٹ رائی ور سے میت رائے کے مو پستیم ا بوگوں نے مجھ سے بہت پہتے گیا۔ بی رہانوں سے میرے وں ہورہ '' وو یا ، پینا حق سے بیر میدیگور ور پیامھوں سے بیری وح کوہر ں ورم ویا۔ ا کیسا انٹر بیف را دی ایا ہے مجھ سے کہا کہ قرافہ سے ان نگاہ سے ویٹھنے ہو ہا ان ہے قم ت بھے چھوٹر س سے ر ۱۹۸م میں سر د کیا ہے۔ س نیہانی نے مھے پر مصبتوں کا یما ڈیٹو ڈا مجھے مرغال ہو کہ میں اس کے کیب رشند و رہے ٹا وی سروں رہ برہاوے میں سر میں رصی بوگئی لیمن سیم امیر عوبر ننہیارے موسون بی نیمی وریب موب ب كريرى تظامون سے يروه الله ويا كيا ب ويل الله مطاب سے تكل مرتمبارے یوں سلی بوں وربیہ اور سے سر ب تھی ویتن بدجاؤں گی۔ میں تمہور سے ہوں س ہے سلی ہوں کے متہیں بی سنوش میں جد ب سروں۔ ویو میں بین کونی قوت سک غرتیں ستی دجو محصا ا ہورہ س مرا کے پہلو ہیں جا بٹھا ہے شک تر ہے ہے ہا گ کے عام میں میر اللہ ہر منابو آبات مسلم الیس می دوریا کو چھوڑ میں ہوں استحام مر ہر یب نے میں ان زندگ سر مسط سرویا تھا۔ ا**ں باپ** بوجھوڑ سی موں ایسے مقبت ت مير وي بنايو تخال بي چووول و چيور سلي جول آن کارو بنا سر ياوري ب مير س كله يين الأخلاء ورس قانون كو كيور الله المائية میرے یاور کی رفیر مناہ یا تھا۔ مارا میں ان تمام چیر مارکو ای مطال میں جھوڈ مرہ جو مدمستی و ''و رگ کامسون بناہو ہے بیون ک نے ''نی موں کے نہوارے ساتھ کھیں المسامين وورسال باليلي جاول ، ونياك الله كاره يرجي جاول المول م پر ہوں ن سنی میں چلیں ۔'' واسمندرے سا**حل** پرچلیں ورک یک کنتی ہیں ہو رہو ب میں ، جو جمعیں کیسٹا مصحوم ، وہرور رائتی میں پہچاوے بے سیمرا عبدی مرہ اابو جینے ہے پہنے ہمیں دلممنوں کے قصہ ہے نکل جانا جائے اور کیھوسیم اور کیھوال پیا

البین طنگور رہی تھی ورس ہی ہو البیل کی فی تقارز مدگی ہر گر ہوتیوں سے رودہ البیل کی فی تقارز مدگی ہر البیل سے رودہ البیل کی مرسر میت سے رودہ البیل کی مرسر میت سے رودہ طیف ورموجہ سے تو اور میں البیل سے البیل الب

کییں تو جو ن حاموش میڑ من رہا تھا ، س کے ال میں محبت مرتاموں ، جو انسا توں وجو ہیشوں اور آنناوں ہے ہاز رکھتا ہے۔۔۔۔مجب جوغد کی حرف ہے ال پر تا رل ہوں سے ورتاموں ، نے انسانی تقلید وہائے کے ہررگ وریتے میں پیوست مرویق ہے۔

پُچھو صدکے بعد ، جو پٹی خاموقی اورخواں کی میں سارتیک مہد سے میں ہاتی ، حس میں قومیں مراوج وزوں کے درمیان ڈیکھاتی میں ، وجوں نے بینا سر تھایا۔ شر دیت حمیت پر سامت مسیطی تھی ۔ س نے پہھر وخواں روورٹر کی کی طرف سے منکھیں چھیر لیل ورزم مو وزمیں وا

'' ہے جورت جا ہے شوہ کے پہلو آباد سراای سرمشیت خد وندی ہوں ہی تھی۔ حوالوں کے سارے نتوش مید ری ہے مجو رو ہے ہیں۔۔۔۔علد ل جا درمسریوں ک منوش میں مسودہ ہوجا اسیں ایہ شہو کہ پیردو رقعے و طویس اوروی کے کہتا نے شادی و سے ہے شہری مانت میں خوانت ان الطرح الصحیح لی کے رماند میں ہے محبوب کے ماتھ و ماک تھی۔'

ا البین کانٹ کھی اور س هر ح سے چین ہوگئی جیسے کمبرلایا ہو چھوں ہو سے جیم کھوں سے میریش ن جوجا تا ہے۔ وروہا ک جدمیس می شے کہا

ا نوجو ن نے بیٹھکل میں ہوئیس چی کرون سے ٹیٹر کیں ورنز ہے وہی رہے کے جدیس ہوا

"میرے پال سناو موجالیں تجھے بھا چاہوں۔ بال ایک تھے بھا چا موں ورتھ سے فرت رتا ہوں اوگوں نے تھے سے جھوٹ ٹیس کہا کہ بیس کی م سنامس بیل کرتی رہوں۔ ساالیس میں ہمدرہ ہوں مہدرہ ہوں کہ بیس تھے بھا، چا موں و سی صد کا کہ بیس نے تیرے وجودکو بھی فراموش رویا۔ بیس تھے سے فرت رتا ہوں وہ تی کہ فہاری شکل سے سی بیز رہو گیا ہوں۔ چاں پرے ہٹ المجھے بی ر ہ جائے ہے۔ احالی بیٹے تنو ہر کے پائی و لیک جا اور کن کی و افا بیوی ہیں رہ " ایکن کے اردیا کے تعمر کا میں کہا

المرس تعلیم الجھے تمہاری اور بریقین تیں اتم جھ سے بہت رہے ہو۔ ہیں نے تہاری ستھیں بیل میں موجھو ہے گہ یہ اور سب تمہارے سم ہوجھو ہے گہ یہ مجبت کو جھو سے بہت رہے ہوا اس بیل مرح سے بہت رہی ہوں اس بیل میں مرح سے بہت رہی ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں کے سب بہت ہوں گ سے بہت رہی ہوں کے سب بہت ہوں کے سب بہت ہوں کے اس بہت ہوں کے اس سے بہت رہی ہوں ہوں کے اس سے بہت ہوں کے اس بہت ہوں کے اس سے بہت ہوں کے بہت ہم ہوں کے بہت ہوں کے بہت

نوحو ن نه پين سيريوا وماند ته زيل كباله!

" مجھے مچھوڑ و ہے۔ ور نے بیل چو او القام مہما فول کو یہاں جی اور وہ کا جو الیری شاہ کی الیوں کا جو الیری شاہ کی این ور فیل الیوں الی الیا ہے الیا ہے کہ الیا ہے گاہ ہے گئے ہے الیا ہے گئے ہے گئے ہے الیا ہے گئے ہے گ

بیکها جروره یکر را سصاحطاف ایوسا

امین سے تیور بگڑ گے۔ متکھوں میں ہر قیت پید ہوگئی ورس ن سارق ممیت، امید ہی اور فراد میں غضب مرسنگ دن میں تبدیل ہو میں سی غضب اک ثیر کی کا صرح جس کا بچاچیسن سیا گیو، ویاس مشدر کی طرح نے بگوے کیلجان میں سے سے جوں ۔ وولیجی

' کور ہے، حومیر سے جد تیری حمیت ہے میں وہ ہو ام یو المبیر سے اس کے موسون ہے

جوتیرے ہوں سے بید مسرور حاصل رے؟

"میر ن پیار ن ؟ میر میان کو امیر ی یکی امیر میان کو ال مجھے بھی شد چھوڑ و بارندگی بہوت سے زیادہ کمزور ہے۔ ورموت و سے زیاد ہ کمزور ہے، سنوا سنو خوش دل ہر تیوں کے قبختے سنو الساغروں کی جمنکار سنوا سنو ہمیری پیاری الممیری یل منزے مجھے نے فق صوب کی سکدی اور ن ساتھ وں مجھے سے بحات را کے میر ک ستکھیں ان ہاتھوں کو ہوا ۔ واپی میں ،حنوں نے میری سا می تیدیں قرار ویں۔ میں ہے ہوتھ کا بوج سدہ وہ اس ہوں کے جھوٹ ہوا۔ وروں ف بوت چھیاتی ۔ میر ہے نا تو ال پیوٹوں کی بٹی انگلیوں ہے، جومیر نے خون میں تھڑی ہونی میں ، بند روہ۔ بیلی اسب میرن روح عضامیں برو زیرجاے دفو نیچر میرے پہنو میں رکھا بنا ور تهدویا که س ف الدو تا میدی کے فقوم سے خودائی مری میری بیل امین تم ی میت رتا تق بهرارے ۷ میر ۱۹ رکونی مر مرتظر بدتھا میں میں کے ہے ور ، یلی شرافت ورینی رندگ کی قربونی کو س سے بہتر سمجھ کہ تمہاری شادی کی رہ نہور ہے ساتھ میں گے جاوب ہے ہے دن کی ملد اس سے پہنے کہ وگ میر می اثب کو اس رویلیس ، مجھے ہو ۔ وہ ۔ ۔ ۔ مجھے یہ ربرہ ۔ ۔ ۔ ۔ مجھے پہار برہ امیری Sept 🏪

سلیم نے بیٹارٹری ہو تھوہ ل بررکھا۔ مطاقا صالاہ راس کی رہ ح برہ ار سرگی۔ دلیمن ہے مراحی ارمطان کی صرف دیکھا ہو رہ رہنا کے اور میں بیوا میں ارکٹے لگی '' آو و ٿو آو ۽ وه ٻاو هن پيها ساڻي ۽ آويٽن ڪنهين چي ٿڻ ۽ ڪساو س سو ڪ ۾ او که ۱۱

سرمنتواہوش میں مواا سو سمیت ہموت وررندگی کے رزد کیھے کے سے جدری میں درند

د مین ن کاهر ف متوجه دول به من کاچیره هم تگیم بهیت ت روش تقایه وزور ب د در

"ابر او اقریب او استمجر سے مداروں ہے کی مقدی مقصی ہے، جو تہارے

ابا کے جموں اور تاریک سیوں میں پیوسٹ کیل ہوسٹاں و بھوں س خوبھورے

وجو ن و ایکھوا اجو ہوئ تو تھی میں ہوں ہے۔ یہم روستاں و بھوں ہے ور میں س کی دین

ہم نے بہت تاق کی یہ بھری و نویس افران نے تھ وگوں نے پٹی رہ بتی ہو بتدیوں سے

حک، پٹی جہ جو س ستاریک و نویس مرص وطح نے تاکا رہ بنا دیا ہے۔ اسس وفی

تن سی شان جو سوری ہم سخوش کے قائل ہوئی۔ س سے ہم نے سی ہم ہم سے کے بہت سوں

ووس سے برے سے سے اور سے سور سے ہو میں ہیں جو جو تیں ۔ برا و قریب سوں

ا بہت مماس ہے تم و بلیدو کہ جمارے چہروں پرخد کا تو رکھیں رہا ہے و رہاں ہے ووں سے و ہیت کے ٹیریں نصحہ بل رہے میں ۔ کہاں ہے وو نیبانی ان مارس سے معاملات کے میں اس میں ہے۔ حایب کے متعلق مجھ سے جھوتی ہا تیں نگا ہیں۔ مجھ سے کہا

''وہ بھیے فر موش ر کے بھی سے مجبت ر نے گا ہے۔ س نے بھی سے مجبت ہی س سے کی سے کہ بھی فر موش روے۔''

تر میری گفتگونی می مجھ سلتے ۔۔۔۔ کہاں پر بیٹاں تھ رہی اور کہاں فر مُناؤں کے کیت ۔۔۔۔ میں اور کہاں فر مُناؤں کے کیت ۔۔۔۔ میں اور کے جس نے شاہ کی اور ت کیت ۔۔۔۔ میں تم بی اور اور مرازو کے اور پٹے گنبٹا رہونتوں سے مجھ پر جنت پٹے صیب وقتل مر دیو۔ تم میر و مرازو کے اور پٹے گنبٹا رہونتوں سے مجھ پر جنت مجھور کے میں تمہوری وارد مجھے مہار ک ہودے گ ۔ تا ہے و مارو مدیقین سپولی ور

مرے بیوق ب شہا ہے کہ جیے ہے ہے۔
پٹی بیوی ہنا ہے و ہے اتو س مقسمت گروہ کا مہا قدہ ہے ، جو تار کی بیل تو رطاش
رتا ہے ، پٹان ہے بیان فطاعنا چارتا ہے اور ریکنتان بیل پیجوں تھا کا مردو
مند ہے ۔ س ملک کاوشندہ ہے ، جس ہے خوا ہو س عربی جیوا ست کے حو ہے را و ہے ، چینے غداما ، ہے تیس غد سے رئی کے جو سے روے ۔ و س محصوفی مرد گی کا
مونہ ہے جو ہاروں اور چوڑ یوں کے سے مروں اور و کٹل کا اٹ و تی ہے ۔ جا اس سے کدشاہ کام روح ، ورش رتے وقت ، ویو کی جاری ہاتوں اور جماقتوں و معالب مراج بی ہے۔

وس سیم آن اش سے ورقریب ہوگئی ور پے جورت بی کے سروجوتوں پررکھ
میں اسٹے ہوتوں پررکھ
میں اسٹے ہوتے ہوئے سے اور تربیب ہوگئی ور پے جورت سے میں تھا اس کے میں سے نظیر
میں سے جیریب اور کیھوا امیر ہے تن کے دو ہا اور کیھوا اجا سر بیٹے ہوارتی تائے کے
چورہ س طرف طرف طرف میں ہیں۔ س اور گاہیں س طرح جم پرجی ہیں۔ سٹو س کے
دانتوں کے بہتے اور پہلیوں کے بیٹنے کی سی ریں سٹو اسٹیم القرنے مرتوں میر سے
دانتوں کے بہتے اور پہلیوں کے بیٹنے کی سی ریں سٹو اسٹیم القرنے مرتوں میں ہے۔
دانتوں کے بہتے ہور پہلیوں کے بیٹنے کی سی تبھارات ہوں میر سے حیریب اہم و بہت

من تعداد میں بیں انسر دوہ میر ن رہے۔ اس بیل سے پی ماری قیدیں قر روی بیں مسیم اور کھوا کی لیک لیک مرکے مارے فیش مٹ چیے بیں۔ ہم چیر میری نگاہوں سے حیب گئی ہے۔ اس مجھے تہوارے ہو کوھی قلر کیں سمالے اسامیر مونٹ میجھے میں امیر سے معری س س قیمی سروا سواا موالیم امیر سے پیارے چیس العمیت کافریشن مراق میں چیا ہے اور حافظ واقورت کردہ ندار رہ ہے۔

ھڑے موئے موان کے پا**ں سے** ہٹ جاواا جددی ہو ، کیس ایا شہوکہ مہنمی سگے مرقعی شہیر بھی پیپ لیں۔

رہ مت المیسکی ہے الیس برر کا یو ہے۔

ترین سے کوئی یہاں تدریبے ہر ثدہ کیل پھر میں جوجائے گا۔ ان کے نے مقدی دیکل میل ہار بابی ناممکن ہوگی ، جہاں الل یہاں مہاز عیو و بیت او سر تے میں ہا سو مان سال سالہ وطر کی وقت والن کے قاسمہ بنا الرسیم کے یا اس جیبی تھا سالہ سالہ اسٹے برائلی و اس کی جیس الا سووال سے الرسیس سالز مساور منت اور الراست و شیاعت کے جد میش اس کے کہا

ن اور پی تاریک فو بگاہوں میں جاوالا شہید ن محبت کے مدوں برمند کے اور اور میں ایک میں اور بیان کی مدوں برمند کے اور میں تاہوں تاہوں میں تاہوں تاہوں میں تاہوں میں تاہوں میں تاہوں میں تاہوں تا

کی او کی پر اور کا ہے جو ان مجورت سے بیاد رہے و سے بیون بنا ہے وہ کی کے فقہ موں میں ہے اور ان کے بیان اس کے فقہ موں کے بیان اس کے اور ان کی ان اس میں ان کی اور ان کی ان کے بیان کے ب

س طورت پر مزی سنا ہے جو پی جو نی کی بیفر رق او سے بیاری سے بید ر موجات اوجادہ یہ گھر میں پائے جو س پر جینتے اسٹیٹر سا یہ ورقیمی شی شاق بر کھا رہے حز موجز افورش اورسا ہائ فائق کر رہا رہے بیس جت ق س نئر ہے ہے میں ارواج و تشکیلان ایٹ سے قاصر رہے تے فد مرواج سکھ ہے عورت کے دہ بر بر شیکا تا ہے۔

وہ مجبر مرایک ال تقالیمن باشتہ التا میں بالطراح ساف التی چیز ول پر نظر رکھا ، حقیقت پر توجہ شادی تا اس کے مسل دل کی جائے تیں کی ایک سروہ بیٹی کی آم اروں میں کا حکم مانا - اس کے ال میک است و ان چیز وال سے ال یامو الوجہ وال کے اس ال ر شید ہے نہمان کے روار ک یکی خصوصیات تھیں آپ بی ہا ، پر س نے روز تنی سے اس و انت ، بو ۱ دچا ہو کہ تھی ہے پایو رکے زمیر سامیر ٹی کی روس نے س کی روش سے ۱۹ پھس ٹیمس میا تقا ، جنت جس ک حاصل ہوتی ہے۔

چند بال کنیم حاصری کے بعد میں ہیں ہت وٹ آبار شید فینمیاں کو منظ گیا تو میں نے سے رہ ۱۹۶۱ مریل پویوں ک کے چر سے پر ٹلی ماجوں ن پر چھا میں تھیں۔
اس کی یوس تملیم ستاھیں س کے ذشتہ ول اور غون ک روس کا فسانہ میون مرری تقییل ۔ جھے س قابل رحم حاست کا سب جانے کا شمتیاتی ہوں میں ہے وہ تا ال

میں پوچھ الاستہبیں آباہ و رثید؟ جیں ہے ان مشر بیٹ ورسرے گینہ جبرے نے تہبار ساتھ او تقاوہ کہاں ہے؟ آباتھ سے کان رقوں نے سوما جیسی ناہیا ہے جوتھ نے روشن وٹوں میں کس کیا تھا جمیری خاطر اس دعمروگی اور مدنی تا جہت کا سبب

مو مرہوز ہے عمر وور ہوئے بیس جب ول کا چیں گئو جیٹے آؤ پھر کہاں سے رحت ا ہے ورس ن فارد ہری سرے آون ساؤیٹن س صورت عال پر قابع پا کے گا ؟ جب رہ دوں کر رہا ہیں اور رندگی کی فرم ونا رک انگلیوں کا اس محسون رہتے ہوتو تم مشر و کے ورحف یاوگے ۔''

ہے ہیں تم میا راسلتے ہو؟ صبر ورحرف تسکیان انہاں پاوے ؟ تم پی میدوں ور پے خوابوں میں کیوتھر جان ڈ وگے؟ کون می حافت تہارے ول بےقر رکوقر پچشے گی؟''

مجر نی ہوئی سم راور خم خوردہ رہ رہ سے ہیں عاظ کیے کے بعد رشید نے تھی ن ہر گال اور ہا جہوب کے از تے از تے ہوئے شعبے ن طرح او است ڈاو ت طرع ہو اس نے یوں او تھ برصاد عظیے جمیدہ الگیوں سے پکھ بکڑتا اور سے تاہ سرتا چاہ ہے۔ س کا جمر یو مہ جبرہ ہے روش تقالے پکھ ہے ظریں گاڑ سرد کھا تو س کی سکھیں بھیل سکی ۔ ایدا گاکہ اس نے مدم سے وجو دیس سے والولی جوت و بھی یا ہوجو سے اورے جاتا جا ہے۔ پھر اس ہے بھی پر نظریں جمادیں۔ س کا جبرہ یک دم مدس تابی

ہیں سکھیوں ہیں سٹسو ہے تھا وہ ں ہیں رہم کا عید پہتھا۔ ہیں کے چیچے ہے ہے وو ش کہا۔

میر النظور میں تی جان نہ تھی کہ اس کے رضی دل کوسکین ہوتی ، س ق

چور ہوں کے بعد میں پہلی ہار واو سروری و کیٹ معموں سے الفر سے مراجو چھو وں
الدرین و سیس گر او عقال س نے اشید سے تمان سے بیر قد سرافقال بہلی و چشمی القالی کا اس فقال بہلی و چشمی القالی کا اس سے بولد الدر برگر کی کے خواف ک عمول سے قال سے روید الدر برگر کی کے خواف ک عمول سے قال سرچچھوڑ اور یا تقالی بی میں میں برقلم اللہ میں اور س می پر خلوص مو اللہ میں ال

رچر میں نے ہے تاہ سے آبار اس میں وہ میں کھٹا ہے ہیں ہو اسلین کھٹا ہے ہیں نے رتبد ہے تعمان کو جا و حال آبا ؟ آبات تعمل کہ ظام تی مسن تنقی می پوشیدہ و یو ندوں ورشد میر رقی و مم کا سیب بنتا ہے ؟ کیا افریف جاند جو ان و می او وال ہے تین رتا ہے شوفراک شوریا رہے ہوئے ہوئے ہم مدرک فضے وابر سون تنمیل رایتا؟!

 الا الرگھرے آباد کی نے میری حدمت کے سے نام مرکزیر یں رکھ ایل میں المجھے کے معال درونا ہوت ورجہ ہرت پہنا ہے۔ س نے جو دونا ہوت ورجہ ہرت پہنا ہے۔ س نے جو دونا ہوت فرد اللہ المجھے کے سام میں کے جمعا درونا ہوت نے بعل مرفیق یا رفیق کیا رجب س کے جمعی میں نے جھے جس وجیرت کی تھروں سے المجھ اللہ وہ فالحال اللہ رہے مشر یا۔ پھر جب خو تیس سے بیرے ورب بیل تحریف اور بہار پھری و تیس کیس تو تیس من س سے بیلی شوری ہوتے ہوں اور بہار پھری و تیس سیس سے ماک زیر میں ہے تا اور بہار پھری کے میں اللہ اللہ کا کہ اللہ اللہ کا کہ کا کی کا کہ کی کی کر کا کہ کی کر کے کہ کا کہ

وہمر تشخص الن عاط میں جبرہ رہا۔ ''' رس ہے میں سب ہمر میں شاہ می ہی ہوئی تو س کا بہد بریجہ وزخی ہے بھی ہو اہوتا۔''

ھی میری ' ندگی جو اٹی ن گہری میں سے بید رٹیمن بوٹی تھی جفد ہے ہیں ہے و کو حمیت کی مصفحل ہے بھیلہ فرور تہیں آیا تھ اور میہ ہے بیار کے بیج برہ ن تہیں ج سے تھے کہ یہ مب پکھ الا اور ۔۔۔۔ بی بوب ، یہ مب بکھ می روا ۔ بیل او جب ہیں مجھی بھی کے حفیقی مسر ہے خوشمہ ماہو مات مرمایا تا ن ٹمار ہے سے حاصل موتی ب میں بھیں کے جو ب سے بیر رہونی تو میں محسول یو کرمیرے دب میں مقد*یں س*ٹک ہے تعدیمڑ ک رہے میں ہرمیری جان بورہ حالی جھوک کاٹ رہی ہے ورس و وجد سے روگ لگ ما ہے۔ جب میں کے سنگھیں کو بیل تو میں نے محبت کے وہن وہ ایش کا مان پر اڑنے کے سے بیٹے ٹیمروں وہ ایس والی کی ایس چر تے پی_{لا} ہے آئیں قانون کی ن بھی ور شکا نینے ور پہنو م تے پی جس کے ئيك أوى سے مجھے والد صاوبات ميں أن الجن الله قانون كے تيج معنى شاجات تھے۔ میں ہے یہ سب یو تیم محسو**ں ک**یس اور جات یو کوعورت کی حوشی شاتو مروک شات و توکت اور فزت سے ماصل ہوتی ہے ورنباس کی سخاوت اور می و سرم سے یکند بیرتو ی پیارے حاصل ہوں ہے حود ابو رائے دیوں اور را کی لکتکو ٹیم ایٹکٹر پردے جسم

ہ جان واکٹ بروے ک^ے تم ہ جان کو کب روے یو رہونتوں سے کب ہی حافظ کھرے ۔ جب صد فقت نے جھیے پناچیر 8 کھارہ تو میں نے س چور ب طرح خواہو تا تو پ تحت ریٹرید ہے تعمال سے کی بیش میر باباج رہ تی تیر رہا ہو اور رہے کے کے جہ بات تاریک کہ میں بھی رہیں ہیں اور پہلے وہ میں جا رگا کے س کے ستھ کر رہے وہ میرہے خوفنا کے جھوٹ تھا جومیر کی چینٹا لی ہے رہیں و^{سے} ہاں کے رہ برہ م^{ہنٹی}یں مروف میں مکھ تفا۔ س ق شاوت ورصوص کے نوش میں سامے پیارشیں و یا تکی ۔ میں شہر ا ہے جا ہے کی کوشش کی۔ بیار تو و حافظت ہے جوول کو وں بنا تی ہے لیس ممارے وں بیاطافت پید شمیس ہر کے بالیں رہ سے کی ٹوٹنی میں حد کے حضور وساو ں ہے و جا کیں وقتی رہی کیمیرے ال کی گہر ہوں میں سی روحالی جو مہت پید سروے جو جھے میں ''وبی کے قریب نزے جائے جس نے جھے زیر گی بھر کا ساتھی منتف میں ہے۔ میری و ما میں آبول نمیں ہو میں کیوند خد کے حکم سے ول پر بیار فالزوں ہوتا ہے ید کہ '' وقی کے مطاب یو شد یا ہے ۔ ہیں من '' وقی کے گھر وو سال تک رہی ۔ تھیتوں میں سر ای سے رہتے چھ تے برندوں پر رشک رتی رہی ورمیرے ، وست میری تکیف ده طارنی زنجیرون و رثک کی نفر ہے دیکھتے رہے۔ میں وہ مورت ہوں جو بچین می سے بررہ بررہ کی گئی ، بیس مے ماہ ال ایما ول تھی ہے۔ بیار سے محروم رو پر جینا پڑے ، میں ٹیائی قاون کے شدو کا ہے ً مناہ شکارتھی۔ روح کی یہا ی و رفعوک کی موٹ کے بہویش کے طرع کیا۔ یک تاریک ن کی وت ہے۔ میں گہر ہے " ہوں کے پیچھے جو مک ری تھی کہ

یک تاریک دن کی وج ہے۔ بیل گہرے ہوں کے چینے جو مک ری گھی کے میں اس کے چینے جو مک ری گھی کے میں ہیں ہے۔ اس کے مارے ہوئے اس کی ماری کی والے میں اس کی مستحموں ہے روشی کی فرم سرتیں پیموں ری شیس میں ہے استحمیس بند ریش اور ہے سے کہا اسے روشی اقبر کی تاریخی تیری تفدیر ہے ،
مستحمیس بند ریش اور ہے سے سے کہا اسے روشی اقبر کی تاریخی تیری تفدیر ہے ،
میں روشی کی فرص شرا ا

پھر میں ہے '' مان کی بیندیوں سے کیٹ دن '' ویر نعمہ عابی ہیں ہے پٹی ہا کیبرگ سے میر سے رخمی میں 'وائد رست را او لیمن میں سے کاب بند اور سے اور کہا!' سے میری رون اعظام میں درکی چیج نیری اتفاریہ ہے ''' مالی علموں کی برس ندر''

بالم ك في محمد سے جوں الم يمين چيم ليس جيسے سے ماضي يو السم سيو ہو ور بوو شم کے مارے میر سامن شام علی ہوتا ہم ال نے ما معالام جاری رکھتے ہوئے گیا !' وہ عگ جو حقیقی رندگ کا فی حقہ تعصیر بغیر البدیت کو وٹ جا کیں عمل ہے کے وکھ کامطے بھھنے سے قاسہ رہنے میں۔پھر ان فورت کاغم کون جائے حوضہ کے حکم ے پٹی روح کی آڈٹی کی ٹیجھ ور بردے نے وہ چا ہی تی ہو ور پنا مدن دوم ہے کے حوالے مراب قب وہ انہائی تو تعول کے دوار تنظیرہ اربیار مرب سیار یا امید ہے، جے عورت کے لہو اور منسووں سے مکھا تھا ،ولیمن آوی سے پیڑھ مرس کالمرق ٹر تا مو کیومدہ و سے جھتا ہی میں ۔ پھر اگر وہ مجھ بی ہے تو اس کا کیے قبط پہ س^{افع}ل ہو ملامت ورگان بلی جرز وے گا وربیعورت کے ان پر سگے وی جے کا ۔ کان ر تیں بینا تھ ال مورت کی وں کے متبع پر عیاق میں جس طاہر ہا اوی کے خدلی ق توں کامصب مجھنے نے قبل ہے" دلی نے بولد ھادیو گیو، و ہے وہ بنے تو ہر جھتی موے وہ بی روح یو س موی کے رومرومیذی نے دیکھتی ہونے وہ تمام یو کیرو م ہے پیار ورحویصورتی ہے ہر ہنی موں یہ کیما حوب ناک ملز ب ہے جس کا سنانہ

عورت میں مزور ن بید رئے اور مرا و حالت بختے سے شون ہو۔ جب تک کرا اور میں اور است بختے سے شون کی اور جب تک کرا ا بر حافت و رہ برت کی اور حد الی کا اور تم مرتبیں ہوتا۔ یہ اور کا اور شیس ہوگا۔ یہ آئی

سے بگڑے ہوئے تو تو ن اور مصری بریا د اور الی سے مشرک متصد کے درمیون

اور اکس کے بیٹ بر ایک تک میں س میں جنگ بر بہت بڑا کی تھی ۔ پاہر میں ہے بی بیکی بھی جات کی تھی ۔ پاہر میں سے بی بیکی بھی جات ہی تھی ہے اور است اتو لی کے بیکی تھی میں تھی ہے ہوں سے اتو لی کے بیکن تھی ہے ہوں سے اتو لی کے بیکی تھی ہے اور اس سے اتو لی کے بیکی تھی ہے اور اس سے اتو لی کے بیکی تھی ہے اور اس سے اتو لی کے بیکی تھی ہے ہوں ہے ہوں کے بیکی تھی ہے ہوں کے بیکی تھی ہے ہوں ہے ہوں ہے اور اس سے اتو الی کے بیکی تھی ہے ہوں ہے ہوں ہے ہوں کی رائیس میں تاریخ ہی تاریخ ہوئی ہے۔ اور اس سے اتو الی کے بیکی تھی ہے ہوں ہے ہوں کی رائیس میں تاریخ ہی تاریخ ہوئی ہے۔ اور اس سے اتو الی کے بیکی تاریخ ہی تاریخ ہی

جب میں رئید نے فعل نے گھر میں گھر ویں جد کی روی فی قانون کے مہابات ہون کا مہابات ہون کا دروہ والے کے قال اور نے ہر فجمت میں مجھے بنی یوک منالا ہے۔ جب میں س کا کھانی اور رہ والے کے قال اور نے ہر فجمت میں مہابات مرفی اور پی نظروں میں گنا برگار مونی المین ب میں والی الله بیان مونی الله بیان میں گنا برگار مونی الله بیان الله بیان مونی الله بیان الله بیان مونی کا مونی کے مونی مونی مونی ہونے کے مونی مونی مونی ہونے کہ مونی مونی ہونے کہ بیان مونی کھے ہوئے کہ بیان مونی کی مونی ہونے کہ بیان مونی کا مونی ہونے کہ بیان مونی کا مونی ہونے کہ بیان مونی کا مونی ہونے کہ بیان ہونی کا مونی کا مونی کا مونی کی کھے ہیں مونی کا مونی کی کھی کے بیان اور کا مونی کی کھی کے بیان اور کا مونی کی کھی کے بیان اور کا کھی کے بیان مونی کی کھی کے بیان مونی کے بیان مونی کی کھی کے بیان مونی کی کھی کے بیان مونی کھی کے بیان مونی کی کھی کے بیان کی کھی کے بیان مونی کی کھی کے بیان کی کھی کے بیان مونی کی کھی کے بیان کی کھی کے بیان کی کھی کے بیان کی کھی کھی کھی کھی کھی کھی کھی کے بیان کی کھی کے بیان کی کھی کے بیان کے بیان

س کے بعد س نے مرکزی میں سے وہر جھا جا اور میں ہو تھے سے شہر کی جاب بور اٹن رہ ایو جیسے س نے اس مالیشان میں رہ سالیں قب دکے جوت اور ہاجیا میں کا سامیرہ علیہ یا بھو۔ اس نے رحمہ ان شاعمہ رمیش کہا اگن پر شکوہ ایو انواں اور رائٹ مشار میں سے کود یکھو جہاں رہیا کا رکی سکوت پذری ہے۔ ان می رواں ور ان کے جوشنی پوتل۔ وہ زندگی میں پہلی ہار جینی اور رہجیدہ مونی۔ پھر س بے جان یا کہ س کے مسلم سے ماہ زندگی میں پہلی ہار جینی اور رہجیدہ مونی۔ پس بود کے جات کا گرمجیت سے میں زیاد وقیمتی ہیں۔ پس بود کی رندگی کی پر مسرت ماہتیں میں کی گذر رقی ہے وہ میں کے اس میں مینجیک ہے۔ وہ میں رندگی کی پر مسرت ماہتیں میں کہ الزر رقی ہے۔ اور س کے اس میں مینجی مینجی ہیں رکاحوج میں گئی ہے۔

ا اوا ب بین ته بین میں سر مطوت کل میں ہے چیوں جو دفریب و مات میں گھر سوں یں ملک برحمر کی کیس جمیات و نے معیار، دو ت وروقات کو یا گل یں سے و پیان نے ورکامی کے معب سےزہ ں آیا۔ چھر ماں پہلے س شفس نے کیا مرصورت محورت سے ان سے بیاہ ایا کیوہ امت و ندخمی ۔ جب ان کامال متھیا چفاق سے تظرید زبر کے لیک بنش جو ہے عورت سے رغب رائے گا۔ سی می ا برنصیات بیوی پناوانت بال منو رائے ، جوئتو ب بر سرخی جمائے اور برا ک وخوتہوو ب میں بنا نے میں صرف من ہے۔ ایمینی سے میتی میاں زیب تن رتی ہے اور میگی امید اٹھٹی ہے کہ کیا وں کولی جو سامای سے وطیر مسر سے گااور سامے ہای سے گالبین ہے سے فضوں ہے۔ وہ تھی س میں فامیو ب ندہوگ۔ کا میوب ہوگ تو س س صد تعد کہ بی جاندہ و سے کی جانب سے سیے بیس س کا علی ہونے گا۔ ی ہوئی تو بی کوا کھوٹے تا ہے ،وے سنگ مرم نے حاطہ ررکھا ہے۔ یہ یک سی مسین مورت کا گھر ہے جو گئیب وغریب سروں اٹھتی ہے۔ جب س کے بیع تهرير كوفات يالي والمن ماري ما والمام والمارية المن المن كالمارية كندة يئن اورنتيب ولر رم د فا تخاب كيا وركاق ررهان و لوب سے نہيے ور پي قابل آخر سے حرکہ تو ان کے ایک وسوال ہوائے ان فرطن سے اس کی بیومی ہیں گئی۔ بودہ ہے قدرہ نوں کے درمیان شہد کی تھی کے مائند ہے جو تیریں ترین اور بدیز ترین يھوءِ رکوچون ہے۔

س کے بربرہ سے مطال کو صوبے تظلیم فرین معدار نے بنایا تھا۔ بہ سے فریش اور گئے کر نے اور تو بیون و بیون اس اور تا ہے۔ اس فرید کے برن اور وہ کے کا صال بھٹ فوروں سے اور بین میں وہ بی میں فراوی کے برن اور وہ کے کا صال بھٹ فوروں سے برا ہے کہ کار ہے۔ اس کے وہ ہے ہے برا کی کار ہے۔ اس کے وہ ہے ہے برا کی کر گئے کہ کار ہے۔ اس کے وہ ہے ہے برا کی کار بی کے برا کی کار بی کر بی بی میں میں شعور کو ان بی کی گئے ہیں اس وہ ہے موادی مور کے فور سے مراح کی کار بی مرز اور وہ برا کی کار بی میں مور کر بی مرز اور وہ برا کی کار بی مرز اور وہ برا کی کار بی میں مور کر بور سے موادی سے مور کر ہے ہوں ہے وہ برا سے مور کر ہے ہوں ہے ہوں کہ مور مور سے مور کر ہے ہوں ہے ہوں کہ ہور کر برا کی مور مور سے مور کر ہوں ہے ہوں کہ ہور کر ہوں ہوں کہ ہور کر ہوں ہوں کہ ہور کر ہوں ہوں کہ ہور کر ہور کر ہوں کہ ہور کر ہوں کہ ہور کر ہوں کہ ہور کر گر ہور کر

چند محوں کے سے ملوت چھ کیا۔ وا مرتی می ند رسے ھڑی گئے ہوئے پر چاپیٹھی جیسے می روح ن ہو توں میں گھوٹ گھوٹ تا گئی ہو۔ چھ می نے اھیر ہے اھیر ہے۔ مید ملد مارم جاری ر تے ہوئے کہا، '' بہی وہ گھر ہیں آن میں رہتے سے میں نے افکار میں ایوہ ہمتیم ہے ہیں آن میں میری رہ ح افحان ہوگئ تھی۔ میں نے ان وگوں سے مجاب حاصل کی وہ بدل کی طرف جاتے تھے اور وح ہمین حکرتی

ہ رمہا جانسے ف کب ٹا ہے تھا اور وہ خبر کا ہر تھا ، جو خد کی تا ٹون سے ہے خبر ی کے ہو صف ب پر ستنا۔ میں فیصہ تبیل بر علق یوندہ میں ب میں ہے کیے تھی کیمن صدق ول سے ب سے بعد روی رتی ہوں۔ جھے ب سے فر سے نہیں۔ مجھے قاتا تو لی مر جھوں صوت رئے یہ ن سے فرت بے بیسہ پکھی س بے کہا کے تم ر ن وگوں کی سلیت فی ہر بردوں آئ سے بیس ن کی مرضی کے خلاف ہواگ بر ملی ہوں۔ میں تم یر ن وگوں ں رفدگ ں حقیقت و شنح مرما جو پتی تھی حو میر ہے عداف زہر گلتے رہنے ہیں کیوند میں ن کی وہ آن قرک رچلی ورسٹر کاریا ہے گئے یو یا چلی ہوں میں ان کے عمر حیر کی پھڑ کی ہیں ہے۔ تکل آس ہوں ور میں ہے گئی نظرين البارة أن أرامت راق بين جهال خلوس، صافت م الصاف كاحلم الي ب بالمن خوش من كه سول ما محصر بينا علقه مند فاح الرويوب السان سرف سے جدود والن سرتے میں جس کی رہ حمضائق مونانی ورظم کے خداف بعدوت رتی ہے۔جہ نا می پریز ک وطن کور بھی نیس ہا جاوہ سر وی مسد فت ورفر طس کے ی پرو ہے ہے بھی از اکبار ہے کا مستحق تربیں۔

 ، مابوسات اور خاام مچھوڑ آئی۔ میں اپ مجبوب کے ہمراہ رہنے آگئی کیونکہ جائی تھی کہ جو پچھ کر رہی ہوں دیا نتراری سے کر رہی ہوں۔ فلک ٹیمن چاہتا کہ میں آنسو ہماؤں اور رخ سہوں ۔ ہارہارات کو میں نے صح کے طلوع ہونے کی دعا ما تھی اور جب دن چڑھاتوں میں نے اس کے نتم ہوئے کی دعا ما تھی ۔ میرا خدا نہیں چاہتا کہ میں چپارگ کی زندگی ہر کروں کیونکہ اس نے میرے ول کی گیرائیوں میں محبت کی آرزور کھ دی ہے۔ اس کی شان میر کی ولی مسر سے ہے۔

یہ داستان میری ہے اور بی زمین و آسان کے روبر ومیری صدائے احتجاج ہے۔ میں بیارے گیت گاتی ہوں اس کو دہراتی ہوں جبکہ لوگ اس ڈرسے کان بند کر لیتے میں کہ کیس مجھے من نہ یا کیں اور ان کی روح بخاوت پر ندائر آئے اور پھر ان کے کا لیتے لرز تے ہوئے معاشرے کی بنیادیں ندا کھڑجا کیں۔

سیاہ موار استہ ہے ہے ہیں نے تراشا اور ہیں سرت کی چوتی پہنچ گئی۔ اب اگر موت بھے لینے آئے تو ہیں توف اور شرم کے بغیر توثی توثی رفیخ اشان تا جدار آسانی کے حسنور خود کو پیش کر دوں گ۔ ہیں ہوم حساب کے لئے بالکل تیار ہوں۔ میر اول صاف ہے ، منید برف کی مائند۔ ہیں نے آئے ہوگل ہیں تکم رفی شلیم گیا اور آسمانی صاف ہے ، منید برف کی مائند۔ ہیں نے آئے ہوگل ہیں تکم رفی شلیم گیا اور آسمانی فرشتوں کی آواز پر کان دھر کر اپنے ول کے اون پر چلتی ربی ۔ پیمر کی زندگ کا تا کل ہے ہوت کے ہوئی است 'اور' معاشر کے کئی ہوئی احت 'اور' معاشر کے جسم ہیں چپوں ہوئی بیاری' کہتے ہیں۔ ایک ون محبت ان کیت دلون کو سوری کی جوگل سڑکی زمین ہیں ہے بھی پھول اکائی ہیں۔ کرفوں کی طرح عیاں کرے گیا ہی ورائی مٹی کا خیر مقدم کریں گے جو ایک ون راہ گیر میری تیر کے ہوگل میں گئی کو خور سے خود کو لوسیدائسانی تو انین سے میر نے جس کے بوگ ہوئی اور ای مٹی کا خیر مقدم کریں گے جو میر کے جس کے بیا گئرہ خدر آئی قانوں پر چلتے کی غرض سے خود کو لوسیدائسانی تو انین سے میر نے جس کیا گیزہ خدرائی قانوں پر چلتے کی غرض سے خود کو لوسیدائسانی تو انین سے دیا گئرہ خدرائی قانوں پر چلتے کی غرض سے خود کو لوسیدائسانی تو انین سے دیا گئرہ خدرائی قانوں پر چلتے کی غرض سے خود کو لوسیدائسانی تو انین سے کو کو کو کو کیل کے اپنے جرب کرایا تا کہ اپنے جرب کرایا تا کہ اپنے جرب کرایا تا کہ اپنے جرب کرایا ہیں کہ اپنے جرب کرایا ہوں کہ کہ مائے کو کھو

وروازہ کھلا ہواتھا۔ ایک آدی داخل ہوا۔ اس کی آنکھیں تے انگیز کرنوں سے چک ری تھیں اور اس کے ہوئوں سے بھر پور مشکر اسٹ عیاں تھی۔ ما دام بنی کھڑی ہوئی۔ اس نے نو جوان کا ہازوتھا ما، جھے سے اس کا تعارف کر ایا اور تعریفی کلمات کے ساتھ اس کے سامنے میرا نام لیا۔ ہیں جان گیا کہ بھی وہ بستی ہے جس کی خاطر اس نے ساری و نیا کڑھکر او بیا اور زہین کے قوانین وروایات سے بغاوت کی۔

ام میند گئے۔ عاموثی جماعی ۔ ام میں سے براک گری سوئ کی لیدے میں اللہ خامونی واحز ام کے چھ کھے گزار ہے تو میں نے جوڑے کوایک وسرے کے پہلو میں میلے دیکھا میں نے کچھا لیمی چیز دیکھی جواس ہے پہلے کھی ندر کھی تھی۔ میں فورا ہی مادام بنی کی کہانی کامفہوم یا گیا۔ میں نے معاشرے کے خلاف س کے احتر ان کاراز جان لیا جو بطاوت كيوب كالقين كرنے سے يہلے ان باغيول كرمز ادينا ہے جوجورتم ورواج اور توا مین کےخلاف بغاوت کر تے ہیں۔ میں نے اپنے سامنے کا خانی روح کودیکھا جودو همین اورمتحد انسانوں پرمشتل تخی۔ درمیان میں عبت کا دبیتا انہیں کالی زبان والوں ے بچانے کے لئے اپنے شہر پہیلائے کھڑا تھا۔ میں نے دونوں مسکراتے ہوئے چے وں میں سے کال طور پر ایک سوچ کوعیان ہوتے دیکھا۔ یہ چے سے طوح سے تابال اور خیر میں گھرے ہوئے تنے مین نے زندگی میں پہلی بارم داور مورت کے درمیان کی پر چھا تیں دیکھی جے مذہب نے ملعون قرار دیا اور قانون نے جس کی مخالفت کی۔ میں کھڑا ہوا۔ انہیں الوداع کیاا ورائ تر بیانہ گھروندے سے رفصت ہوا۔ جے بیار نے خلوص اورنیم ودانش کے دبیتا کی قربان گاہ کے طور پر استوار کیا تھا۔ میں ان ابوانوں کے یا سے سر راجن کی طرف ما دام تی نے اشارہ کیا تھا۔ جب میں ان کے آخری مرے بر پہنچاتو تھے رشید بے نعمان یا رآیا۔ میں نے اپنے آپ ہے کہا" وہ یا ال ہوا ہے۔ اگراس نے بھی مادام بنی کے بارے بیں میکوہ کیاتو کیا ہوان بھی اس کی شنوانی کرے ؟ کیااس مورت نے اے بھوڑ کراورانی دلی آزاد کی راہ پر جل کرکوئی قلطی کی ہے؟ یا پھرا سطخص

نے جہت کے ذریعے اس کے دل بیرقابو یائے سے پہلے اس کے جسم کوزیر کر کے کئی جرم کا ارتكاب كيات يونون ميركون ظالم تا دركون مظلوم كون بجرم ت دركون معصوم؟" چند محول کی گہری موٹ کے بعد میں دوبارہ ایٹ آپ سے با تیل کرنے لگا۔"بار باعورت في دحوكا كهايا اوردولت كرح من البياشو مركوجيورا كيونكه يم وزراور خوشنماک ملبوسات کے بیار نے اس کی آئلومیں اندھی کر دیں اور اسے بے حیاتی تیک پہنچا دیا۔ ما دام عی ایٹ مالیدار شو ہر کا کل چھوڑ گرمفلس کے جھونپڑے ہیں جلی گئی تو کیا وہ گرفتار فریب ہوئی تھی؟ بار ہااہلمی عورت کے و قار کو ہلاک اور اس کی خواہش کوزندہ کردیق ہے ۔وہ اکتاجاتی ہے ورا پی خواہشوں کی تح کی پرا پے شوہر کوچھوڑ دیتی اورالیے آ دی کا پیچھا کرتی ہے جس کے سامنے وسرنگوں ہو جاتی ہے۔ کیامادام بنی ایک انجان عورت تھی جس نے جسمانی خواہشوں کو لبیک کہا، سب کے ما ہے اپنی آزادی کا اعلان کیااورائے مجوب نوجوان سے جاملی جوہ ایے شو ہر کے کھر میں رہ کر بھی راز داری سے اپنی آملی کر مکتی تھی کیونک کتنے ہی لوگ اس کے حسن کا علم بنے اور اس کے بیار کی فاطر جام شہادت نوش کرنے کے لئے تیار تھے۔ماد ام بنی متم رسید عورت بھی ۔اسے صرف مسرت کی جنوبھی جنے اس نے بالیااور گلے سے لگالیا ۔ " بھی اصل صدافت ہے معاشرہ جس کا حز امنیس کرتا ۔ "

پھر میں نے خلا میں ہر گوشی اور اپنے آپ سے سوال ،" کیا کسی مورت کے لئے سے جاتز ہے کہ وہ اپنے خوشی خریع ہے؟" میری روح نے اختمہ دیا ،"کیا کسی مرد کے لئے جائز ہے کداپنی بیوی کی محبت کو اسیر بنا نے جبکہ دہ مجھتا ہو کہ دہ بھی اسے یا نہ شکے گا؟"

प्रेप्तर्भ भी भी

میں چتا گیا،مادام بنی کی آواز ہوزمیرے کانوں میں گونج ری تھی۔ای عالم میں میں شہر کے آخری سرے پر پہنچ گیا ۔سورج حجیب رہا تھا۔کھیتوں اور گیاہ زال پر خاموثی کا رائی تھا۔ پر نے شام کی عبادت کے گیت گانے گئے تھے۔ ہیں وہاں کھڑے کھڑے ہیں وہاں الکھڑے کھڑے ہیں پڑ گیا۔ پھر میں نے آ دہجری اور کیا، ''ویڑ خدائے آزادی کے بخت کے روہر و کھائڈری معطم ہوا سے سمر وراور آفاب و ماہتاب کی شعاعوں سے گئے تنت کے روہر و کھائڈری معطم ہوا سے سمر وراور آفاب و ماہتاب کی شعاعوں سے لطف اغدوز ہوتے ہیں۔ پہندے آزادی کے دیوتا کے کانوں میں چکے چکے ایمن کرتے اور اس کے گروند یوں کے سازین کی سنگت میں پھڑ پھڑا تے پھر تے ہیں۔ یہ بھول آ مان آزادی پر اپنی خوشیو کیں اڑا تے ہیں۔ جب صبح طلوع ہوتی ہوتی سے وہ خداوند آزادی کے سامنے شکراتے ہیں۔

سينا المستناقيام والمستناقيا